رحمۃ اللہ علیہ

حضرت فضیل بن عیاض

www.KitaboSunnat.com

عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی

ناشر

رحمانیہ دار الکتب

امین پور بازار فیصل آباد پاکستان

فون [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام
محدث لائبریری
کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

www.KitaboSunnat.com

ناشر

رحمانیہ دارالکتب

امین پور بازار فیصل آباد پاکستان

فون : ۳۲۹۱۶

04702

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

سُنو، سُنو! اللہ کے دوستوں پر قطعاً نہ کوئی خوف ہے، اور نہ وہ غمگین ہونگے (یونس ۶۲)

پیدائش ۱۰۶ھ

حضرۃ فضیل بن عیاض رحمہ اللہ

وفات ۱۸۷ھ

آپکا علم، زُہد، تقویٰ، قناعت، صبر، حلم، خوفِ خُدا، اُمیدِ رحمت رات کا قیام، نمازِ تہجد، آہ و بکا، دُنیا سے بے رغبتی، فکرِ آخرت اور اُس کیلئے تیاری، لوگوں کو اللہ تعالےٰ کی عبادت اور اُس کے ذکر کی ترغیب دلانا، اور اُسکی نافرمانی سے بچنے کی تلقین کرنا، خلیفۂ وقت ہارون الرشید سے بات چیت، دورانِ گفتگو اُنہیں رعیت اور اللہ تعالےٰ کے حقوق کے سلسلہ میں ڈرانا اور ہارون الرشید کا زار و قطار بار بار رونا حتےٰ کہ بے ہوش ہو جانا۔ ابتداء میں آپ ڈاکوؤں کی جماعت کے سردار تھے اچانک ایک واقعہ سے متاثر ہو کر ڈاکہ زنی سے توبہ کرنا، اور پھر مکہ مکرمہ میں سکونت اختیار کرنا، اور ۱۸۷ھ میں وہیں وفات پانا۔ آپکے تلامذہ اور اساتذہ، آپکی عبادت و ریاضت، آپکے نصیحت آمیز اقوال اور عبرت انگیز احوال اور آپ سے مروی احادیثِ مطہرہ کا تذکرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ

نام کتاب — حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ

مصنف — عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی

طبع — اول

مطبع — لائلپور نفیس پرنٹنگ پریس
گل بہار ... فیصل آباد

تعداد — ۱۱۰۰

قیمت

تاریخ اشاعت — یکم مارچ ۱۹۸۹ء

ناشر

رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد۔ پاکستان فون ۳۲۹۱۶

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ

• مکتبہ ایوبیہ (حدیث محل محمد بن قاسم روڈ) اے-ایم ۱۰ کراچی

فون ۲۱۲۰۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	حضرت فضیل بن عیاضؒ پیدائش - وفات،	۲۰	۶	ایماندار اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں	۳۷
۱	انتساب	۲۹	۷	کمالِ ایمان کی علامت کمالِ محبت الٰہی ہے	۳۷
۳	آغازِ سخن	۳۰	۸	اُس وقت تک دعوئِ ایمان باطل ہے،	۳۷
۴	مقدمہ	۳۳			
۵	اولیاء الرحمٰن و اولیاء الشیطان	۳۳			

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۹	اُس وقت تک کوئی مومن مومن نہیں	۳۸
۱۰	جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے نفرت کرتا ہے	۳۹
۱۱	حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ عالم تھے	۴۰
۱۲	حصولِ ولایت کے اسباب	۴۰
۱۳	اولیاء اللہ کی علامات	۴۱
۱۴	مقامِ اولیاء اللہ	۴۳
۱۵	کسی بھی ولی اللہ کو کوئی تکلیف دینا اللہ تعالیٰ سے اعلانِ جنگ ہے	۴۴
۱۶	حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف کے پاس بیٹھے رو رہے ہیں۔	۴۴
۱۷	اکرامِ اولیاء اللہ	۴۵
۱۸	اللہ تعالیٰ کا فرمان میرے اولیاء میرے بندے اور میرے دوست ہیں	۴۷
۱۹	اولیاء اللہ وہ ہیں جب اُن پر نظر پڑے تو اللہ تعالیٰ یاد آجائے	۴۸
۲۰	انعامِ اولیاء اللہ	۴۹
۲۱	موت کے وقت خوشخبری	۴۹
۲۲	اہل جنت (اولیاء اللہ) جنت میں بڑے خوش ہونگے اللہ تعالیٰ اُنہیں خود سلام کہے گا،	۵۰
۲۳	مومنین (اولیاء اللہ) کو اُنکی وفات کے وقت فرشتے سلام کہتے ہیں۔	۵۲
۲۴	دُنیا میں تکالیف پر صبر کا پھل	۵۲
۲۵	موت کے وقت رُوح مطمئنہ [illegible]	۵۴
۲۶	[illegible] نواز	۵۴
۲۷	نفس مطمئنہ	۵۵
۲۸	اے اطمینان والی رُوح اپنے پروردگار کے جوارِ رحمت کی طرف چل	//

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار نمبر	عنوان	صفحہ
۲۹	اہلِ تقویٰ (اولیاء اللہ) باغوں اور چشموں میں بستے ہونگے۔	۵۵
۳۰	کسی ولی اللہ سے بغض و کینہ و عناد سنگین جرم ہے	۵۷
۳۱	شیاطین سے دوستی فقدانِ ایمان کی علامت ہے	۶۰
۳۲	اللہ تعالےٰ کے دشمنوں (بے دینوں) سے قلبی محبت درست نہیں	۶۰
۳۳	اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں شیاطین (بے دینوں) کی اطاعت شرک ہے	۶۰
۳۴	مومنوں کو چھوڑ کر کافروں سے محبت اہلِ ایمان کا شیوہ نہیں	۶۱
۳۵	شیطان کو اپنا دوست نہ بناؤ اس سے تمہیں واضح (کھلا) نقصان ہوگا۔	۶۱
۳۶	اے ایمان والو یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنے اولیاء (دوست) نہ بناؤ	۶۲
۳۷	اللہ تعالیٰ متقین (پرہیزگاروں) کا دوست ہے	۶۳
۳۸	اللہ تعالیٰ اہلِ ایمان کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے	۶۴
۳۹	کشف و کرامت معیارِ ولایت نہیں ہے	۶۴
۴۰	درجۂ ولایت حاصل کرنے کا نسخہ	۶۶
۴۱	محبوبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۶۷
۴۲	وقتِ نزع (شیطان دوست) کافروں کے چہروں اور پشتوں پر فرشتے مارتے ہیں	۶۸
۴۳	اولیاء الشیطان (شیطان کے دوستوں) کی موت کا منظر	[illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۴	وقوعِ موت کے ساتھ ہی شیطان کے دوستوں پر رسوا کن عذاب مسلط کر دیا جاتا ہے	۷۰	۶۰	سمرقند کی وجہ تسمیہ	۸۳
			۶۱	نہر عیاض	۸۴
			۶۲	تطبیق	۸۴
۴۵	نظم اولیاء اللہ	۷۱	۶۳	سن ولادت	۸۵
۴۶	نظم اولیاء اللہ	۷۳	۶۴	ابتدائی حالات	۸۶
۴۷	پیشِ لفظ	۷۵	۶۵	حضرت فضیل بن عیاضؒ کی اولاد	۸۷
۴۸	مولد و مسکن	۷۶	۶۶	〃 〃 〃 کا رادی	۸۷
۴۹	خراسان	۷۶	۶۷	خوفِ خدا کے باعث نہ ہنسنا	۸۷
۵۰	علماء اور خراسان	۷۷	۶۸	توبہ کا واقعہ	۸۸
۵۱	عطاء الخراسانی	۷۸	۶۹	ایک لڑکی سے عشق	۸۸
۵۲	مرو شاہجہان	۷۹	۷۰	توبہ کا دوسرا واقعہ	۸۹
۵۳	مرو کی فتح	۸۰	۷۱	تطبیق	۹۰
۵۴	مرو کی اہمیت و مرکزیت	۸۰	۷۲	درسِ عبرت	۹۰
۵۵	صحابہؓ کی قبریں	۸۱	۷۳	حصولِ معرفتِ الٰہی کا طریقہ	۹۵
۵۶	ابو بکر القفال شافعی	۸۱	۷۴	ورودِ کوفہ اور سماعِ حدیث	۹۸
۵۷	حضرت فضیل بن عیاضؒ	۸۲	۷۵	فیضِ شیخ کا اثر	۹۸
۵۸	نام و نسب	۸۲	۷۶	کسبِ فیض کی مثال	۹۹
۵۹	القاب	۸۳	۷۷	حضرت فضیلؒ کے اساتذہ	۱۰۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۷۸	بعض اساتذہ کا تعارف	۱۰۳
۷۹	منصور بن المعتمر	۱۰۳
۸۰	حضرت فضیلؒ کے تلامذہ	۱۰۴
۸۱	حضرت فضیل بن عیاضؒ محدثین کی نظر میں	۱۰۷
۸۲	توثیقِ فضیل بن عیاضؒ	۱۰۸
۸۳	سب سے زیادہ پرہیزگار	۱۱۰
۸۴	سب سے افضل	۱۱۰
۸۵	ایک اعتراض کا جواب	۱۱۱
۸۶	حضرت فضیل بن عیاضؒ زاہدین اور عابدین کی نظر میں	۱۱۲
۸۷	حضرت فضیل بن عیاضؒ کے عادات وخصائل	۱۱۳
۸۸	صدقِ مقال	۱۱۴
۸۹	کم گوئی	۱۱۴
۹۰	رزقِ حلال	۱۱۵
۹۱	تلاوتِ قرآن مجید	۱۱۷
۹۲	نماز کی ادائیگی	۱۱۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۹۳	بادشاہوں سے اجتناب	۱۲۰
۹۴	خلیفہ ہارون الرشید کا واقعہ	۱۲۱
۹۵	حضرت فضیل بن عیاضؒ اور خوف خدا	۱۳۱
۹۶	جنازہ کو دیکھ کر رونا	۱۳۴
۹۷	حضرت فضیل بن عیاضؒ سراپا خوفِ خدا تھے،	۱۳۸
۹۸	غشی طاری ہونا	۱۳۸
۹۹	اللہ کے خوف کا اثر	۱۳۹
۱۰۰	پلصراط کے ذکر سے رونا	۱۴۰
۱۰۱	روایات حضرت فضیل بن عیاضؒ وہ احادیث جو حضرت فضیل بن عیاضؒ نے بیان فرمائی ہیں، ماخوذ از حلیۃ الاولیاء سیر اعلام النبلاء تاریخ دمشق لابن عساکر صفۃ الصفوۃ وغیرہ	۱۴۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
				حقوق الزوجین	۱۵۸
۱۰۲	کتاب الایمان	۱۴۳	۱۱۹	خاوند پر بیوی کے حقوق	۱۵۸
۱۰۳	ایمان اور گناہ کبیرہ	۱۴۶	۱۲۰	بیوی پر خاوند کے حقوق	۱۵۸
۱۰۴	درسِ عبرت	۱۴۸	۱۲۱	حقوق العباد	۱۵۹
۱۰۵	تخریج حدیث	۱۴۸	۱۲۲	والدین کے حقوق	۱۵۹
۱۰۶	اللہ اور بندوں کے حقوق	۱۴۹	۱۲۳	شکر گزاری	۱۶۰
			۱۲۴	ادب واحترام	۱۶۰
۱۰۷	تخریج حدیث	۱۵۱	۱۲۵	گناہ کے سوا دیگر احکام میں اطاعت	۱۶۰
۱۰۸	حق اللہ	۱۵۱			
۱۰۹	حقوق اللہ کا معنی	۱۵۲	۱۲۶	تخریج حدیث	۱۶۱
۱۱۰	حقوق اللہ کی تفصیل	۱۵۲	۱۲۷	اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھنا	۱۶۲
۱۱۱	حق العباد	۱۵۲	۱۲۸	اچھا گمان کیا ہے	۱۶۳
۱۱۲	وضاحت	۱۵۳	۱۲۹	درسِ عبرت	۱۶۷
۱۱۳	والدین کیلئے دُعا کرنا	۱۵۵	۱۳۰	بندوں کے دل اللہ کی انگلیوں کے درمیان	۱۶۸
۱۱۴	اولاد کے حقوق	۱۵۵			
۱۱۵	دودھ پلانا	۱۵۵	۱۳۱	تخریج حدیث	۱۶۹
۱۱۶	اخراجات کا انتظام کرنا	۱۵۶	۱۳۲	وضاحت	۱۷۰
۱۱۷	دینی تربیت کرنا	۱۵۶	۱۳۳	درسِ عبرت	۱۷۳
۱۱۸	اولاد کو قتل نہ کرنا	۱۵۷	۱۳۴	اللہ کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف	۱۷۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	تخریج حدیث	۱۷۵
۱۳۵	درسِ عبرت	۱۷۵
۱۳۶	مومن کی پہچان	۱۷۷
۱۳۷	تخریج حدیث	۱۷۸
۱۳۸	درسِ عبرت	۱۷۸
۱۳۹	بندوں کو عذاب دینے کے باوجود اللہ تعالیٰ ظالم نہیں	۱۸۰
۱۴۰	۱ ۔ اشکال کی وضاحت	۱۸۱
۱۴۱	۲ ۔ اشکال کی وضاحت	۱۸۲
۱۴۲	درسِ عبرت	۱۸۳
۱۴۳	اللہ کی ملاقات سے مومن کو آرام نصیب ہوگا	۱۸۳
۱۴۴	تخریج حدیث	۱۸۴
۱۴۵	قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو دیکھنا	۱۸۶
۱۴۶	رویتِ باری تعالیٰ سب سے بڑی نعمت ہے	۱۸۷
۱۴۷	اللہ تعالیٰ کا دیدار یقینی ہے	۱۸۹
۱۴۸	درسِ عبرت	۱۹۰
۱۴۹	آدم کی پیدائش	۱۹۰
۱۵۰	تخریجِ حدیث	۱۹۱
۱۵۱	درسِ عبرت	۱۹۲
۱۵۲	مسلمان کو گالی دینا اور اس سے لڑائی کرنا	۱۹۲
۱۵۳	تخریجِ حدیث	۱۹۳
۱۵۴	وضاحت	۱۹۴
۱۵۵	درسِ عبرت	۱۹۵
۱۵۶	کتاب الذکر	۱۹۶
۱۵۷	تخریج	۱۹۹
۱۵۸	درسِ عبرت	۱۹۹
۱۵۹	اللہ کے ذکر سے اللہ کا قرب	۲۰۰
۱۶۰	تخریج	۲۰۱
۱۶۱	درسِ عبرت	۲۰۲
۱۶۲	وقتاً فوقتاً وعظ کرنا	۲۰۲
۱۶۳	تخریج	۲۰۳
۱۶۴	درسِ عبرت	۲۰۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۶۵	اُمت کا رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام	۲۰۵
۱۶۶	تخریج	۲۰۶
۱۶۷	قیامت کے دن حسرت وندامت	۲۰۶
۱۶۸	تخریج	۲۰۷
۱۶۹	درسِ عبرت	۲۰۸
۱۷۰	کتاب الزھد	۲۰۹
۱۷۱	دنیا سے محبت کے نقصانات	۲۰۹
۱۷۲	مسائل	۲۱۰
۱۷۳	زُھد کے ثمرات	۲۱۲
۱۷۴	قناعت	//
۱۷۵	تخریج	۲۱۳
۱۷۶	درسِ عبرت	۲۱۴
۱۷۷	سادہ خوراک	۲۱۶
۱۷۸	تخریج	//
۱۷۹	درسِ عبرت	//
۱۸۰	کھانے اور بھوکا رہنے کا مقصد	۲۱۷
۱۸۱	تخریج	۲۱۸
۱۸۲	درسِ عبرت	//

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۸۳	دنیا اور آخرت کا تقابل	۲۲۰
۱۸۴	تخریج	۲۲۱
۱۸۵	درسِ عبرت	۲۲۱
۱۸۶	کتاب الاذان	۲۲۳
۱۸۷	مؤذن اور امام کی ذمہ داریاں	//
۱۸۸	تخریج	//
۱۸۹	مسائل	۲۲۴
۱۹۰	درسِ عبرت	۲۲۴
۱۹۱	کتاب الصلوٰۃ	۲۲۵
۱۹۲	صف بندی	//
۱۹۳	تخریج	۲۲۶
۱۹۴	درسِ عبرت	۲۲۸
۱۹۵	ایمان اور کفر میں فرق نماز سے ہے	۲۲۸
۱۹۶	تخریج	۲۲۹
۱۹۷	ایک کپڑے میں نماز	۲۳۱
۱۹۸	تخریج	۲۳۱
۱۹۹	درسِ عبرت	۲۳۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
			۲۱۵	درسِ عبرت	۲۵۴
۲۰۰	جماعت کے پاس سُنتیں	۲۳۴	۲۱۶	کتاب الجمعۃ	۲۵۴
۲۰۱	تخریج	۲۳۴			
۲۰۲	مسائل	۲۳۶	۲۱۷	وقت جمعہ	۲۵۴
۲۰۳	درسِ عبرت	۲۳۷	۲۱۸	تخریج	۲۵۵
۲۰۴	جماعت میں کمزوروں کی رعایت	۲۳۸	۲۱۹	درسِ عبرت	۲۵۵
			۲۲۰	غسل یوم الجمعہ	۲۵۶
۲۰۵	مسائل	۲۳۹	۲۲۱	تخریج	۲۵۷
۲۰۶	دوسرا مسئلہ	۲۴۱	۲۲۲	مسائل	۲۵۷
۲۰۷	درسِ عبرت	۲۴۲	۲۲۳	درسِ عبرت	۲۵۸
۲۰۸	رکوع وسجود میں سیدھے کھڑے نہ ہونے والے کی نماز قبول نہیں	۲۴۳	۲۲۴	کتاب المساجد	۲۵۸
			۲۲۵	مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دُعا	۲۵۸
۲۰۹	درسِ عبرت	۲۴۷	۲۲۶	تخریج	۲۶۰
۲۱۰	نماز میں سلام کہنے کی فضیلت	۲۴۷	۲۲۷	مسائل	۲۶۰
۲۱۱	تخریج	۲۴۹	۲۲۸	مسجد میں داخل ہونے کی دُعا	۲۶۱
۲۱۲	سہو کا تنب	۲۴۹	۲۲۹	مسجد سے نکلنے کی دُعا	۲۶۱
۲۱۳	درسِ عبرت	۲۵۰	۲۳۰	درسِ عبرت	۲۶۱
۲۱۴	کتاب عید الاضحیٰ	۲۵۲	۲۳۱	درود شریف کی فضیلت	۲۶۲

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
٢٣٢	مسائل	٢٦٢
٢٣٣	درسِ عبرت	٢٦٣
٢٣٤	کتاب الصدقات	٢٦٥
٢٣٥	صدقہ کی فضیلت	٢٦٥
٢٣٦	مسائل	٢٦٦
٢٣٧	مسائل	٢٦٧
٢٣٨	درسِ عبرت	٢٦٨
٢٣٩	کتاب الحج	٢٦٩
٢٤٠	طواف میں کلام کرنے کا حکم	٢٦٩
٢٤١	طواف کیا ہے	٢٧٠
٢٤٢	مسائل	٢٧٠
٢٤٣	درسِ عبرت	٢٧٠
٢٤٤	حاجی کا مکہ معظمہ میں داخل ہونا	٢٧١
٢٤٥	احرام کیا ہے	٢٧٢
٢٤٦	درسِ عبرت	٢٧٢
٢٤٧	عمرہ کے لئے مکہ جانا	٢٧٣
٢٤٨	حج کے آداب	٢٧٣

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
٢٤٩	درسِ عبرت	٢٧٥
٢٥٠	حج کی فضیلت	٢٧٦
٢٥١	مسائل	٢٧٧
٢٥٢	کتاب الجہاد	٢٧٨
٢٥٣	جہاد میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہے	٢٧٨
٢٥٤	مسائل	٢٧٨
٢٥٥	نوٹ	٢٨٢
٢٥٦	کتاب الامارۃ	٢٨٣
٢٥٧	خلیفہ کا قریشی ہونا	٢٨٣
٢٥٨	مسائل	٢٨٣
٢٥٩	امیر کا رعایا پر حق	٢٨٤
٢٦٠	رعایا کی شکایت سننا	٢٨٦
٢٦١	کتاب الاطعمہ	٢٩٠
٢٦٢	حرام اور مشتبہ اشیاء سے اجتناب	٢٩٠
٢٦٣	مسائل	٢٩١
٢٦٤	درسِ عبرت	٢٩١

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۶۵	کتے سے شکار کا حکم	۲۹۲
۲۶۶	پانی پینے کی دعا	۲۹۵
۲۶۷	درسِ عبرت	۲۹۶
۲۶۸	کھانے کے شکر کا طریقہ	۲۹۷
۲۶۹	مسائل	۲۹۷
۲۷۰	مسلمان کو کھانا کھلانے کا بدلہ	۲۹۸
۲۷۱	مسائل	۲۹۸
۲۷۲	مسلمان سے تکلیف دور کرنے کا بدلہ	۲۹۹
۲۷۳	مسائل	۳۰۰
۲۷۴	حقیقی صلہ رحمی کیا ہے	۳۰۰
۲۷۵	مسلمان سے نہ بولنے کی مدت	۳۰۱
۲۷۶	مسائل	۳۰۲
۲۷۷	حُسنِ اخلاق اللہ کو پسند ہے	۳۰۲
۲۷۸	لوگوں پر رحم نہ کرنے کا نقصان	۳۰۳
۲۷۹	عجز وانکسار	۳۰۳
۲۸۰	مسائل	۳۰۴
۲۸۱	سادگی اور فروتنی	۳۰۵
۲۸۲	مسائل	۳۰۵
۲۸۳	وعدہ کی پابندی	۳۰۶
۲۸۴	مسائل	۳۰۶
۲۸۵	نوٹ	۳۰۷
۲۸۶	بے حیا کو کھلی چھٹی	۳۰۷
۲۸۷	نوٹ	۳۰۷
۲۸۸	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مال جمع نہ کرنا	۳۰۸
۲۸۹	مسائل	۳۰۸
۲۹۰	سادگی اور پرہیزگاری	۳۱۰
۲۹۱	سب سے بڑا جھوٹ	۳۱۲
۲۹۲	کتاب عذاب القبر	۳۱۳
۲۹۳	قبر کے عذاب سے پناہ مانگو	۳۱۳
۲۹۴	مسائل	۳۱۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۹۵	نوٹ	۲۱۵
۲۹۶	عذابِ قبر سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پناہ مانگنا	۲۱۵
۲۹۷	مسائل	۲۱۵
۲۹۸	کتاب الفتن	۲۱۶
۲۹۹	خلاف شرع امور کا ظہور	۲۱۶
۳۰۰	جاسوس جانور کا ظہور	۲۱۹
۳۰۱	کتاب الادعیہ	۲۲۱
۳۰۲	دُعا عین عبادت ہے	۲۲۱
	قُربِ قیامت فتنۂ دجال بہت بڑا فتنہ ہوگا	۲۲۷
۳۰۳	ایک مومن آدمی دجال کے پاس لایا جائے گا	۲۲۸
۳۰۴	دجال ایک نیک آدمی کو قتل کرکے دوبارہ زندہ کردے گا،	۲۲۹
۳۰۵	دجال کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیثِ مبارکہ	۲۳۱
۳۰۶	دجّال کانا ہے اللہ عزوجل کانا نہیں ہے	۲۳۲
۳۰۷	ہر نبی نے اپنی اُمت کو کانے جھوٹے دجّال سے ڈرایا ہے	۲۳۲
۳۰۸	دجّال کے ساتھ دو بہتی نہریں ہونگی۔	۲۳۳
۳۰۹	مَیں تمہیں دجّال سے آگاہ کرتا ہوں،	۲۳۴
۳۱۰	گھر سے نکلتے کی دُعا	۲۳۶
۳۱۱	مسائل	۲۳۷
۳۱۲	اللہ تعالیٰ ہاتھ خالی نہیں پھیرتا	۲۳۷
۳۱۳	مسائل	۲۳۸
۳۱۴		
۳۱۵	فرشتوں کی دُعا	۲۳۹
۳۱۶	کتاب الوصیۃ	۲۴۰
۳۱۷	وصیّت لکھنا	۲۴۰
۳۱۸	مسائل	۲۴۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار نمبر	عنوان	صفحہ
٣١٩	مرویات	
	حضرت فضیل بن عیاضؒ	٣٤٢
٣٢٠	جنت میں کھانے پینے کے بعد پیشاب پاخانہ کی حاجت نہ ہوگی	٣٤٢
٣٢١	بیماریوں اور مصائب و آلام کے اسباب	٣٤٣
٣٢٢	جھوٹی حدیث بنانے اور سنانے والا جہنمی ہے	٣٤٤
٣٢٣	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا انعام اور ایک سچے محب کا مقام	٣٤٥
٣٢٤	وہ کھانا شیطان کا کھانا ہے جس پر بسم اللہ نہیں پڑھی جاتی	٣٤٦
٣٢٥	مومن قیامت کے دن جواہرات کی کرسیوں پر بیٹھے ہونگے	٣٤٧
٣٢٦	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی اپنی ذات کیلئے کسی سے اسکی زیادتی کا بدلہ نہیں لیا	٣٤٨
٣٢٧	اللہ تعالے کی اطاعت کرنے والے مستجاب الدعوات ہو جاتے ہیں	٣٤٩
٣٢٨	جہاد کے لئے گھوڑے میں ہمیشہ بھلائی ہے	٣٥٠
٣٢٩	وفات کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہ سونا تھا نہ چاندی	٣٥٠
٣٣٠	دنیا اور آخرت کی مثال	٣٥٢
٣٣١	ایک نماز پڑھ کر دوسری باجماعت ادا کرنے کیلئے مسجد میں بیٹھے رہنا نماز ہی میں شمار ہوتا ہے	٣٥٢

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۳۲	بے علمی کے عالم میں عمل نہ کرنے کا ڈر نہیں، لیکن علم ہونے کے بعد عمل نہ کرنا بڑے فکر کی بات ہے،	۳۵۳
۳۳۳	اللہ تعالیٰ بُلند مرتبہ ہے وہ اعلیٰ اوصاف کو پسند کرتا ہے	۳۵۴
۳۳۴	اللہ تعالیٰ کے سامنے کوئی ہاتھ پھیلا کر مانگتا ہے تو اُسے شرم آتی ہے کہ اس کے ہاتھ خالی لوٹا دے	۳۵۴
۳۳۵	رات کو سونے سے پہلے سورۂ سجدہ اور سورۂ ملک پڑھنے کی فضیلت	۳۵۵
۳۳۶	دنیا کی مثال پُرانی مشک کی ہے، جس کا صاف پانی پیا جا چکا ہو اور گدلا باقی ہو	۳۵۵
۳۳۷	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابۂ کرام جمعہ پڑھ کر کھاتے اور سوتے تھے	۳۵۶
۳۳۸	بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانے کا ثواب	۳۵۶
۳۳۹	یہ اُمت وعدہ خلافی۔ بدعہدی کے سبب ہلاک ہوگی۔	۳۵۶
۳۴۰	ہوتا ہے وہی جو تقدیر میں ہے لیکن تدبیر سُنت ہے	۳۵۷
۳۴۱	رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ کی محبت	۳۵۸
۳۴۲	حج یا عمرہ میں بال منڈانا	۳۵۸
۳۴۳	اللہ تعالیٰ کے بارے میں سوچنا جائز نہیں کہ وہ کیسا ہے۔	۳۵۹
۳۴۴	حضرت فضیل بن عیاضؒ کے اقوال زرّیں عربی مع اردو ترجمہ از مختلف کتب	۳۶۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
٣٤٥	زبان کا وار	٣٦٠
٣٤٦	خوفِ خدا	٣٦٦
٣٤٧	خوفِ خدا اور علم کے درجات	٣٦٦
٣٤٨	دنیاوی پریشانیوں سے نجات	٣٦٨
٣٤٩	توبہ سے سابقہ گناہوں کی معافی	٣٦٩
٣٥٠	علم کا مقصد	٣٦٩
٣٥١	علماءِ سلف کے اوصاف	٣٧٠
٣٥٢	اللہ سے ڈرنا ہی اصل علم ہے	٣٧٠
٣٥٣	اچھے اوصاف کیا ہیں	٣٧١
٣٥٤	خوفِ حساب	٣٧٢
٣٥٥	خوفِ خدا اور امیدِ رحمت میں سے افضل کیا شے ہے	٣٧٢
٣٥٦	موت سے ڈرنے کی پہچان	٣٧٣
٣٥٧	ریاکاری	٣٧٤
٣٥٨	معصیتِ خداوندی کا اثر ماتحتوں پر	٣٧٦
٣٥٩	چھوٹے اور بڑے گناہ کی پہچان	٣٧٦
٣٦٠	شہرت کا سبب	٣٧٧
٣٦١	اللہ کی محبت	٣٧٧
٣٦٢	ریا اور اخلاص کی حقیقت	٣٧٨
٣٦٣	مختلف امور کی وضاحت	٣٧٨
٣٦٤	دُنیا کی حقیقت	٣٨٠
٣٦٥	حقیقی بینا اور نابینا	٣٨١
٣٦٦	اللہ کی نافرمانی کا اثر ماتحتوں پر	٣٨٣
٣٦٧	خوفِ آخرت	٣٨٣
٣٦٨	موت کا خوف	٣٨٤
٣٦٩	بہترین زینت	٣٨٤
٣٧٠	رزقِ حلال ستر سال کی عبادت سے بہتر ہے	٣٨٤
٣٧١	صدیق کی پہچان	٣٨٤
٣٧٢	بدعتی کی توبہ قبول نہیں ہوتی	٣٨٦
٣٧٣	بدعتی سے ناراض ہونے والے کی بخشش	٣٨٧
٣٧٤	بدعتی کے پاس بیٹھنا درست نہیں	٣٨٨
٣٧٥	بدعتی کے پاس بیٹھنے والے پر لعنت ہوتی ہے	٣٨٨
٣٧٦	ایمان کے فرائض اور اصول و فروع	٣٨٩

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار نمبر	عنوان	صفحہ
۳۷۷	زہد کیا شے ہے؟	۳۸۹
۳۷۸	اللہ کی رضا زہد سے افضل ہے	۳۸۹
۳۷۹	اللہ کی رضا حاصل کرنے کا طریقہ	۳۹۰
۳۸۰	اللہ کی شکایت بندوں کے پاس	۳۹۰
۳۸۱	ساتھی کیسا ہونا چاہیئے	۳۹۱
۳۸۲	بُری صحبت کا نقصان	۳۹۱
۳۸۳	بہترین محب اور واعظ	۳۹۲
۳۸۴	علیحدگی کے فوائد	۳۹۲
۳۸۵	علیحدگی میں رونے کا فائدہ	۳۹۳
۳۸۶	حصولِ نعیم آخرت	۳۹۳
۳۸۷	دنیا کی محبت پسندیدہ نہیں	۳۹۴
۳۸۸	دنیا کی محبت عبادت کو لے جاتی ہے	۳۹۴
۳۸۹	دنیا کے غم سے آخرت کا غم ختم	۳۹۵
۳۹۰	دنیا طلب کرنے والے علماء کے پاس نہ بیٹھنا	۳۹۵
۳۹۱	اللہ کے نزدیک پسندیدہ اور ناپسندیدہ عالم	۳۹۶
۳۹۲	بدنصیب کی علامات	۳۹۶
۳۹۳	دل کو سخت کرنے والے اعمال	۳۹۷
۳۹۴	شرم ختم ہونے سے اچھے اخلاق ختم ہوتے ہیں	۳۹۷
۳۹۵	کسی کو حقیر سمجھنا بُرا ہے	۳۹۸
۳۹۶	منکر اللہ کا حق ادا نہیں کرتا	۳۹۸
۳۹۷	جہنم میں بھی اللہ کی رحمت سے نا امیدی نہیں	۳۹۸
۳۹۸	کسی کو حقیر نہ جانو	۳۹۹
۳۹۹	زبان کی حفاظت کی تاکید	۳۹۹
۴۰۰	حج اور جہاد سے مشکل کام زبان کی حفاظت کرنا ہے	۴۰۰
۴۰۱	ہلاکت کے اسباب	۴۰۰
۴۰۲	انبیاء کے ساتھ جنت میں داخلہ کس طرح	۴۰۰
۴۰۳	اللہ کی رضامندی اور ناراضگی کی پہچان	۴۰۲
۴۰۴	اللہ کے ہاں عزت کا طریقہ	۴۰۳
۴۰۵	گناہوں کے نقصانات	۴۰۳
۴۰۶	حماقت	۴۰۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار نمبر	عنوان	صفحہ	شمار نمبر	عنوان	صفحہ
۴۰۷	علم سے عمل مطلوب ہے	۴۰۴	۴۱۷	اللہ کے خاص بندے وہ ہیں کہ اللہ کے ذکر سے اُنکے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں	۴۱۱
۴۰۸	عالم عمل کے بغیر جاہل ہے	۴۰۴	۴۱۸	خوفِ آخرت	۴۱۲
۴۰۹	صرف سُنّت کے موافق عمل مقبول ہوگا	۴۰۵	۴۱۹	اگر روئے زمین کے جن وانس اپنے انجام سے باخبر ہوجائیں اور اس پر روئیں تو یہ اُنکے لائق ہے	۴۱۲
۴۱۰	توبہ کے بغیر حج سے گدھے چرانا بہتر ہے	۴۰۵			
۴۱۱	معرفت الٰہی والے کا مقام	۴۰۶			
۴۱۲	افضل جہاد	۴۰۷			
۴۱۳	روایتِ حدیث سے احتراز کرنا	۴۰۷	۴۲۰	دل زخمی ہو تو آنکھیں نم ہوجاتی ہیں	۴۱۲
۴۱۴	مقالات حضرت فضیل بن عیاض رح (از تاریخ دمشق وغیر مطبوع) لابن عساکر جلد ۴۴ صفحہ ۶۳۸ وما بعدھا جلد ۳۵	۴۰۹	۴۲۱	طلبِ حلال اور صدقِ مقال انسان کیلئے سب سے بڑی زینت ہے	۴۱۳
۴۱۵	اگر انسان کو جنّت کی طلب اور دوزخ کا خوف ہو تو کبھی چین سے نہیں سوتا	۴۱۰	۴۲۲	کیا آگ (جہنم) کا ذکر سننے کے بعد بھی کسی کو یہ خوش لگتا ہے کہ وہ آرام کی نیند سو جائے	۴۱۷
۴۱۶	دوزخ کا خوف	۴۱۰	۴۲۳	رات کی نماز	۴۱۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار نمبر	عنوان	صفحہ	شمار نمبر	عنوان	صفحہ
۴۲۴	حضرت فضیلؒ جب حدیث بیان کرتے تو ہیبت زدہ ہو جاتے (کہ کوئی لفظ میرے منہ سے غلط نہ نکل جائے)	۴۱۸	۴۳۷	دنیا کیلئے نمائش و تصنع ریاکاری ہے	۴۲۴
۴۲۵	مقام رضا	۴۱۹	۴۳۸	جو شخص جس قدر اللہ سے ڈرتا ہے لوگ اس سے اسی قدر ڈرتے ہیں	۴۲۵
۴۲۶	خلیفہ ہارون رشید کو نصیحت	۴۱۹	۴۳۹	اللہ سے ڈرو تو کوئی چیز تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گی	۴۲۵
۴۲۷	قحط سالی	۴۱۹	۴۴۰	جو اللہ سے نہیں ڈرتا وہ ہر چیز سے ڈرتا ہے	۴۲۵
۴۲۸	اپنی بدحالی کی شکایت	۴۲۰	۴۴۱	دنیا سے خلاصی کا راستہ	۴۲۶
۴۲۹	آج کے بعد میں تیرے سوا تیرے مقابلہ میں کسی سے محبت نہیں کرونگا	۴۲۰	۴۴۲	آخری زندگی میں نیکی کرنے سے گذشتہ زندگی کی برائیاں معاف ہو جاتی ہیں	۴۲۶
۴۳۰	اللہ تعالیٰ سے محبت کی انتہاء	۴۲۱			
۴۳۱	لوگوں کی وجہ سے ترکِ عمل ریاکاری ہے	۴۲۱	۴۴۳	علم دین کیلئے دوا ہے اور مال و زر اُس کیلئے داء (بیماری ہے)	۴۲۷
۴۳۲	ایک قیمتی نسخہ	۴۲۲			
۴۳۳	بہتر عمل وہ ہے جو پوشیدہ ہو	۴۲۲	۴۴۴	بیس سال سے رفیق کی تلاش	۴۲۷
۴۳۴	تم نے مجھے زندہ کر دیا اللہ تمہارے دل کو زندہ کرے	۴۲۳	۴۴۵	کامل جوانمرد وہ ہے جو اپنے والدین کا فرمانبردار ہو	۴۲۸
۴۳۵	طبلہ اور سارنگی	۴۲۳	۴۴۶	بشارت کا مستحق	۴۲۸
۴۳۶	حصولِ دنیا کیلئے بھیس بدلنا	۴۲۴	۴۴۷	اپنی ذات کیلئے علم طلب کرد	۴۲۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار نمبر	عنوان	صفحہ	شمار نمبر	عنوان	صفحہ
۴۴۸	جو شخص تم سے قطع رحمی کرے اُس سے صلہ رحمی کرو	۴۲۹	۴۶۱	دنیا پر فرح وسرور	۴۳۵
۴۴۹	جب تم لوگوں کے ساتھ اختلاط کرو	۴۲۹	۴۶۲	بدبختی کی علامت	۴۳۵
۴۵۰	جب تم شیر کو دیکھو تو مت گھبراؤ	۴۳۰	۴۶۳	بیہودہ گوئی اور اسکا انجام	۴۳۵
۴۵۱	اپنے گناہوں پر رونے والے کے لئے بشارت	۴۳۰	۴۶۴	طور سینا کی تواضع اور اُسکا صلہ	۴۳۶
۴۵۲	مجھے اس وقت تک لذت وراحت اور خوشی حاصل نہیں ہوتی	۴۳۱	۴۶۵	جسکے گناہ زیادہ ہوں اور عملی حالت کمزور اسکا کیا حال ہوگا	۴۳۶
۴۵۳	اللہ تعالیٰ مُحب ہونے کیلئے کافی ہے اور قرآن مونس ہونے کیلئے کافی ہے	۴۳۱	۴۶۶	ہائے افسوس مجھ پر اے اللہ میں شرمسار ہوں	۴۳۷
۴۵۴	خوب فکر کرو اور عمل کرو اور دنیا پر غرور نہ کرو	۴۳۲	۴۶۷	ملک الموت کے آنے سے پہلے اپنی اصلاح کر لو	۴۴۰
۴۵۵	اللہ تعالیٰ سے خوف اور دنیا سے زُہد	۴۳۲	۴۶۸	تم احمق ہو اور اپنے آپ کو عقلمند سمجھتے ہو	۴۴۰
۴۵۶	حُبِ دُنیا تمام شرور کی چابی ہے	۴۳۳	۴۶۹	تم صالحین کے ساتھ جنت میں داخل ہونا چاہتے ہو مگر تم بتاؤ کہ تم نے کونسا عمل اللہ کے لئے کیا ہے	۴۴۱
۴۵۷	علم پر عمل کا اثر	۴۳۳			
۴۵۸	حقیقی اور بڑے عالم کی پہچان	۴۳۴			
۴۵۹	دین پر خواہشات کو ترجیح دینا ہلاکت ہے	۴۳۴	۴۷۰	دوزخ کی گرمی بہت زیادہ ہے اور گہرائی بھی	۴۴۲
۴۶۰	فکرِ دنیا عبادت کو برباد کر دیتی ہے	۴۳۴	۴۷۱	جلد بازی کا انجام	۴۴۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار نمبر	عنوان	صفحہ
۴۷۲	دانے اور دُنیا	۴۴۲
۴۷۳	خواہشِ نفسانی سے معانقہ	۴۴۳
۴۷۴	قرآن مجید	۴۴۳
۴۷۵	پسندیدہ و ناپسندیدہ اعمال	۴۴۴
۴۷۶	دولتِ علم اور اللہ تعالیٰ سے خوف و حُسنِ ظن	۴۴۴
۴۷۷	بے عمل عالم عالم نہیں بلکہ جاہل ہے	۴۴۵
۴۷۸	علم عمل کا رہنما ہے	۴۴۵
۴۷۹	عمل کا ثواب نیت کے مطابق ملیگا	۴۴۵
۴۸۰	علماء تو بہت ہیں مگر حکماء کم ہیں	۴۴۵
۴۸۱	مجالس میں دل لگی	۴۴۶
۴۸۲	اجل قریب ہے اور امیدیں لمبی ہیں	۴۴۶
۴۸۳	اپنے نفس کو حرام سے روکو اور منہیات سے باز رکھو	۴۴۷
۴۸۴	حدیث کا مقام	۴۴۷
۴۸۵	پہلے سچ بولنا سیکھو پھر حدیث لکھو	۴۴۷
۴۸۶	لوگوں کے ساتھ حُسنِ سلوک	۴۴۸
۴۸۷	اہلِ خیر کا کرم	۴۴۹
۴۸۸	مشکوک چیز سے پرہیز	۴۵۰
۴۸۹	مسجدِ حرام مکہ مکرمہ میں حطیم کے پاس خلیفہ ہارون رشید کی حضرت فضیل سے ملاقات	۴۵۰
۴۹۰	تو کیڑوں مکوڑوں والے گھر میں جانے والا ہے	۴۵۲
۴۹۱	تجھے نیکیاں تیرے دشمن سے ملینگی	۴۵۲
۴۹۲	بادشاہوں کے دروازوں سے بچو	۴۵۳
۴۹۳	علم اور عمل	۴۵۳
۴۹۴	انسان کی تزئین اس کے سچ بولنے میں ہے	۴۵۴
۴۹۵	بلندیٔ درجات کے اسباب	۴۵۴
۴۹۶	مومن صاحبِ اخلاقِ کریمانہ اور نرم خُو ہوتا ہے	۴۵۴
۴۹۷	مومن خرچ میں بچت سے کام لیتا ہے اور زائد کو اپنے فقر و فاقہ (قیامت) کے دن کیلئے آگے بھیجتا ہے	۴۵۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار نمبر	عنوان	صفحہ
۴۹۸	مومن اور غم	۴۵۶
۴۹۹	دارِ بقا کے لئے کام کرو	۴۵۶
۵۰۰	جو شخص دوسروں کے معاملات میں مشغول رہتا ہے سمجھو کہ اسکے ساتھ مکر ہو رہا ہے	۴۵۶
۵۰۱	جو شخص عند اللہ کذاب ہو تو اس کی ہلاکت یقینی ہے	۴۵۷
۵۰۲	لوگوں کے درمیان صلح کرانے کی فضیلت	۴۵۷
۵۰۳	موت نے مومن کیلئے کوئی خوشی نہیں چھوڑی	۴۵۸
۵۰۴	اخلاص کے بغیر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بھی بے کار ہے	۴۵۸
۵۰۵	اُس شخص کیلئے بشارت ہے جو اپنے گناہوں پر روتا ہے	۴۵۸
۵۰۶	رزق کی طرح اللہ تعالےٰ نے محبت کو بھی تقسیم کیا ہے	۴۵۹
۵۰۷	حصولِ علم پر اللہ تعالےٰ کا شکر لازم ہے	۴۵۹
۵۰۸	وہ ریاکار لوگ ہیں جن کی محبت غیر اللہ کیلئے ہوتی ہے	۴۵۹
۵۰۹	پُر حکمت کلام	۴۶۰
۵۱۰	تو اپنے دوست کو اگر کسی مکروہ کام میں مبتلا دیکھے تو اُسے چھوڑ نہیں کہ ہلاک ہو جائے	۴۶۱
۵۱۱	عیب لگانا اور رحم کھانا	۴۶۲
۵۱۲	راعی و رعیت	۴۶۲
۵۱۳	جس کا بیٹا (دنیا کی) قید سے رہا ہو جائے تو باپ کو خوش ہونا چاہئے یا غمگین	۴۶۳
۵۱۴	اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو	۴۶۴
۵۱۵	اگر تُو میرا ایک ایک جوڑ قطع کر دے تو میری محبت میں اضافہ ہی ہوگا	۴۶۴
۵۱۶	مَیں اسّی سال کو پہنچ چکا ہوں اب اسکے بعد کونسی امید رکھوں یا کس چیز کا انتظار کروں	۴۶۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار نمبر	عنوان	صفحہ
۵۱۷	**اقوال باکمال**	۴۶۸
	حضرت فضیل بن عیاضؒ اُردو ترجمہ از حلیۃ الاولیاء جلد ۸	
۵۱۸	میں اپنی کوتاہیوں کے باعث اللہ تعالےٰ سے شرمسار ہوں	۴۶۹
۵۱۹	خوش بخت اور بد بخت	۴۷۱
۵۲۰	جس نے شہرت کو ناپسند کیا وہ مشہور ہوگا	۴۷۱
۵۲۱	بُلند وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ بُلندی عطا کرے	۴۷۲
۵۲۲	جو شخص اللہ کی فرمانبرداری کرے کیا کسی دوسرے کی نافرمانی اُس کا کچھ بگاڑ سکتی ہے	۴۷۳
۵۲۳	تندرستی میں اللہ تعالےٰ کا خوف، موت کے وقت اللہ تعالیٰ سے اُمیدِ رحمت بہتر ہے	۴۷۴
۵۲۴	دل کا اندھا	۴۷۵
۵۲۵	اگر ساری دنیا مجھ پہ پیش کر دی جائے	۴۷۶
۵۲۶	مشہور شاعر جریر کا واقعہ	۴۷۷
۵۲۷	کاش میں نے اُنہیں دیکھا نہ ہوتا	۴۷۸
۵۲۸	مجھے تو اُس کی حالت پر رشک ہے جو پیدا نہیں ہوا	۴۷۸
۵۲۹	تو اس بات کی پروا نہ کرے کہ کون تیری تعریف کرتا ہے اور کون مذمت تو پھر تجھے وعظ کرنے کا حق ہے	۴۷۹
۵۳۰	تواضع یہ ہے کہ تو حق کے آگے جُھک جائے	۴۸۱
۵۳۱	عالمِ آخرت اور عالمِ دنیا	۴۸۱
۵۳۲	کون ہے جس نے مجھ سے مانگا ہو اور مَیں نے اُسے نہ دیا ہو	۴۸۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار نمبر	عنوان	صفحہ
۵۳۳	ہائے بدنصیبی اُنکی جو میری رحمت سے نااُمید ہوں	۴۸۴
۵۳۴	ایمان کی حقیقت	۴۸۵
۵۳۵	ایمان کا مزہ	۴۸۶
۵۳۶	تو دُنیا کیلئے بنتا سنورتا ہے اور اُسکے لیئے مصنوعی لبادہ اُوڑھتا ہے بچ اور ریاکار نہ بن	۴۸۶
۵۳۷	اپنے کام کی طرف دھیان رکھ، اپنے وقت کو پہچان اور اپنے مکان کو پوشیدہ رکھ	۴۸۷
۵۳۸	مَیں چاہتا ہوں کہ لوگوں میں مشہور ہو جاتا کہ مَیں فوت ہو گیا ہُوں	۴۸۸
۵۳۹	اگر میں جانتا کہ اگر تمہیں مَیں اپنی یہ چادر دیدوں تو تم میرے پاس سے چلے جاؤ گے تو مَیں یہ تمہیں دے دیتا	۴۸۹
۵۴۰	کیا تجھے شرم نہیں تُو دینار و درہم کی بات کرتا ہے درآں حالیکہ تو بیت اللہ کے گرد طواف کرتا ہے	۴۸۹
۵۴۱	تباہی ہے تیرے لئے اگر تجھے معافی نہ ملی	۴۹۰
۵۴۲	تیرے گناہ نے تجھکو قیدی بنا لیا	۴۹۱
۵۴۳	خوش خلق نیکی کی دعوت دیتا ہے اور بد خُلق بُرائی کی لہذا خوش خُلق آدمی کے پاس بیٹھنا چاہیئے	۴۹۲
۵۴۴	رضامندی اور ناراضگی کا معیار	۴۹۳
۵۴۵	اِس زمانے میں تمہاری مثال اُس شے کی ہے جس پر سونے اور چاندی کا ملمع کیا گیا ہو	۴۹۳
۵۴۶	تیرے دُشمن تیرے دوستوں کی نسبت تیرے ساتھ زیادہ نیکیاں کرتے ہیں	۴۹۴
۵۴۷	مومن مردوں اور عورتوں کے گناہوں کیلئے اللہ سے معافی مانگ	۴۹۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار نمبر	عنوان	صفحہ	شمار نمبر	عنوان	صفحہ
۵۴۸	گناہوں کے سبب دل سخت ہو جاتا ہے	۴۹۵	۵۵۷	کہیں تیرے کسی گناہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تجھ پر غضبناک ہو کر اپنی بخشش کا دروازہ نہ بند کر دیا ہو۔	۵۰۱
۵۴۹	کاش میں تمہیں نہ دیکھتا اور تم مجھے نہ دیکھتے	۴۹۵	۵۵۸	میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو صرف ایک موقع کے کبھی ہنستے نہیں دیکھا۔	۵۰۲
۵۵۰	اُنہیں کس چیز کی طلب ہے اور وہ کیا چاہتے ہیں؟	۴۹۷	۵۵۹	فرائض اصل سرمایہ ہیں اور نفل منافع ہیں۔	۵۰۲
۵۵۱	حسد سے بچو	۴۹۸	۵۶۰	بخدا! بندہ کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہوتا جب تک وہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کئے ہوئے فرائض کو ادا نہ کرے،	۵۰۳
۵۵۲	پاکیزہ زندگی بسر کرو جو اسلام اور سنت ہے	۴۹۸	۵۶۱	مومن کو دین مجھ سے قریب کرتا ہے اور دُنیا مجھ سے دُور کرتی ہے	۵۰۴
۵۵۳	جب بھی کسی بندہ کی آنکھ روتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنا ہاتھ اسکے دل پر رکھتا ہے	۴۹۹	۵۶۲	دل میں خوف وحُزن نہیں سماتے جب تک وہ (دنیا کے تفکرات سے) خالی نہ ہو!	۵۰۴
۵۵۴	جب رات اُن پر چھا جاتی ہے تو میں اُن کے سامنے جلوہ گر ہوتا ہوں	۵۰۰			
۵۵۵	محدثین کا ہنسنا	۵۰۱			
۵۵۶	جاہل اور عالم کے گناہ برابر نہیں	۵۰۱			

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار نمبر	عنوان	صفحہ
۵۶۳	توبہ کرنے والے کے غم کے سوا ہر غم پرانا ہو جاتا ہے	۵۰۵
۵۶۴	یہاں سے جانے اور مٹ جانے کا وقت قریب ہے نیک عمل کرنے میں جلدی کرو	۵۰۵
۵۶۵	بدعتی کا کوئی عمل خدا کی بارگاہ میں پیش نہیں ہوتا	۵۰۷
۵۶۶	مَیں اُن سے بُغض رکھتا ہوں جو اللہ کو مبغوض ہیں اور وہ خواہشات اور بدعات کے پیرو ہیں	۵۰۸
۵۶۷	مَیں چاہتا ہُوں کہ میرے اور بدعتی کے درمیان لوہے کا قلعہ ہو	۵۰۹
۵۶۸	کتنے بُرے اعمال ہیں جن کا پردہ کل قیامت کے دن فاش ہوگا۔	۵۱۱
۵۶۹	بیماریاں بندوں کی تربیت و اصلاح کیلئے ہیں ہر بیمار ہونے والا لازماً مر نہیں جاتا	۵۱۲
۵۷۰	فکر ایک آئینہ ہے جو تجھے تیری نیکیاں اور بدیاں دکھاتا ہے	۵۱۲
۵۷۱	میرے اللہ ہمیں دنیا سے بے رغبت کر دے کیونکہ اسی بے رغبتی میں ہمارے دلوں کی اصلاح ہے،	۵۱۳
۵۷۲	جو تنہائی سے گھبرائے اور لوگوں سے مانوس ہو وہ ریاء سے نہیں بچ سکتا	۵۱۴
۵۷۳	دنیا اور دین میں اضافہ اور کمی	۵۱۵
۵۷۴	حدیث بیان کرنے میں احتیاط	۵۱۵
۵۷۵	مومن دنیا میں غم زدہ رہتا ہے	۵۱۶
۵۷۶	خوف پیدا ہونے کا ایک طریقہ	۵۱۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار نمبر	عنوان	صفحہ
۵۷۷	فرائض کی ادائیگی کے برابر کوئی نیک عمل نہیں	۵۱۷
۵۷۸	جو اپنی حالت سے غافل ہو گیا اُس نے اپنے آپ کو ہلاک کر دیا	۵۱۸
۵۷۹	بیماری اور علاج	۵۱۸
۵۸۰	دوسروں کی خطائیں معاف کرنے والا رات کو بستر پر آرام سے سوتا ہے اور بدلہ لینے والا اُدھیڑ بن میں لگا رہتا ہے،	۵۱۹
۵۸۱	تھوڑے سے صبر سے لمبا عیش نصیب ہوگا اور معمولی جلد بازی سے دیر پا ندامت ہوگی	۵۱۹
۵۸۲	دُم بن کر رہنے میں سلامتی اور سر بن کر رہنے میں ہلاکت ہے،	۵۲۰
۵۸۳	انا للہ وانا الیہ راجعون کی تفسیر	۵۲۰
۵۸۴	ہمیں فرمانبرداری کی عزت کے ذریعہ عزت عطا فرما اور نافرمانی کی ذلت سے ہمیں ذلیل نہ کر	۵۲۲
۵۸۵	ہر بندے میں تین باتیں ہوتی ہیں، اُن میں سے دو کو وہ چھپا سکتا ہے مگر تیسری کو نہیں چھپا سکتا.	۵۲۲
۵۸۶	آپ نے میری عبادت کی اور میں نے آپ کی پُوجا کی	۵۲۳
۵۸۷	کتابیات	۵۲۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

سُنو سُنو، اللہ کے دوستوں پر قطعاً نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے (یونس ۶۲)

پیدائش ۱۰۶ھ

حضرۃ فضیل بن عیاضؒ

وفات ۱۸۷ھ

آپکا علم، زُہد، تقویٰ، قناعت، صبر، حِلم، خوفِ خُدا، اُمیدِ رحمت رات کا قیام، نمازِ تہجد، آہ وبکا، دُنیا سے بے رغبتی، فکرِ آخرت اور اُس کیلئے تیاری، لوگوں کو اللہ تعالےٰ کی عبادت اور اُس کے ذکر کی ترغیب دلانا، اور اُسکی نافرمانی سے بچنے کی تلقین کرنا۔ خلیفۂ وقت ہارون الرشید سے بات چیت، دورانِ گفتگو اُنہیں رعیت اور اللہ تعالےٰ کے حقوق کے سلسلہ میں ڈرانا اور ہارون الرشید کا زار وقطار بار بار رونا حتےٰ کہ بے ہوش ہو جانا۔ ابتداء میں آپ ڈاکوؤں کی جماعت کے سردار تھے اچانک ایک واقعہ سے متأثر ہو کر ڈاکہ زنی سے توبہ کرنا۔ اور پھر مکہ مکرمہ میں سکونت اختیار کرنا۔ اور ۱۸۷ھ میں وہیں وفات پانا۔ آپکے تلامذہ اور اساتذہ، آپکی عبادت وریاضت، آپکے نصیحت آمیز اقوال اور عبرت انگیز احوال اور آپ سے مروی احادیثِ مطہرہ کا تذکرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

اللہ کے ولیوں سے مسلماں کی محبت
دراصل یہ ہے ربِّ سمٰوات کی طاعت

مَیں اپنی یہ تالیفِ لطیف ہر اُس خوش قسمت کے نام منسوب کرتے میں مسّرت محسوس کر رہا ہوں، جس کا محورِ محبت ربِ کائنات اور مرکزِ اطاعت افضل المخلوقات رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جسکے تصوّر میں ہمہ وقت اولیاء اللہ کے پاکیزہ ارشادات، اُنکے حسین معمولات اور اُن کے نصیحت آموز خطبات رہتے ہیں، جس کے لمحاتِ حیات ذکرِ موت اور فکرِ آخرت میں گزر رہے ہیں جو ممنوعات و منہیاتِ الٰہیہ کی طرف التفات کو انتہائی سنگین خطرہ سمجھتا ہے، جس کی عمرِ عزیز کے بیش قیمت لمحات انسانیت کی خدمت میں بسر ہو رہے ہیں، جو قرآن مجید کے احکام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات کے سامنے ہر آن سرِ تسلیم خم اور اُن پر بشاشتِ قلب سے عمل پیرا ہے۔

خاکسار عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیرکوٹلوی ۱۲ مارچ ۱۹۸۸ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

★ والصلوۃ والسلام علی رسولہ الکریم

آغازِ سخن

اولیاء اللہ سے محبت و عقیدت، اُن کی عزت و تعظیم اور اُنکی قدر و منزلت کا احترام جزوِ ایمان اور دینِ اسلام کا حصہ ہے، اُن کے حالات و مقالات اور اُن کی سیرت کے نقوش رہروانِ راہِ آخرت کے لئے مشعلِ راہ ہیں، مُدّت مدید سے قلب حزیں میں یہ خواہش موجزن تھی کہ کسی مقربِ بارگاہِ الٰہی کے مستند سوانحِ حیات اور فکرِ آخرت پر اُن کے خطبات قلمبند کئے جائیں تاکہ لکھنے والے بھی اپنی اصلاح کریں اور پڑھنے والے بھی اپنی آخرت سنوارنے کی فکر کریں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں غور و خوض اور بعض احباب کے مشورہ سے حضرت فضیل بن عیاضؒ کا انتخاب عمل میں آیا اُن کے حالات بڑے عبرت انگیز اور مقالات نہایت نصیحت آمیز ہیں، بڑی بڑی نایاب ضخیم قیمتی کتب سے اُن کے متعلق مواد جمع کیا گیا، پتہ چلا کہ اِن کے مستند احوال و اقوال اور اُن سے مروی احادیث تاریخِ دمشق لابنِ عساکر میں بھی ہیں، جس کا پینتیس (۳۵) جلدوں میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قلمی نسخہ جامعہ اُم القریٰ مکہ مکرمہ کی لائبریری میں موجود ہے حُسنِ اتفاق سے اسی لائبریری میں عرصہ دراز سے میرے دو صاحبزادے عبید الرحمٰن و ثناء الرحمٰن ملازم ہیں۔ میں کتاب کی تکمیل کے سلسلہ میں مکہ مکرمہ پہنچا اور اپنے صاحبزادگان کی معرفت مدیرِ لائبریری سے ملا اور انہیں بتایا کہ میں حضرت فضیل بن عیاضؒ پر کتاب لکھ رہا ہوں اُن سے متعلق قلمی کتاب تاریخِ دمشق میں جو مواد ہے، آپ اُسکی فوٹو کاپی عنایت فرمادیں تو بڑا احسان ہوگا کتاب مکمل ہو جائے گی انہوں نے ازراہِ کرم میری خواہش پوری کر دی اور مطلوبہ حصہ فوٹو اسٹیٹ کرا کر مجھے دیدیا، چنانچہ یہ قیمتی اور نایاب مواد بصورتِ ترجمہ شاملِ کتاب کر دیا گیا، الحمد للہ علیٰ احسانہ ترتیب مضامین کا خاکہ حضرت علامہ مفتی محمد عبدہٗ الفلاح شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ فیصل آباد نے تیار فرمایا جو کہ خود متعدد کتب کے مصنف ہیں۔

اور کتاب فضیل بن عیاضؒ پر مقدمہ بھی موصوف نے تحریر فرمایا ہے اور تخریج احادیث کے سلسلہ میں حضرت مولانا قدرت اللہ فوق شیخ الحدیث جامعہ تعلیماتِ اسلامیہ فیصل آباد نے تعاون فرمایا ہے یہ خاکسار دونوں حضرات کے اس پُر خلوص للّٰہ تعاون کے لئے تہہِ دل سے شکر گزار ہے اور دعا گو ہے، کہ اللہ تعالیٰ ان کی دُنیا اور آخرت دونوں بہتر کرے اور ہم سب کو اپنے مقربینِ خاص انبیاءِ کرام اور اولیاءِ عظام کے نقشِ قدم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر گامزن ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور جنّت الفردوس میں اُن کی قُربت سے سرفراز فرمائے آمین ۔

کمترین عبدالرحمٰن عاجزؔ عفی عنہ

۱۹ مارچ ۱۹۸۸ء

نوٹ

اس کتاب میں تمام اردو اشعار اپنے ہیں، جو کہ میری اس خاکسار کے اپنی کتاب جام طہور اور صبح صادق سے ماخوذ ہیں، بعض اشعار بروقت کہہ کر شامل کئے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُقدّمہ

علامہ مفتی محمد عبدہٗ الفلاح مدظلہ العالی
شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ فیصل آباد

محدثینؒ نے دین اسلام اور حدیث کی حفاظت کے لئے جو خدمات سرانجام دی ہیں اُن کے اثرات تاقیامت باقی رہینگے یہ لوگ صرف محدث فقیہ اور مصنّف ہی نہ تھے بلکہ انہوں نے اپنی زندگی کا عملی نمونہ بھی اُمّت کے سامنے پیش کیا اور صحیح طور پر ورثۃ الانبیاء بن کر دکھایا۔

ان محدثین میں کچھ ایسی ہستیاں بھی تھیں جو زہد و تقویٰ میں ضرب المثل تھیں اور ان کے زُہد و تقویٰ کے اثرات اُن کے تلامذہ میں منتقل ہوگئے ان فقراء میں حضرت فضیل بن عیاضؒ بھی ممتاز تھے جن کے زُہد و تقویٰ نے عوام سے آگے گزر کر خلفاء و ملوک اور امراء وزراء کو متأثر کیا اور اپنے تلامذہ کا ایک ایسا گروہ چھوڑ گئے جو حلیہ ابو نعیم اور دیگر کتبِ زُہد کی زینت بنے۔

مولانا عبد الرحمٰن صاحب ماہر کوٹلوی اُن خوش قسمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں سے ہیں جو فکرِ آخرت کے موضوع پر خاص مہارت رکھتے ہیں اور اپنے رشحاتِ قلم سے عوام تک یہ فیض پہنچا رہے ہیں، انکی تصنیفات میں عالمِ برزخ، موت کے سائے اور نظم کے مجموعے اور متفرق قطعات و رباعیات سب اسی موضوع کے گرد گھومتے نظر آتے ہیں۔

فضیلؒ بن عیاضؒ میں مصنّف نے یہ کمال دکھایا ہے کہ محض قصے کہانیاں درج نہیں کئے جیسا کہ بعض نیم خواندہ لوگوں کی عادت ہے بلکہ حضرت فضیلؒ کے زُہد و تقویٰ کے نمونے بیاضِ اوراق پر بکھیر دیئے ہیں کہ عوام و خواص اُن سے مستفید ہو سکتے ہیں، خاص طور پر حضرت فضیلؒ کی مرویات خاص عنوانات کے تحت مرتب کر دی ہیں اور حتی الوسع انکی تخریج بھی کر دی ہے تاکہ فنِ حدیث میں بھی حضرت فضیلؒ کو ایک محدّث کے لباس میں دیکھا جا سکے زُہد و تقویٰ کے ساتھ علمِ دین کی دولت بھی ہو تو ایک سالک ہر قسم کی گمراہیوں سے بچ سکتا ہے ورنہ تو فقر و زُہد انسان کو بہت سی ناہمواریوں میں مبتلا کر کے آخرت کے ضیاع کا سبب بنتا ہے۔

میں نے سرسری نظر سے کتاب کے محتویات کو پڑھا ہے اور مضامین کا بھی جائزہ لیا ہے میرے خیال میں یہ کتاب بے حد مفید ہے اور حضرت فضیلؒ کی زندگی پر ایک مُستند مجموعہ کی حیثیت رکھتی ہے اور عوام و خواص اس سے یکساں مستفید ہو سکتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالے مصنف کو مزید توفیق دے کہ وہ اس اصلاحی مشن کو جاری رکھ سکیں اور مواعظ و نصائح کے اس سلسلہ کو دوسروں تک پہنچانے میں کامیاب اور کامران ہوں۔

وآخر دعوانا اَنِ الحمد للہ رب العلمین

محمد عبدہٗ الفلاح
شیخ الحدیث الجامعۃ السلفیہ فیصل آباد
۲۸ر فروری ۱۹۸۸ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اولیاء الرحمٰن و اولیاء الشیطان

رحمان کے دوست اور شیطان کے دوست

دونوں میں کیا فرق ہے اور دونوں کی کیا علامات ہیں؟ اس کو سمجھنا ضروری ہے اولیاء اللہ کی فضیلت وعظمت اور اُن کی شناخت وعلامت اللہ تعالےٰ نے خود ہی بیان فرمادی ہے، چنانچہ ارشاد ہے " اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝ [1]

(خوب سن لو! بیشک اولیاء اللہ کے لئے نہ خوف ہے اور نہ غم، وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور ہر قسم کی معصیت سے بچتے ہیں) پہلی آیت میں اللہ تعالےٰ نے اولیاء اللہ کی شان بیان فرمائی ہے دوسری آیت میں اُن کی علامت کی تشریح کردی ہے "

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یعنی اُن کا ایمان کتاب وسنت قرآن و احادیث اللہ تعالےٰ کے احکامات اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین پر مضبوط ومستحکم ہوتا ہے، سفرِ آخرت میں پیش آنے والے مراحل، نزع وقبر وقیامت اور میزان وپلصراط اور جنّت وجہنّم پر اسی طرح یقین رکھتے ہیں جس طرح کہ قرآن و احادیث میں بیان ہوُا ہے۔

یعنی اُنہیں آنے والے مہلکات وحوادث کا کوئی اندیشہ

---

[1] سورۃ یونس ۶۲ - ۶۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ چھوٹ جانے والی چیزوں کا کوئی غم، حُزن و غم پیدا ہوتا ہے، ناکامئ تمنا سے، محبانِ صادق قربِ محبوب کے سوا کوئی آرزو ہی نہیں رکھتے جو انہیں نامرادی کا اندیشہ ہو،

دوسری جگہ فرمایا

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ (البقرۃ ۱۶۵)

ایماندار اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں،

یعنی اللہ تعالےٰ کی محبت کے مقابلہ میں اُنہیں کسی چیز سے محبت نہیں ہوتی، تو پھر دنیا کی کسی بھی اعلیٰ سے اعلیٰ چیز کے چھوٹ جانے کا اُنہیں کیا غم،

کمالِ ایمان کی علامت کمالِ محبت الٰہی ہے۔ اور کمالِ محبت الٰہی کی علامت کمالِ اطاعتِ رسولؐ ہے

جیساکہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا! قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰہُ (آل عمران ۳۱) اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ اعلان کر دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو پھر میری اطاعت کرو (اگر تم ایسا کروگے) پھر تم سے اللہ محبت کرے گا (اپنا دوست اپنا ولی بنائے گا)

اُس وقت تک دعوئِ ایمان باطل ہے

جب تک اپنے باپ اور اپنی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نہیں کرتا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

(بخاری کتاب الایمان)

حضرت انسؓ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم میں سے اُس وقت تک کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک اُس کو میری محبت اپنے باپ اپنی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ نہ ہو۔

اُس وقت تک کوئی مومن مومن نہیں

جب تک جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کیلئے پسند کرے

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ۔

(بخاری کتاب الایمان)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ جو اپنے لئے چاہتا ہے وہی اپنے بھائی (مسلمان) کیلئے نہ چاہے۔

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے کہ اللہ نے فرمایا ہے، جو دو آدمی میرے لئے باہم محبت کرتے ہیں۔ میرے لئے مل کر بیٹھتے ہیں۔ میرے لئے خرچ کرتے ہیں، اُن سے میری محبت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واجب ہو جاتی ہے۔ (مظہری ج ۵ ص ۵۱۹ بحوالہ مؤطا امام مالک، مسند احمد بیہقی

اللہ تعالے جب کسی بندہ سے محبت کرتا ہے، تو جبرئیلؑ کو طلب فرما کر حکم دیتا ہے، میں فلاں بندہ سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت کر، حسب الحکم جبریلؑ اُس بندے سے پیار کرنے لگتے ہیں، پھر جبریلؑ آسمان پر (اہلِ سماوات کو) ندا دیتے ہیں کہ اللہ تعالے فلاں بندے سے محبت کرتا ہے، تم بھی اُس سے محبت کرو، حسب الارشاد اہل سماء اُس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر زمین والوں میں اُس کو مقبولیت عطا کر دی جاتی ہے۔

جب اللہ تعالے کسی بندہ سے نفرت کرتا ہے "

تو جبریلؑ کو طلب فرما کر حکم دیتا ہے، میں فلاں شخص سے نفرت کرتا ہوں تو بھی اُس سے نفرت کر، حسب الحکم جبریلؑ اُس سے نفرت کرنے لگتے ہیں پھر آسمان والوں کو جبریلؑ ندا کرتے اور کہتے ہیں اللہ تعالے فلاں شخص سے نفرت کرتا ہے، تم بھی اس سے نفرت کرو، اہل سماء اُس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر زمین والوں میں اُس سے نفرت پیدا کر دی جاتی ہے، اور زمین والے اُس سے نفرت کرنے لگتے ہیں۔" (مظہری اردو ۵ / ۵۲۰ بحوالہ مسلم عن ابی ہریرۃ)

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۔ نتیجۃً "وہ اللہ سے ڈرتے ہیں اور گناہوں سے بچتے ہیں، گناہ کے ناقابل برداشت خوفناک انجام پر اُن کا مضبوط عقیدہ ہوتا ہے، لہٰذا وہ کسی چھوٹے بڑے گناہ کے قریب جانے کی ہمت نہیں رکھتے۔

شریعت مطہرہ میں بیان کردہ اوامر و نواہی کی ظاہری اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باطنی کما حقہ ہر طرح پابندی کرتے ہیں جتنا بڑا عالم ہوتا ہے اتنا ہی وہ اللہ تعالیٰ سے قریب یعنی اللہ کا ولی ہوتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے ﴿اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا﴾[1] یعنی اللہ تعالیٰ سے پوری طرح علماء ہی ڈرتے ہیں، دوسری جگہ اولیاء اللہ کی صفت بیان فرمائی ﴿وَالَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَیْرُ مَاْمُوْنٍ﴾[2] یعنی یہ لوگ اللہ کے عذاب سے ہمیشہ ڈرتے رہتے ہیں کیوں کہ ان کے رب کا عذاب ایسی چیز نہیں جس سے کوئی بے فکر ہو کر بیٹھا رہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ عالم تھے، لہٰذا اپنے پروردگار سے سب سے زیادہ ڈرتے تھے، آپ نے فرمایا اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَتْقَاكُمْ لَهٗ[3]، خبردار! اللہ کی قسم میں تمہاری نسبت اللہ سے بہت ڈرتا ہوں اور زیادہ پرہیزگار ہوں"

حصولِ ولایت کے اسباب

اللہ و رسولؐ اور صحابۂ کرام تابعین و تبع تابعین اور جملہ اہلِ ایمان یعنی متبعین شریعت کے ساتھ قلبی محبت حصولِ ولایت کے اسباب ہیں، اس کے بغیر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا ولی نہیں بن سکتا،

صحیحین میں حضرت ابن مسعود سے روایت ہے، کہ ایک شخص نے خدمت گرامی میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس شخص کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں جو کسی قوم سے

---

[1] فاطر ۲۸ [2] المعارج ۲۷-۲۸ [3] مشکوٰۃ باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محبت رکھتا ہے، مگر اُس قوم (کے عمل) تک اُس کی رسائی نہیں ہوتی، آپ نے فرمایا آدمی کا شمار اُنہی لوگوں کے ساتھ ہوگا جن سے اُس کو محبت ہو گی، رسائی نہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اُس شخص کے عمل اُس قوم کے اعمال کی طرح نہ ہو سکے ہوں صحیحین میں حضرت انسؓ کی روایت سے بھی ایسی ہی حدیث آئی ہے

(تفسیر مظہری اردو ج ۵ ص ۵۲۰)

اولیاء اللہ کی علامات

وہبؒ بن منبہ کا قول ہے کہ حواریوں نے پوچھا عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے ولی کون ہیں جنہیں خوف ہوگا نہ غم؟ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا، اولیاء اللہ وہ ہیں جنہوں نے دنیا کی اصل حقیقت کو سمجھا جبکہ لوگ صرف اس کی نقد لذتوں پہ ریجھے رہے، اسی لئے انہوں نے ایسی تمام چیزوں کو نابود کر دیا جن کے بارہ میں انہیں یہ اندیشہ ہوا کہ یہ اُن کو بے آبرو کریں گی اور اُن چیزوں کو ترک کر دیا جن کے بارہ میں وہ جانتے تھے کہ یہ آخر اُن کا ساتھ چھوڑ دیں گی، چنانچہ انہوں نے مال دنیا کو بہت تھوڑا جمع کیا انہیں مال سے محبت نہ تھی اگر انہیں کچھ دُنیا ملی تو خوش ہونے کی بجائے غمگین ہوئے، دنیا میں سے جو ملا اس کو چھوڑ دیا اور اگر باطل طریقہ سے سربلندی حاصل کرنے کا موقع ملا تو اس کو حقیر جانا، دنیا اُن کے پاس پرانی ہوگئی انہوں نے اُسے نئے سرے سے حاصل کرنے کی کوشش نہ کی، اُن کے گھر ویران ہوگئے تو انہوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں تعمیر نہ کیا، دنیا، اُن کے دلوں میں مرگئی تو وہ اس کی موت کے بعد اسے دوبارہ زندہ نہیں کرتے بلکہ اسے ویران کرکے اس کے عوض اپنی آخرت سنوارتے ہیں،"

دنیا کو بیچ کر اس کے بدلہ میں ہمیشہ رہنے والی آخرت خریدتے ہیں، انہوں نے دنیا کو چھوڑ دیا اسی لئے وہ اس میں صحیح معنی میں خوش و خرّم رہے، انہوں نے اہل دنیا کو ہلاک ہوتے دیکھا جن پر عبرت ناک حالات وارد ہوئے انہوں نے موت کی یاد کو پسند کیا اور زندگی کی یاد کو دلوں سے محو کر دیا۔ وہ اللہ عز وجل اور اس کے ذکر سے محبت کرتے ہیں، اس کے نور سے خود روشنی حاصل کرتے اور دوسروں کو روشنی بہم پہنچاتے ہیں، ان کی عجیب حالت ہے اور ان کے پاس نصیحت آموز باتیں ہیں، انہی کی تعلیم سے اللہ کی کتاب کا چرچا قائم ہے۔ اور وہ خود اس پر چلتے ہیں کتاب اللہ انہی کے ذریعہ سے بیان ہوتی ہے اور وہ کلام اللہ کو بیان کرتے ہیں۔ کتاب اللہ کا علم انہی سے حاصل ہوتا ہے اور وہ اس کے مقابلہ میں کسی چیز کو اہمیت نہیں دیتے۔ خدا کی رحمت کے سوا انہیں کسی پناہ گاہ کی امید نہیں، خوفِ خدا کے سوا انہیں کسی شے کا ڈر نہیں۔

(حلیۃ الاولیاء جلد اول صفحہ ۱۰)

دُنیا کا ہر اک غم غمِ جاناں پہ تصدق
غم کوئی نہیں ہے غمِ جاناں سے زیادہ
پابندیٔ اسلام ہے ہر غم سے رہائی
خوش بخت نہیں کوئی مسلماں سے زیادہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقام اولیاء اللہ

اکرام اولیاء اللہ اور انعام اولیاء اللہ

اَلْوَلِیُّ ضِدُّ الْعَدُوِّ وَالْوَلَایَۃُ ضِدُّ الْعَدَاوَۃِ وَاَصْلُ الْوَلَایَۃِ اَلْمَحَبَّۃُ وَالتَّقَرُّبُ کَمَا ذَکَرَہٗ اَھْلُ اللُّغَۃِ [1]

ولی دشمن کی ضد ہے، اور ولایت عداوت کی ضد ہے اور ولایت کی اصل محبت اور تقرب ہے، جیسا کہ اہل لغت نے بیان کیا ہے

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝ لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ لَاتَبْدِیْلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝

(یونس ۶۲-۶۴)

سُن لو! بیشک اولیاء اللہ کے لئے نہ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے وہ لوگ جو ایمان لائے اور متقی ہیں اُن کے لئے خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی اللہ کی باتیں تبدیل نہیں ہوتیں یہی ہے بڑی کامیابی۔

ابن حجر العسقلانیؒ ولی اللہ کی تفسیر میں لکھتے ہیں۔

اَلْعَالِمُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی ـــــ وہ اللہ تعالیٰ کو اچھی طرح پہچانتا ہے

[1] قطر الولی للشوکانی ص ۷۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلدُّؤُوبُ عَلٰی طَاعَتِہٖ اَلْمُخْلِصُ فِیْ عِبَادَتِہٖ ! اور ہمیشہ اُس کی اطاعت کرتا ہے اور وہ اُس کی عبادت میں مخلص ہوتا ہے۔ یعنی وہ اس کی عبادت ریاء و نمود اور اپنی شہرت کیلئے نہیں کرتا کہ وہ لوگوں میں مشہور ہو جائے کہ بڑا عابد ہے۔"

مقام اولیاء اللہ

کسی بھی ولی اللہ کو کوئی تکلیف دینا اللہ تعالےٰ سے اعلان جنگ ہے

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَیَرْوِیْ عَنْ رَبِّہٖ عَزَّ وَجَلَّ، قَالَ قَالَ مَنْ آذٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدِ اسْتَحَلَّ مُحَارَبَتِیْ، حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۵

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اپنے رب عز و جل کی طرف سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس نے میرے کسی ولی کو کوئی تکلیف پہنچائی، اُسنے میرے ساتھ لڑائی کا اعلان کر دیا ہے،

حضرت معاذ بن جبلؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف کے پاس بیٹھے رو رہے ہیں!

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ

ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ (اُنکے والد) عمر بن خطابؓ نے معاذ بن جبلؓ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعَاذَ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَاعِدًا عِنْدَ قَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِيْ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ يُبْكِيْنِيْ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ يَسِيْرَ الرِّيَاءِ شِرْكٌ وَإِنَّ مَنْ عَادٰى أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ فَقَدْ بَارَزَ اللّٰهَ بِالْمُحَارَبَةِ

حلیۃ الاولیاء جلد اول صفحہ ۵

کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے پاس بیٹھے روتے ہوئے دیکھا، پوچھا آپ کو کس چیز نے رُلایا ہے۔ (حضرت معاذ رضہ) کہنے لگے مجھے ایک چیز نے رُلایا ہے (وہ یہ ہے) کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے، آپ نے فرمایا ہے کہ معمولی ریا بھی شرک ہے (اور آپ نے یہ بھی فرمایا ہے) کہ جس شخص نے اولیاء اللہ سے دشمنی کی اللہ تعالےٰ نے اُس کے ساتھ اعلانِ جنگ کر دیا ہے۔

اکرام اولیاء اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بندوں میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں کہ نہ تو وہ انبیاء ہیں اور نہ شہداء لیکن اللہ کے ہاں اُن کا اکرام و اعزاز دیکھ کر انبیاء اور شہداء رشک کرینگے۔ جب (قیامت کے دن) لوگوں پر خوف طاری ہوگا وہ اس وقت بے خوف ہونگے۔ اور آپ نے اس وقت یہ آیت تلاوت فرمائی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَاۤءَ اللّٰهِ لَاخَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَاهُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ (یونس ۶۲)

سُن لو، اولیاء اللہ پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے

عَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ اُنَاسًا مَاهُمْ بِاَنْبِیَاۤءَ وَلَاشُهَدَاۤءَ یَغْبِطُهُمُ الْاَنْبِیَاۤءُ وَالشُّهَدَاۤءُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِمَكَانِهِمْ مِنَ اللّٰهِ، قَالُوْا یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنَا مَنْ هُمْ وَمَا اَعْمَالُهُمْ فَاِنَّا نُحِبُّهُمْ لِذٰلِكَ قَالَ هُمْ قَوْمٌ یَتَحَابُّوْنَ فِی اللّٰهِ (بِرُوْحِ اللّٰهِ) عَلٰى غَیْرِ اَرْحَامٍ بَیْنَهُمْ وَلَا اَمْوَالٍ یَتَعَاطَوْنَهَا فَوَاللّٰهِ اِنَّ وُجُوْهَهُمْ لَنُوْرٌ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کے بندوں میں سے کچھ ایسے بندے بھی ہیں کہ نہ تو وہ انبیاء ہیں اور نہ شہداء بلکہ انبیاء اور شہداء قیامت کے دن اللہ کی طرف سے عطا کردہ اُن کے رُتبوں پر رشک کرینگے صحابہؓ نے پُوچھا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہمیں بتائیے وہ کون ہیں اور اُن کے کیا اعمال ہیں؟ تاکہ ہم اُن کے اس مقام کی وجہ سے اُن سے محبت کریں، آپ نے فرمایا وہ لوگ آپس میں صرف اللہ کے لئے محبت کرتے ہیں نہ اُن کی آپس میں کوئی رشتہ داری ہوتی ہے اور نہ مالی لین دین ہوتا ہے، خدا کی قسم (قیامت کے دن)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنَّهُمْ لَعَلَى نُوْرٍ لَا يَخَافُوْنَ إِذَا خَافَ النَّاسُ وَلَا يَحْزَنُوْنَ إِذَا حَزِنَ النَّاسُ وَقَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ

اُن کے چہرے روشن ہونگے، اور وہ نوری کرسیوں پر بیٹھے ہونگے اُنہیں کوئی خوف نہ ہو گا جب کہ لوگ خوف زدہ ہونگے، اور اُنہیں (اُس وقت) کوئی غم نہ ہوگا جب کہ لوگ غمگین ہونگے اور آپ نے (پھر) یہ آیت پڑھی

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

سُن لو! اولیاء اللہ کے لئے نہ خوف ہے اور نہ کوئی غم (یونس ۶۲)

(قطر الولی علیٰ حدیث الولی للامام الشوکانیؒ ص ۲۷۳-۲۷۲ و حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۵)

اللہ تعالیٰ کا فرمان

میرے اولیاء میرے بندے ہیں اور میرے دوست ہیں
جب وہ مجھے یاد کرتے ہیں میں اُنہیں یاد کرتا ہوں

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ يَقُوْلُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ أَوْلِيَائِيْ مِنْ عِبَادِيْ وَأَحِبَّائِيْ مِنْ خَلْقِيْ الَّذِيْنَ يُذْكَرُوْنَ بِذِكْرِيْ وَأُذْكَرُ بِذِكْرِهِمْ

عمرو بن الجموح بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، کہ میرے اولیاء میرے (خاص) بندے ہیں اور میری خلقت میں میرے محبوب ہیں جب میرا ذکر ہوتا ہے تو اُن کا ذکر بھی کیا جاتا ہے اور ان کے ذکر کیساتھ میرا ذکر بھی کیا جاتا ہے۔

حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اولیاء اللہ وہ ہیں جب اُن پر نظر پڑے تو اللہ تعالیٰ یاد آجائے

عَنْ سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَوْلِيَاءُ اللّٰهِ قَالَ الَّذِيْنَ إِذَا رُؤُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اولیاء اللہ کے بارے میں سوال کیا گیا آپ نے فرمایا اُن کی یہ شان ہے کہ جب اُن کی زیارت کی جائے تو اللہ عزوجل یاد آجائے۔

حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۶

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوْا بَلٰى! قَالَ اَلَّذِيْنَ إِذَا رُؤُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

اسماء بنت یزیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو تم میں سے بہترین لوگوں کے بارے میں خبر دوں؟ صحابہؓ نے عرض کیا ضرور! آپ نے فرمایا اُن کی شناخت یہ ہے کہ جب انہیں دیکھا جائے تو اللہ تعالیٰ یاد آجائے۔

حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۶

حقیقت میں ولی اللہ سچا ہے وہی عاجز
خدا کا ذکر ہو لب پر رواں جس کی زیارت سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انعام اولیاء اللہ

دنیا اور آخرت (دونو جہانوں) میں بشارت

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ (یونس ۶۴)
اُن کے لئے بشارت ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی۔

موت کے وقت خوشخبری

اَلْبُشْرٰى لَهُمْ عِنْدَ الْمَوْتِ قَالَ تَعَالٰى تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ (فُصِّلَتْ ۳۰)
اُن کیلئے موت کے وقت بشارت ہے جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا (اُس وقت) اُنکے پاس فرشتے آتے ہیں، اور وہ انہیں کہتے ہیں کہ تم نہ ڈرو اور نہ (اب) غم کرو تمہارے لئے جنّت کی خوشخبری ہے۔

مومنین اولیاء اللہ پر اللہ تعالےٰ کا کس قدر انعام ہے کہ موت کے وقت ہی سفرِ آخرت کے راستہ پر قدم رکھنے کے ساتھ ہی اُنہیں اطمینان دلایا جارہا ہے، کہ سفرِ آخرت میں پیش آنے والے جس قدر بھی خوفناک مراحل ہیں تم اُن سے بے خوف ہو جاؤ ہم یہ پیغام یہ بشارت اللہ کی طرف سے لیکر آئے ہیں، تمہارے لئے جنّت میں دخول اور جنّت کی نعمتوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کا حصول تمہارا مقدر ہے، دنیا کی زندگی میں تم نے اپنوں اور غیروں دشمنانِ دین کی طرف سے بڑی مصیبتیں اُٹھائیں، تمہیں غریب سمجھکر کوئی تمہارے قریب آنے سے بھی ہچکچاتا تھا تمہارے خلاف سازشیں ہوتی تھیں، تمہارا ہر لمحۂ حیات تم پر شاق ہوگیا تھا، اب تمہارے تمام آلام و مصائب کا خاتمہ ہوگیا ہے بلکہ اُن کا اندیشہ بھی زائل ہوگیا ہے جو کچھ تم پر گزر چکا ہے اب اس کا غم نہ کرو، آئندہ جو کچھ پیش آنے والا ہے اسکا خوف نہ کرو

اہلِ جنّت (اولیاء اللہ) جنّت میں بڑے خوش ہونگے
اللہ تعالیٰ اُنہیں خود سلام کہے گا

اپنی بیویوں کے ساتھ مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے، جنّت کے میووں سے لُطف اندوز ہونگے وہاں اُن کی ہر خواہش پوری کی جائیگی، سب سے بڑا انعام یہ کہ اللہ تعالیٰ انہیں خود سلام کہے گا۔

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ

اہلِ جنّت بے شک اُس دن اپنے مشغلہ میں خوش دل ہونگے، وہ اور اُن کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھی ہونگی اُن کیلئے وہاں میوے ہونگے اور اُن کیلئے وہ سب کچھ ہوگا جس کی وہ خواہش کرینگے اُنہیں

www.KitaboSunnat.com

رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۔ سلام کہا جائے گا پروردگارِ
(یٰسین ۵۵-۵۸) مہربان کی طرف سے

نقشہ جنّت کی غیر فانی راحتوں اور لاثانی آسائشوں کا پیش ہو رہا ہے، فِیْ شُغُلٍ سے ہر وہ دلپسند مشغلہ مُراد ہے جو ذوق کو بالکل گھیر لے، انسان کے دل پسند مشغلوں کا نہ حصر ممکن ہے نہ شمار اور لفظ شغل کے صیغۂ نکرہ سے مقصود بھی لذّتوں کی وسعت و اہمیت کا اظہار ہے، مَا یَدَّعُوْنَ کی وُسعت، اطلاق و جامعیت قابلِ لحاظ ہے جسمانی، دماغی، رُوحانی ہر قسم کی ممکن راحت لذّت، مسّرت، نعمت اس کے عموم میں آگئی، اہلِ جنّت جو کچھ بھی چاہینگے، جو کچھ بھی مانگیں گے سب ہی کچھ اُن کے لئے حاضر و موجود ہوگا، یَدَّعُوْنَ کی تفسیر یہاں یَتَمَنَّوْنَ سے بھی کی گئی ہے،

گویا مانگنے کی ضرورت بھی نہ ہوگی ادھر تمنّا پیدا ہوئی اور ادھر وہ شے حاضر و موجود ہوگئی لیکن اگر یَدَّعُوْنَ کو طلب ہی کے معنی میں رکھا جائے جب بھی کیا مضائقہ ہے، بلکہ کسی محبوب و لذیذ شے کا طلب کرنا جب کہ اس کا مل جانا اور فوراً مل جانا یقینی ہو بجائے خود ایک لذّت ہے"

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ ۔ یعنی حق تعالٰی کی طرف سے
رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۔ انہیں سلام پہنچتا رہے گا،

خواہ فرشتوں کے واسطہ سے خواہ بلا واسطہ و براہ راست اہلِ جنّت (اولیاء اللہ) کا یہ انتہائی اکرام ہے، اکرام کا کوئی درجہ اس کے بعد ممکن بھی ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْمَعْنٰی اَنَّ اللّٰہَ یُسَلِّمُ عَلَیْھِمْ بِوَاسِطَۃِ الْمَلٰٓئِکَۃِ اَوْ بِغَیْرِ وَاسِطَۃٍ مُّبَالَغَۃً فِیْ تَعْظِیْمِھِمْ (کشاف)

اللہ تعالےٰ اُن پر سلام بھیجے گا فرشتوں کے ذریعہ یا بغیر کسی ذریعہ کے اُن کی قدر و منزلت کے سبب۔

مؤمنین (اولیاء اللہ) کو اُنکی وفات کے وقت فرشتے

سلام کہتے ہیں اور اُن کیلئے دخولِ جنّت کی بشارت دیتے ہیں

اَلَّذِیْنَ تَتَوَفّٰھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ طَیِّبِیْنَ یَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَیْکُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّۃَ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ (النحل ۳۲)

(یعنی وہ لوگ) جن کی رُوحیں فرشتے قبض کرتے ہیں اس حال میں کہ وہ پاک ہوتے ہیں (فرشتے) کہتے جاتے ہیں تم پر سلام ہو تم جنت میں داخل ہو جاؤ اپنے اعمال کے سبب سے

فرشتوں کا زبان سے یہ کہتے جانا ظاہر ہے کہ مومنین کی تعظیم و تکریم کے لئے ہوگا۔

سَلٰمٌ عَلَیْکُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّۃَ، محققین کا بیان ہے کہ منامی، رؤیائی یا رُوحانی حیثیت سے تو مومن وفات پاتے ہی جنت میں داخل ہو جاتا ہے (خود برزخ جس عالم کا نام ہے وہ آخرت ہی کی ایک ہلکی منامی، رؤیائی شکل ہے) البتہ پوری طرح مادّی اور جسمانی طور پر قیامت کے بعد جنّت میں داخل ہوگا۔

دُنیا میں تکالیف پر صبر کا پھل

وَالْمَلٰٓئِکَۃُ یَدْخُلُوْنَ جنّت میں فرشتے اُن کے پاس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ (الرعد ۴۲)	ہر دروازہ سے داخل ہوتے ہونگے (یہ کہتے ہوئے کہ) سلامتی ہو تم پر اس کے صلہ میں کہ تم صبر کرتے رہے سو (تمہارا) اس جہان میں بہت ہی اچھا انجام ہے،

حالتِ سرور و فرحت و نشاط میں انسان گفتگو بھی اس قسم کی سننا چاہتا ہے جو اس کے لئے اور زیادہ کیف آور و نشاط انگیز ہو چنانچہ فرشتے بھی ہر طرف سے آآکر ایسے ہی پیام پہنچائینگے مِنْ كُلِّ بَابٍ، ہر دروازے سے، کے ایک معنیٰ تو ظاہر ہی ہیں جنّت کے ہر محل میں دروازے متعدد ہونگے اور یہ پیامِ مسرّت لانے والے ہر ہر طرف سے داخل ہونگے، دوسرے معنیٰ یہ لئے گئے ہیں کہ مومن نے دنیا میں جتنی قسم کی طاعتیں کی ہیں، مثلاً نماز، روزہ، حسنِ معاملت، سچائی وغیرہ اُن میں سے ہر ہر قسم کے لئے ایک دروازہ قائم ہو جائے گا اور فرشتے اس میں سے داخل ہونگے (کبیر)

رہِ طیبہ کی دلآویزیوں کی کیا خبر اُس کو
کہ جس کمبخت کا قصدِ سفر کوئے بتاں تک ہے
کسے اندازہ ہوگا اُس کی قسمت کی بلندی کا
رسائی یا الٰہی جس کی تیرے آستاں تک ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موت کے وقت روحِ مطمئنہ سے خطاب

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝ (الفجر ۲۷ - ۳۰)

اے اطمینان والی رُوح تُو اپنے پروردگار کی طرف چل، خوش ہوتی ہوئی اور خوش کرتی ہوئی پھر تُو میرے (خاص) بندوں میں شامل ہو جا اور میری جنّت میں جا داخل ہو "

یہ بشارت ہر مومن (ہر ولی اللہ) کو عین اس وقت ملیگی جو وقت اس مادی جسم سے انقطاعِ رُوح کا ہوگا، اُس وقت اس صدائے بشارت کی جو اہمیت اور معنویت اور ضرورت ہو گی اُسے کوئی باشعور، سمجھدار انسان الفاظ کے ذریعہ سے دوسرے زندہ سلامت تک کیونکر پہنچائے اس کی قدر ٹھیک اسی وقت ہو گی "

صدائے جاں نواز

اب یہ کیا بتایا جائے کہ یہ صدائے جاں نواز کس کی ہو گی! عِبَادِیْ اور جَنَّتِیْ دونوں میں یائے متکلم کے بعد کسی تصریح کی ضرورت ہی کب رہ جاتی ہے؟

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ - خطاب اُس رُوح سے ہے جسے اسلام پر ایقان و اذعان ہے اور کسی طرح کا شک ہے نہ انکار، بفضلہ تعالےٰ اس کا مصداق ہر مومن کی رُوح ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفوسِ مطمئنہ ۔ وہ نفوسِ مقدسہ ہیں جو رضائے الٰہی اور احکامِ شرعیہ پر ایسے مطمئن ہو گئے ہیں کہ مخالفت کیا معنی، کراہت و گرانی کا بھی وہم باقی نہیں رہا ہے، اور ایسے نفوس حضراتِ انبیاء کے علاوہ اولیاءِ کاملین کے ہی ہوتے ہیں"

اِرْجِعِیْ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً"

اے اطمینان والی روح اپنے پروردگار کے جوار رحمت کی طرف چل اس حالت میں چل کہ اللہ تجھ سے خوش ہو اور تو اللہ سے خوش

فِیْ عِبَادِیْ ۔ مرتبۂ عبدیت کی افضلیت بالکل اس لفظ سے ظاہر ہے، عارفین محققین نے کہا ہے کہ مرتبۂ عبودیت مراتبِ عالیہ کا آخر ترین اور اعلیٰ ترین مقام ہے اس لئے کہ اس میں داخلہ کا حکم مقامِ اطمینان کے بعد ہو رہا ہے، جَنَّتِیْ میں ضمیر واحد متکلم شرفِ اختصاص کے لئے ہے، قرآنِ مجید کی جو آیتیں ہر عاصی مایوس کے لئے آخری سہارا اور تن مردہ کے لئے حیات بخش ہیں اُن میں سورۃ الفجر کی یہ چار مختصر آیتیں بھی ہیں ہر صاحبِ دل کے لئے وجد آفرین (ماجدی)

اہل تقویٰ (اولیاء اللہ) باغوں اور چشموں میں بستے ہونگے

اُنہیں کہا جائے گا کہ اب تم جنت میں راحت و اطمینان سے رہو، تمہارے تمام غم و آلام کا خاتمہ ہو گیا ہے جنت کے محافظین (فرشتے) انہیں خود سلام کہینگے اور یہ بشارت دینگے، کہ اب تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(جنّت میں) ہمیشہ سکون سے رہو گے۔

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ	بیشک پرہیزگار باغوں اور چشموں
وَّعُیُوْنٍ ؕ اُدْخُلُوْھَا	میں بستے ہونگے تم داخل ہو اُن
بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ (الحجر ۴۶)	میں سلامتی اور امن کے ساتھ

اہلِ ایمان پرہیزگاروں سے ارشاد ہوگا تمہیں اب جنّت میں ہر مکروہ سے سلامتی ہے اور آئندہ بھی کسی شر کا خطرہ نہیں،

وَسِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا	مُتقی لوگ جنّت کی طرف گروہ گروہ
رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى	روانہ کئے جائینگے یہاں تک کہ جب
اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ	اُس کے پاس پہنچ جائینگے اور
اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ	اُس کے دروازے کُھلے ہونگے
خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ	اور وہاں کے محافظ اُن سے کہینگے
طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا	سلام علیکم مزہ میں رہو سو اس
خٰلِدِیْنَ ؕ (الزمر ۷۴)	میں ہمیشہ کیلئے داخل ہو جاؤ،

متقیوں کو جنّت میں بڑی قدر و منزلت اور احترام و اکرام کے ساتھ لایا جائے گا اور محافظین جنت اُنہیں سلام کہینگے اور یہ خوشخبری دینگے، کہ اب تم اس بے مثال و بے نظیر مقام میں ہمیشہ کے لئے رہو نعیم جنّت کا تمہیں مالک بنا دیا گیا ہے۔ اور تم کبھی اپنے دلوں میں یہ وسوسہ بھی نہ لانا کہ جنّت کی کوئی نعمت کبھی تم سے چھینی جائیگی، جنّت کی نعمتیں بھی ہمیشہ کے لئے ہیں اور تم بھی یہاں ہمیشہ رہو گے"

مردِ مومن کے واسطے عاجزؔ اِس سے بہتر مقام کیا ہوگا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی ولی اللہ سے بغض و کینہ و عناد سنگین جرم ہے جس کی سزا نہایت خوفناک ہے

ولی اللہ حصولِ قُربِ الٰہی کے لئے فرائض کے علاوہ نوافل بھی ادا کرتا ہے، اِس سے اللہ تعالےٰ اُس سے محبت کرنے لگ جاتا ہے، جب اللہ تعالےٰ اُس سے محبت کرنے لگ جاتا ہے، تو اُس کے کان، آنکھ، ہاتھ، پاؤں وغیرہ تمام اعضاءِ جسم اللہ تعالےٰ کے حکم اور اُس کی رضا کے تحت کام کرنے لگ جاتے ہیں وہ ہر بُرائی سے محفوظ ہو جاتا ہے، پھر وہ اللہ سے جو مانگتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اُسے عطا کرتا ہے"

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ آذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ اِلَیَّ عَبْدِیْ بِشَیْءٍ اَحَبَّ اِلَیَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میرے ولی کے ساتھ عداوت کرتا ہے میری طرف سے اسے اعلانِ جنگ ہے، میرا بندہ، میرا قُرب میری فرض کی ہوئی عبادات سے بڑھ کر کسی محبوب شے کے ذریعہ حاصل نہیں کرسکتا میرا بندہ، نفل نیکیوں کے ذریعہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ، وَمَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ، وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا، وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا، وَلَئِنْ سَأَلَنِي لَأُعْطِيَنَّهُ، وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِي لَأُعِيذَنَّهُ، وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِي عَنْ نَفْسِ عَبْدِي الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَأَكْرَهُ إِسَاءَتَهُ "

(بخاری باب التواضع)

سے میرے قریب ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ میرا محبوب بن جاتا ہے، تو جب میں اُس سے محبت کرنے لگتا ہوں تو میں اُس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سُنتا ہے اُس کی آنکھ ہوجاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اُس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اُس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے، اگر وہ مجھ سے کچھ مانگے تو میں ضرور اسکو عطاء کروں گا اور اگر وہ کسی چیز سے پناہ مانگے تو میں ضرور اُس کو پناہ دوں گا کسی چیز کو کرتے ہوئے میں اتنا تردد کبھی نہیں کرتا جتنا اپنے مؤمن بندہ کی جان قبض کرتے ہوئے کرتا ہوں کیونکہ وہ مرنا پسند نہیں کرتا اور میں اُس کو ناراض کرنا نہیں چاہتا "

كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا

امام ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ کان، آنکھ، ہاتھ، پاؤں (وغیرہ جسم کے تمام اعضاء) میرے حکم کے مطابق اپنا اپنا کام کرتے ہیں، میری مرضی کے بغیر وہ کوئی حرکت نہیں کرتے، لہذا اولیاء اللہ کا سننا، دیکھنا پکڑنا چلنا وغیرہ ہر فعل رضائے آقا کے تابع ہوتا ہے سچے اولیاء اللہ کا یہی مقام ہے یہی اکرام اور یہی انعام ہے اور حقیقی ولایت اسی کا نام ہے۔"

اولیاء اللہ کتنے صاحب اکرام ہیں
خُلد میں اُن کیلئے انعام ہی انعام ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیاطین سے دوستی فقدانِ ایمان کی علامت ہے

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ الاعراف ۲۷

ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا دوست بننے دیا ہے جو ایمان نہیں لائے۔

وہ لوگ اولیاء الشیاطین (شیاطین کے ساتھی ہیں) جو اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اسی لئے انہیں یہ شعور ہی نہیں کہاں سے آئے، کیوں آئے کہاں جائینگے، کیا ہوگا۔

اللہ تعالےٰ کے دشمنوں (بے دینوں) سے قلبی محبت درست نہیں

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ (الممتحنہ ۱)

اے ایمان والو تم میرے اور اپنے دشمن کو دوست نہ بنا لینا کہ اُن سے محبت کرنے لگو یعنی دشمنانِ خدا اور دشمنانِ اُمّت سے دوستی اور محبت کا برتاؤ کیسا؟

اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں شیاطین (بے دینوں) کی اطاعت شرک ہے

وَاِنَّ الشَّیٰطِیْنَ لَیُوْحُوْنَ اِلٰٓی اَوْلِیٰٓئِهِمْ لِیُجَادِلُوْكُمْ (الانعام ۱۲۱)

اور شیاطین اپنے دوستوں کو پٹی پڑھا رہے ہیں تاکہ وہ تم سے حجت کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ۝ (الانعام ۱۲۱)

اور اگر تم اُن کا کہا ماننے لگو تو یقیناً تم (بھی) مشرک ہو جاؤ گے"

مومنوں کو چھوڑ کر کافروں سے محبت اہل ایمان کا شیوہ نہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۝ النساء ۱۴۴

اے ایمان والو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بناؤ" کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اُوپر اللہ کی حجت صریح قائم کر لو"

شیطان کو اپنا دوست نہ بناؤ اس سے تمہیں واضح (کھلا) نقصان ہوگا

وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا ۝ (النساء ۱۱۹)

جو کوئی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بنائے گا وہ یقیناً کھلے ہوئے نقصان میں رہے گا"

شیطان کا دوست بنانا یہی ہے، کہ احکامِ شریعت کو چھوڑ کر خود ساختہ طور طریقوں کو اختیار کیا جائے، رسم ورواج کو دلیلِ راہ بنا لیا جائے (اُن لوگوں کے پیچھے لگ جانا، جو احکامِ شریعت کے نہ خود پابند ہیں اور نہ اپنے عقیدت مندوں کو اس کی تلقین کرتے ہیں) ۔ اُن کے نزدیک حشر ونشر حساب وکتاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی چیز نہیں [1]۔ وحی الٰہی محض وہم ہے مادہ کی قوتیں اور قوانین ہی سب کچھ ہیں اُن کے اُوپر کوئی مشیت اعلیٰ حاکم نہیں وقس علٰے ھذا یُمَنِّیْھِمْ شیطانی جذبات مثلاً یہ کہ فحش کاری میں کوئی عیب و ہرج نہیں شراب صحت کے لئے ضروری ہے، قانونِ حجاب ترقی کی راہ میں حائل ہے۔ (تفسیر ماجدی)

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـؤُھُمُ	اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا
ھُمُ الطَّاغُوْتُ	اُن کے ساتھی شیطان ہیں،
یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ	جو انہیں روشنی سے نکال کر
النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ	تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں
اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ	یہی لوگ اہلِ دوزخ ہیں اُس
ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝	میں ہمیشہ پڑے رہینگے

(البقرہ ۲۵۷)

اے ایمان والو یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنے اولیاء (دوست) نہ بناؤ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اے ایمان والو یہود و نصاریٰ
لَا تَتَّخِذُوا الْیَھُوْدَ	کو دوست مت بنانا وہ ایک
وَالنَّصٰرٰٓی اَوْلِیَآءَ	دوسرے کے دوست ہیں،
بَعْضُھُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ	اور تم میں سے جو کوئی اُن سے
وَمَنْ یَّتَوَلَّھُمْ مِّنْکُمْ	دوستی کرے گا وہ اُنہی میں

---

[1] جو کچھ ہے یہی مادی دنیا ہے، عقلِ جزوی ہی سب سے بڑا معیار اور آخری معیار ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ۝ (المائدہ ۵۱)

شمار ہوگا، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا

جو صاحبِ کتاب ہونے کے باوجود قانونِ الٰہی کے منکر بلکہ اُس کے باغی ہیں اولیاء ولی کی جمع ہے اور ولی کا اطلاق دوست، قریبی، اور ناصر و مددگار سب پر ہوتا ہے، یہاں جس چیز کی ممانعت فرمائی گئی ہے وہ تعلق دوستی محبت، قربِ اختصاصی کا ہے رہا عدل و حُسنِ سلوک تو اس کا تعلق کفر و اسلام سے نہیں، وہ تو ہر فرد بشر بلکہ ہر مخلوق کے حق میں لازمی ہے، ایک تیسری اور درمیانی صورت مصالحت و معاملت کی رہ جاتی ہے تو وہ اہلِ اسلام کی اپنی مصلحت کے تابع ہے، صلح اور عہد و پیمان ہر کافر جماعت سے مشروع طریقہ پر کر سکتے ہیں "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالےٰ متقین (پرہیزگاروں) کا دوست ہے

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ۝ (الجاثیہ ۱۹)

بے شک ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور پرہیزگاروں کا دوست تو اللہ ہے "

غیر شرعی احکام بجا لانے والے، لہو و لعب میں گرفتار، نماز و روزہ سے بے نیاز ممنوعات و منہیات سے پرہیز نہ کرنے والے اولیاء اللہ نہیں ہو سکتے، ولایت کی بنیاد ایمان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور تقویٰ ہے، اولیاء اللہ کی یہ صفات اور علامات رب کائنات نے خود بیان فرمائی ہیں،

اللہ تعالیٰ اہلِ ایمان کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ (البقرہ ۲۵۷)	اللہ اُن لوگوں کا ساتھی ہے، جو ایمان لائے اور انہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے،

اللہ اللہ مومنین کیلئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کس قدر نصرت و پشت پناہی ہے،

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (آل عمران ۶۸)	اور اللہ ایمان لانے والوں کا حامی ہے،

کشف وکرامت معیارِ ولایت نہیں ہے

اولیاء اللہ سے کشف وکرامت کا ظہور ضروری نہیں، اور نہ ہی کشف وکرامت کسی کے ولی اللہ ہونے کی ضمانت ہے، خارقِ عادت اور محیرالعقول واقعات بطورِ استدراج کبھی اولیاء اللہ کے علاوہ، ساحروں، نجومیوں، کاہنوں وغیرہ اولیاء الشیطان میں بھی پائے جاتے ہیں، جیسا کہ فرعون کی طرف سے جادوگروں نے موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مقابلہ کے لئے میدان میں اپنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسیاں اور لاٹھیاں پھینکدیں تو وہ دوڑنے لگیں، توریت میں سحر کے اثر سے رسیوں اور لاٹھیوں کا سانپ بن جانا مذکور ہے برخلاف اس کے قرآن میں صرف اتنا ہے۔

فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ۝ (طٰہٰ ۶۶)	پس یکایک اُن کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰؑ کے خیال میں اُن کے جادو کے اثر سے ایسی نظر آنے لگیں گویا کہ وہ دوڑ پھر رہی ہیں"

اس کے بعد کی آیات میں یہ ذکر ہے، کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے دل میں کچھ اندیشہ محسوس کیا، اللہ تعالےٰ نے فرمایا اے موسیٰؑ تم ڈرو نہیں، تمہارے داہنے ہاتھ میں جو عصا ہے اُسے زمین پر ڈالدو ۔ جادوگروں کے اِس سوانگ کو وہ بالکل نگل جائے گا چنانچہ ایسا ہی ہوُا موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا میدان میں ڈالدیا اور وہ بہت بڑا اژدھا بن گیا اور جادوگروں کے سارے مصنوعی سانپوں کو نگل گیا، یہ دیکھ کر جادوگر سجدہ میں گر پڑے اور بے ساختہ پکار اُٹھے، اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ہم ہارون اور موسیٰؑ کے رب پر ایمان لے آئے، اس کے بعد اُن جادوگروں سے فرعون نے کیا سلوک کیا؟ لمبا قصّہ ہے قرآن مجید میں مطالعہ فرمائیں۔

قرآن کریم سے یہ ثابت ہو گیا، کہ غیر مومن ایک کافر مشرک بھی اپنے جادو کے اثر سے لوگوں کو مسحور کر دیتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ شیطان کے اولیاء ہیں اور شیطانی کرتب ہیں، انہیں معجزات و کرامات نہیں کہا جاتا۔ افرادِ اُمّت کو درجۂ ولایت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے فیضِ صحبت اور آپ ہی کی اطاعت سے حاصل ہو سکتا ہے، اسی سے تعلّق باللہ کا ہے وہ رنگ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھا اس کا کوئی حصّہ اُمّت کے اولیاء کو ملتا ہے، یہ فیضِ صحبت صحابہؓ کرام کو بلا واسطہ حاصل تھا اسی وجہ سے اُنکا درجۂ ولایت تمام اُمّت کے اولیاء سے بالاتر ہے بعد کے لوگوں کو یہی فیض ایک واسطہ یا چند واسطوں سے حاصل ہوتا ہے، ـــــ جتنے واسطے بڑھتے جاتے ہیں، اتنا ہی اس میں فرق پڑتا جاتا ہے یہ واسطہ صرف وہی لوگ بن سکتے ہیں جو رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رنگ میں رنگے ہوئے آپ کی سنّت کے پیرو ہیں"

درجۂ ولایت حاصل کرنے کا نسخہ

اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت اور قول و فعل میں اُن کی اطاعت اور تمام ممنوعات و مکروہات سے کلیۃً اجتناب، دنیا سے بے رغبتی، موت و قبر و قیامت کی فکر اور سفرِ آخرت کی تیاری اور زبان پر ہر لحظہ اللہ تعالےٰ کا ذکر، مخلوقِ خدا سے شفقت و محبت بلکہ ہر جاندار سے نیکی کرنا، مصائب و آلام میں اپنے آقا کی مصلحت و حکمت اور اس کا امر سمجھتے ہوئے صبر کرنا اور ہر حال میں اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامنے سر بخم رہنا، لوگوں سے تکالیف پہنچنے پر اُن کے لئے ہدایت کی دُعائیں کرنا وغیرہ، یہ ہیں سچے اولیاء اللہ کے اوصاف اگرچہ اُن سے کبھی کوئی کرامت ظاہر نہ ہو اولیاء اللہ کی پہچان اللہ تعالےٰ نے خود ہی بیان فرما دی ہے، وہ کیا ہے؟ وہ صرف ایمان اور تقویٰ ہے اللہ کا ولی کون ہوتا ہے اور اللہ کس کا ولی ہوتا ہے آیت کو مکرر پڑھ کر غور کر لیا جائے۔

محبوبانِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَنْ اَبِیْ اُسَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَغْبَطَ اَوْلِیَائِیْ عِنْدِیْ مُؤْمِنٌ خَفِیْفُ الْحَاذِ ذُوْحَظٍّ مِّنْ صَلٰوۃٍ اَحْسَنَ عِبَادَۃَ رَبِّہٖ وَکَانَ غَامِضًا فِی النَّاسِ لَایُشَارُ اِلَیْہِ بِالْاَصَابِعِ تَعَجَّلَتْ مَنِیَّتُہٗ وَقَلَّ تُرَاثُہٗ وَقَلَّتْ بَوَاکِیْہِ (کتاب الزھد للوکیع بن الجراح ج ۱ ص ۳۶۱ - ۳۶۲)	ابو اسامہؓ کا فرمان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اپنے دوستوں میں سے سب سے زیادہ رشک اس مؤمن پر ہے جسکی ذمہ داریاں کم ہوں، نماز کا بیحد شائق ہو اپنے رب کی بہترین طریقہ سے عبادت کرے، لوگوں میں مشہور نہ ہو، لوگ اس کی طرف انگلیاں اٹھا کر اشارے نہ کرتے ہوں جیسے جلدی موت آجائے، اپنے پیچھے زیادہ ترکہ نہ چھوڑ کر جائے اور اس کو رونے والیاں کم ہوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقتِ نزع (شیطان دوست) کافروں کے چہروں اور پشتوں پر فرشتے مارتے ہیں، اللہ کے نافرمانوں پر موت کے ساتھ ہی عذاب الٰہی شروع ہو جاتا ہے،

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

(الانفال ۵۰-۵۱)

اور کاش آپ دیکھیں جب فرشتے ان کافروں (شیطان کے دوستوں) کی جان قبض کرتے جاتے ہوں مارتے جاتے ہوں اُن کے موہنوں پر اور اُن کی پُشتوں پر اور کہتے جاتے ہوں کہ (اب) آگ کی سزا کا مزہ چکھو، یہ (عذاب) اُس کی پاداش میں ہے۔ جو کچھ تمہارے ہاتھوں نے سمیٹا ہے، اور اللہ ہرگز ظالم نہیں ہے۔ بندوں کے حق میں،

یعنی یہ تکلیفیں تو صرف نزع و سکرات کی ہیں ابھی کیا ہے، ابھی آگے چل کر عذاب جہنم میں گرفتار ہونا ہے (شیطان دوست) کافر کی رُوح جب دنیا سے روانہ ہوتی ہے، تو دنیا کے چھوٹنے کا تو اُسے صدمہ ہوتا ہی ہے، اِدھر آخرت پر جب نظر کرتی ہے تو اُدھر بھی تاریکی ہی تاریکی نظر آتی ہے اس طرح اُس پر آگے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور پیچھے دونوں طرف سے گویا دوہری مار پڑتی ہے (تفسیر کبیر) بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْکُمْ تصریح کر دی ہے، کہ عذاب جو کچھ بھی ہوگا کفر کے پاداش ہی میں ہوگا، خواہ مخواہ ہرگز نہ ہوگا یہ تصریح مشرک قوموں کی اُن خام خیالیوں کی تردید میں ضروری تھی جو وہ اپنے معبودوں کے جبّار و ظلّام ہونے کے متعلق قائم کئے ہوئے تھے، خدائے اسلام جس طرح ظالم و جابر نہیں اسی طرح مشرکوں کے بعض دیوتاؤں کی طرح عضوِ معطل اور بے دست و پا بھی نہیں کہ سب کچھ دیکھے اور محض دیکھتا رہ جائے، اُس کی گرفت بھی اُس کے مرتبۂ عظمت و حُرمت کے لحاظ سے شدید و بے پناہ ہوتی ہے"

اولیاء الشیطان (شیطان کے دوستوں) کی موت کا منظر

فَکَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَکَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ،

(محمد ۲۷-۲۸)

سو اُن کا کیا حال ہوگا جب فرشتے اُن کی جان قبض کر رہے ہونگے اور اُنکے چہروں پر اور پشتوں پر مارتے جاتے ہونگے، یہ (سب) اس سبب سے ہوگا کہ یہ اُس راہ پر چلے جو طریقہ اللہ کی ناخوشی کا تھا اور اُس کی رضا سے بیزار رہے سو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے،

اُن کے جو اعمال بظاہر خوشنما و مقبول ہوتے تھے، اُنہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالکل بے وزن و بے حقیقت کر کے دکھلا دیا اور اُن کا اُنہیں کچھ صلہ نہ دیا، یہ سزا انہیں مرتے وقت ملتی ہے اور مکمل آخرت میں ملے گی۔

وقوعِ موت کے ساتھ ہی شیطان کے دوستوں پہ رُسوا کُن عذاب مُسلط کر دیا جاتا ہے

وہ قبر میں داخل ہوں یا نہ ہوں، وہ کسی حالت میں کسی بھی جگہ ہوں اسی کا نام عالم برزخ ہے۔

وَلَوْ تَرٰى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ	کاش آپ اس وقت دیکھیں جب
فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ	(یہ) ظالم موت کی سختیوں میں
وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا	ہونگے اور فرشتے اپنے ہاتھ اُنکی
اَیْدِیْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ	طرف بڑھا رہے ہوں گے کہ اپنی
اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ	جانیں (جلد) نکالو آج تمہیں
الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ	ذلّت کا عذاب ملیگا بہ سبب
تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اس کے کہ تم اللہ پہ جھوٹ اور
غَیْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ	اللہ کے ذمے ناحق باتیں جوڑا
عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۔	کرتے تھے اور تم اللہ کی نشانیوں
(الانعام ۹۳)	کے مقابلہ میں تکبّر کیا کرتے تھے۔

یہ دنیا میں حق سے اعراض و استکبار کا نتیجہ ہے آخرت میں ذلّت و رسوائی نارِ جہنم کی صورت میں ابھی باقی ہے۔

جو نقشِ پائے محمدؐ کی راہ پہ نہ چلے
بھٹک گئے وہ کچھ ایسے کہ راستہ نہ ملا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) اولیاء اللہ

لب پہ آتی ہے حکایت اولیاء اللہ کی
یہ بھی ہے زندہ کرامت اولیاء اللہ کی

زہد و عرفان و عبادت اولیاء اللہ کی
ہے یہ بنیادِ ولایت اولیاء اللہ کی

خود نکالا اُن کو ظلمت سے اُجالے کی طرف
کی خدا نے آپ نصرت اولیاء اللہ کی

بعد اصحاب رسول اللہ بزم دھر میں
برگزیدہ ہے جماعت اولیاء اللہ کی

اولیاء اللہ کی تعریف ہے قرآن میں
یہ ہے شوکت یہ ہے عظمت اولیاء اللہ کی

دین کی تبلیغ دن میں شب کو سجدے اور رکوع
یہ ہے جلوت، یہ ہے خلوت اولیاء اللہ کی

پھر وہی خوش بخت مخدومِ زمانہ بن گئے
کی جنہوں نے کچھ بھی خدمت اولیاء اللہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اولیاء اللہ کے ہے ساتھ رب دو جہاں
آزما ہر گز نہ طاقت اولیاء اللہ کی

آؤ سیکھیں علم دیں ہم اولیاء اللہ سے
دیں میں ہے گہری بصیرت اولیاء اللہ کی

علم دیں دنیا پرستوں کے مقدر میں کہاں
علم دیں تو ہے وراثت اولیاء اللہ کی

شاہراہ علم دیں کے ہر قدم ہر موڑ پر
شمع تاباں ہے فقاہت اولیاء اللہ کی

نام لیتا ہے محبت سے وہی اُن کا، کہ جو
جانتا ہے قدر و قیمت اولیاء اللہ کی

کیوں نہ ہو آخر جہاں میں وہ حقیقت آشنا
ہو میسر جس کو صحبت اولیاء اللہ کی

یہ سمجھ عاجزؔ تجھے دنیا و دیں سب مل گئے
مل گئی تجھکو جو اُلفت اولیاء اللہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) اولیاءُ اللہ

جانِ مومن ہے محبت اولیاء اللہ کی
رُوحِ مسلم ہے عقیدت اولیاء اللہ کی

غربت و صبر و قناعت اولیاء اللہ کی
فی الحقیقت ہے یہ دولت اولیاء اللہ کی

اُن کے اوصافِ حمیدہ کا تاثر دیکھئے
بڑھ رہی ہے دل میں چاہت اولیاء اللہ کی

اُن کے دم سے ہم کو جینے کا سلیقہ آ گیا
کام آئی ہے محبت اولیاء اللہ کی

وہ عمل کرتے نہیں کوئی بھی سُنّت کے خلاف
ہے یہی شانِ طریقت اولیاء اللہ کی

عظمتِ اسلام کی خاطر جو کی شام و سحر
ہے گراں قیمت وہ محنت اولیاء اللہ کی

بُغض و کینہ اور حسد سے پاک دل، شفاف رُوح
اللہ اللہ حُسنِ سیرت اولیاء اللہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُن سے حلم و مہر کی خوشبو ٹپکنے لگ گئی
مل گئی جن کو کہ صحبت اولیاء اللہ کی

رہروانِ راہِ عقبیٰ کے لئے ہے رہنما
واقعی ایک ایک خصلت اولیاء اللہ کی

گمرہی میں، شرک و بدعت کی شبِ تاریک میں
ہے چراغِ راہ سیرت اولیاء اللہ کی

خوفِ عقبیٰ سے مُبَرّا اور غمِ دنیا سے پاک
یہ شرافت، یہ سعادت اولیاء اللہ کی

دونوں عالم کی نگاہوں میں معزز ہو گیا
مل گئی جس کو رفاقت اولیاء اللہ کی

وہ امینِ دولتِ دینِ متیں ہیں دھر میں
شک سے بالا ہے دیانت اولیاء اللہ کی

یاالٰہی کر عطا اس عاجز و مسکین کو
گلشنِ جنت میں قربت اولیاء اللہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مجاور بیت اللہ امام العارفین سراج الکاملین قدوۃ المشائخ شیخ الاسلام حضرۃ العلام زاہد بے ریا پیکر صدق و صفا

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ

پیش لفظ

کہیں خدا کے مقرب نہ ہوں یہ اے عاجز
حقیر جان نہ ان بوریا نشینوں کو

شیخ الاسلام حضرت فضیل بن عیاض کا شمار اُن برگزیدہ و پسندیدہ بندگانِ خدا میں ہے، جن کی زندگیاں عجیب و غریب حالات کا امتزاج ہیں، لہو ولعب، عشق و مستی، خون ریزی و خونخواری، جنگ و جدال اور قتل و قتال کے بعد زہد و قناعت تقویٰ و طہارت، عبادت و ریاضت، عجز و انکسار اخوت و ہمدردی، جود و صفا، اخلاص و ایثار اور زندگی میں پیش آنے والے بیشمار مد و جزر والے واقعات جن کا مرکز و محور بن گئے جنہیں حالاتِ زمانہ نے راہزن سے راہ رو، گمراہ سے راہنما

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور عشقِ مجازی سے محبتِ حقیقی تک پہنچا دیا، اور پھر وہ صراطِ مستقیم پر اسطرح جادہ پیما ہوئے، کہ دلفریب و دلربا اور پُر کشش طاغوتی محرکات بھی اُنہیں اپنے دامِ تزویر میں گرفتار نہ کر سکے محبتِ الٰہی اور اطاعتِ نبوی کی لذّتوں سے سرشار ہو کر یُوں گامزن رہے کہ دُنیائے دُوں کی تمام خواہشات سے بے نیاز ہو کر شوقِ دیدارِ الٰہی کے متوالے اور محبِ صادق بنے کہ ان کا چلنا پھرنا، سونا، جاگنا، اُٹھنا بیٹھنا، دیکھنا سننا الغرض زندگی کے تمام امور صرف رضائے الٰہی اور محبتِ ایزدی کے گرد گھومتے تھے، جن کا کلام باعثِ نصیحت جن کا سکوت باعثِ عبرت بلکہ جن کا پورا وجود عنصری پیکرِ اخلاص اور مجسمۂ ایثار بن گیا اور جن کی زندگی متلاشیانِ حق کے لئے مشعلِ راہ بن گئی۔

اللھم ارضھم وارض عنھم واجعلنا منھم آمین!

مولد و مسکن

حضرت فضیل بن عیاضؒ کی جائے پیدائش مَرْو ہے، جو خراسان کا نہایت سرسبز و شاداب اور خوبصورت علاقہ ہے، مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس خطہ میں ابتداء اسلام کی تاریخ کا مختصر تعارف کرا دیا جائے۔

خراسان

۱۸ھ کو حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ (متوفی ۲۵ھ) نے اپنے ایک جرنیل احنف بن قیسؒ متوفی ؁ھ کو بلادِ خراسان کی طرف روانہ کیا۔ علامہ طبری لکھتے ہیں احنف نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خراسان کے بہت سے علاقے فتح کر لئے، اور اُن پر اسلامی پرچم لہرا دیا[1]

یاقوتِ حموی معجم البلدان میں رقمطراز ہیں، احنف خراسان میں داخل ہو گیا اور اس نے جاتے ہی بہت سے شہروں پر قبضہ کر لیا[2]

جن شہروں پر احنف نے پرچم اسلام لہرایا تھا ان میں ہرات مرو شاہجہاں اور نیشاپور تھے[3]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خلیفۃ المسلمین منتخب ہوئے، تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مہموں کو جاری رکھا، اور خراسان کی مہم پر ابن عامر عبداللہ بن بشرؓ کو بصرہ سے لشکر دیکر روانہ کیا، چنانچہ ابن عامرؓ نے تھوڑے ہی عرصہ میں خراسان کے مرکزی شہروں پر قبضہ کر لیا، جن میں ہرات بلخ، مرو شاہجہاں اور نیشاپور شامل ہیں۔

ابن خلکان لکھتے ہیں یہ چاروں شہر خراسان میں قلب کی حیثیت رکھتے ہیں، اس وقت علماءِ خراسان اسلام کی عمل داری میں داخل ہو گئے[4]

علماء اور خراسان

خراسان نہایت مردم خیز خطہ ہے اس نے بہت سے مشہور علماء اسلام کو جنم دیا ہے، جو علمی دُنیا

---

[1] تاریخ طبری
[2] معجم البلدان
[3] معجم البلدان
[4] ابن خلکان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں سادات داعیان کی حیثیت رکھتے تھے۔

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں، سرخیل محدثین امام بخاریؒ، امام مسلمؒ، امام ترمذیؒ، اسحاق بن راھویہؒ، امام احمد بن حنبلؒ امام حاکم نیشاپوریؒ اور دیگر محدثین کا تعلق اسی علاقہ سے تھا، ابو حامد الغزالیؒ، امام الحرمین الجوینیؒ اور دیگر فقہاء اور فلاسفہ کی جائے پیدائش یہی تھی، علماء لغت میں امام جوہریؒ اور علامہ زمخشریؒ اسی خطہ سے منسوب تھے، عبداللہ بن مبارکؒ جیسے زھاد، عبدالقاہر جرجانیؒ جیسے نابغۂ روزگار اور مرجع خلائق علماء وفضلاء کا مولد ومسکن یہی علم پرور خطہ ہے، جن کی درخشانی اور تابانی سے دنیائے اسلام نے روشنی اور راہنمائی حاصل کی۔

عطاء الخراسانیؒ خراسان کے معہد علمی سے تعلق رکھنے والے علماء ومحدثین کی فہرست بہت طویل ہے، حضرت عطاء الخراسانیؒ بھی ان کے درخشندہ وتابندہ ستاروں میں سے ہیں، وہ اپنے وقت کے فقیہ کبیر تھے، ان کو عبداللہ بن عمرؓ، عبداللہ بن عباسؓ، عبداللہ بن مسعودؓ، کعب بن عجرہؓ اور حضرت انس رضی اللہ عنہم اجمعین سے مرسلاً شرف روایت حاصل ہے، امام مالکؒ، امام اوزاعیؒ اور دیگر محدثین نے موصوف سے شرف تلمذ حاصل کیا ہے، مشاہیر اہل علم کے نزدیک صاحب فتویٰ اور مجتہد ہونے کے ساتھ ساتھ زہد وورع اور تقویٰ وخدا ترسی میں ضرب المثل تھے، علم حدیث اور علم تفسیر کے شیدائی ہونے کے باوجود صاحب اخلاص اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شب زندہ دار تھے۔ ان کا یہ قول مشہور ہے کہ

امراضِ بدن کی تو ہزاروں ہیں دوائیں
بیماریٔ دل کی فقط اکسیر احادیث (جامِ طہور)

میرے اعمال میں سب سے زیادہ قابلِ اعتماد عمل جسے میں اپنی نجات کا ذریعہ خیال کرتا ہوں علم حدیث کو نشر کرنا ہے۔ انہی پاکباز حفاظِ حدیث کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء مبارکہ ہے،

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَءً اسَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا فَأَدَّاهَا كَمَا حَفِظَهَا (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، دارمی، مسند احمد، ابن ماجہ باب ...)	اللہ تعالیٰ اس شخص کے دل و دماغ اور زبان کو تر و تازہ رکھے جس نے میری کوئی بات سنی اور اسے یاد کر کے آگے پہنچا دیا جیسے سنا تھا۔

اقوالِ پیمبرؐ کی ہے تفسیر احادیث
افعالِ پیمبرؐ کی ہے تصویر احادیث
ہیں کانِ نبیؐ کے دُرِ شہوار معانی
کس طرح نہ ہوں معدنِ توقیر احادیث
اوروں کا اثاثہ ہے زر و مال و جواہر
ہے عاجزِ خوش بخت کی جاگیر احادیث (جامِ طہور)

مروشاہجہان وفیات الاعیان میں ہے کہ مرو نام کے دو شہر مشہور ہیں، ۱۔ مرورود۔ ۲۔ مروالشاہجہان، ۔ اول الذکر کی طرف نسبت کے وقت مرورودی اور ثانی الذکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی طرف نسبت کرتے وقت مروزی کہا جاتا ہے، اور مرورذ سے مروشاہجہان زیادہ مشہور رہے، ان دونوں شہروں کے درمیان تقریباً پانچ یوم کا فاصلہ ہے، (قریباً ایک سو بیس میل) مشہور امیر کبیر جناب مُہلَّب بن ابی صُفرَۃؒ (متوفی ۸۲ھ) مرورذ میں ہی فوت ہوئے تھے، اور متأخرین میں سے ابوبکر خلف بن احمد بن معویہ اور ان کے بھائی ابو عمرد الفضل بھی مرورذ کی طرف ہی منسوب ہیں ابو حامد مرورذی امام شافعی کے مشہور اصحاب میں سے تھے۔

مرو کی فتح امام حاکم نے تاریخ نیشاپور لکھی تو مرو کے ذکر سے بے نیاز نہ رہ سکے، جس لشکر نے پہلی مرتبہ مروالشاہجہان کو فتح کیا، اُس میں مشہور صحابی حضرت بریدہ بن حُصَیبؓ بھی شامل ہیں[1]

مرو کی اہمیت و مرکزیت خراسان میں مروشاہجہان کو مرکزی حیثیت حاصل ہے اس شہر کے تعارف کے بارہ میں یہ جاننا نہایت ضروری ہے، کہ دینی، علمی، تاریخی اور ثقافتی کتب کے بڑے بڑے کتب خانے یہاں موجود تھے۔

صاحب فتوح البلدان لکھتے ہیں کہ جب میں نے مرو سے کوچ کیا، تو اس وقت اس شہر میں دس بڑی بڑی لائبریریاں تھیں[2]

---

[1] تاریخ نیشاپور   [2] تاریخ نیشاپور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَیں نے دُنیا بھر میں ایسی عمدہ لائبریریاں نہیں دیکھیں، خاص طور پر عزیزیہ لائبریری کہ اس میں بارہ ہزار کُتب کا ذخیرہ موجود تھا اس کے علاوہ الکمالیہ لائبریری نہایت علمی کتب پر مشتمل تھی۔ نیز شرما الملک المتوفی ابوسعد محمد بن منصور کا کتب خانہ اسی شہر کی رونق تھا

صحابہؓ کی قبریں مرو میں چار جلیل القدر صحابہ کی قبریں ہیں، جو اس علاقہ میں تبلیغ دین کے لئے تشریف لائے اور ہمیشہ کیلئے اس شہر میں دفن ہو گئے، ۱۔ حضرت بریدہ بن الحصیبؓ اسلمی (متوفی ۶۳ھ) تقریب ص ۴۹۔ ۲۔ الحکم بن عمرو الغفاریؓ (متوفی ۵۰ھ) تقریب ص ۹۹۔ ۳۔ سلیمان بن بریدہؓ (متوفی ۱۰۵ھ) تقریب ۔ ۴۔ اور چوتھے صحابی کا نام مذکور نہیں،

ابوبکر القفال شافعیؒ حضرت ابوبکر القفالؒ شافعی زُہد و ورع فقہ و حدیث اور علم اصول میں یگانۂ روزگار شمار ہوتے ہیں، یہ وہ مشہور شخصیت ہے جس نے چالیس سال کی عمر میں علم پڑھنا شروع کیا، اور شافعی مذہب کی تائید میں کئی کتابیں بھی تصنیف کیں، اس مسلک کے ستون سمجھے جاتے ہیں، یہ بھی مرو شاہجہان کے رہنے والے ہیں

ہے علم ہی اللہ کے نبیوں کی وراثت
یہ علم ہی اللہ کے ولیوں کی ہے ثروت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت فضیل بن عیاض رح

وہ عجوبۂ روزگار شخصیت جس نے رزم و بزم عشق و مستی اور ساغر و مے میں پرورش پائی۔ اور پھر نیرنگیٔ تقدیر سے حدیث و تفسیر وعظ و تذکیر، اور زہد و ورع میں اپنے زمانہ کے امام ٹھہرے اور ضرب المثل ہوئے وہ بھی اس علم شناس اور علم پرور علاقہ کی طرف نسبت رکھتے ہیں۔

دشمن کسی ولی کا بلا سے ہو کوئی شخص
خود ربِ کائنات ہے اپنے ولی کے ساتھ

نام و نسب کنیت ابو علی[1] نام فضیل بن عیاض[2] اور نسبت یربوعی تھی بنو یربوع کی طرف منسوب ہونے کے باعث ہے[3] جو بنو تمیم کی ایک شاخ تھی[4]، دوسری نسبت طالقانی ہے جو خراسان کی ایک بستی طالقان کی نسبت سے ہے، عین ممکن ہے کہ خاندانِ بنو یربوع پہلے طالقان بستی میں رہائش پذیر تھا، بعد میں فندین نامی بستی کے ایک طرف ابیورد جگہ منتقل ہو گیا[5]

ص ۲۲۷

[1] وفیات الاعیان ج ۴ ص ۴۷ عنوان نمبر ۵۳۱ صفۃ الصفوۃ ج ۲
[2] صفۃ الصفوۃ ج ۲ ص ۲۳۷، البدایہ والنہایہ ج ۱۰ ص ۱۹۸، رسالہ قشیریہ ص ۲۵
[3] صفۃ الصفوۃ ج ۲ ص ۲۳۲ [4] البدایہ والنہایہ ج ۱۰ ص ۱۹۸ رسالہ قشیریہ ص ۲۵ تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاض، [5] ابن خلکان ج ۲ ص ۱۵۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

القاب القاب میں سے امام القُدوۃ اور شیخ الاسلام مشہور ہیں، اور یہ القاب امام ذھبی نے تذکرۃ الحفاظ میں ذکر کئے ہیں[۵الف] صاحب سیر اعلام النبلاء نے الجاور لحرم اللہ کا لقب بھی تحریر کیا ہے[۵ب] وفیات الاعیان نے الزاہد لکھا[۵ج] قاضی شریک نے حجۃ اہل الزمان قرار دیا ہے، ابن ناصر الدین نے موصوف کو امام الحرم شیخ الاسلام قدوۃ الاعلام اور امام ربانی کے القاب سے نوازا ہے۔[۵د] رسالہ قشیریہ اور تذکرۃ الحفاظ ذھبی میں مذکور ہے کہ وُلِدَ بِسَمَرْقَنْدَ وَنَشَأَ بِأَبِيْوَرْدَ[۶]

ترجمہ: سمرقند میں پیدائش ہوئی اور ابی ورد میں نشو ونما پائی،

سمرقند کی وجہ تسمیہ صاحب وفیات الاعیان نے اس کی درج ذیل وجہ تسمیہ بیان کی ہے۔

یمن کے ایک بادشاہ شہر بن افریقیش نے ایک لشکر جرار کے ساتھ جب عراق پر حملہ کیا پھر چین پر حملہ کرنے کے ارادہ سے

[۵الف] تذکرہ الحفاظ ج ۲ ص ۲۳۲ [۵ب] سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۱ ـ

[۵ج] وفیات الاعیان ج ۴ ص ۴۷، شذرات الذھب ج ۱ ص ۳۱۶

[۵د] شذرات الذھب ج ۱ ص ۳۱۷ وفیات الاعیان ج ۴ ص

[۶] رسالہ قشیریہ ص ۲۵ تذکرہ ج ۱ ص ۲۴۵ [۷] تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نکلا، ایران، سیستان اور خراسان پر قبضہ کیا، اور دیگر بہت سے شہروں اور قلعوں کو فتح کر لیا، اور الصغد نامی شہر کو بالکل برباد کر دیا، اس وجہ سے الصغد کا نام سمر قند رکھا گیا، کیونکہ ان لوگوں کی زبان میں "کند" کا معنی برباد کیا اور ویران کر دیا، اس شہر کو چونکہ شمر نے برباد کیا، اس لئے اس کا نام "شمر کند" رکھا گیا اور پھر تبدیل ہو کر سمر قند مشہور ہو گیا ہے۔

نہر عیاض سفیان ثوری نے فرمایا کہ مرو سے ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر ایک نہر ہے، جس کا نام عیاض ہے، جو حضرت فضیل بن عیاضؒ کے باپ کی طرف منسوب ہے۔

ابن خلکان نے موصوف کے متعلق لکھا ہے، طالقانی الاصل الفندینی "[1]

ترجمہ! اصل میں طالقان کے رہنے والے تھے، بعد میں فندین چلے گئے"

تطبیق مذکورہ بالا مختلف اقوال میں تضاد نہیں، بلکہ اس کی تطبیق یا موافقت اس طرح ہو سکتی ہے کہ طالقان بھی مرد کے قریب ہی واقع ہے، اور فندین اور طالقان ایک ہی گاؤں کے دو نام ہیں، جس طرح کہ معجم البلدان حموی میں صراحت

---

[1] وفیات ج ۴ ص ۴۷ رقم نمبر ۵۳۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ مذکور ہے[1] البتہ حافظ ابن کثیرؒ نے انکی جائے پیدائش ابیورد لکھی ہے، جو محلِ تعجب ہے، کیونکہ ہمدان کے پہاڑوں میں واقع ہے

سن ولادت حضرت فضیل بن عیاضؒ کے وقتِ پیدائش میں اختلاف ہے، بلکہ کسی روایت میں سنِ پیدائش کی صراحت مذکور نہیں، البتہ ان کے بعض اشعار سے اندازہ ہوتا ہے کہ موصوف سنہ ۱۰۶ھ یا سنہ ۱۰۷ھ میں پیدا ہوئے، کیونکہ تمام سوانح نگار اس بات پر متفق ہیں کہ آپ کی وفات محرم سنہ ۱۸۷ھ میں ہوئی، اور اس بات پر بھی سب کا اتفاق ہے کہ موصوف کی عمر اسّی سال تھی[2] جن اشعار سے موصوف کی سنِ پیدائش اور عمر کا اندازہ کیا جاتا ہے، وہ درج ذیل ہیں[3]

بَلَغْتُ الثَّمَانِيْنَ اَوْ جُزْتُهَا فَمَاذَا اُؤَمِّلُ اَوْ اَنْتَظِرْ

میری عمر اسّی سال یا اس سے تجاوز کر چکی ہے، اب مجھے کیا امید ہوسکتی ہے یا کونسا انتظار ہے؟

---

[1] معجم البلدان ترجمہ طالقان

[2] البدایہ والنہایہ ج ۱۰ ص ۱۹۹، صفۃ الصفوۃ ج ۲ ص ۲۳۷، رسالہ قشیریہ ص ۲۵، تہذیب التہذیب ج ۸ ص ۲۹۵، وفیات الاعیان ج ۴ ص ۴۹، شذرات الذھب ج ص ۳۱۶ تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ حضرت فضیل بن عیاضؒ

[3] صفۃ الصفوۃ ج ۲ ص ۲۳۹، سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۴۲، البدایہ والنہایہ ج ۱۰ ص ۱۹۸ شذرات ج ۱ ص ۳۱۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَتَى لِي ثَمَانُوْنَ مِنْ مَّوْلِدِيْ ۔ وَبَعْدَ الثَّمَانِيْنَ مَا يُنْتَظَرُ

میری عمر کے اسّی سال پورے ہو چکے ہیں، اور اسّی سال عمر ہونے کے بعد کس چیز کا انتظار ہو سکتا ہے"

ابتدائی حالات حضرت فضیل بن عیاضؒ کی ابتدائی زندگی خراسان کے علاقہ میں بسر ہوئی، اور سمرقند کے دیہات ابی ورد میں نشو و نما پائی، ابتدائی زندگی کی تفصیل سے مراجع خاموش ہیں۔ عنفوانِ شباب کا زمانہ کوفہ میں گزرا[1] بچپن اور ابتداء جوانی میں ماحول سازگار نہ ملنے کے باعث لہو و لہب، آوارگی اور کئی دیگر بُری عادات کا شکار ہو گئے۔ چوری، راہزنی، معاشقہ اور غیر اخلاقی اوصاف کے شیدائی ہو گئے، حبالۂ عشق کے مکمل اسیر بن گئے، لوٹ مار غارت گری اور قتل و قتال ان کا عزیز ترین مشغلہ تھا ابی ورد سرخس اور اس کے گرد و نواح کا پورا علاقہ ان کی آماجگاہ تھا، اس علاقہ کے رہنے والے اور اس علاقہ میں سفر کرنے والے ان کی دہشت گردی سے خائف رہتے تھے[2]

---

[1] البدایہ النہایہ ج ۱۰ ص ۱۹۸ شذرات ج ۱ ص ۳۱۷

[2] تہذیب التہذیب ج ۸ ص ۲۹۴ رسالہ قشیریہ ص ۲۵ - تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت فضیل بن عیاضؒ کی اولاد تاریخ دمشق میں مذکور ہے کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ کے تین بیٹے تھے، جن کے اسماء یہ تھے، علیؒ، محمدؒ اور عمرؒ [1]

حضرت فضیل بن عیاضؒ کا راوی زمانۂ جاہلیت سے رواج یہ تھا کہ ہر شاعر کا ایک راوی ہوتا تھا، جو اُس شاعر کے اشعار کو لوگوں تک پہنچاتا دوسرے الفاظ میں ہم اسے سیکرٹری کہہ سکتے ہیں۔ حضرت فضیل بن عیاضؒ کے اشعار اور اقوال کا راوی صقر بن داؤد بخاری تھا [1]

ابراہیم بن اشعث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے خود سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ میری پیدائش سمرقند میں ہوئی۔ اور ابیورد میں نشو و نما پائی اور وہیں میں نے ہوش سنبھالا ہے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اس وقت ایک درہم کے دس ہزار اخروٹ فروخت ہوتے تھے [2]

خوفِ خدا کے باعث نہ ہنسنا ابو علی رازی کا بیان ہے کہ میں حضرت فضیل بن عیاضؒ کے ساتھ تیس [3] سال اکٹھا رہا ہوں میں نے کبھی ہنستے یا مسکراتے نہیں دیکھا [3]

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

[2] تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

[3] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توبہ کا واقعہ اکثر سیرت نگار حضرات نے ان کی توبہ کا سبب درجِ ذیل واقعہ بیان کیا ہے کہ

ایک لڑکی سے عشق حضرت فضیل بن عیاضؒ غلط صحبت اور بُرے ماحول کے باعث ایک لڑکی کے عشق و محبت میں گرفتار تھے، لیکن اس سے وصال کا موقعہ میسر نہ آتا تھا ایک تاریک رات میں نصف شب کے قریب اپنی محبوبہ سے ملنے کے لئے روانہ ہوئے، گھر کی عقبی جانب کمند ڈال کر جب دیوار پھلانگ رہے تھے، کہ اچانک کسی شخص نے قرآن مجید کی درجِ ذیل آیت تلاوت کی ،

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ (الحدید آیت نمبر ۱۶)

کیا مومنوں کے لئے ابھی تک وہ وقت نہیں آیا، کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے خوفزدہ ہو جائیں ۔

بس اس آیت کا سننا تھا کہ بدن کانپ گیا، اور خشیتِ الٰہی سے سراسیمہ ہو گئے، فوراً کمند پھینک دی ۔ اور اخلاصِ دل کے ساتھ تائب ہو کر اللہ کی طرف متوجہ ہو کر یوں گویا ہوئے ۔

بَلٰى يَارَبِّ قَدْ آنَ اے میرے پروردگار ہاں اب وقت آچکا ہے اسکے بعد درجِ ذیل الفاظ سے توبہ کی اور اللہ سے عہد و پیمان استوار کئے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّی تُبْتُ اِلَیْکَ وَجَعَلْتُ تَوْبَتِی مُجَاوَرَۃً لِلْبَیْتِ الْحَرَام ..	اے اللہ میں نے اپنے گناہوں سے سچی توبہ کر لی ہے اور میں نے عہد کر لیا ہے کہ بقیہ زندگی بیت اللہ شریف کے پڑوس میں گذار دوں گا

دُھل جاتی ہے توبہ سے گناہوں کی سیاہی
توبہ ہو اگر نزع کے ہنگام سے پہلے!

رات ایک ویرانہ میں بسر کی، صبح ہوئی تو سیدھے مکہ معظمہ کی طرف چل پڑے اور اپنے وعدے کے مطابق سچی توبہ کر کے بیت اللہ شریف کے دامن میں باقی ماندہ زندگی گذار دی "

توبہ کا دوسرا واقعہ بعض اصحاب سیر نے چوری اور راہزنی والے واقعہ کو ان کی توبہ کا سبب بیان کیا ہے،

امام الذھبیؒ نے سیر اعلام النبلاء میں لکھا ہے،

ابراہیم بن لیث کہتے ہیں کہ مجھے محدث علی بن خشرم نے بتایا کہ انہیں حضرت فضیل بن عیاضؒ کے ایک پڑوسی نے خبر دی ہے کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے راہزنی اور ڈاکہ ڈالنے کا شغل شروع کر رکھا تھا، ایک رات کا واقعہ ہے کہ ایک قافلہ ان کے پاس آ نکلا، قافلے کے ایک آدمی نے دوسرے کو کہا کہ ہم اس قریبی بستی کی طرف چلے جائیں تو بہتر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کیونکہ اس راستہ میں فضیل بن عیاضؒ ڈاکہ ڈالا کرتا ہے، اتفاق سے حضرت فضیلؒ نے ان کی یہ گفتگو سن لی اور خوف خدا سے لرزہ براندام ہو گئے، اور فرمانے لگے، اے میری قوم اللہ تمہیں جزائے خیر عطا فرمائے (تم نے نیکی کی طرف میری راہنمائی کی ہے) جب تم مجھ سے ڈرتے ہو تو مجھے بھی اللہ سے ڈرنا چاہئے) چنانچہ اللہ کی قسم اٹھاتے ہوئے (اور تمہیں گواہ بناتے ہوئے) اعلان کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی کوئی ایسا کام نہیں کرونگا جو اللہ کے حکم کے خلاف ہو۔ عہ

تطبیق جو شخص چوری اور ڈاکہ زنی یا کسی طریقہ سے غیروں کا مال کھانے کا عادی ہو جائے، اس میں عیاشی و بدمعاشی جیسے کئی جرائم پیدا ہو جاتے ہیں ہو سکتا ہے، حضرت فضیل بن عیاضؒ میں دونوں گناہ موجود ہوں جو اُن کی توبہ کا سبب ثابت ہوئے

درس عبرت اللہ کی قدرت یہی واقعہ حضرت فضیل بن عیاضؒ کے لئے عبرت انگیزی اور توبہ و انابت کا سامان لئے ہوئے تھا، اور یہ بات بارہا مشاہدہ اور تجربہ میں آچکی ہے، کہ جو لوگ اپنے قلوب و اذہان میں خلوص و ایثار

عہ سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۸، تاریخ دمشق غیر مطبوعہ تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور انابت الی اللہ کا جذبہ رکھتے ہیں، وہ عصیان و معاصی میں مستغرق ہونے کے باوجود کسی نہ کسی وقت ذنوب و آثام کے دبیز پردے پھاڑ کر بالآخر اللہ کی طرف جھک جاتے ہیں، اور اپنے سابقہ فسق و فجور سے تائب ہو کر ملاء اعلیٰ کے ساتھ اتصال کر لیتے ہیں، اور پھر تقویٰ و طہارت کی بلند و بالا منازل تک رسائی حاصل کر لیتے ہیں۔

شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ لکھتے ہیں وہ ایسے لوگ بھی دیکھے گئے ہیں، کہ فسق و فجور میں غرق ہوتے ہیں۔ مگر یکدم کسی واقعہ سے متاثر ہو کر اُنکی کایا پلٹ جاتی ہے۔ اور وہ صالحین کی اگلی صفوں میں پہنچ جاتے ہیں[1]

خدا کی شانِ کریمی بلائیں لیتی ہے
خطائیں جب کوئی آتا ہے بخشوانے کو

حدیث میں ہے، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک شخص جہنم

---

[1] البدایہ والنہایہ ج ۱۰ ص ۱۹۹، رسالہ قشیریہ ص ۲۵، تہذیب التہذیب ج ۸ ص ۲۹۵، ۲۹۴، سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۳، وفیات الاعیان ج ۴ ص ۴۷، ابن خلکان ج ۲ ص ۱۵۸، تاریخ دمشق تذکرہ فضیل بن عیاض

04702

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ وَاِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ؎

والے عمل کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ جنتی ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ جہنم کے کنارے پہنچ جاتا ہے (پھر اسے انابت الی اللہ حاصل ہو جاتی ہے) اور وہ جنت میں چلا جاتا ہے، اسی طرح ایک شخص جنتی لوگوں جیسے عمل کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ جہنمی ہوتا ہے (حتیٰ کہ وہ ایسا کوئی بُرا عمل کرتا ہے کہ جہنم رسید ہو جاتا ہے، اعمال وہی معتبر ہیں جو آخری وقت کئے جائیں"

اس مضمون کی ایک حدیث صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ سے ایک حدیث مسند احمد اور ابن حبان میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، دو احادیث مسند البزار میں حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت العرس بن عمیرہ سے تین احادیث طبرانی میں حضرت عمرو بن العاص اور اکثم بن ابی الجون اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث مسند احمد میں حضرت

؎ مشکوٰۃ ص ۲۰ باب الایمان القدر الفصل الاول، صحیح بخاری ج ۲ ص ۹۷۹ کتاب القدر باب العمل بالخواتیم، صحیح مسلم مسند احمد ج ۵ ص ۳۳۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انس رضی اللہ عنہ اور ایک روایت مسند احمد، نسائی اور جامع ترمذی میں عبداللہ بن عمرو بن العاص سے اور ایک حدیث ابن حبان میں حضرت معاویہ سے مرفوع طور پر منقول ہے۔

درج ذیل حدیث میں اسی مسئلہ کو ذرا تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، جسے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے"

اِنَّ اَحَدَکُمْ	بیشک تم میں سے ایک شخص
لَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ	جنتیوں والے عمل کرتا رہتا ہے
الْجَنَّةِ حَتّٰی مَایَکُوْنُ	حتّٰی کہ اس آدمی اور جنت میں
بَیْنَهٗ وَبَیْنَهَا	صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ
اِلَّا ذِرَاعٌ فَیَسْبِقُ	جاتا ہے، کہ اس پر لکھی ہوئی
عَلَیْهِ الْکِتَابُ	تقدیر سبقت کر جاتی ہے چنانچہ
فَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ	وہ شخص دوزخیوں والا کوئی
النَّارِ فَیَدْخُلُهَا	عمل کر لیتا ہے، اور جہنم میں
وَاِنَّ اَحَدَکُمْ لَیَعْمَلُ	داخل ہو جاتا ہے، اور بیشک
اَهْلِ النَّارِ حَتّٰی	تم میں سے ایک شخص دوزخیوں
مَایَکُوْنُ بَیْنَهٗ وَبَیْنَهَا	والا عمل کرتا رہتا ہے تا آنکہ
اِلَّا ذِرَاعٌ فَیَسْبِقُ عَلَیْهِ	اس شخص اور دوزخ کے درمیان
الْکِتَابُ فَیَعْمَلُ	صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ
بِعَمَلِ اَهْلِ	رہ جاتا ہے کہ اس پر
الْجَنَّةِ فَیَدْخُلُهَا	لکھی ہوئی تقدیر سبقت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ [1] کر جاتی ہے اور وہ شخص جنتیوں والا عمل کر لیتا ہے،

پھر جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ یعنی وہ شخص اپنی نیکیوں پر فخر اور غرور کرتا اور ریاکاری وغیرہ شروع کر دیتا ہے جس سے دوزخ کے اعمال کرنا شروع کر دیتا ہے، اور دوزخی ہو جاتا ہے، اسی طرح گناہ کرنے والا شخص جب اپنے گناہوں پر نادم و پشیمان ہونا شروع کر دیتا ہے، تو اسے گناہوں سے توبہ نصیب ہوتی ہے، اور توبہ کر کے پھر نیک اعمال شروع کر دیتا ہے۔ اور جنتیوں میں سے ہو جاتا ہے"

پھر نہ جانے جنبشِ لب کی اجازت ہو نہ ہو
توبہ کر لے پہلے پہلے نزع کے ہنگام سے

یہ حدیث بخاری مسلمؒ کے علاوہ ترمذی، ابوداؤدؒ، نسائی ابن ماجہ اور مسند احمد میں بھی ہے، اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے علاوہ بہت سے صحابہ نے بھی نبی اکرم صلی اللہ وسلم سے نقل کیا ہے، حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات کو فتح الباری شرح، صحیح بخاری میں ذکر کیا ہے [2] حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کے اسی واقعہ سے

---

[1] مشکوٰۃ ص ۲۰ باب الایمان بالقدر الفصل الاول، بخاری ج ۱۱ ص ۴۷۷ کتاب القدر [2] فتح الباری ج ۱۱ ص ۴۷۷ - ۴۷۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کی زندگی میں انقلاب آگیا، وہ زُہد و عبادت میں مشغول ہوگئے، اور علم حدیث کی تعلیم شروع کردی "

نکتہ علم حدیث کی روایت اور زُہد و عبادت میں مشغولیت ایک ایسی ریاضت ہے کہ ان میں اخلاص و دوام کی برکت سے فتوحاتِ قلبی اور فیوضاتِ ربّانی حاصل ہوتی ہیں، ایسے شخص کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے رحمت کے دروازے وا ہوجاتے ہیں اور علم وعمل کا اشتیاق نصیب ہوتا ہے قرآن کریم میں ایسے لوگوں کے متعلق یوں فرمایا گیا ہے۔

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا (العنکبوت ۶۹)	جو شخص ہمارے دین کی خاطر کوشش کرتے ہیں، ہم انہیں رشد وہدایت عطا کرتے ہیں،

یعنی جب کوئی شخص اللہ کی طلب میں مجاہدہ و ریاضت کثرتِ ذکر اور مراقبہ و خلوت اختیار کرتا ہے،

اور ہر دم اسی دھیان میں رہتا ہے، تو اُس پر تجلیاتِ الٰہیہ کی بارش ضرور ہوتی ہے، اور وہ شخص اللہ سے والہانہ محبت کی کیفیت میں مستغرق رہنے لگتا ہے۔

حصولِ معرفتِ الٰہی کا طریقہ

پس جو لوگ حقیقت معرفت کی تلاش میں نکل پڑتے ہیں، وہ عبادتِ الٰہیہ میں اخلاص کا دامن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھام لیتے ہیں، جس کو حدیث جبرائیل میں "احسان" کے لفظ سے تعبیر فرمایا گیا ہے،

وَالْاِحْسَانُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّكَ تَرَاہُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ يَرَاكَ[1]	احسان یہ ہے کہ تم اللہ تعالےٰ کی عبادت کرو گویا کہ اس کو دیکھ رہے ہو کیونکہ اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو وہ تمہیں ضرور دیکھ رہا ہے۔

اور سچ یہ ہے کہ احسان و اخلاص کو اسلام اور ایمان دونوں کے لئے حقیقت اور روح کا مقام حاصل ہے، جو سوائے کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعتِ کاملہ کے حاصل نہیں ہو سکتا، قرآن پاک نے محسنین کے جو صفات بیان کئے ہیں، ان پر غور و فکر سے تمام ذہنی الجھنیں دُور ہو جاتی ہیں، اور جنّت و دوزخ یقین کی آنکھوں سے نظر آنے لگتے ہیں، اور علم سے بینائی حاصل ہوتی ہے، اور یہ چیز دل کی لگن اور جذب و شوق کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی، اسی وجہ سے فقہاء و محدثین اور زہاد و عابدین نے قلب و روح کی اصلاح پر زور دیا ہے۔

---

[1] بخاری مع فتح الباری ج ۱ ص ۱۱۴ کتاب الایمان باب سؤال جبریل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الایمان والاسلام والاحسان
مسلم کتاب الایمان حدیث نمبر ۱، ۵، ۷ ج ۱ ص ۳ - ۲۹ - ۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک حدیث میں اسی وجہ سے اصلاحِ قلب کو اصلاحِ جسم کے لئے بنیاد قرار دیا گیا ہے ۔"

اَلَا اِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَۃً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ اَلَا وَھِیَ الْقَلْبُ[1]	خبردار انسانی قالب میں گوشت کا ایک ایسا ٹکڑا ہے کہ اگر اس کی اصلاح ہو جائے تو پورے جسم کی اصلاح ہو جاتی ہے، اور اگر وہ خراب ہو جائے تو پورا جسم خراب ہو جاتا ہے، یاد رکھو وہ دل ہے ۔"

تغیرِ دل ہی کا اعمال میں لاتا ہے تبدیلی
بدل جاتی ہے پوری زندگی دل کے تغیّر سے

دل میں ایمان و یقین کی روشنی آجائے تو انسان کی اصلاح ہو جاتی ہے، اور اُخروی کامیابی کا سامان پیدا ہو جاتا ہے ورنہ انسان کے لئے صرف ضلالت و گمراہی ثابت اور قائم رہتی ہے ۔"

امام مالکؒ نے اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا

لَیْسَ الْعِلْمُ بِکَثْرَۃِ الرِّوَایَۃِ وَاِنَّمَا الْعِلْمُ	علم کثرتِ روایت کا نام نہیں ہے، بلکہ علم تو اس روشنی کا نام

---

[1] بخاری مع الفتح ج ۱ ص ۱۲۶ کتاب الایمان باب فضل من استبرأ لدینہ و مسند احمد ج ۴ ص ۲۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُوْرٌ یَّضَعُہُ اللّٰہُ فِیْ قُلُوْبِ الرِّجَالِ[1] ہے جو اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں رکھ دیتا ہے۔

وہ دل نہیں جنت ہے جو ہے علم سے روشن وہ گھر نہیں دوزخ ہے کہ ہے جسمیں جہالت

ورودِ کوفہ اور سماعِ حدیث

توبہ کے بعد حضرت فضیل بن عیاضؒ کو سماعِ حدیث کا شوق پیدا ہوا جس کے ذریعہ وہ مسائل کی صحیح تحقیق کر سکیں، اور محبتِ نبوی کی تکمیل کر سکیں، اس دور میں موصوف کا قریب ترین شہر کوفہ تھا جو گہوارۂ علم سمجھا جاتا تھا، آپ بھی حصولِ علمِ دین کی خاطر خراسان سے کوفہ منتقل ہو گئے اور وہاں سماعِ حدیث شروع کر دیا[1]

فیضِ شیخ کا اثر

یہ ایک حقیقت ہے کہ شیوخ کے فیوض کا اثر تلامذہ پر ہوتا ہے، اگر شیخ کامل ہے۔ تو تلامذہ بھی صاحبِ کمال نظر آتے ہیں، مگر تمام تلامذہ بھی یکساں نہیں ہوتے، سعادت مند تلامذہ شیخ کے علوم وفنون اور خصائل وعادات کے حامل بن جاتے ہیں، مگر بدنصیب یکسر محروم رہ جاتے ہیں، عمدہ بیج سے عمدہ پھل حاصل ہوتا ہے زمین زرخیز ہو تو اعلیٰ فصل تیار ہوتی ہے اسی طرح میٹھا پانی ہی

---

[1] البدایہ والنہایہ ج ۱۰ ص ۱۹۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پودوں کی نشو ونما کا سبب بنتا ہے، اور صحیح خوراک صحت کی ضامن تصور کی جاتی ہے۔

کسبِ فیض کی مثال

ایک حدیث نبوی میں کسبِ فیض کی بارش اور زمین سے مثال دی گئی ہے۔

مَا بَعَثَنِیَ اللّٰهُ	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
بِهٖ مِنَ الْهُدٰى	فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے جو
وَالْعِلْمِ کَمَثَلِ الْغَیْثِ	ہدایت دیکر مجھے بھیجا ہے، اس
الْکَثِیْرِ اَصَابَ اَرْضًا	کی مثال موسلا دھار بارش کی
فَکَانَ مِنْهَا نَقِیَّةٌ	ہے، کہ زرخیز زمین تو پانی کے
قَبِلَتِ الْمَاءَ فَاَنْبَتَتِ	اثرات کو قبول کر لیتی ہے
الْکَلَاَ وَالْعُشْبَ الْکَثِیْرَ	اور اس میں گھاس اور چارہ
وَکَانَتْ مِنْهَا اَجَادِبُ	اُگ آتا ہے، اور جو زمین سخت
اَمْسَکَتِ الْمَاءَ فَنَفَعَ	ہوتی ہے، اس میں پانی تو ٹھہر
اللّٰهُ بِهَا النَّاسَ	جاتا ہے لیکن کچھ پیدا نہیں ہوتا
فَشَرِبُوْا وَسَقَوْا	کچھ لوگ اس پانی سے فائدہ
وَزَرَعُوْا وَاَصَابَتْ	اٹھا لیتے ہیں مگر جو زمین شور زدہ
مِنْهَا طَائِفَةً اُخْرٰى	اور ناکارہ ہوتی ہے، اس میں
اِنَّمَا هِیَ قِیْعَانٌ	نہ پانی ٹھہرتا ہے اور نہ سبزہ اگتا
لَا تُمْسِکُ مَاءً	ہے، ابرِ رحمت کا فیضان ہوتا
وَلَا تُنْبِتُ کَلَاً	ہے مگر ضائع ہو جاتا ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقِهَ فِي دِينِ اللّٰهِ وَنَفَعَهُ مَا بَعَثَنِي اللّٰهُ بِهِ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذٰلِكَ رَأْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللّٰهِ الَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ[1]

پس جو لوگ فقہ دینی حاصل کرتے ہیں، وہ خود بھی فائدہ اُٹھاتے ہیں، اور تعلیم وتدریس کے ذریعے دوسروں کو بھی فیضیاب کرتے ہیں، مگر جو شور اور ناکارہ قسم کے لوگ ہیں وہ اسکی طرف ذرا بھی توجہ نہیں کرتے اور نہ اس ہدایت کو قبول کرتے ہیں جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے۔

گھر جاتا ہے ہر ایک بُرائی میں وہ عاجز
نیکوں کی میسر جسے صُحبت نہیں رہتی

آدمی نیک صُحبت سے نیک ہو جاتا ہے، اور بُری صحبت سے بُرا بن جاتا ہے، حضرت فضیلؒ کو کامل شیوخ کی صُحبت نصیب ہوئی، اُن کے اخلاص و عمل کا جذبہ پروان چڑھا، اور پھر اُن کو تلامذہ ایسے میسر آئے کہ اللہ تعالےٰ نے اُن کے شجر فیضان کو بار آور کیا، اور پھر تلامذہ نے اُن کے فیضان و برکت کو آگے منتقل کر دیا۔

امام ربانی عالم ربانی حضرت فضیل بن عیاض رحمہ اللہ اُن خوش نصیب لوگوں میں سے تھے جنہوں نے امام ابو حنیفہؒ

---

[1] صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۸ باب فضل مَن عَلِمَ وَعَلَّمَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے فقہ دین حاصل کی، اور امام شافعیؒ کو حدیث سُنائی، پس ایک طرف موصوف نے امامِ عظیم سے فیض حاصل کیا اور اور دوسری طرف ایک امامِ عظیم کو فیض پہنچایا، اور وہ خود بھی امامِ عظیم تھے[1]"

حضرت فضیلؒ کے اساتذہ

شیخ الاسلام حضرت فضیل بن عیاضؒ کو سماعِ حدیث کا شوق اس قدر زیادہ تھا۔ کہ انھوں نے کثیر شیوخ کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا، صرف کوفہ کے درج ذیل سولہ اساتذۂ حدیث سے سماع کیا، منصور[1] ۔ الاعمش[2] ۔ بیان[3] بن بشر۔ حُصین[4] بن عبدالرحمٰن۔ لیث[5]۔ عطاء[6] بن السائب۔ صفوان[7] بن سُلیم۔ عبدالعزیز[8] بن رُفیع، ابی اسحاق[9] الشیبانی۔ یحییٰ[10] بن سعید انصاری۔ ہشام[11] بن حسان۔ عبدالرحمٰن[12] بن ابی لیلیٰ۔ مجالد[13]۔ اشعث[14] بن سوّار۔ جعفر الصادق[15]۔ حُمید[16] الطویل[2]

حافظ ابن حجر نے اٹھارہ شیوخ کے اسماء تحریر کئے ہیں، جن میں سے دس مشترک ہیں، اور درج ذیل آٹھ اساتذہ کا اضافہ ہے، عبیداللہ[17] بن عمر۔ محمد[18] اسحاق۔ محمد[19] بن عجلان۔ سلیمان[20] الیتمی۔ قطر[21] بن الخلیفہ۔ اسماعیل[22] بن ابی خالد۔ زیاد[23] بن ابی زیاد اور عوف الاعرابی[3] صاحب سیر اعلام النبلاء نے

---

[1] الجوہر النقی ج ۱ ص ۳۰۹ [2] سیر اعلام النبلاء ج ۱ ص ۲۲۴
[3] تہذیب التہذیب ج ۸ ص ۲۹۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت فضیلؒ کے اساتذہ کی جو فہرست درج کی ہے، ان میں سے مندرجہ ذیل چھ اساتذہ وہ ہیں جو حافظ ابن حجر کی فہرست سے زائد ہیں، عطاء[۲۵] بن السائب - عبد[۲۶] العزیز بن رفیع - ابو[۲۷] اسحاق الشیبانی - عبد[۲۸] الرحمٰن بن ابی لیلیٰ - مجالد[۲۹] اور اشعث بن سوار[۱]

تذکرہ الحفاظ الذہبی میں چھ شیوخ کے اسماء مذکور ہیں - جن میں ابان بن ابی عیاش اور ابو ہارون العبدی سابقہ فہارس سے علاوہ ہیں[۲]، مذکورہ فہارس کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اٹھائیس شیوخ کرام سے حضرت فضیل بن عیاضؒ نے حدیث لی ہے، کوفہ، مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں مذکورہ بالا اساتذہ کے علاوہ موصوف کے بے شمار اساتذہ تھے جن سے انہوں نے حدیث یا فقہ پڑھی۔

حضرت فضیل بن عیاضؒ کے ۲۰ اساتذہ، تاریخ دمشق میں مذکور ہیں۔ البتہ ان کے ذکر کردہ اسماء میں کچھ کمی بیشی ہے سیر اعلام النبلاء، تہذیب التہذیب اور تذکرۃ الحفاظ ذہبی کے فہارس سے تقابل کیا جائے، تو اس میں درج ذیل شیوخ کا اضافہ ہے، یحییٰ[۳۳] بن عبید اللہ بن موھب، مطرح[۳۴] بن زید، سلیمان[۳۵] بن فیروز سلیمانی اور مسلم[۳۶] الاعور۔ اسی طرح صاحب تاریخ دمشق نے سفیان[۳۷] ثوری کو اساتذہ اور تلامذہ دونوں کی فہرست میں

---

[۱] سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۲ [۲] تذکرۃ الحفاظ ج ۱ ص ۲۴۵

[۳] تہذیب التہذیب ج ۸ ص ۲۹۴، سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار کیا ہے [1]

اس طرح شیخ موصوف کے اساتذہ کی تعداد سینتیس[37] تک پہنچ جاتی ہے۔

بعض اساتذہ کا تعارف

حضرت فضیل بن عیاضؒ کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایسے اساتذہ کا انتخاب فرمایا، جو زہد وورع تقویٰ وطہارت اور علمی وفنی لحاظ سے یکتائے روزگار تھے جن کی تبلیغی وتدریسی خدمات کے ساتھ عملی زندگی اپنے تلامذہ پر بہت اثر انداز تھی، اور انکی تربیت کیلئے مشعل راہ ثابت ہوئی، ہم ان عاملان شریعت کے پورے حالات زندگی کی بجائے صرف عبادت وریاضت اور خداترسی وپرہیزگاری کا اجمالی تعارف زیب قرطاس کرتے ہیں۔

منصور بن المعتمر علامہ ذہبیؒ نے تذکرۃ الحفاظ میں لکھا ہے کوفہ میں ان سے بڑا کوئی حافظ حدیث نہ تھا، چالیس سال تک بلا ناغہ تہجد پڑھتے رہے، اللہ کے سامنے اپنے گناہوں کا تصور کرکے روتے رہتے ہے حتیٰ کہ بینائی ختم ہوگئی، قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں، لیکن سرکاری عہدہ قبول نہیں کیا [2]

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوعہ تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

[2] تذکرۃ الحفاظ الذہبی ج ۱ صـ ۱۴۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام نووی نے شرح صحیح مسلم میں لکھا ہے ،،

منصور بن معتمر تمام اہل کوفہ سے زیادہ ثقہ تھے، تیر کی طرح سیدھے تھے . جن پر کوئی شخص اعتراض نہیں کر سکتا تھا ، ساٹھ سال تک برابر رات کا قیام کیا اور کبھی تہجد قضا نہیں ہوئی [1]

حضرت فضیلؒ کے تلامذہ

اُستاد کی قابلیت وصلاحیت طلبہ کے لئے اس کو پُر کشش بنا دیتی ہے اور اسی طرح اُس کی نیکی و پرہیزگاری اور زُہد و عبادت طالبین اور فیض یافتگان کے لئے مہمیز ثابت ہوتی ہے ، جس کے باعث کسب فیض اور حصول علم کے لئے قریب اور دور سے شائقین کشاں کشاں چلے آتے ہیں ،، اور جب اُن کی صحبت علم سے فیضیاب ہوتے ہیں تو دوسری مجالس کا نام بھول جاتے ہیں ۔

امام ربّانی حضرت فضیل بن عیاضؒ کے شرف صحبت سے فیض حاصل کرتے والے تلامذہ کی فہرست طویل ہے ۔ اور اکثر میں روحانی جذب و شوق اور شریعت کا علمی و عملی نقشہ نظر آتا ہے ، حافظ ابن حجر نے تہذیب التہذیب میں اور علامہ ذہبیؒ نے سیر اعلام النبلاء میں مندرجہ ذیل تینتیس ۳۳ شاگردوں کے اسماء گرامی نقل کئے ہیں ، جن میں سے اکثر حدیث و تفسیر فقہ و اصول فقہ اور دیگر ادبی و فنی علوم کے جس طرح

---

[1] شرح صحیح مسلم از امام نوویؒ ج ا ص ۴۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ائمہ و اعلام ثابت ہوئے، اسی طرح اصلاح و تربیت اور تبلیغی و تدریسی امور میں ضرب المثل ٹھہرے، اُن کے اسماء درج ذیل ہیں۔ (۱) سفیان ثوریؒ (جو موصوف کے استاد بھی ہیں) (۲) سفیان بن عیینہؒ (جو حضرت فضیلؒ کے ہم سبق بھی ہیں)۔ (۳) عبداللہ بن مبارکؒ (حضرت سے قبل وفات پائی) (۴) یحییٰ بن سعید القطان (امام جرح و تعدیل ہیں) (۵) عبدالرحمٰن بن مہدی (۶) محمد بن ادریس شافعی (لغت کے امام اور فقہ شافعی کے بانی تھے) (۷) الاصمعی (لغت کے امام وقت تھے) (۸) حسین بن علی الجعفی (۹) ابن وہب۔ (۱۰) عبدالرزاق۔ (۱۱) مروان بن محمد (۱۲) موصل بن اسماعیل (۱۳) ہریم بن سفیان (۱۴) اسحاق بن منصور (۱۵) یوسف بن مروان (۱۶) یحییٰ بن یحییٰ التمیمی (۱۷) القعنبی (۱۸) احمد بن عبداللہ بن یونس (۱۹) مسدد بن مسرھد (جو امام بخاری اور مسلم کے استاد ہیں) (۲۰) محمد بن یحییٰ بن ابی عمر (۲۱) الحمیدی (۲۲) ابراہیم بن محمد الشافعی (۲۳) داؤد بن عمرو (۲۴) ابوعمار الحسین بن حریث المروزی (۲۵) الحسین بن الربیع البورانی (۲۶) الحسن بن اسماعیل المجالدی (۲۷) احمد بن عبدہ الضبی (۲۸) قتیبہ بن سعید (۲۹) عبیداللہ بن عمر القواریری (۳۰) عبدۃ بن عبدالرحیم المروزی (۳۱) محمد بن زنبور المکی (۳۲) محمد بن عثمان (۳۳) لوین[1]
سیر اعلام النبلاء میں اکتیس تلامذہ کے اسماء تحریر ہیں۔

---

[1] تہذیب التہذیب ج ۸ ص ۲۹۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن تہذیب التہذیب کی فہرست میں درج ذیل دس افراد کا اضافہ ہے۔ (۱) بشر[۳۴] حافی (جن کی ابتدائی زندگی عیش و عشرت لہو و لہب اور چوری اور راہزنی میں گذری، لیکن توبہ کے بعد اپنے علاقہ میں امام الزاہدین قرار پائے اور بے شمار لوگوں نے ان سے فیض حاصل کیا) (۲) السری[۳۵] بن مفلس السقطی (۳) شیخ[۳۶] واسطی (۴) احمد[۳۷] بن المقدام۔ (۵) محمد[۳۸] بن یحییٰ العدنی (۶) عبد[۳۹] الصمد بن یزید مردویہ (۷) محمد[۴۰] بن قدامہ المصیصی (۸) یحییٰ بن[۴۱] ایوب المقابری۔ (۹) الحسین[۴۲] بن داؤد البلخی (۱۰) اسد[۴۳] بن موسی الملقب باسد السنۃ جن کا لقب اسد السنۃ ہے[۱]

مذکورہ تعداد کے علاوہ خلقِ کثیر نے موصوف سے احادیث حاصل کیں اور زہد و عبادت میں تربیت حاصل کی[۲]

تاریخ دمشق نے انتیس تلامذہ کا تذکرہ کیا ہے، لیکن اس میں سابقہ فہارس سے درج ذیل افاضل کا اضافہ ہے عبد[۴۴] اللہ بن وھب مصری، ثابت[۴۵] بن محمد، یحییٰ بن[۴۶] صالح الوحاظی یحییٰ بن[۴۷] عبد الحمید الحمانی، یحییٰ بن[۴۸] یحییٰ نیشاپوری یعقوب[۴۹] بن ابی عباد یحییٰ بن[۵۰] طلحہ یربوعی، عبد الحمید[۵۱] بن صالح البرجمی، سوید[۵۲] بن سعید الحدثانی، محمد[۵۳] بن عیسیٰ بن طباع، محمد بن[۵۴] ابی السری العسقلانی اور ابراہیم[۵۵] بن اشعث[۳]

۱؎ سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۲-۴۲۳ ۲؎ سیر اعلام النبلاء ج ۹ ص ۴۴۳ تہذیب التہذیب ج ۸ ص ۲۹۴ ۳؎ تاریخ دمشق غیر مطبوعہ تذکرہ فضیل بن عیاضؒ ۷۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس تقابلی مطالعہ کے باوجود بہت سے تلامذہ کے اسماء گرامی ابھی تک شمار میں نہیں آسکے، اسی وجہ سے تمام تذکرہ نگار آخر میں "وغیرہم" کا لفظ تحریر کر دیتے ہیں،"

وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ

حضرت فضیل بن عیاضؒ محدثین کی نظر میں :-

حافظ ابن حجر العسقلانی فرماتے ہیں حضرت فضیل بن عیاضؒ اپنے زمانہ کے لوگوں کے لئے حجت تھے، اسحاق بن ابراہیم طبری کہتے ہیں کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ سے زیادہ میں نے کسی کو اپنے نفس کو ڈرانے والا اور لوگوں کو امید دلانے والا نہیں دیکھا، وہ صحیح حدیث والا سچی زبان والا اور حدیث بیان کرتے وقت حدیث کی قدر وقیمت سے پوری طرح آگاہ تھے،

عثمان بن ابی شیبہؒ نے کہا ہے کہ حضرت فضیلؒ ثقہ اور سچ بولنے والے تھے، ابن حبان نے حضرت فضیلؒ کو ثقات میں درج کیا ہے، اور موصوف کے متعلق مزید لکھا ہے کہ آپ عرصۂ دراز تک بیت اللہ شریف کے جوار میں مصروف عبادت رہے، ہمیشہ زہد و ورع خوفِ خدا آہ وبکا، عاجزی اور انکساری اُن پر غالب رہتی تھی[1]

اجل ہے، قبر ہے محشر ہے، رنج ہے غم ہے — یہ مرحلے ہیں وہ جن سے کہیں فرار نہیں

---

[1] تہذیب التہذیب ج ۸ ص ۲۹۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحبِ شذرات الذھب نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کی توثیق درج ذیل الفاظ میں کی ہے عبداللہ بن مبارکؒ نے کہا ہے کہ حضرت فضیلؒ کے زمانہ میں پوری دُنیا میں اُن سے کوئی افضل شخص نہیں ہے قاضی شریک نے کہا ہے کہ حضرت فضیلؒ اپنے زمانہ کے لئے حُجّت ہیں، ابنِ ناصر الدین نے حضرت فضیلؒ کو امام الحرم شیخ الاسلام اور قدوۃ الاعلام کے القاب سے یاد کیا ہے، امام ذھبیؒ نے موصوف کو سید اور متفقہ ثقہ قرار دیا ہے، یحیٰی بن سعید القطان نے انہیں امامِ ربّانی، بلند شان والا کہا ہے۔

توثیقِ فضیل بن عیاض رحمہ اللہ

قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ رَجُلٌ صَالِحٌ	ابنِ مہدی بیان کرتے ہیں کہ فضیل بن عیاضؒ صالح (نیک) آدمی تھے۔
قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فُضَيْلٌ ثِقَةٌ قَالَ أَبُوْ حَاتِمٍ صَدُوْقٌ	امام ابن عُیینہ کا قول ہے کہ فضیلؒ معتبر تھے ابوحاتمؒ کا قول ہے کہ (فضیلؒ سچے (آدمی) تھے
وَقَالَ النَّسَائِيُّ ثِقَةٌ مَأْمُوْنٌ رَجُلٌ صَالِحٌ	امام نسائیؒ فرماتے ہیں کہ (فضیلؒ) ثقہ (معتمد) امانتدار نیک آدمی تھے۔
وَقَالَ الدَّارَ قُطْنِيُّ ثِقَةٌ	اور دار قطنی کا قول ہے، کہ وہ ثقہ تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن مبارکؒ فرماتے ہیں لوگوں میں سب سے زیادہ پرہیزگار زمین کی پشت پر میرے نزدیک کوئی باقی نہیں رہا بجز فضیل بن عیاضؒ کے ۔ ابراہیم بن اشعث بیان کرتے ہیں، (جو کہ فضیل بن عیاضؒ کے خادم تھے) میں نے حضرت فضیلؒ کے مقابلہ میں کسی کو نہیں دیکھا کہ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی اس قدر عظمت ہو جس قدر فضیل بن عیاضؒ کے دل میں ہے، جس وقت اُن کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوتا یا وہ قرآن کریم سُنتے ظَهَرَ بِهِ مِنَ الْخَوْفِ وَالْحُزْنِ وَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَبَكَى تو خوف اور غم کی وجہ سے اُن کے آنسو جاری ہو جاتے ۔ اسحاق بن ابراہیم طبری بیان کرتے ہیں کہ فضیل بن عیاضؒ سے زیادہ اللہ سے خوف کرنے والا اور اُس کی رحمت کا امیدوار میں نے کسی کو نہیں پایا، جب وہ حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرماتے تو اُن پر ہیبت طاری ہو جاتی ابوبکر بن عفانؒ بیان کرتے ہیں کہ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَوْمَ مَاتَ الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ يَقُولُ ذَهَبَ الْحُزْنُ يَوْمَ مِنَ الْأَرْضِ میں نے وکیعؒ سے سنا جس روز فضیل بن عیاضؒ کی وفات ہوئی فرما رہے تھے، آج زمین سے غم چلا گیا ہے حضرت عبداللہ بن مبارکؒ بیان کرتے ہیں کہ میں جب بھی فضیل بن عیاضؒ کو دیکھتا ہوں میرا غم ہرا ہو جاتا ہے یعنی زیادہ ہو جاتا ہے ثُمَّ بَكَى یہ کہہ کر خود بھی رو پڑتے ۔ (تہذیب التہذیب ج ۸ ص ۲۹۵-۲۹۶ كَانَ ثِقَةً ثَبْتًا فَاضِلاً عَابِدًا وَرِعًا كَثِيرَ الْحَدِيثِ (تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے زیادہ پرہیزگار ابو وھب محمد بن مزاحم نے حضرت عبداللہ بن مبارکؒ سے روایت کیا کہ آپ فرماتے تھے کہ مَیں نے ایک وہ شخص دیکھا ہے، جو سب سے زیادہ عبادت گذار ہے، ایک وہ شخص دیکھا ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے، ایک وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ عالم ہے، ایک وہ شخص بھی میری نظروں میں آیا ہے جو سب سے زیادہ فقیہ ہے پھر خود ہی فرمانے لگے، کہ سب سے عبادت گذار حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ ہے، سب سے پرہیزگار فضیل بن عیاضؒ ہے، سب سے زیادہ عالم سفیان ثوریؒ ہے اور سب سے زیادہ فقیہ ابو حنیفہؒ ہے، اور میں نے فقہ میں ان کا ہم پلہ کوئی نہیں دیکھا [1]

سب سے افضل حضرت عبداللہ بن مبارکؒ نے ایک دفعہ فرمایا کہ اس وقت پوری روئے زمین پر حضرت فضیل بن عیاضؒ سے افضل کوئی شخص زندہ موجود نہیں ہے [2] ابراہیم بن شماس کا قول ہے، کہ میں نے ایک وہ شخص دیکھا ہے، جو سب سے زیادہ فقیہ ہے، دوسرا شخص سب سے

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

[2] تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیادہ پرہیزگار اور تیسرا وہ شخص دیکھا ہے جو سب سے زیادہ حافظے والا ہے، چنانچہ زیادہ حافظے والا عبداللہ بن مبارکؒ ہے، زیادہ پرہیزگار فضیل بن عیاضؒ اور زیادہ فقیہ وکیع بن جراحؒ ہے[1] عبیداللہ بن عمرؒ نے کہا ہے کہ میں نے مشائخ میں سے بشر بن منصور بن سلیمیؒ، فضیل بن عیاضؒ، عون بن معمرؒ اور حمزہ بن نجیحؒ کو دیکھا ہے[2]

خلیفہ ہارون الرشید سے مروی ہے کہ علماء میں حضرت مالک بن انسؒ جیسا رُعب والا اور حضرت فضیل بن عیاضؒ جیسا پرہیزگار کوئی نہیں دیکھا[3] ثقہ شریف جلیل القدر اور عابد و زاہد کہا ہے[4]، اسی طرح سفیان بن عیینہؒ، عبدالرحمن بن مہدیؒ، امام نسائیؒ، دارقطنیؒ نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو ثقہ اور ابوحاتم نے صدوق کہا ہے[5]

ایک اعتراض کا جواب قطبہ بن العلاء نے کہا ہے کہ حضرت فضیلؒ کی احادیث کو ترک کیا جائے کیونکہ موصوف نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر اعتراض کیا ہے، دراصل قطبہ کو اشتباہ اور سہو ہوگیا ہے، علامہ ذھبیؒ کے بقول اصل

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع

[3] تاریخ دمشق غیر مطبوع [4] شذرات الذہب ج ۱ ص ۳۱۷

[5] سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۳ - ۴۲۱ تاریخ دمشق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واقعہ یہ ہے کہ حضرت فضیلؒ کی موجودگی میں کسی شخص نے کہا کہ اصحابِ رسول اللہ صلی اللہ وسلم کے اقوال و افعال کی پیروی کرنی چاہیے، تو حضرت فضیلؒ نے فرمایا کہ حضرت ابوبکر رضؓ حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کے اقوال و افعال کو چھوڑ کر صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرو، کیونکہ تمہیں صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا حکم دیا گیا ہے[۱]۔ حضرت فضیلؒ کا جواب محبت رسول اور اتباعِ نبوی کا مظہر ہے، اسی وجہ سے علامہ ذہبیؒ نے حضرت فضیلؒ کے موقف کی تائید کی ہے، اور پھر امام بخاریؒ کے حوالہ سے لکھا ہے کہ قطبہ بن العلاء ضعیف ہے، اور فضیل بن عیاضؒ ثقہ ہے۔ لہٰذا قطبہ کی بات چھوڑ دی جائے گی، اور فضیلؒ کا قول تسلیم کیا جائے گا[۲]۔

حضرت فضیل بن عیاضؒ زاہدین اور عابدین کی نظر میں

یہ بات مسلّم ہے کہ ہر فن کا ماہر ہی اس فن کے کاملین کو پہچان سکتا ہے۔ ؎ قدرِ زر زرگر بداند قدرِ جوہر جوہری

جس طرح محدثین ہی ثقہ اور ضعیف کی پہچان رکھتے ہیں، اسی طرح زہاد اور عباد ہی زاہد اور عابد کی پرکھ کر سکتے ہیں،

---

[۱] شذرات الذہب ج اص ۳۱۷ [۲] شذرات الذہب ج اص ۳۱۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی اصول کے لحاظ سے ہم حضرت فضیل بن عیاضؒ کو پرکھتے ہیں تو وہ کامل نظر آتے ہیں، بلکہ بلند شان دکھائی دیتے ہیں، جیسا کہ اس زمرہ کے بلند پایہ حضرات کی گواہی درج ذیل ہے، ابراہیم بن شماسؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مبارکؒ کو کہتے سنا کہ میرے اس زمانہ میں پوری زمین پر حضرت فضیل بن عیاضؒ سے افضل اور عبادت گذار کوئی نہیں [1]

عبیداللہ قواریریؒ نے فرمایا ہے کہ تمام مشائخ عظام میں سے مجھے درج ذیل جلیل القدر معلوم ہوئے ہیں فضیل بن عیاضؒ بشر بن منصورؒ، عون بن معمرؒ، حمزہ بن نجیحؒ [2]

عابد روتا ہے آنکھوں سے زاہد روتا ہے دل سے
دونوں میں ہے فرق اتنا یہ فرشِ زمیں وہ عرشِ بریں

حضرت فضیل بن عیاضؒ کے عادات وخصائل

کسی شخص کے حُسن و قُبح کا معیار اُس کی عادات ہوتی ہیں، چنانچہ گفتار، رفتار اور کردار سے ہر آدمی کی جانچ کی جاتی ہے اس کی خوراک، پوشاک اور اخلاق سے ہی اُس کے تقویٰ وطہارت کا مقام متعین ہوتا ہے، ہم حضرت فضیل بن عیاضؒ کی زندگی پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہیں، تو معلوم ہوتا ہے کہ توبہ کے بعد موصوف نے اخلاقِ حسنہ عاداتِ حمیدہ اور خصائلِ سعیدہ

---

[1] سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۶ [2] سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو اپنے قالب میں جمع کر لیا تھا،،

کردار و عمل کی دنیا میں کردار و عمل کی پرسش ہے
زیبائش سیرت ہو نہ اگر ہم صورت زیبا کیا دیکھیں

صدقِ مقال

حضرت اسحاق بن ابراہیمؒ سے روایت ہے کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ ہمیشہ سچ بولتے تھے حدیث کو انتہائی ادب و احترام کے ساتھ بیان کرتے تھے، بسا اوقات حدیث بیان کرنا اُن کے لئے نہایت دشوار ہو جاتا وہ فرماتے کہ مجھ سے حدیث سننے کی خواہش کی بجائے اگر تم مجھ سے درہم و دینار کا سوال کرتے تو مجھے زیادہ پسندیدہ ہے مبادا کہ حدیث بیان کرنے میں کوئی غلطی ہو جائے[1]

لب پہ مومن کے جھوٹ ناممکن
دل میں اُس کے دغا نہیں ہوتا

کم گوئی

ابو علی رازیؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت فضیل بن عیاضؒ کی صحبت میں تیس برس رہا ہوں، میں نے انہیں ہنستے اور مسکراتے نہیں دیکھا صرف ایک دن خوش ہو کر مسکرائے جب اُنکا بیٹا علی فوت ہوا جو بڑا نیک بہادر اور جواں سال تھا، مَیں نے آپ سے ہنسنے کی وجہ دریافت کی وہ فرمانے لگے کہ اللہ نے

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۸۶-۸۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس کام کو پسند کیا ہے میں بھی اس کو پسند کرتا ہوں اور خوشی کا اظہار کرتا ہوں [1]

جس حال میں تُو خوش ہے اُسی حال میں خوش ہوں
میری بھی رضا ہے وہی جو تیری رضا ہے،

رزقِ حلال نیک اعمال اور دُعا کی قبولیت کیلئے رزقِ حلال شرطِ اول ہے، اسی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے انبیاء و رسل کو مخاطب کر کے فرمایا "

یٰاَیُّهَا الرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحاً" (المومنون ۵۱)

اے جماعتِ رُسل پاک مال کھاؤ اور نیک اعمال کرو

ایک مقام پر اہلِ ایمان کو خطاب فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے یُوں فرمایا ہے، اور رزقِ حلال اور عبادت کو مشروط بیان کیا ہے "

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ وَاشْکُرُوْا لِلّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ (البقرہ ۱۷۲)

اے ایمان والو وہ پاک چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں دی ہیں، اور اُس پر اللہ کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

---

[1] تہذیب التہذیب ج ص ۲۹۴، تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک اور آیتِ مبارکہ ہیں تمام اولادِ آدم کو رزقِ حلال کھانے اور شیطان کی پیروی سے اجتناب کا اکٹھا حکم دیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ رزقِ حلال اور گناہوں سے پرہیز کا گہرا تعلق ہے، ملاحظہ فرما دیں۔"

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا	اے انسانو زمین کی اشیاء میں
مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا	سے صرف حلال اور پاک
طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا	خوراک کھاؤ اور شیطان کے
خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ	دامِ تزویر سے بچو کیونکہ وہ
لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۔	تمہارا کھلا دشمن ہے۔"

(البقرۃ ۱۶۸)

اسی وجہ سے اصفیاء اور اتقیاء اس کا خصوصی اہتمام کرتے تھے اور کسی لقمہ کی حلّت ثابت ہونے پر اُسے کھاتے تھے اور حرام یا مشکوک کھانے سے مکمل علیحدگی اختیار کرتے تھے اسی وجہ سے حضرت فضیل بن عیاضؒ نے توبہ کے بعد اس حکم کی طرف خصوصی توجہ مرکوز فرمائی، جیسا کہ اُن کے دوست احباب اور ملاقات کرنے والے اصحاب کے بیانات سے ثابت ہوتا ہے، ملاحظہ فرمائیں۔"

دُعائیں کیوں نہیں پاتیں قبولیت کا شرف
سمجھ لے یہ ترے اکلِ حرام کا ہے سبب

بشر بن حارثؒ کہتے ہیں، اس وقت دس آدمی ایسے ہیں جو صرف حلال چیز کھاتے ہیں، کسی حرام اور مشکوک شے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو پیٹ میں جانے نہیں دیتے"
حضرت فضیل بن عیاضؒ بھی اُن میں سے ہیں[1]"

حرام کھانے سے نہ کوئی عبادت قبول ہوتی ہے نہ ہی دُعا جیسا کہ احادیث سے ثابت ہے لہٰذا مشتبہ کھانے سے بھی اجتناب ایمان کا تقاضا ہے

تلاوتِ قرآنِ مجید

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ	ایمان والے وہ ہیں کہ جب
اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ	ان کے پاس اللہ کا ذکر کیا
وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ	جاتا ہے تو ان کے دل دہل
وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ	جاتے ہیں اور جب ان کے
اٰیٰتُہٗ زَادَتْھُمْ	پاس قرآن مجید کی آیات تلاوت
اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّھِمْ	کی جاتی ہیں، تو ان کے ایمان
یَتَوَکَّلُوْنَ (الانفال ۲)	میں اضافہ ہوجاتا ہے"۔

حضرت فضیل بن عیاضؒ میں یہ صفاتِ عالیہ بھی موجود تھیں اور وہ صرف اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں جیسا کہ ان کے مشاہدہ کرنے والوں کا بیان ہے۔

اللہ والوں کی صفت قرآن مجید میں مذکور ہے، توبہ کے بعد ہر وقت قرآنِ مجید کی تلاوت میں مصروف رہتے تھے، اور قرآنِ مجید نہایت عمدگی سے تلاوت فرماتے تھے[2]

---

[1] سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۵ [2] البدایہ والنہایہ ج ۱۰ ص ۱۹۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں، کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ قرآن مجید کی تلاوت ٹھہر ٹھہر کر کیا کرتے، اور غمناک اور درد انگیز لہجہ میں تلاوت کرتے، جب کسی ایسی آیت کو پڑھتے جس میں جنّت یا دوزخ کا ذکر ہوتا تو اُسے بار بار پڑھتے اور آہ و بکا بھی سنی جاتی[۱] حضرت ابراہیم بن اشعث کا بیان ہے کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ جب قرآن مجید کی تلاوت کرتے تو اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے اور اس قدر روتے کہ پاس بیٹھنے والوں کو اُن کی حالتِ زار پر رحم آتا[۲]

نماز کی ادائیگی

اللہ کی محبت اور قُرب کے حصول کے لئے نماز سب سے زیادہ مؤثر ذریعہ ہے، اس وجہ سے قرآن مجید میں بار بار اس کی تاکید کی گئی ہے، فرائض کے علاوہ نوافل کی کثرت سے اللہ تعالےٰ کی صحیح محبت و مودّت حاصل ہوتی ہے، اور اسی سے جنّت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیّت نصیب ہوتی ہے، اسی وجہ سے ایک حدیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ چاہنے والے صحابی کو ارشاد فرمایا،

اَعِنِّیْ عَلٰی نَفْسِكَ	زیادہ نوافل پڑھو اس سے
بِکَثْرَۃِ السُّجُوْدِ	میرے ساتھ تم جنّت میں جاسکوگے

خصوصًا تہجد سے جو برکات اُترتی ہیں، وہ کسی عابد سے

---

[۱] صفۃ الصفوۃ ج ۲ ص ۲۳۸ [۲] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۸۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیاوی زندگی میں بھی پوشیدہ نہیں اسی سے دُعا کی قبولیت ہوتی ہے، اور انسان میں گناہ سے رُکنے کی قوت پیدا ہوتی ہے

سحر سحر ہی ہے سجدوں میں التجا کے لئے
اگرچہ اور بھی اوقات ہیں سحر کے سوا

جیسا کہ قرآن مجید میں ہے،

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْأً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا (المزمل ٦)	بیشک رات کا قیام جسم کو (گناہ سے) سب سے زیادہ روکنے والا اور دُعاء کو سب سے زیادہ قبول کرانے والا ہے،

ایک دوسرے مقام پر اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے "مقام محمود" کا سبب قرار دیا گیا ہے،

فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (الاسراء ۷۹)	اے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کیساتھ تہجد پڑھئے جو آپ کیلئے نفل ہے، امید ہے اللہ تعالےٰ آپ کو مقام محمود پر کھڑا کرے گا"

ایک حدیث میں شب زندہ داری کو ہمیشہ سے نیک لوگوں کی عادت شمار کیا گیا ہے،

فَاِنَّهَا دَاْبُ الصّٰلِحِيْنَ قَبْلَكُمْ (ترمذی کتاب الدعاء)	بے شک یہ (نمازِ تہجد) نیک لوگوں کی خصلت ہے،

ہے فکر اپنے گناہوں کی مغفرت کی جنہیں
مدام اُٹھتے ہیں وہ گریۂ سحر کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ تمام نیک لوگ تہجد گذاری کو اپنی زندگی کا لازمی جزء تصور کرتے ہیں، حضرت فضیل بن عیاضؒ نے توبہ والی رات سے ہی اس کی ابتداء کی اور آخری دن تک اس پر عمل پیرا رہے، بلکہ موصوف نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ بارگاہِ صمدی میں کھڑے ہوتے۔ اور عاجزی اور انکساری کے ساتھ مولائے حقیقی سے ہمکلام ہوتے۔

اسحاق بن ابراہیم روایت کرتے ہیں کہ رات کے وقت حضرت فضیل بن عیاضؒ کے لئے مسجد میں ہی مُصلّٰی بچھا دیا جاتا آپ رات کے ابتدائی حصہ میں کچھ دیر نوافل پڑھتے حتّٰی کہ جب نیند کا غلبہ ہوتا تو وہیں لیٹ جاتے تھوڑی سی دیر سستانے کے بعد پھر کھڑے ہوکر تہجد میں مشغول ہو جاتے نیند کے غلبہ تک اذکارِ مسنونہ اور نوافل میں مصروف رہتے پھر جب نیند محسوس ہوتی تو تھوڑی سی نیند کے بعد قیام کرتے اسی طرح صبح ہو جاتی [1]

بادشاہوں سے اجتناب

جو شخص اللہ کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے، دنیا اور اہلِ دنیا سے اس کا دل کنارہ کش ہو جاتا ہے، اس کا تعلق اللہ سے قائم ہو جاتا ہے، اس کے سفر وحضر، لیل ونہار اور زندگی کے تمام مشاغل تعلق باللہ

---

[1] صفۃ الصفوۃ ج ۱ ص ۲۳۸ حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۸۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے سرشار رہتے ہیں، اور وہ اللہ تعالےٰ پر کامل توکل کی بنا پر تمام لوگوں سے بے نیاز ہو کر صرف اللہ تعالےٰ کے ساتھ اپنی لو لگا لیتا ہے، بادشاہت وسلطنت مال ومنال اور زیبائش وآرائش سے سراسر نفرت ہو جاتی ہے، اور وہ ایسے تمام معاملات کو اپنے زہد وعبادت اور توکل خداوندی کے خلاف جانتا ہے۔ حضرت فضیل بن عیاضؒ کی زندگی انہی نقوش کا مرقع انہی صفات کی حامل اور انہی خطوط پر استوار نظر آتی ہے، موصوف فرمایا کرتے تھے، کہ جب تک تم دنیا سے بے رغبت نہیں ہو جاتے اس وقت تک تمہارے دلوں میں ایمان کی حلاوت کا پیدا ہونا محال ہے[1]

خلیفہ ہارون الرشید کا واقعہ

خلیفہ ہارون الرشید کے وزیر فضل بن ربیع کا بیان ہے کہ جب ہارون الرشید حج سے واپس آئے تو میرے گھر تشریف لائے میں جلدی سے گھبرا کر باہر نکلا اور عرض کی اے امیر المومنین آپ نے کیوں تکلیف فرمائی، مجھے پیغام بھیجتے اور میں حاضر خدمت ہو جاتا وہ کہنے لگے کہ میرے دل میں کچھ کھٹکا محسوس ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں، میں چاہتا ہوں کہ کسی اللہ والے کے پاس جا کر اطمینانِ قلب حاصل کروں، لہٰذا مجھے کسی نیک

www.KitaboSunnat.com

[1] سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۳۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیرت شخص کے پاس لے چلو میں نے کہا جناب یہاں ہمارے قریب ہی بہت بڑے محدث حضرت سفیان بن عیینہؒ رہائش پذیر ہیں اُن کے پاس چلنا چاہیئے، وہ چل پڑے جب ہم دروازے پر پہنچے تو میں نے دروازے پر دستک دی، انہوں نے پوچھا کون ہے؟ میں نے جواب دیا کہ امیرالمومنین باہر کھڑے آپ کو بلا رہے ہیں، وہ جلدی سے باہر نکلے، اور کہا اے امیرالمومنین اگر آپ مجھے پیغام بھیجتے تو میں خود آپ کے ہاں حاضر ہو جاتا، بادشاہ نے کہا سنئے ہم کس لئے آئے ہیں، پھر تھوڑی دیر باتیں کرتے رہے بعد میں پوچھا کیا تمہارے ذمہ کسی شخص کا قرض بھی ہے؟ حضرت سفیانؒ نے ہاں میں جواب دیا پھر خلیفہ نے مجھے ابو العباس کہکر مخاطب کرتے ہوئے حکم دیا کہ موصوف کا تمام قرضہ ادا کیا جائے، میں نے تعمیل کی، جب ہم واپس لوٹے تو ہارون الرشید کہنے لگے کہ میرا مقصد حل نہیں ہوا، کوئی دوسرا شخص بتائیے تاکہ میں وہاں اپنے مسائل کا حل تلاش کر دوں، میں نے عبدالرزاق بن ہمام کا نام بتایا، بادشاہ نے اُدھر چلنے کو کہا جب ہم وہاں پہنچے میں نے دروازہ کھٹکھٹایا، انہوں نے پوچھا کون ہے؟ میں نے کہا امیرالمومنین تشریف فرما ہیں، اور آپ کو باہر یاد کر رہے ہیں وہ عجلت سے باہر آئے اور کہا اے خلیفۃ المومنین اگر آپ مجھے حکم دیتے تو میں حاضرِ خدمت ہو جاتا، لیکن خلیفہ نے کہا کوئی بات نہیں، آپ ہمارے آنے کا مقصد سُنئے اور اس کا حل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش کیجئے، تھوڑی دیر ہارون الرشید اور عبدالرزاق بن ہمام محوِ گفتگو رہے، مجھے خلیفہ نے آواز دی اے ابوالعباس موصوف کا تمام قرض چکا دیا جائے، میں نے فوراً اس پر عمل کیا، جب ہم واپس آئے تو بادشاہ کہنے لگے، کہ تمہارے اس شخص کی گفتگو سے میری مقصد براری نہیں ہوئی، کسی دوسرے آدمی کے پاس چلنا چاہیئے، میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کے پاس جانے کو کہا، جب ہم وہاں پہنچے تو موصوف کھڑے نماز پڑھ رہے تھے، اور قرآن مجید کی بعض آیات کو بار بار تلاوت فرما رہے تھے، آپ نے مجھے دروازہ کھٹکھٹانے کو کہا، میں نے دروازے پر دستک دی، حضرت فضیلؒ نے پوچھا کون ہے؟ میں نے امیرالمومنین ہارون الرشید کا نام بتایا وہ کہنے لگے سبحان اللہ ہارون الرشید کو مجھ سے کیا کام ہے میں نے کہا جناب! آپ کو بادشاہِ وقت کا حکم مان کر دروازہ کھولنا چاہیئے، موصوف فرمانے لگے کیا تمہیں یہ یاد نہیں "

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يُّذِلَّ نَفْسَهٗ [1]	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن کے لئے یہ جائز نہیں کہ اپنے نفس کو ذلیل کرے "۔

یہ کہکر حضرت فضیلؒ نیچے اترے اور دروازہ کھولا پھر

---

[1] مسند احمد ج ۵ ص ۴۰۵ و ترمذی مع التحفہ ۲۴۳/۳ وابن ماجہ فی النفس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالاخانہ پر چڑھ گئے اور گھر کے ایک کونہ میں گوشہ نشین ہو گئے، اور دیا بجھا دیا، ہم گھر میں داخل ہوئے ہاتھوں سے انہیں تلاش کرتے رہے، مجھ سے پہلے ہارون الرشید کے ہاتھ نے حضرت فضیلؒ کو چھو لیا، حضرت فضیلؒ کہنے لگے، ہائے یہ ہتھیلی کس قدر نرم و نازک ہے اگر یہ ہتھیلی اللہ کے عذاب سے نجات پا جائے تو بہت اچھا ہے، میں نے اپنے دل میں کہا کہ آج رات مجھے امید ہے کہ حضرت فضیلؒ خلیفہ سے انشراح قلب کے ساتھ گفتگو کریں گے امیر المومنین نے ہمارے آنے کا مقصد بیان کیا اس پر فضیلؒ نے فرمایا کہ جب حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ خلیفہ مقرر ہوئے تو انہوں نے سالم بن عبداللہ، محمد بن کعب قرظی اور رجاء بن حَیوۃ کو بلایا، اور تینوں سے مخاطب ہوتے ہوئے یوں کلام کیا کہ مجھے خلافت ایسی آزمائش سے دوچار کیا گیا ہے، آپ اپنے مشوروں سے میری راہنمائی کریں، سالم بن عبداللہ نے کہا اے امیر المومنین اگر آپ کل قیامت کے دن اللہ کے عذاب سے حفاظت چاہتے ہیں، تو اس دنیا سے روزہ رکھ لیں حتیٰ کہ موت کے ساتھ افطار کریں، (یعنی دنیا سے مکمل اجتناب اور کنارہ کشی کریں) محمد بن کعب قرظیؒ نے یہ مشورہ دیا کہ اگر آپ اللہ کے عذاب سے نجات چاہتے ہیں، تو بڑی عمر کے مسلمانوں کو اپنے باپ کی طرح قابل احترام تصور کریں، اور درمیانی عمر والوں کو اپنا بھائی اور چھوٹوں کو اپنے بچے کی طرح سمجھ کر دستِ شفقت پھیریں، رجاء بن حَیوۃؒ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنا مشورہ یہ دیا کہ اگر آپ کل قیامت کے دن اللہ کے عذاب سے بچاؤ چاہتے ہیں، تو مسلمانوں کے لئے وہی پسند کریں جو اپنی ذات کے لئے پسند کرتے ہیں اور اُن کے لئے وہ شئے ناپسند کریں جو اللہ کے ہاں ناپسندیدہ ہے، پھر جب آپ کو موت آئے گی اللہ کے عذاب سے نجات پا جائیں گے۔ اے بادشاہ میں تیرے لئے اُس دن سے بہت ڈرتا ہوں، جس دن لوگوں کے قدم پھسل جائیں گے ۔ بتائیں اُس دن آپ کو کون ایسا مشورہ دے گا، یہ سن کر خلیفہ ہارون الرشید بہت رویا اس قدر رویا کہ غشی طاری ہو گئی، مَیں نے عرض کی امیرالمومنین پر نرمی کریں، اے ابن ربیع! تم اور تمہارے ساتھی انہیں تباہ کر رہے ہو اور مَیں نرمی کر دوں، پھر غشی سے انہیں افاقہ ہوُا، تو حضرت فضیل بن عیاضؒ سے مخاطب ہو کر فرمانے لگے، کہ مجھے مزید نصیحت کیجئے، حضرت فضیل بن عیاضؒ نے پھر ارشاد فرمایا کہ مجھے معلوم ہوُا ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ایک گورنر کی اُن کے پاس شکایت کی گئی تو حضرت عمر بن عبدالعزیز نے اس کو ایک خط بھیجا جس میں یہ لکھا ہوُا تھا کہ اے بھائی مَیں تجھے وہ دن یاد کراتا ہوں جب ہمیشہ عذابِ الٰہی میں لگاتار دوزخ والوں کے لئے جاگنا ہو گا، اور اپنے آپ کو اس وقت سے بچا جب تجھے اللہ کی عدالت سے اس طرح نکالا جائے کہ یہ تیری اللہ سے آخری ملاقات ہو اور نجات کی امید ختم ہو جائے اس گورنر نے جب خط پڑھا تو شہروں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا سفر کرتا ہوا عمر بن عبد العزیزؒ کے پاس آیا، آپ نے آنے کا سبب پوچھا تو وہ کہنے لگا کہ آپ نے اپنے خط کے ذریعہ میرے دل کو حکومت سے بیزار کر دیا ہے میں اس کے بعد موت تک کبھی حکومت قبول نہیں کروں گا۔

یہ واقعہ سن کر خلیفہ ہارون الرشید پھر بہت رویا اور کہنے لگا اللہ آپ پر رحمت نازل فرمائے مجھے مزید نصیحت کیجئے، چنانچہ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے خلیفہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے امیر المومنین ایک دفعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی صوبے کا گورنر مقرر کر دیجئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا،

إِنَّ الْإِمَارَةَ حَسْرَةٌ وَّنَدَامَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَّا تَكُوْنَ أَمِيْرًا فَافْعَلْ (مسلم ۲/۱۲۱ الترغیب ۳/۱۵۷)	بلاشبہ دنیا کی حکومت قیامت کے دن اپنے حکمرانوں کے لئے افسوس اور پشیمانی کا سبب ہو گی، اگر ہو سکے تو کبھی حکومت کا والی نہ بن۔

یہ واقعہ سن کر خلیفہ ہارون الرشید تیسری مرتبہ زار و قطار رونے لگے، اس کے باوجود پھر حضرت فضیلؒ سے کہنے لگے اللہ آپ پر رحمت نازل فرمائے مجھے مزید نصیحت کیجئے۔

خلیفہ کی درخواست پر حضرت فضیل بن عیاضؒ نے مزید فرمایا کہ اے حسین و جمیل چہرے والے تو وہی ہے جس سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اس مخلوق کے متعلق جواب طلبی کرے گا اگر تو اپنے اس خوبصورت چہرہ کو جہنم کی آگ سے بچا سکتا ہے تو ضرور بچالے، خبردار صبح ہو یا شام اپنی رعیّت کے کسی شخص کے متعلق اپنے دل میں نقصان پہنچانے کے خیال کو جاگزین نہ کر کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

مَنْ اَصْبَحَ لَهُمْ غَاشًّا لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ۔ [1]

جس حکمراں نے اپنی رعیّت کو دھوکہ دیا اور اُن کی خیر خواہی نہ کی وہ جنّت کی خوشبو نہیں پائے گا

تقاضا ہے یہی حق کا وہاں حق بات کہ ڈالو
جہاں حق بات کہ دنیا بڑی تقصیر ہوتی ہے

---

[1] یہ حدیث حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی روایت سے مجھے نہیں مل سکی ہاں اس مضمون کی ایک حدیث حضرت ابو ہریرہ سے منقول ہے جو بخاری اور نسائی میں مذکور ہے۔

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ تَحْرِصُوْنَ عَلَى الْاِمَارَةِ وَسَتَكُوْنُ نَدَامَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو تم حکومت کی حرص اور لالچ کرتے ہو، لیکن یہ قیامت کے دن پشیمانی ثابت ہوگی، اسی طرح ایک روایت میں ہے حضرت ابو ذر غفاریؓ نے فرمایا اے اللہ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ بات سُن کر خلیفہ ہارون الرشید بہت زیادہ رویا، اس کے بعد حضرت فضیل بن عیاضؒ سے دریافت کیا آپ پر کوئی قرض بھی ہے، انہوں نے فرمایا کہ ہاں مجھ پر اللہ کا قرض ہے جس کا مجھ سے حساب لے گا، ہائے افسوس اگر اس نے مجھ سے حساب مانگا تو مَیں کیا کہوں گا، اور ہائے افسوس اگر اُس نے مجھ سے جواب طلبی کی تو مَیں کیا کرونگا، اور ہائے افسوس اگر مجھے صحیح دلیل مُیَسّر نہ ہو سکی تو مَیں کیا کرونگا، اس کے بعد آپ نے اس کی وضاحت فرماتے ہوئے کہا کہ اس قرض سے مراد حقوق العباد ہیں، (بندوں کے حقوق) اللہ نے مجھے حکومت کرنے کا حکم نہیں دیا، بلکہ اس نے مجھے یہ حکم دیا ہے

بقیہ حاشیہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَلَا تَسْتَعْمِلُنِیْ؟ فَضَرَبَ بِیَدِہٖ عَلٰی مَنْکِبِیْ ثُمَّ قَالَ یَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّکَ ضَعِیْفٌ وَّاِنَّهَا اَمَانَةٌ وَّاِنَّهَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ خِزْیٌ وَّنَدَامَةٌ اِلَّا مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَاَدَّی الَّذِیْ عَلَیْهِ فِیْهَا (مسلم - ابوداود)

ترجمہ: حضرت ابوذر نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے آپ کسی صوبے کا گورنر کیوں نہیں بناتے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے ابوذر تو اس بوجھ کو اٹھانے سے کمزور ہے یہ امانت ہے قیامت کے دن رُسوائی اور پشیمانی کا سبب بن جائے گی سوائے اُس شخص کے جس نے حکومت کی ذمہ داری قبول کی اور وہ اس کا اہل تھا پھر اس حکومت کے سلسلہ میں جو فرائض اس پر عائد ہوتے، ان کو ٹھیک ٹھیک ادا کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میں اللہ کو وحدہ لاشریک پہچانوں، اور اس کے احکام کی تابعداری کروں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ ۝ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ (الذاریات ۵۶ تا ۵۸)	میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں، میں اُن سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں یقیناً اللہ ہی رزق دینے والا قوی اور زبردست ہے۔

اس کے بعد خلیفہ ہارون الرشید نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو ایک ہزار دینار پیش کئے اور کہا کہ اسے اپنے اہل وعیال پر خرچ کرلیں، اور اپنی عبادت کے لئے اس سے قوت حاصل کریں۔ لیکن حضرت فضیل بن عیاضؒ نے جواب دیا کہ عجیب بات ہے کہ میں آپ کو نجات کا طریقہ بتاتا ہوں اور آپ مجھ پر بوجھ ڈالنا چاہتے ہیں، اللہ آپ کو سلامت رکھے، اور نیکی کی توفیق بخشے (مجھے اس رقم کی ضرورت نہیں ہے)

اس کے بعد حضرت فضیل بن عیاضؒ دیر تک خاموش بیٹھے رہے، اور ہم سے کوئی کلام نہ کیا، ہم آپ کے ہاں سے اٹھ کر آپ کے گھر کے دروازے کے پاس آئے، تو خلیفہ ہارون الرشید نے مجھے کہا، اے ابو العباس جب بھی تو مجھے کسی شخص کے پاس لے جائے تو ایسے لوگوں کے پاس لے جانا، یہ واقعی مسلمانوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا سردار ہے"

سمجھتا ہے سعادت وہ رہِ حق میں صعوبت کو
بیاں حق بات مردِ حق سرِ دربار کرتا ہے

ادھر حضرت فضیل بن عیاضؒ کی بیوی ان کے پاس آئی اور کہا، کہ حضور جس غربت وافلاس میں ہم مبتلا ہیں، آپ اس سے خوب واقف ہیں اگر آپ اس رقم کو حاصل کر لیتے، تو ہمیں بھی کشادگی نصیب ہوتی حضرت فضیل بن عیاضؒ نے اس کو یہ جواب دیا کہ میری اور تمہاری مثال اس قوم کی ہے، جن کا ایک اونٹ ہو وہ ساری زندگی اس اونٹ کے ذریعہ کمائی کر کے اپنی خوراک کا انتظام چلاتے رہے جب وہ اونٹ بوڑھا ہوا تو اس کو ذبح کر کے اس کا گوشت کھا گئے (یعنی ساری زندگی جس توکل علی اللہ کے باعث کسی کے سامنے دستِ سوال دراز کرنے اور کسی سے مال کی حرص کرتے سے بچتے رہے، کیا اب اس کو ختم کر دیں) ان میاں بیوی کی یہ گفتگو سن کر خلیفہ ہارون الرشید دوبارہ ان کے پاس آئے کہ شاید اب یہ مال قبول کر لیں، جب فضیل بن عیاضؒ کو علم ہوا تو وہ اس کمرہ سے نکل کر گھر کی چھت پر جا بیٹھے، خلیفہ ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا، اور کلام کی کوشش کرتا رہا لیکن موصوف نے کوئی جواب نہ دیا۔

اسی اثنا میں ایک سیاہ رنگ کی لونڈی ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی، اے شخص تو نے ساری رات ہمارے بزرگ کو تکلیف دی ہے، اب واپس ہو جا، اللہ تجھ پر رحم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے، اس کے بعد ہم واپس لوٹ آئے[1]

اس واقعہ پر تبصرہ کرتے ہوئے حافظ ذھبی نے لکھا ہے

حِکَایَۃٌ عَجِیْبَۃٌ وَالْغُلَابِیُّ غَیْرُ ثِقَۃٍ قَدْ رَوَاھَا غَیْرُھَا[2]

ترجمہ! یہ عجیب وغریب حکایت ہے، جس کا راوی الغلابی ثقہ نہیں ہے، اس حکایت کو کچھ دوسرے لوگوں نے بھی نقل کیا ہے۔"

امام شعرانیؒ نے اس حکایت کو ضعیف کہا ہے، لیکن ابن حبّان نے اس کو کتاب الثقات میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے۔"

یُعْتَبَرُ بِحَدِیْثِہٖ اِذَا رَوٰی عَنْ ثِقَۃٍ[3]

ترجمہ! اس کی احادیث کو بطورِ تائید پیش کیا جاسکتا ہے؛ بشرطیکہ کسی ثقہ راوی سے روایت کرتا ہو"

حضرت فضیل بن عیاضؒ اور خوفِ خدا :-

حضرت ابراہیم بن اشعث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیلؒ سے زیادہ کسی کے سینہ میں اللہ کا خوف نہیں دیکھا، وہ جب اللہ کا ذکر کرتے یا اُن کے پاس اللہ کا ذکر کیا جاتا، یا وہ قرآنِ مجید تلاوت فرماتے تو غم اور خوف خدا اُن سے صاف ظاہر ہوتا، اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے

---

[1] صفۃ الصفوۃ ج ۲ ص ۲۴۲ تا ۲۴۲، سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۸ تا ۴۳۱

[2] سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۳۱ [3] میزان الاعتدال ج ۳ ص ۵۵۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس قدر روتے کہ پاس بیٹھنے والوں کو اُن پر رحم آتا، وہ ہمیشہ غمگین اور فکرمند نظر آتے [1]

بشر وہی ہے کہ ہے جس کے دل میں خوف خدا
تو پوچھ نام نہ اُس کا تو اُس کی ذات نہ پوچھ
سیاہ کار ہے عاجز جہاں سے بدتر ہے
تو دیکھ اپنا کرم اُس کے سیئات نہ پوچھ

مہران بن عمرو اسدی سے روایت ہے کہ ایک دفعہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو میدانِ عرفات میں شام کے قریب دیکھا کہ اس عاجزی اور انکساری سے دُعا کر رہے تھے، کہ رونے کی وجہ سے اُن سے دُعا نہیں ہوتی تھی، بلکہ دُعا کے درمیان رونا حائل ہو جاتا تھا، آپ بار بار اپنے آپ کو مخاطب کر کے فرماتے تھے، ہائے میری رسوائی اور ذلت کی کوئی انتہا نہیں ہے، اگر تو مجھے معاف نہ کرے [2]

حضرت احمد بن سہل سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ہمارے ہاں حضرت سعد بن زنبور تشریف لائے، ہم اُن کے قریب جا بیٹھے، اور اُن سے درخواست کی کہ ہمیں کوئی عبرت انگیز واقعہ سنائیے تو فرمانے لگے کہ ایک دفعہ ہم حضرت فضیل بن عیاضؒ

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۸۴، سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۶
تاریخ دمشق غیر مطبوع "

[2] صفۃ الصفوۃ ج ۲ ص ۱۳۹ تاریخ دمشق غیر مطبوع۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو ملنے گئے، جب ہم دروازے پر پہنچے، اور ملاقات کی اجازت مانگی تو اجازت نہ ملی، لوگوں نے ہمیں بتایا، کہ جب تک قرآن مجید کی تلاوت کی آواز نہ سُنیں وہ باہر نہیں نکلتے اور ہمارے ساتھ ہمارا مؤذن بھی تھا جس کی آواز بہت بلند تھی، ہم نے اسے سورۃ التکاثر پڑھنے کو کہا جب اس نے بلند آواز سے تلاوتِ کلامِ پاک شروع کی، تو حضرت فضیلؒ باہر ہمارے پاس تشریف لائے۔

جس میں خوفِ خدا نہیں ہوتا دل وہ حق آشنا نہیں ہوتا
سینکڑوں دل خوف اس کو ہوتے ہیں جس کو خوفِ خدا نہیں ہوتا
راہِ حق میں جو مٹ گیا عاجزؔ زندہ ہے وہ فنا نہیں ہوتا

ہم نے دیکھا وہ رو رہے تھے، رومال سے آنسو پونچھ رہے تھے، ان کی ڈاڑھی تر تھی، اور ان کی زبان پر یہ اشعار جاری تھے۔

بَلَغْتُ الثَّمَانِیْنَ اَوْجُزْتُهَا
فَمَاذَا اُؤَمِّلُ اَوْ اَنْتَظِرُ ؟

میری عمر اَسّی سال یا اس سے کچھ زائد ہو چکی ہے
اس کے بعد میں کس چیز کی امید رکھوں یا انتظار کروں؟

اَتَتْ لِیْ ثَمَانُوْنَ مِنْ مَوْلِدِیْ
وَبَعْدَ الثَّمَانِیْنَ مَا یُنْتَظَرُ ؟

میری پیدائش کے بعد اَسّی سال گذر چکے ہیں
اور اَسّی سال کی عمر کے بعد کس چیز کا انتظار کیا جاسکتا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَّتْنِيْ السِّنُوْنَ فَاَبْلَيْنَنِيْ

کبر سنی مجھ پر غالب آگئی ہے، اور اس نے مجھے بوسیدہ کر دیا ہے، اس کے بعد ان کے گلے میں آنسوؤں کی وجہ سے آواز اٹک گئی، حلق بند ہوگیا، ہمارے پاس حضرت علی بن خشرم بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے آخری شعر کا دوسرا مصرع بیان کر کے اس شعر کو مکمل کیا، وہ شعر اصل میں اس طرح تھا۔

عَلَّتْنِيْ السِّنُوْنَ فَاَبْلَيْنَنِيْ
فَرَقَّتْ عِظَامِيْ وَكَلَّ الْبَصَرُ[1]

کبر سنی مجھ پر غالب آگئی ہے، اور اس نے مجھے بوسیدہ کر دیا ہے جس سے میری ہڈیاں باریک ہوگئی ہیں، اور میری نظر کمزور ہوگئی ہے منصور بن عمار سے روایت ہے کہ ایک دن میں نے مسجد حرام میں کچھ وعظ کیا جس میں دوزخ کا ذکر تھا، میں نے دیکھا کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ کی زوردار چیخ نکلی اور وہ غش کھا کر گر گئے[2]

تقاضا ہے یہ فکرِ آخرت کا
تو ذکرِ آخرت سے تھرتھرائے

جنازہ کو دیکھکر رونا

ابراہیم بن اشعث فرماتے ہیں کہ

---

[1] صفۃ الصفوۃ ج ۲ ص ۲۳۹، تاریخ دمشق غیر مطبوع

[2] صفۃ الصفوۃ ج ۲ ص ۲۳۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم جب بھی حضرت فضیل بن عیاضؒ کے ہمراہ کسی جنازہ کے ساتھ جاتے آپ برابر وعظ ونصیحت کرتے خود روتے اور لوگوں کو رُلاتے، اور یُوں محسوس ہوتا کہ آپ سفرِ آخرت پر روانہ ہو رہے ہیں، اور لوگوں کو الوداع کہہ رہے ہیں، جب قبرستان پہنچ جاتے تو یوں معلوم ہوتا کہ آپ مُردوں کے درمیان بیٹھے حزن وملال کی تصویر بنے ہوئے ہیں اور جب اُٹھ کر واپس آتے تو اس طرح نظر آتے کہ آپ آخرت سے لوٹ کر دنیا میں دوبارہ تشریف لائے ہیں، اور وہاں کی خبریں سنا رہے ہیں[1]

ہے جس کے سامنے روزِ حساب کا منظر
مرے کریم اسے کس طرح قرار آئے
فضائے گلشنِ عالم ہے غم فزا عاجز
جو آئے گلشنِ عالم میں اشکبار آئے

اسحاق بن ابراہیم سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے صبح کے وقت خیریت دریافت کی، حالانکہ صبح اور شام کی حالت دریافت کرنا آپ کو ناگوار گذرتا تھا، آپ نے فرمایا ٹھیک ہوں اس نے پھر کہا آپ کا کیا حال ہے؟ آپ نے جواباً ارشاد فرمایا، کس حال کے متعلق دریافت کرتے ہو، دنیا کے یا آخرت کے حال کے

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۸۴، تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر دنیا کی حالت پوچھتے ہو، تو دنیا ہمیں ادھر اُدھر ہر وادی میں لئے پھرتی ہے، اور اگر حالت آخرت کا سوال ہے، تو خود غور کرو کہ اس شخص کا کیا حال ہوگا، جس کے گناہ بہت زیادہ ہوں، عمل صالح نہایت قلیل ہوں، عمر ختم ہو چکی ہو اور اُس نے سفرِ آخرت کے لئے کوئی زادِ راہ فراہم نہ کیا ہو، اور موت کے لئے کوئی تیاری نہیں کی حالانکہ اس کی آمد یقینی ہے، جس نے دُنیا کیلئے اپنے آپ کو مزیّن کیا ہو، اور محدّث بن کر حلقۂ درس قائم کر رکھا ہو (اس سے ان کا اشارہ اپنی طرف ہی تھا پھر اپنے آپ کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں کہ اے شخص) تیرے گرد احادیث قلمبند کرنے کے لئے جمع ہیں، اور تو احادیث بیان کرنے کے لئے تیار بیٹھا ہے۔

پھر لمبا سانس لیا اور افسوس کرتے ہوئے کہا، حیف ہے تجھ پر کیا تُو حدیث سنانے کا اہل ہے یا تُو اس قابل ہے کہ تجھ سے احادیث اخذ کی جائیں، اے احمقوں میں گھرے ہوئے احمق شرم کر، اگر تُو بے شرم اور بے حیا نہ ہوتا تو اپنی موجودہ حالت میں محدث نہ بن بیٹھتا، کیا تُو اپنے آپ کو نہیں جانتا، کیا تجھے یاد نہیں کہ تُو کیا تھا اور تیری حالت کیا تھی اگر یہ لوگ تیری اصل حالت سے واقف ہوتے تو تیرے گرد نہ بیٹھتے اور تیری روایات نہ لکھتے، اور نہ تیری کوئی روایت سننا پسند کرتے اس کے بعد موصوف نہایت افسردہ حالت میں اپنے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا تجھے موت یاد نہیں ؟ کیا تیرے دل میں موت کا کوئی خیال نہیں ؟ کیا تجھے خبر نہیں کہ تجھے اچانک اُچک لیا جائے گا، اور تجھے آخرت کی طرف روانہ کر دیا جائے گا، اور تو قبر کی تنہائی اور تنگی سے دوچار ہو گا ؟ کیا تو نے کبھی قبر نہیں دیکھی ؟ اور کیا تو نے کسی میت کو دفن ہوتے ہوئے نہیں دیکھا ؟ کیا تجھے وہ منظر بھول چکا ہے کہ لوگ میت کے لئے کس طرح گڑھا کھود کر اس میں میت کو رکھ دیتے ہیں، اور مٹی ڈال کر پتھروں سے لحد کا منہ بند کر دیتے ہیں (پھر اپنے آپ کو تنبیہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں) تجھے یہ لائق نہیں کہ حدیث بیان کرنے کے لئے اپنی زبان کھولے کیا تجھے معلوم ہے کہ حقیقی علم کس نے بیان کیا تھا، وہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ تھے، جو لوگوں کو عمدہ کھانا کھلاتے اور خود معمولی خوراک پر اکتفا کرتے، دوسروں کو نرم لباس پہناتے اور خود کھُردرا موٹا جھوٹا لباس زیب تن کرتے۔" [1]

کمالِ عجز، کہ قبروں میں بولتے بھی نہیں
جہاں میں طرزِ عمل جن کا جابرانہ تھا
لحد میں رکھ کے ہمیں سب کے سب وہ لوٹ گئے
ہمارا جن سے تعلق تھا دوستانہ تھا
اُتر کے قبر میں ظاہر ہوا یہ اے عاجزؔ
نشاط و عیشِ جہاں خواب تھا فسانہ تھا

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۸۵ - ۸۶، تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت فضیل بن عیاضؒ سراپا خوفِ خدا تھے "

جس روز حضرت فضیل بن عیاضؒ کی وفات ہوئی، حضرت عبداللہ بن مبارکؒ نے فرمایا کہ آج دنیا سے خوف خدا اُٹھ گیا ہے[1] حضرت وکیعؒ نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کی وفات کے دن فرمایا آج رُوئے زمین سے خوفِ خدا چلا گیا ہے۔[2]

غشی طاری ہونا

حضرت یحییٰ بن ایوب کہتے ہیں، کہ ایک دفعہ میں اور زافر بن سلیمان حضرت فضیل بن عیاضؒ کے گھر گئے، آپ نے مجھے باہر دروازے پر بٹھا دیا، اور خود اندر چلے گئے، وہاں موصوف کے ساتھ کوئی بزرگ بھی تشریف فرما تھے، حضرت نے میری طرف دیکھنا شروع کیا، اور پھر فرمانے لگے، کہ محدثین کے نزدیک سند سے زیادہ کوئی شئی پسندیدہ نہیں، مَیں تجھے ایسی سند سناؤں جس میں کوئی شک نہیں، چنانچہ فرمایا کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرائیل سے انہوں نے اللہ سے روایت کیا پھر آپ نے قرآن مجید کی یہ آیت تلاوت کی،

یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اے ایمان والو اپنے آپ کو

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

[2] تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ	اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ
نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ	سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ	اور پتھر ہیں، اور جس پر ایسے
غِلَاظٌ شِدَادٌ	فرشتے مقرر ہیں جو سخت دل اور
لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ	طاقتور ہیں، اور اللہ کے حکم کی
مَاۤ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ	نافرمانی نہیں کرتے، اور وہی کرتے
مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝[1]	ہیں جسکا حکم دئے جاتے ہیں ۔

یہ آیت پڑھی ہی تھی، کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ اور اُن کے ساتھی دونوں پر غشی طاری ہوگئی کچھ دیر کے بعد جب حضرت فضیل بن عیاضؒ نے کروٹ بدلی اور کچھ ہوش سنبھالی تو زار زار واپس آئے[2]

اللہ کے خوف کا اثر

حضرت ابراہیم بن اشعث کہتے کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کی مثل کسی شخص کے دل میں خدا کا خوف نہیں معلوم کیا، جب وہ اللہ کا ذکر کرتے یا ان کے پاس اللہ کا ذکر کیا جاتا تو زار وقطار روتے، حتیٰ کہ اُن کے پاس بیٹھنے والوں کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہمیشہ فکر آخرت میں غمگین رہتے، میں نے اُن جیسا کسی شخص کو نہیں دیکھا، ان کا علم وعمل صرف اللہ کی رضا

---

[1] سورۃ التحریم آیت ۶ [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے ہوتا اور کسی سے انکی محبت و عداوت صرف اللہ کی خوشنودی کی خاطر ہوتی اور کسی شخص کو کچھ دینے یا منع کرنے میں بھی اللہ کی رضامندی مطلوب ہوتی [1]

پلصراط کے ذکر سے رونا

یحییٰ بن مختار کہتے ہیں، کہ ایک دفعہ میں نے حضرت بشر حافیؒ کو روتے ہوئے دیکھا، رونے کی وجہ دریافت کی تو فرمانے لگے کہ ایک دفعہ میں مکہ معظمہ گیا، وہاں میں نے ایک رات حضرت فضیل بن عیاضؒ کو روتے ہوئے دیکھا، وجہ پوچھی تو اُنہوں نے بتایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ پلصراط کا سفر پندرہ ہزار سال کا ہے، جس میں سے پانچ ہزار سال تک اُوپر چڑھنا پانچ ہزار سال نیچے اُترنا اور پانچ ہزار سال کا ہموار راستہ ہوگا، اور اس سے صرف وہی شخص پار گذرے گا، جو اللہ کے خوف سے نہایت نحیف و ناتواں ہو چکا ہوگا، پلصراط تلوار کی دھار سے تیز اور بال سے باریک ہے مجھے بعض روایات سے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ جب جنتی جنت میں پہنچ جائیں گے تو پچیس ہزار سال بعد وہ ایک دوسرے کو کہیں گے کیا پلصراط سے سب گذر چکے ہیں یا اب بھی کوئی شخص اٹکا ہوا ہے، تو ان میں سے بعض کہیں

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گے کہ ایک شخص اب بھی وہاں پھنسا ہوا ہے یہ بات جب حسن بصری نے سنی تو وہ رونے لگے، کہ شاید وہ شخص میں ہوں، اس کے بعد حضرت فضیلؒ فرمانے لگے اس وجہ سے میں روتا ہوں کہ شاید میں ہی وہ شخص ہوں[1] ۔

میں رو رہا ہوں مجھے کچھ خبر نہیں عاجز
کہ میرے واسطے جنت ہے یا جہنم ہے

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روایات

حضرت فضیل بن عیاضؒ

وہ احادیث جو حضرت فضیل بن عیاضؒ نے بیان فرمائی ہیں

ماخوذ۔ از حلیۃ الاولیاء، سیر اعلام النبلاء، تاریخ دمشق قلمی لابن عساکر، صفۃ الصفوۃ وغیرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب الایمان

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ سَمِعَ يَحْيَى ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ يَهُوْدِيًّا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَّالْأَرْضِيْنَ عَلَى إِصْبَعٍ وَّالْجِبَالَ عَلَى إِصْبَعٍ وَّالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ وَّالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُوْلُ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ

(امام بخاری فرماتے ہیں) کہ ہمیں یہ حدیث مُسدد نے سنائی اور اُنہوں نے یحییٰ بن سعید سے سُنی اُنہوں نے سفیان (ابن عیینہ) سے سفیان نے کہا کہ ہم سے یہ حدیث منصور اور سلیمان نے ابراہیم سے روایت کی اُس نے عبیدہ سے اُس نے حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت کیا کہ بیشک ایک یہودی (ایک دفعہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اور کہا اے (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بیشک اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں کو ایک اُنگلی پر تھامے گا، تمام زمینوں کو ایک انگلی پر تمام پہاڑوں کو ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ وَزَادَ فِيهِ فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا وَتَصْدِيقًا لَهُ[1]

اُنگلی پر تمام درختوں کو ایک اُنگلی پر اور دیگر تمام مخلوق کو ایک اُنگلی پر تھامے گا"

اس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں، اور یہ آیت پڑھی وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ (جس طرح اللہ کی قدر کرنی چاہیے تھی اِن لوگوں نے اس طرح اس کی قدر نہیں کی) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں، اس روایت کو حضرت فضیل بن عیاضؒ نے بھی منصور سے عبیدہ کا واسطہ حذف کر کے روایت کیا ہے، البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس یہودی کی بات کو پسند کر کے اور اس کو سچا سمجھ کر مسکرائے حافظ ابن حجر عسقلانی شارح صحیح بخاری اس حدیث کے متعلق رقمطراز ہیں کہ اس حدیث پر جن لوگوں کو (معلق بغیر سند کے) ہونے کا شبہ ہوا ہے وہ ان کا وہم ہے، بلکہ یہ روایت موصول

---

[1] صحیح بخاری ج ۲ ص ۱۱۰۳ مطبوعہ اصح المطابع کراچی) صحیح بخاری ج ۲ ص ۱۱۰۹، بخاری ج ۲ ص ۱۱۱۹، مسلم ج۲ ص ۳۷۸ (چار احادیث اسی صفحہ پر مذکور ہیں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(پوری سند والی) ہے، چنانچہ امام مسلمؒ نے اس روایت کو موصول ذکر کیا ہے، جس کو فضیل بن عیاضؒ سے احمد بن یونس نے نقل کیا ہے[1] یہ حدیث صحیح بخاری میں تین مقامات پر مذکور ہے[2] اور صحیح مسلم میں چار مرتبہ ذکر کی گئی ہے[3] اس کے علاوہ ابو داؤد میں ایک مرتبہ[4] اور جامع ترمذی میں تین دفعہ[5] اور سنن ابن ماجہ میں بھی ایک جگہ منقول ہے[6] امام ترمذیؒ نے اس حدیث کو حسنٌ صحیح کہا ہے[7] جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اعلیٰ درجہ کی صحیح احادیث میں سے ہے، اور ان مذکورہ احادیث میں سے صحیح بخاری کی ایک سند میں اور صحیح مسلم میں دو سندوں میں فضیل بن عیاضؒ کا نام موجود ہے جس سے موصوف کی جلالت شان اور قوت ایمان کی خبر ملتی ہے[8]

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے،

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ خَلْقَ اَحَدِكُمْ	تم میں سے ہر ایک اپنی ماں کے شکم میں چالیس دن نطفہ کی صورت میں رہتا ہے

---

[1] فتح الباری ج ۱۳ ص ۳۹۷ [2] بخاری ج ۲ ص ۱۰۳، ۱۱، بخاری ج ۲ ص ۱۰۹، بخاری ج ۲ ص ۱۱۱۹ [3] صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۴۸ اسی صفحہ پر چار مرتبہ مذکور ہے [4] ابوداؤد [5] ترمذی ج ۲ ص ۱۵۹، ۱۶۰ [6] سنن ۳۳۲ باب ذکر البعث [7] ترمذی ج ۲ ص ۱۵۹

[8] ۱۳ حوالہ جات مذکورہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُجْمَعُ فِىْ بَطْنِ	پھر اُتنے ہی دن جما ہوا خون
اُمِّهٖ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا	پھر اُتنی ہی مدّت گوشت کا
نُطْفَةً ثُمَّ يَكُوْنُ	لو تھڑا رہتا ہے پھر اللہ تعالیٰ
عَلَقَةً مِثْلَ ذَالِكَ	ایک فرشتے کو بھیجتا ہے
ثُمَّ يَكُوْنُ مُضْغَةً	اور اُسے چار چیزوں کے
مِثْلَ ذَالِكَ ثُمَّ	لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے
يَبْعَثُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ	(یہ چار چیزیں رزق، عمل، عمر
مَلَكًا فَيُؤْمَرُ بِاَرْبَعٍ	اور خوش قسمت یا بد بخت
فَذَكَرَهٗ [1]	ہونا ہیں)

ایمان اور گناہِ کبیرہ

حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ	(کتاب والے نے کہا کہ) ہمیں
مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ	ابو احمد محمد بن احمد
بْنِ اِسْحَاقَ الْاَنْمَاطِيُّ	بن اسحاق انماطیؒ نے حدیث
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ	سنائی اس نے کہا کہ ہمیں
عَبْدِ بْنِ عَامِرٍ	محمد بن عبد بن عامرؒ نے
ثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى	حدیث سنائی اس نے
النَّيْسَابُوْرِيُّ ثَنَا	کہا کہ ہمیں یحییٰ بن یحییٰ
فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ	نیشاپوری نے حدیث

[1] بخاری ج ۱ ص ۴۶۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِيْنَ يَزْنِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ حِيْنَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوْضَةٌ بَعْدُ ثَابِتٌ صَحِيْحٌ مِنْ حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ رَوَاهُ عَنْهُ الْاَئِمَّةُ وَالْقُدَمَاءُ زَيْدُ بْنُ اَبِيْ اُنَيْسَةَ وَشُعْبَةُ وَهَارُوْنُ بْنُ سَعْدٍ وَاَبُوْ حَمْزَةَ السُّكُوْنِيُّ [1]

سنائی، اس نے کہا کہ ہمیں فضیل بن عیاضؒ نے حدیث سنائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ زانی جب زنا کرتا ہے، وہ مومن نہیں ہوتا شراب پینے والا جب شراب پیتا ہے مومن نہیں ہوتا اور چوری کرنے والا جب چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اس کے بعد بھی اس کے لئے توبہ کی گنجائش موجود ہے، (توبہ کر کے حالتِ ایمان میں داخل ہو سکتا ہے) یہ حدیث اعمش کی روایت صحیح اور ثابت ہے، اور ان سے بہت سے

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ائمۂ حدیث اور متقدمین محدثین نے روایت کی ہے، جن میں سے زید بن ابی انیسہ، شعبہ، ہارون بن سعد اور ابو حمزہ سکونی ہیں"

ڈھل جاتی ہے توبہ سے گناہوں کی سیاہی
توبہ ہو اگر نزع کے ہنگام سے پہلے

درسِ عبرت اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی مومن شخص زنا، شراب اور چوری جیسے کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرتا ہے تو ان افعال کے وقت اس سے ایمان خارج ہو جاتا ہے اگر وہ اس کے بعد سچی توبہ کرے تو اس کا ایمان دوبارہ اس میں داخل ہو جاتا ہے، ورنہ نہیں، جیسا کہ محدثینِ کرام اور شارحینِ حدیث نے اس حدیث کے مختلف معانی بیان کرتے ہوئے ایک معنی یہ بھی ذکر کیا ہے، جو ہم نے درسِ عبرت کے تحت درج کیا ہے، تفصیل کیلئے مرعاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصابیح ملاحظہ ہو[1]

تخریجِ حدیث یہ صحیح بخاری میں تین مقامات پر[2] صحیح مسلم میں صرف ایک مقام پر[3] مجھے مل سکی ہے، لیکن اسکی

---

[1] مرعاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصابیح ج ۱ ص ۷۵-۷۶۔ [2] بخاری ج ۲ ص ۸۳۶ کتاب الاشربۃ، صحیح بخاری ج ۲ ص ۱۰۰۲ الکتاب الحدود، صحیح بخاری ج ۲ ص ۱۰۰۶ الکتاب المحاربین
[3] صحیح مسلم ج ۱ ص ۵۷ باب نقصان الایمان بالمعاصی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سند میں فضیل بن عیاضؒ کا تذکرہ نہیں ہے، اسی طرح ابو داؤد میں ایک جگہ پر[1] اور ابن ماجہ میں بھی ایک جگہ پر دستیاب ہوئی ہے[2] اور ان مقامات میں کسی سند میں حضرت فضیل بن عیاضؒ کا ذکر نہیں، البتہ ابونعیمؒ کی حلیۃ الاولیاء خود حوالہ کی کتاب ہے چونکہ اس میں یہ حدیث فضیل بن عیاضؒ کی سند سے مذکور ہے جس وجہ سے ہم نے اس کو نقل کر دیا ہے۔

حدیث کی صحت میں کوئی کلام نہیں، تمام کتب صحاح ستّہ اور دیگر کتب حدیث میں مذکور ہونے کے باعث اعلیٰ درجہ کی صحیح حدیث ہے، نیز ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور دیگر بہت سے صحابہ نے اس حدیث کو نبی اکرم صلی اللہ وسلم سے بیان کیا ہے[3]

اللہ اور بندوں کے حقوق

حدثنا ابوالسری الحسین بن محمد الحذاء محمد بن حمید قال احمد ثنا الحسن بن عثمان وحدثنا محمد بن علی ثنا اسحاق بن احمد الخزاعی وابوعروبۃ قالوا ثنا محمد بن زنبور ثنا فضیل عن سلیمان الاعمش عن ابی سفیان

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتَانَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ	حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ایک دفعہ) ہمارے پاس حضرت معاذ بن جبل رضی

---

[1] ابوداود ج ۲ ص ۶۴۴ باب الدلیل علی الزیادۃ والنقصان۔

[2] ابن ماجہ ص ۲۹۱ باب النہی عن النہبۃ [3] مرعاۃ ج ۱ ص ۶۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقُلْتُ حَدِّثْنَا مِنْ طَرَائِفِ حَدِيثِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَهُ فَقَالَ يَا مُعَاذُ مَا حَقُّ اللهِ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّهُ عَلَيْهِمْ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا قُلْتُ مَا حَقُّ الْعِبَادِ إِذَا فَعَلُوا ذَالِكَ قَالَ حَقُّهُمْ عَلَيْهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

(مشکوٰۃ کتاب الایمان بحوالہ بخاری ومسلم

اللہ عنہ تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ آپ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی عمدہ حدیث سنائیں، حضرت معاذؓ نے فرمایا کہ مَیں (ایک دفعہ) سواری پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا اَے معاذ اللہ کا حق کیا ہے، مَیں نے عرض کیا جناب اللہ اور اُس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یُوں گویا ہوئے کہ اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ وہ اُس کی عبادت کریں اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، مَیں نے پھر سوال کیا کہ جب بندے یہ کام کرلیں تو اُن کا حق اللہ پر کیا ہے تو آپؐ نے فرمایا کہ اللہ پر بندوں کا حق یہ ہے کہ انکو عذاب نہ دے،

کہیں ایسا نہ ہو عاجزا اچانک موت آجائے

کسی کا حق اگر تجھ پہ ہو تو فوراً ادا کردے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج حدیث یہ حدیث صحیح بخاری میں پانچ مقامات پر مذکور ہے[۱] صحیح مسلم میں چار مرتبہ ذکر کی گئی ہے[۲] جامع ترمذی میں ایک بار[۳] ابن ماجہ میں ایک مرتبہ مذکور ہے[۴] اور مسند احمد میں پانچ دفعہ ذکر کی گئی ہے[۵] اور حلیۃ الاولیاء میں ابونعیم نے اس کو درج کیا ہے[۶] لیکن کسی روایت کی سند میں حضرت فضیل بن عیاضؒ کا تذکرہ نہیں، سوائے حلیۃ ابی نعیم کے، اسی پر اعتماد کرتے ہوئے ہم نے درج کر دی ہے،

حَقُّ اللہِ :- اللہ کا حق، اس سے مراد وہ امور جن کی

---

[۱] بخاری کتاب اللباس بروایت عن ھمام عن قتادہ، بخاری ج ۱ کتاب الجہاد — بخاری کتاب الاستئذان، بخاری کتاب التوحید، بخاری کتاب الرقاق،

[۲] صحیح مسلم کتاب الایمان، [۳] جامع ترمذی باب افتراق ھذہ الامۃ نمبر ۲

[۴] ابن ماجہ باب مایرجی من رحمۃ اللہ یوم القیامۃ، نمبر ۵ مسند احمد ج ۲ ص ۳۰۹ - ۵۲۵ - ۵۳۵ - مسند احمد ج ۳ ص ۲ - ۲۶۱ - ۲۶۱

[۶] حلیۃ الاولیاء ج ۷ ص ۱۲۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادائیگی اللہ کی طرف سے بندوں پر واجب اور ضروری ہے،
چنانچہ امام نووی اسی حدیث کی شرح میں اسکی وضاحت کرتے ہیں

فَحَقُّ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَی الْعِبَادِ مَعْنَاهُ مَا یَسْتَحِقُّهُ عَلَیْهِمْ وَجَعَلَهُ مُتَحَتِّمًا عَلَیْهِمْ[1]

بندوں پر اللہ کے حق سے مراد وہ امور ہیں جن کی ادائیگی بندوں پر اللہ کی عظمت کا اظہار کرنے کیلئے لازم ہے، اور جنہیں اللہ تعالیٰ نے بندوں پر واجب ٹھہرایا ہے،

حقوق اللہ کے معنی

اللہ کے حقوق، حق کی جمع حقوق ہے اس لحاظ سے وہ تمام امور جو اللہ نے بندوں پر لازم کر دیئے ہیں، کہ اللہ کی ذات کے لیئے ان کی ادائیگی کریں، حقوق اللہ میں شامل ہیں۔

حقوق اللہ کی تفصیل

حقوق اللہ کی تفصیلات سے اکثر لوگ آگاہ ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک جاننا، زبان سے اس کا اعتراف کرنا (کلمہ پڑھنا) نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، جہاد وغیرہ البتہ حقوق العباد کی قدرے وضاحت کی جاتی ہے،

حق العباد! بندوں کا حق، وہ امور جو اللہ تعالیٰ نے

---

[1] صحیح مسلم مع شرح نووی ج ۱ ص ۴۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ازراہِ نوازش بندوں کے لئے آپ اپنے ذمہ لازم کر لئے ہیں اور بندوں کی طرف سے یا حقیقت کے لحاظ سے اللہ پر واجب نہیں ہیں"

جس طرح امام نوویؒ نے شرح مسلم میں اسکی وضاحت کی ہے

وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مَعْنَاهُ اَنَّهُ مُتَحَقِّقٌ لَا مُحَالَةَ[1] — اللہ پر بندوں کے حق کا معنی یہ ہے کہ وہ کام ضرور واقع ہونے والا ہے،

وضاحت

اللہ تعالےٰ نے اپنے وعدے کے مطابق جن چیزوں کی یقینی خبر دے دی ہے، کہ وہ ہونے والے ہیں، ان میں سے اللہ کی طرف سے بندوں کو جو شے دی جائے گی، اگرچہ بندوں کے کسی استحقاق کی بنا پر اس کا واقع ہونا ضروری نہیں مگر اللہ تعالےٰ کے وعدہ کے مطابق اور احسان کے طور پر بندوں کو ضرور ملے گی اس کا نام بندوں کا حق ہے۔

کہیں ایسا نہ ہو عاجز اچانک موت آ جائے
کسی کا حق اگر تجھ پر ہو تو فوراً ادا کر دے

كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ[2] اللہ نے اپنی طرف سے بندوں پر رحم کرنا اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔ ورنہ

---

[1] صحیح مسلم مع شرح نووی ج ۱ ص ۴۴ [2] الانعام ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بندوں کے کسی فعل کے باعث یا حقیقت کے لحاظ سے ان امور کی ادائیگی اللہ پہ لازم نہیں کیونکہ تمام کائنات اللہ تعالےٰ کی ملکیت ہے، جیسے اللہ تعالےٰ نے خود فرمایا ہے،

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ[1] — آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے وہ سب کچھ اللہ کی ملکیت ہے،

دُنیا میں جب ہم دیکھتے ہیں، کہ اونٹ، گائے، بکریاں اور مرغیاں وغیرہ اپنی مملوکہ اشیاء میں ہر شخص کو اختیار ہے، کہ جس مرغی یا بکری کو چاہے ذبح کرے یا باقی رکھے کوئی کام اس کے لئے لازم نہیں بلکہ ہر طرح اس کو اختیار ہے، حالانکہ یہ اشیاء بھی حقیقت میں اس کی ذاتی ملکیت نہیں، بلکہ اللہ کی مملوکہ اشیاء ہیں لہٰذا جو ان تمام اشیاء کا حقیقی و ذاتی مالک و مختار ہے، اس کو بھی ان اشیاء کو زندہ رکھنے، مارنے، رحم کرنے یا عذاب دینے کا اختیار ہے، لیکن اللہ نے اپنے نیک بندوں پر خصوصی انعامات کرنا اپنے لئے لازم کر رکھا ہے، اور عمومی رحم و کرم میں نیک و بد سب لوگ شامل ہیں" والدین کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے

اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُہُمَآ — اگر تیرے پاس بڑھاپے کو ان میں سے کوئی ایک یا دونوں

---

[1] البقرہ آیت ۲۵۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْ کِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا[۱]	پہنچ جائیں انہیں اُف تک نہ کہہ، اور نہ انہیں ڈانٹ اور ان سے لئے عزت والی بات کہہ"

والدین کیلئے دُعا کرنا

قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا[۱]	کہہ اے میرے رب ان دونوں پر رحم فرما جس طرح ان دونوں نے مجھے بڑے رحم کے ساتھ بچپن میں پالا ہے"
رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ[۲]	اے ہمارے رب بخش دے مجھے، میرے والدین کو اور مومنوں کو جب حساب کا دن قائم ہو۔

اولاد کے حقوق

جس طرح اولاد پر ماں باپ کے حقوق ہیں، اسی طرح اولاد کے حقوق ماں باپ کے ذمہ بھی ہیں، جسے ہم اختصار کے ساتھ بیان کرتے ہیں"

دودھ پلانا "وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ اور مائیں اپنی

---

[۱] بنی اسرائیل ۲۳ [۲] ابراہیم ۴۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ [1]	اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں (یہ حکم ان کیلئے ہے) جو دودھ کی مدت پوری کرنا چاہتے ہیں"

اخراجات کا انتظام کرنا :-

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللّٰهُ [2]	کشادگی والے اپنی کشادگی کے حساب سے خرچ کریں، اور جس پر رزق تنگ کیا گیا ہے، وہ اللہ کے دیئے ہوئے (اپنے حساب) سے خرچ کرے"

دینی تربیت کرنا

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا [2]	اے ایمان والو اپنے نفسوں کو اور اپنے اہل وعیال کو آگ سے بچاؤ"
وَأْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا [3]	اور اپنے اہل وعیال کو نماز کا حکم کیجئے اور خود بھی اُس کی پابندی کیجئے"

---

[1] البقرہ ۲۳۳ [2] الطلاق ۷ [3] طٰہٰ ۱۳۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ	اے بیٹے نماز قائم کر اور نیکی کا
وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ	حکم دے اور برائی سے منع کر
وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور تجھے جو تکلیف پہنچے اس پر
وَاصْبِرْ عَلٰى مَا أَصَابَكَ	صبر کر بیشک یہ پختہ کاموں سے
إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ	ہے۔ اور اپنا رخسار لوگوں
عَزْمِ الْأُمُوْرِ وَلَا	کے لئے ٹیڑھا نہ کر (تکبر نہ کر)
تُصَعِّرْ خَدَّكَ	اور زمین پر اکڑ کر نہ چل
لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ	بیشک اللہ تعالےٰ متکبر
فِي الْأَرْضِ مَرَحًا	اور فخر کرنے والے کو
إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ	دوست نہیں رکھتا ۔ اور
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ	اپنی چال میں میانہ روی
وَاقْصِدْ فِيْ	اختیار کر اور اپنی آواز
مَشْيِكَ وَاغْضُضْ	کو پست کر، بیشک سب
مِنْ صَوْتِكَ - إِنَّ	سے بری آواز گدھوں
أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ	کی آواز ہے۔
لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ[1]	

اولاد کو قتل نہ کرنا :۔

وَلَا تَقْتُلُوْا	اور اپنی اولاد کو فقیری کے

---

[1] لقمان ۱۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْلَادَ کُمْ خَشْیَةَ	ڈر سے قتل نہ کرو ہم انہیں
اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ	بھی اور تمہیں رزق دیتے
وَاِیَّاکُمْ اِنَّ قَتْلَهُمْ	ہیں، بیشک ان کو قتل کرنا
کَانَ خِطْاً کَبِیْرًا ۱	کبیرہ گناہ ہے"

(۵) عقیقہ کرنا ۔(۶) اچھا نام رکھنا (۷) انصاف کرنا (۸) نکاح کرنا ان کا ذکر حدیث شریف میں تفصیل سے مذکور ہے"

حقوق الزوجین :- خاوند پر جس طرح بیوی کے حقوق ہیں، اس طرح بیوی پر خاوند کے حقوق ہیں ۔ قرآن مجید میں یوں ارشاد فرمایا ہے"

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ	جس طرح ان عورتوں پر مردوں
عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۲	کے حقوق ہیں، اسی طرح مردوں پر عورتوں کے حقوق ہیں"

خاوند پر بیوی کے حقوق ۱- ازدواجی حقوق ادا کرنا ۲ - نان و نفقہ ۔ ۳ ۔ رہائش کی جگہ ۴ - حق مہر کی ادائیگی ۵ - اچھا برتاؤ کرنا ۶ - بیوی کے رشتہ داروں کی عزت کرنا ۷ - ایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو انصاف کرنا"

بیوی پر خاوند کے حقوق :- بیوی پر خاوند کے

---

۱ الاسراء ۳۱ ۲ البقرہ ۲۲۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس قدر حقوق ہیں، کہ اگر سجدہ کی اجازت ہوتی تو وہ خاوند کو سجدہ کرتی، درج ذیل حقوق اہم ہیں،

۱۔ اطاعت کرنا ۲۔ وفاداری کرنا ۳۔ عزت و آبرو کی حفاظت کرنا ۴۔ مال کی حفاظت کرنا، ۵۔ خاوند کے رشتہ داروں کی عزت کرنا ۶۔ خندہ پیشانی سے پیش آنا، گھر اور اولاد کے امور سرانجام دینا،

حقوق العباد بندوں کے حقوق، لوگوں کے مختلف طبقات کے لحاظ سے ان کے حقوق بھی جدا جدا ہیں، جن کا ذکر قرآن وحدیث میں متفرق مقامات پر ہے، ہم انہیں اختصار کے ساتھ یہاں یکجا جمع کرتے ہیں،

والدین کے حقوق:۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا [1]	اور اللہ کی عبادت کرو، اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو
وَقَضٰى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا [2]	اور تیرے رب نے فیصلہ کیا، کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔

[1] النساء آیت ۳۶ [2] بنی اسرائیل آیت ۲۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا [1]	اور ہم نے انسان کو وصیت کی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرے۔

شکر گزاری جس کا ذکر قرآن میں اس طرح ہے۔

أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ [2]	میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار بن۔
وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا [3]	اور کہہ اے میرے رب ان دونوں پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں رحم کے ساتھ پرورش کیا ہے۔

ادب واحترام

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ [4]	اور ان کے لئے نرمی سے عاجزی کا پہلو جھکا دے

گناہ کے سوا دیگر احکام میں اطاعت

وَإِن جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ	اور اگر وہ دونوں تجھ سے کوشش کریں کہ تو میرے ساتھ اسے شریک کرے جس کیلئے

---

[1] العنکبوت آیت ۸ [2] لقمان آیت ۱۴
[3] بنی اسرائیل آیت ۲۳ [4] بنی اسرائیل ۲۳-۲۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَا تُطِعْهُمَا [1] تیرے پاس کوئی دلیل نہیں پس انکی فرمانبرداری نہ کر۔

تخریج حدیث:- یہ حدیث صحیح مسلم میں پانچ مختلف اسانید سے مذکور ہے [2] ابوداود میں ایک سند سے [3] ابن ماجہ میں ایک مقام پر [4] اور مسند احمد بن حنبل میں چھ جگہ یہ حدیث مذکور ہے [5] اس لحاظ سے یہ روایت قوی روایت ہے، جس کو حضرت فضیل بن عیاضؒ کے علاوہ ان کے دیگر ساتھیوں، اساتذہ اور تلامذہ نے بھی نقل کیا ہے۔

چنانچہ حافظ ابونعیم نے اس حدیث کے تحت حلیۃ الاولیاء میں اس کی درج ذیل وضاحت کی ہے کہ اس حدیث کو حضرت جابر رضی اللہ سے ابوسفیان طلحہ بن نافعؒ، ابوالزبیر اور وھب بن منبہ نے بیان کیا ہے، اور ابوسفیان کے شاگردوں میں سے سفیان ثوری، سفیان بن عیینہ زھیر، ابوجعفر رازی، ابوعوانہ، جریر بن حازم اور دیگر ان کے ساتھیوں نے نقل کیا ہے، اور ابوسفیان کے ایک ساتھی

---

[1] العنکبوت آیت ۸ [2] صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۹۵ باب الامر بتحسین الظن باللہ تعالٰی عند الموت [3] ابوداود ج ۲ ص ۴۴۴ باب ما یستحب من حسن الظن باللہ عند الموت [4] ابن ماجہ ص ۳۱۷ باب التوکل والیقین ۔

[5] مسند احمد بن حنبل ج ۳ ص ۲۹۳، ۳۱۵، ۳۲۵، ۳۳۰، ۳۳۴، ۳۹۰ ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو الزبیر سے بھی کثیر راویوں نے اس روایت کو نقل کیا ہے جن میں ابو عیینہ کے غلام واصل، موسیٰ بن عقبہ، ابن جریج، ابن ابی لیلیٰ اور ابن لہیعہ کو ذکر کیا ہے، [1] جس سے روایت کی صحت و قوت ثابت ہوتی ہے۔

اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھنا

حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُسْلِمٍ ثَنَا اِدْرِيْسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْحَدَّادُ الْمُقْرِئُ ثَنَا سَعْدُ بْنُ زَنْبُوْرٍ ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهٖ بِثَلَاثٍ يَقُوْلُ لَا يَمُوْتَنَّ	ہمیں حدیث سنائی ابو بکر احمد بن جعفر بن مسلم نے اور اس کو ادریس بن عبدالکریم الحداد المقرئ نے اور اس کو سعد بن زنبور نے اور اس کو فضیل بن عیاض نے اور انہوں نے حضرت اعمش سے یہ حدیث سنی اور اس نے ابو سفیان سے اور اس نے حضرت جابرؓ سے اور انہوں نے کہا کہ میں نے یہ روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے تین دن پہلے سنی

---

[1] حلیۃ ابی نعیم ص۱۲۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ	کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے
يُحْسِنُ بِاللهِ الظَّنَّ [1]	کہ تم میں سے جب کسی کو موت آئے
	تو اس کو چاہیئے کہ اللہ کے بارہ
	میں نیک گمان رکھے ۔

اچھا گمان کیا ہے امام محی الدین نووی نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اچھا گمان رکھنے کی تشریح درج ذیل الفاظ میں کی ہے ،

مَعْنَى تَحْسِيْنِ الظَّنِّ	اللہ کے ساتھ اچھا گمان رکھنے
بِاللهِ تَعَالَىٰ أَنْ	کا معنی یہ ہے ، کہ وہ اللہ تعالیٰ
يَظُنَّ أَنَّ اللهَ تَعَالىٰ	کے ساتھ یہ گمان رکھے کہ وہ
يَرْحَمُهُ، وَيَرْجُوْ ذَالِكَ	اس پر اپنی رحمتیں نازل کرے
وَيَتَدَبَّرُ الْآيَاتِ وَ	گا اور اس کی امید بھی رکھے
الْأَحَادِيْثَ الْوَارِدَةَ	اور ان آیات اور احادیث
فِيْ كَرَمِ اللهِ تَعَالىٰ	پر غور و خوض کرے ، کرم درگزر
وَعَفْوِهٖ وَرَحْمَتِهٖ	اور رحمت کا ذکر ہے اور
وَمَا وَعَدَ بِهٖ	جن میں ان اشیاء کا
أَهْلَ التَّوْحِيْدِ وَمَا	ذکر ہے جن کا وعدہ اللہ
سَيُبْدِيْهِ لَهُمْ مِنَ	نے اہل توحید سے کیا
الرَّحْمَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	ہے اور اللہ کی اُن خصوصی
كَمَا قَالَ سُبْحَانَهٗ	رحمتوں کا ذکر ہے جو قیامت

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ص ۱۲۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَعَالٰی فِی الْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَهٰذَا هُوَ الصَّوَابُ فِیْ مَعْنَی الْحَدِیْثِ وَهُوَ الَّذِیْ قَالَهٗ جُمْهُوْرُ الْعُلَمَاءِ ۱

کے روز اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کیلئے ظاہر کرے گا، جس طرح ایک صحیح حدیث میں اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے کہ میرا بندہ میرے متعلق جیسا گمان کرتا ہے میں اسکے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرتا ہوں اس حدیث کا یہی صحیح معنی ہے، جس کو جمہور علماء نے بیان کیا ہے۔

اس حدیث کے آخر میں کچھ زائد الفاظ بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں، جو حدیث کی ایک کتاب ابن ابی الدنیا میں نقل کئے گئے ہیں۔

فَاِنَّ قَوْمًا قَدْ اَرْدَاهُمْ سُوْءُ ظَنِّهِمْ بِاللّٰهِ تَعَالٰی فَقَالَ فِیْ حَقِّهِمْ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِیْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدَاكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

پس بیشک ایک قوم نے اللہ کے ساتھ بُرا گمان کیا، پھر اس بُرے گمان نے ان کو ہلاک کر دیا، اور اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انہیں کے متعلق فرمایا ہے، یہ ہے تمہارا وہ گمان جو تم نے اپنے رب کے متعلق کیا، جس نے تم کو ہلاک کر

---

۱ شرح المهذب للنووی، بحوالہ حاشیہ ...

ابوداود ج ص ۴۴۴ باب ما یستحب من حسن الظن بالله عند الموت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الْخَاسِرِيْنَ [1]	کر دیا، اور تم خسارہ پانے والوں سے ہو گئے، یہ سورۃ حم السجدہ میں مذکور ہے [2]

امام رافعی نے تاریخ قزوین میں لکھا ہے۔

يَجُوْزُ اَنْ يُّرَادَ بِهٖ التَّرْغِيْبُ فِي التَّوْبَةِ وَالْخُرُوْجِ مِنَ الْمَظَالِمِ فَاِذَا فَعَلَ ذَالِكَ حَسُنَ ظَنُّهٗ رَجَاءَ الرَّحْمَةِ [3]	اس کا یہ معنی لینا جائز ہے کہ اس سے مُراد توبہ کی ترغیب اور بندوں کے تلف کئے ہوئے حقوق کی واپسی کی تلقین ہے پس جب کوئی شخص یہ کام کرے گا تو اللہ کی رحمت حاصل ہونے کیلئے اسکا گمان اچھا ہو جائے گا۔

• امام بوصیری نے اللہ کے ساتھ اچھا گمان رکھنے کے متعلق درج ذیل اشعار کہے ہیں،،

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِيْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
اِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ ،

اے میری جان لغزش خواہ کتنی بڑی کیوں نہ ہو اسکی بخشش سے نا امید نہ ہو (کیونکہ) اللہ کی بخشش میں بڑے گناہ بھی چھوٹے گناہوں کی مانند ہوتے ہیں "

---

[1] مرقاۃ الصعود شرح ابی داود بحوالہ حاشیہ نمبر۳ ابوداود ج۲ ص ۴۴۴

[2] سورت حم السجدہ آیت ۲۳ [3] مرقاۃ الصعود شرح ابی داود بحوالہ حاشیہ ابی داود ج ۲ ص ۴۴۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّیْ حِیْنَ یَقْسِمُهَا
تَأْتِیْ عَلٰی حَسْبِ الْعِصْیَانِ فِی الْقِسَمِ[1]

جب میرا رب اپنی رحمت بانٹے گا تو ہو سکتا ہے کہ جتنا بڑا گناہ ہو، اسی کے لحاظ سے اسکے حصہ میں بڑی رحمت آئے

قرآن مجید میں بھی خدا کی رحمت سے نا امید ہونے سے روکا گیا ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے۔

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ۔ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعاً، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّکُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ وَاتَّبِعُوْٓا

میرے بندوں سے کہہ دے اے میرے وہ بندو جو اپنے نفسوں پر زیادتی کر چکے ہو تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا، بیشک اللہ تعالےٰ تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے، بیشک وہی بخشش والا مہربان ہے، اور اپنے رب کی طرف لوٹ آؤ اور اس کے فرمانبردار بن جاؤ اس وقت سے پہلے کہ تمہارے پاس اللہ کا عذاب آجائے، پھر تمہاری

---

[1] انجاح الحاجہ شرح ابن ماجہ بحوالہ ابن ماجہ ص ۳۱۷ حاشیہ ۶ باب التوکل والیقین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَحْسَنَ مَا اُنْزِلَ	مدد نہیں کی جائے گی، اور
اِلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ	اس اچھی چیز کی پیروی کرو جو
مِّنْ قَبْلِ اَنْ	تمہارے رب کی طرف سے
یَّاْتِیَکُمُ الْعَذَابُ	نازل کی گئی ہے اس سے پہلے
بَغْتَۃً وَّ اَنْتُمْ	کہ تم پر اچانک عذاب آجائے
لَا تَشْعُرُوْنَ [1]	اور تمہیں اسکی خبر بھی نہ ہو۔

درسِ عبرت اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھنا، اُس کی رحمتوں کا امیدوار رہنا، اور اُس کی بخششوں کی توقع کرنا ایمان کی علامت ہے، اور ہر وقت اس عقیدہ اور نظریہ پر قائم رہنا مسلمان کا شیوہ ہے، اور حدیثِ مذکورہ میں اسی کا حکم دیا گیا ہے۔ اور قرآنِ مجید کی ذکر کردہ آیت مبارکہ میں اسی راستہ پر گامزن رہنے کی تاکید کی گئی ہے، لیکن قرآنِ مجید کی اس کے بعد والی آیات میں اللہ کے سامنے جھکنے، اس کا فرماں بردار بننے اور اس کی نازل کردہ شریعت کی پیروی کرنے کا ذکر کیا گیا ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ رحمتِ خداوندی کے لئے اس کی ذات پر توکل و یقین اور نیک اعمال کو شرط قرار دیا گیا۔

ایک دوسرے مقام پر قرآنِ مجید میں رحمتِ ایزدی

---

[1] سورۃ الزمر آیت ۵۴ تا ۵۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو نیک اعمال سے مشروط کیا گیا ہے"

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ؎	بیشک اللہ کی رحمت نیک اعمال کرنے والوں کے قریب ہے،

اگر خواہش سیر خلد بریں ہے — رہِ حق میں سجدے لٹائے چلا جا

نہیں جی لگانے کے قابل یہ دنیا — تُو دنیا سے دامن بچائے چلا جا

عمل کیلئے ہے یہ تھوڑا سا وقفہ — تغافل کے پردے اُٹھائے چلا جا

ضلالت کے تاریک صحرا میں عاجز

چراغِ ہدایت جلائے چلا جا،

بندوں کے دل اللہ کی انگلیوں کے درمیان

ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ السَّرَّاجِ ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ہمیں حدیث سنائی اسماعیل بن اسحاق السراج نے اور اس کو سوید بن سعید نے اس کو فضیل بن عیاض نے اور اس نے حدیث حاصل کی ہے اعمش سے اس نے ابو سفیان سے اس نے انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ نبی اکرم صلی

؎ سورۃ الاعراف آیت ۵۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یُکْثِرُ اَنْ یَّقُوْلَ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی دِیْنِكَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَخَافُ عَلَیْنَا وَقَدْ آمَنَّا بِكَ ؟ قَالَ مَا مِنْ قَلْبٍ اِلَّا وَهُوَ بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ فَاِنْ شَاءَ اَقَامَهٗ وَاِنْ شَاءَ اَزَاغَهٗ رَوَاهُ الثَّوْرِیُّ مِثْلَهٗ[1]

اللہ علیہ وسلم اکثر یہ کہا کرتے تھے کہ اے دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنے دین پر ثابت رکھ صحابہ نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کو ہمارے پھسل جانے کا ڈر ہے جب کہ ہم آپ پر ایمان لا چکے ہیں ؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر دل اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے ، اگر وہ چاہے تو اس کو سیدھا رکھے اور چاہے تو پھسلا دے اسی طرح ثوری نے بھی روایت کیا ہے

تخریج حدیث یہ حدیث صحیح مسلم میں ایک مقام پر[2] جامع ترمذی میں ایک جگہ پر مذکور ہے[3] اس طرح

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۲ [2] صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۳۴ باب تصریف اللہ تعالیٰ القلوب کیف شاء، [3] ترمذی ج ۲ ص ۴۳۶ ، کتاب القدر باب ما جاء ان القلوب بین اصبعی الرحمٰن ،،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسند احمد میں پانچ مقامات پر مروی ہے[1] اس لحاظ سے حدیث اعلیٰ درجہ کی صحیح ہے"

امام ترمذیؒ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیتے ہوئے بعض دیگر راویوں کا تذکرہ بھی کیا ہے"

وَفِي الْبَابِ عَنِ	اس بارہ میں حضرت نواس بن
النَّوَّاسِ بْنِ سِمْعَانَ	سمعانؓ حضرت ام سلمہؓ حضرت
وَأُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ	عائشہؓ اور ابوذرؓ سے بھی روایات
وَأَبِي ذَرٍّ هٰذَا حَدِيثٌ	مروی ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے
حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهٰكَذَا	اور اسی طرح بہت سے دوسرے
رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ	راویوں نے سلیمان اعمشؒ سے
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ	اس نے ابوسفیانؒ سے اور اس
أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ[2]	نے حضرت انسؓ سے روایت کیا ہے

وضاحت

اللہ تعالٰے کے ہاتھ، انگلیوں، چہرے اور اس قسم کی دیگر صفات کا تذکرہ جب قرآن مجید یا احادیث شریفہ میں آجائے تو اس پر اسی طرح ایمان لانا ضروری ہے اور اس میں کسی طرح سے تاویل یا تشبیہ جائز نہیں ہے، بلکہ یہ ایمان رکھنا ضروری ہے کہ اللہ کا ہاتھ اور انگلیاں وغیرہ ہیں کیونکہ اللہ تعالٰے نے اور اس کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ

---

[1] مسند احمد ج۲ ص ۱۶۸، ۱۷۳، مسند احمد ج۶ ص ۱۸۲ ص ۲۵۱، ۳۰۱، ۳۱۵

[2] ترمذی ج ۲ ص ۳۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وسلم نے اس کا ذکر کیا ہے، ان کی تاویل کرنا یا کسی دوسری شے کے ساتھ تشبیہ دینا جائز نہیں ہے کیونکہ اللہ نے تاویل کرنے اور تشبیہ دینے سے منع کر دیا ہے"

جس چیز کو ہم نے دیکھا ہی نہیں ہے ہم اس کو کسی دوسری شے کے ساتھ مشابہت نہیں دے سکتے، اور نہ اس کو اصلی معنی سے ہٹا کر کوئی دوسرا معنی اپنی طرف سے کر سکتے ہیں"

جس طرح ایک شخص پیدائشی طور پر نابینا ہے، آپ اُس کے سامنے سرخ یا سبز یا کسی دوسرے رنگ کی وضاحت کرنا چاہیں، یا اس کو کسی دوسری رنگین شے سے تشبیہ دینا چاہیں تو وہ قطعاً اِس کو سمجھ نہیں سکتا، اسی وجہ سے علماء محدثین نے اللہ کی صفاتِ ذاتیہ کی کسی قسم کی کیفیت بیان کرنا یا کسی شے سے تشبیہ دینا ناجائز قرار دیا ہے، امام مالکؒ کا مشہور مقولہ ہے"

"حَقِیْقَتُہٗ مَعْلُوْمَۃٌ	اس کی حقیقت پر یقین رکھنا
وَکَیْفِیَّتُہٗ مَجْھُوْلَۃٌ	ضروری ہے، اس کی کیفیت
وَالسُّؤَالُ عَنْہُ	نامعلوم اور اس کے متعلق
بِدْعَۃٌ"	بحث کرنا خلافِ شرع ہے۔

امام نوویؒ نے صحابہ و تابعین، محدثین اور ائمہ اربعہ کا طرزِ عمل بیان کرتے ہوئے اسکی یُوں وضاحت کی ہے۔

قَوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اِنَّ قُلُوْبَ بَنِیْ آدَمَ	کا یہ فرمان کہ اولادِ آدم کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلَّهَا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ كَقَلْبٍ وَّاحِدٍ يُصَرِّفُهُ حَيْثُ يَشَاءُ هٰذَا مِنْ أَحَادِيْثِ الصِّفَاتِ وَفِيْهَا الْقَوْلَانِ قَرِيْبًا أَحَدُهُمَا الْإِيْمَانُ بِهَا مِنْ غَيْرِ تَعَرُّضٍ لِتَأْوِيْلٍ وَّلَا لِمَعْرِفَةِ الْمَعْنٰى بَلْ يُؤْمَنُ بِأَنَّهَا حَقٌّ وَأَنَّ ظَاهِرَهَا غَيْرُ مُرَادٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ [1]

تمام دل اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ایک دل کی طرح ہیں جدھر چاہے پھیر دیتا ہے، یہ فرمان ان احادیث میں سے ہے جن میں اللہ تعالیٰ کی صفات کا ذکر ہے، اس مسئلہ میں دو قول ہیں جو ابھی ابھی ذکر ہوئے ہیں ان میں سے ایک قول یہ ہے کہ ان صفات پر ایمان لایا جائے اور ان کی تاویل نہ کی جائے۔

اور نہ ان کا معنی تلاش کرنے کی کوشش کی جائے بلکہ اس طرح ایمان لایا جائے کہ یہ واقعی اللہ کی صفات ہیں اور ان کا ظاہری معنی (مخلوق سے مشابہ) نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے کہ اللہ کی مثل کوئی شے نہیں ہے۔"

[1] صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۳۴ - باب تصریف اللہ تعالیٰ القلوب کیف شاء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درسِ عبرت آدمی کو ہر وقت اور ہر حالت میں اللہ کی رحمت کی امید رکھنا چاہیئے اور اس کے عذاب سے ڈرنا چاہیئے اور اس کی ناراضگی سے بچنا چاہیئے، ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالےٰ کسی گناہ کی پاداش میں آدمی کے دل کو بُرے کاموں کی طرف پھیر دے، اور اس کے دل کو بُرے کاموں کے لئے ہی کُھلا چھوڑ دے، کیونکہ اللہ تعالیٰ بُرے کاموں کیوجہ سے لوگوں کے دلوں کو ان کی بُری خواہشات کی طرف پھیر دیتا ہے، جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے خود قرآن مجید میں فرمایا ہے۔

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا [1]	جو شخص ہدایت واضح ہو جانے کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرے گا اور اہلِ ایمان کے رستے کو چھوڑ کر کسی اور رستے کی پیروی کرے گا ہم اُسے اُسی طرف پھیر دیں گے جدھر وہ پھرتا ہے اور پھر اُس کو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بہت بُری جگہ ہے

(اَعَاذَنَا اللّٰهُ مِنْهَا) اللہ ہمیں اس سے بچائے آمین)

---

[1] سورۃ النساء آیت ۱۱۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی معصیت کی سزا دردناک ہے — اللہ کی معصیت کی جسارت نہ کیجئے
افعالِ مصطفےٰ ہیں اگر آپ کو عزیز — اقوالِ مصطفےٰ سے بغاوت نہ کیجئے

توبہ کے بعد جرم سے جو مجتنب رہے
عاجزؔ کبھی بھی اُس پہ ملامت نہ کیجئے

اللہ کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف

عَنْ حُذَیْفَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَ رَجُلٌ یُسِیْءُ الظَّنَّ بِعَمَلِہٖ فَقَالَ لِاَھْلِہٖ اِذَا اَنَا مِتُّ فَاَحْرِقُوْنِیْ ثُمَّ ذُرُّوْنِیْ فِی الْبَحْرِ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ فَاِنَّ رَبِّیْ اِنْ قَدَرَ عَلَیَّ لَمْ یَغْفِرْ لِیْ فَلَمَّا مَاتَ فَعَلُوْا بِہٖ ذَالِکَ فَجَمَعَہُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ مَا حَمَلَکَ عَلَی الَّذِیْ فَعَلْتَ؟

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (گذشتہ زمانہ میں) ایک آدمی اپنے اعمال کے متعلق بُرا گمان رکھتا تھا (یعنی یہ اعمال عذاب کا سبب بنیں گے) پھر اس نے اپنے گھر والوں کو کہا (وصیّت کی) کہ جب مَیں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا، پھر پیس دینا، پھر تیز ہوا والے دن (میری راکھ کو) سمندر میں بکھیر دینا، کیونکہ اگر مَیں، اپنے رب کے ہاتھ آگیا تو وہ مجھے نہیں بخشے گا وہ جب مرگیا اُسکے گھر والوں نے اسی طرح کیا (جس طرح اس نے وصیّت کی تھی) اللہ نے اس کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ مَا حَمَلَنِیْ إِلَّا مَخَافَتُكَ فَغَفَرَ لَهٗ۔ [1] (زندہ کرکے) پوچھا تونے یہ کام کیوں کیا تھا؟ اُس نے جواب دیا باری تعالیٰ اس کام پر مجھے صرف تیرے خوف نے آمادہ کیا اس پر اللہ نے اُس کو معاف کر دیا۔

دل سے خوفِ عذاب اُٹھ جائے
اِس سے بڑھ کر عذاب کیا ہو گا

تخریج حدیث

یہ حدیث صحیح بخاری میں تین اسانید سے مذکور ہے [2]
اور سنن نسائی میں ایک مرتبہ ذکر کی گئی ہے [3]
لیکن مذکورہ کتب میں جو اسانید اس حدیث کی بیان کی گئی ہیں، اُن میں حضرت فضیل بن عیاضؒ کا نام نہیں، بلکہ دیگر واسطوں سے مذکور ہیں، البتہ حلیۃ الاولیاء میں جو سند ذکر کی گئی ہے، اس میں فضیل بن عیاضؒ کا تذکرہ ہے، اسی پر اعتماد کرتے ہوئے ہم نے اس کو ذکر کیا ہے۔

درسِ عبرت:۔ سبحان اللہ وہ کیسے خوش نصیب

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ص ۱۲۴ [2] بخاری ج۲ ص ۹۵۹ باب الخوف من اللہ کتاب الرقاق بروایۃ جریر بن عبد الحمید، بروایۃ سلیمان التیمی وبروایۃ شعبۃ [3] سنن نسائی ج ص ۲۳۸ باب ارواح المؤمنین بروایۃ محمد بن حرب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگ ہیں جنہیں موت سے پہلے خوف دامنگیر ہو جاتا ہے، اور اس سے ہی ان کی توبہ قبول ہو جاتی ہے، اور یہی چیز اُن کی بخشش کا سبب ثابت ہوتی ہے،

حدیث مذکورہ میں جس شخص کا واقعہ بیان کیا گیا ہے، اُسے خدا کے سامنے جوابدہی سے بچنے کے لئے اپنے آپ کو جلانے کے سوا دوسرا کوئی طریقہ معلوم نہ تھا"

ورنہ وہی طریقہ اختیار کرتا قرآنِ مجید کی درج ذیل آیت میں ایسے ہی اشخاص کے لئے ایک جنت نہیں بلکہ متعدد جنتوں کا وعدہ کیا گیا ہے"

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ ۱ — جو شخص اللہ کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اس کیلئے دو باغات ہیں

ایسے باغات کے انعامات وکرامات کا تذکرہ کرنے کے بعد مزید دو باغات کا وعدہ دیا گیا ہے۔

وَمِنْ دُوْنِهِمَا
جَنَّتَانِ ۲

ہے ترے عفو وکرم پہ مری بخشش کا مدار
یہ تو ممکن نہیں مجھ سے کوئی تقصیر نہ ہو
اتنے تاریک خدو خال ہیں جس کے عاجز
غور سے دیکھ کہیں تیری ہی تصویر نہ ہو

---

۱ سورۃ الرحمٰن آیت ۴۶ ۲ سورت الرحمٰن آیت ۶۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعدد کتب تفسیر میں سورہ الرحمٰن کی مذکورہ آیات کا شانِ نزول اسی واقعہ کو بیان کیا گیا ہے۔"

مومن کی پہچان

حدثنا جعفر الفریابی حدثنا ھریم بن مسعر الترمذی وحدثنا محمد بن المظفر حدثنا محمد بن محمد بن سلیمان حدثنا سوید بن سعید قالا حدثنا فضیل بن عیاض عن لیث بن ابی سلیم عن مجاھد ابن عمر رضی اللہ عنھما قال قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ اِنْ مَاشَیْتَہٗ نَفَعَکَ

حدثنا سلیمان بن احمد ہمیں حدیث سنائی سلیمان بن احمد نے انہیں حدیث سنائی جعفر فریابی نے انہیں حدیث سنائی ہریم بن مسعر ترمذی نے (دوسری سند سے) ہمیں حدیث سنائی محمد بن مظفر نے انہیں حدیث سنائی محمد بن محمد بن سلیمان نے انہیں حدیث سنائی سوید بن سعید نے ان دونوں (ہریم بن مسعر اور سوید بن سعید) کو حدیث سنائی ہے فضیل بن عیاضؒ نے انہوں نے روایت حاصل کی ہے لیث بن ابی سلیم سے انہوں نے مجاہد سے انہوں نے عبداللہ بن عمر سے انہوں نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ شَاوَرْتَهُ نَفَعَكَ وَاِنْ شَارَكْتَهُ نَفَعَكَ وَكُلُّ شَيْءٍ مِّنْ اَمْرِهِ مَنْفَعَةٌ [1]

فرمایا کہ اگر تو مومن کے ساتھ چلے وہ تجھے نفع دے گا اگر تو اس سے مشورہ طلب کرے وہ تجھے نفع دے گا اور اگر تو اسکے ساتھ کسی کام میں شریک ہو جائے وہ تجھے نفع دے گا اسکے تمام کام نفع والے ہوتے ہیں "

دولتِ دیں سے تہی دست نہ ہو جائے کوئی
ہائے ایسی کسی انسان کی تقدیر نہ ہو
شامِ عصیاں کی کبھی صبح نہ ہونے پائے
قلبِ انساں میں گر ایمان کی تنویر نہ ہو
فرشتے تھر تھرا اٹھتے ہیں ساتوں آسمانوں پر
کوئی مومن کسی مومن سے جب تکرار کرتا ہے

تخریجِ حدیث یہ حدیث حلیۃ الاولیاء کے علاوہ مجھے دوسری کسی کتابِ حدیث میں نہیں مل سکی۔ اس لئے صرف حلیۃ کے حوالہ سے ہی درج کی جاتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

درسِ عبرت مومن کی پہچان ہی دوسروں کو

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفع پہنچانے سے ہوتی ہے، مومن کے خصائل سے بھی یہی چیز ثابت ہوتی ہے"

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَی الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ یَعُوْدُهٗ اِذَا مَرِضَ وَیَشْهَدُهٗ اِذَا مَاتَ وَیُجِیْبُهٗ اِذَا دَعَاهُ وَیُسَلِّمُ عَلَیْهِ اِذَا لَقِیَهٗ وَیُشَمِّتُهٗ اِذَا عَطَسَ وَیَنْصَحُ لَهٗ اِذَا غَابَ اَوْشَهِدَ لَهٗ	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کے مومن پر چھ حقوق ہیں، جب بیمار ہو جائے تو بیمار پرسی کرے، جب فوت ہو جائے تو اُسکے جنازہ میں شرکت کرے جب اُس کو دعوت دے تو اسے قبول کرے، جب اُس سے ملاقات کرے اُس کو سلام کہے جب چھینک مارے اُس کیلئے دعاءِ خیر کرے اور غائب ہو یا حاضر اسکی خیر خواہی کرے

ایک حدیث میں پڑوسی کو تکلیف دینے والے کو دائرۂ ایمان سے خارج کیا گیا ہے"

عَنْ اَبِیْ شُرَیْحٍ رَضِیَ	حضرت ابو شریح رضی اللہ عنہ

لہ نسائی ج۱ ص ۲۲۲ باب النہی عن سبّ الاموات،
مسند احمد بن حنبل ج۲ ص ۱۶۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ قِيْلَ وَ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَّذِيْ لَا يَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ [1]

سے روایت ہے کہ بیشک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی قسم ایماندار نہیں ہے اللہ کی قسم ایماندار نہیں ہے اللہ کی قسم ایماندار نہیں ہے۔ صحابہ کی طرف سے کہا گیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کون شخص (ایماندار نہیں ہے) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص (ایماندار) نہیں ہے) جس کا پڑوسی اس کی برائیوں سے محفوظ نہیں ہے"

اک مسلمان مسلمان سے خائف ہو جائے
ہائے یہ حال مسلمان کی رسوائی کا

بندوں کو عذاب دینے کے باوجود اللہ تعالیٰ ظالم نہیں

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ

---

[1] بخاری ج ۲ صـ ۸۸۹ باب اثم من لا یامن جارہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَوْ يُؤَاخِذُنِيْ وَابْنَ مَرْيَمَ رَبِّيْ بِمَا جَنَتْ هَاتَانِ يَعْنِيْ اِصْبَعَيْهِ الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ وَالَّتِيْ تَلِيْهَا لَعَذَّبَنَا وَلَا يَظْلِمُنَا شَيْئًا[1]	مجھے اور حضرت عیسٰی بن مریم کو ہمارے ہاتھ کی انگوٹھے سے متصل دونوں انگلیوں کے گناہوں کے باعث عذاب دے تو اللہ تعالےٰ ظالم نہیں ہوگا۔

اک مَیں کہ رہا تیری اطاعت سے گریزاں
اک تو کہ بنایا مرا ہر کام ہمیشہ

اشکال کی وضاحت

ہر شے اللہ کی ملکیت ہے

اگر کوئی شخص اپنی بکری یا مرغی یا کسی دوسری مملوکہ شے کو اس کی غلطی کے باعث سزا دینا چاہے تو ظالم نہیں کہلائے گا، اسی طرح کسی بندے کے گناہوں کی وجہ سے اللہ تعالےٰ اُسے عذاب دینا چاہے تو یہ بھی اُس کا ظلم نہیں، کیونکہ ہر شے اُس کی ملکیت ہے اگر کوئی شخص اپنی ملکیت والی بکری یا مرغی یا کسی دوسری شے کو کھانے کے لئے یا بیچنے کے لئے ذبح کر دے تو اُسے ظلم نہیں کہا جاتا، بلکہ اللہ تعالےٰ کے ہر فعل میں حکمت ہوتی ہے، اگرچہ ہمیں اس کا علم نہ ہوسکے، پھر بھی اس فعل کو حکمت پہ مبنی

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یقین کرینگے، ظلم نہیں کہیں گے اسی وجہ سے اللہ نے کہا ہے۔
وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ[1] — اللہ تعالےٰ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

(۲) **اشکال کی وضاحت** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ عذاب کا لفظ دیکھکر ذہن میں یہ بات نہیں آنی چاہیے کہ شائد اللہ تعالےٰ اپنے ان دو جلیل القدر پیغمبروں کو عذاب دے گا۔ نعوذ باللہ من ذالك، بلکہ عربی زبان میں "لَوْ" کا لفظ امر محال کیلئے آتا ہے، جس طرح علماءِ نحو اور علماءِ معانی نے وضاحت کی ہے "لَوْ لِامْتِنَاعِ الثَّانِیْ لِامْتِنَاعِ الْاَوَّلِ" لو کا لفظ پہلے جملے کے محال اور ناممکن ہونے کی وجہ سے دوسرے جملے کے محال ہونے کو ظاہر کرنے کیلئے آتا ہے۔
جس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالےٰ نہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو عذاب دینا چاہیے گا اور نہ ان کو عذاب ہوگا۔
جیسا کہ قرآن مجید میں زیادہ خداؤں اور فساد کے ہونے کے لئے بھی لفظ "لَوْ" استعمال کیا گیا ہے۔
لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ — اگر زمین و آسمان میں زیادہ

---

[1] سورۃ آل عمران آیت ۱۸۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا [1] خدا ہوتے تو فساد برپا ہو جاتا

"لَوْ"، کا حرف ذکر کر کے اللہ کے بغیر خداؤں کی نفی کی گئی ہے، اور اسی طرح فساد کی بھی نفی کی گئی ہے"

درسِ عبرت

آدمی کو ہر وقت اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیے، اور اُس کی رحمت کی امید رکھنی چاہیے، اور اسی کا نام ایمان ہے"

ایمان کی تکمیل کی اک شرط ہے یہ بھی
ہو خوف بھی اللہ کا اُمید بھی رب سے

خوف خدا سے آنکھ اگر اشکبار ہے
اُس آنکھ پہ حرام جہنم کی نار ہے

اللہ کی ملاقات سے مومن کو آرام نصیب ہو گا

حدثنا ابی حدثنا	ہمیں حدیث سنائی میرے باپ نے
محمد بن جعفر ثنا	انہیں حدیث سنائی محمد بن جعفر نے
اسماعیل بن یزید	انہیں حدیث سنائی اسماعیل بن یزید
حدثنا ابراهیم بن	نے انہیں حدیث سنائی ابراہیم بن
الاشعث حدثنا	الاشعث نے انہیں حدیث سنائی
فضیل بن عیاض	فضیل بن عیاض نے انہیں

[1] سورۃ الانبیاء آیت ۲۲

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن العلاء بن المسیب عن ابیہ عن عبد اللہ بن مسعودؓ قال لیس للمؤمن راحۃ دون لقاء اللہ فمن کانت راحتہ فی لقاء اللہ فکان قد۔[1]	حدیث سنائی علاء بن المسیب نے انہیں حدیث سنائی ان کے باپ المسیب نے اس نے روایت کی ہے عبد اللہ بن مسعودؓ سے کہ مومن کو اللہ کی ملاقات کے بغیر کسی شئی سے آرام نصیب نہیں ہوتا، اور جس کو اللہ کی ملاقات کے خیال سے آرام نصیب ہوتا ہے وہ یوں سمجھے گویا کہ اس کو ملاقات نصیب ہو گئی ہے

کوئی نہ آرزو ہو بجز آرزوئے دوست
یہ جانِ آرزو ہے مرے دل کی آرزو
مَیں تجھکو تجھ سے مانگ رہا ہوں بصد نیاز
پوری ہو کاش عاجزِ سائل کی آرزو

تخریج حدیث ان الفاظ سے مجھے یہ حدیث حلیۃ الاولیاء کے سوا کسی کتابِ حدیث میں نہیں ملی، البتہ اس مضمون کی احادیث کتبِ حدیث میں کثیر تعداد میں مذکور ہیں، جس طرح درجِ ذیل الفاظ سے حدیث بہت سی کتابوں میں موجود ہے۔

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ[1]

حضرت عبادۃ بن صامت رضؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اللہ کی ملاقات پسند کرتا ہے اللہ اسکی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ اللہ اسکی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

یہ حدیث صحیح بخاری اور مسلم کے علاوہ ترمذی کی کتاب الجنائز اور کتاب الزُھد میں[2] نسائی کتاب الجنائز میں[3] ابن ماجہ کتاب الزُھد میں[4] دارمی کتاب الرقاق میں[5] اور مسند احمد بن حنبل میں بھی مذکور ہے[6]

---

[1] صحیح بخاری ج ۲ ص ۹۶۳ باب من احب لقاء اللہ احب اللہ لقاءہٗ (تین احادیث) صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۵۱ باب من احب لقاء اللہ احب لقاءہٗ (آٹھ احادیث)

[2] ترمذی کتاب الجنائز باب نمبر ۶۷ ترمذی کتاب الزھد باب نمبر ۶

[3] نسائی ج ۱ کتاب الجنائز باب ۱۰

[4] ابن ماجہ کتاب الزھد ص

[5] الدارمی باب نمبر ۴۳ کتاب الرقاق

[6] مسند احمد بن حنبل ج ۲ ص ۳۱۳، ص ۳۴۶، ص ۴۲۰، ج ۳ ص ۱۰۷ ج ۴ ص ۲۵۹ ج ۵ ص ۳۱۶، ص ۳۲۱، ج ۶ ص ۴۴، ص ۵۵، ص ۲۰۷، ص ۲۱۹، ص ۲۳۶،

www.KitaboSunnat.com

اس ملاقات سے مُراد موت کے وقت اللہ کی ملاقات ہے، جس طرح صحیح بخاری کی سابقہ مذکورہ حدیث میں اس کی وضاحت موجود ہے"

قیامت کے دن اللہ تعالےٰ کو دیکھنا

یہ وہ مسئلہ ہے، جس کے متعلق قرآن اور حدیث سے کثیر دلائل موجود ہیں، صحیح بخاری میں دس احادیث[1] اور صحیح مسلم میں سات احادیث ذکر کی گئی ہیں[2]

صرف امام نووی کی تحقیق ذکر کرنے پر اکتفا کرتا ہوں۔

اِعْلَمْ اَنَّ مَذْهَبَ اَهْلِ السُّنَّةِ بِاَجْمَعِهِمْ اَنَّ رُؤْيَةَ اللهِ مُمْكِنَةٌ غَيْرُ مُسْتَحِيْلَةٍ عَقْلًا وَاَجْمَعُوْا اَيْضًا عَلٰى وُقُوْعِهَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ	جان لیجئے کہ تمام اہلِ سُنّت و الجماعت (صحابہ تابعین محدثین اور ائمۂ اربعہ) کا متفقہ عقیدہ یہ ہے کہ اللہ کا دیدار عقلی لحاظ سے بھی محال نہیں بلکہ ممکن ہے، اور ان سب کا اس پر بھی اتفاق ہے کہ قیامت کو اللہ کی رویت

---

[1] صحیح بخاری ج ۲ ص ۱۱۰۵ باب قول اللہ عزوجل وجوہ یومئذٍ ناظرۃ الی ربہا ناظرۃ [2] صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۱۹ باب اثبات رویۃ المومنین فی الآخرۃ ربہم سبحانہ وتعالےٰ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ يَرَوْنَ	ہو گی اور اس پر بھی سب
اللهَ تَعَالىٰ دُوْنَ	کا اتفاق ہے، کہ تمام
الْكَافِرِيْنَ وَزَعَمَتْ	مومنین اللہ کو ظاہری
طَوَائِفُ مِنْ اَهْلِ	آنکھوں سے دیکھیں گے، اور
الْبِدَعِ الْمُعْتَزِلَةِ	کافر محروم رہیں گے، اور
وَالْخَوَارِجِ وَبَعْضِ	گمراہ بدعتی فرقوں میں سے
الْمُرْجِئَةِ اَنَّ اللهَ	معتزلہ، خوارج اور بعض مرجئہ
تَعَالىٰ لَا يَرَاهُ	کا خیال ہے کہ اللہ تعالےٰ کو
اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ	اسکی مخلوق میں سے کوئی
وَاَنَّ رُؤْيَتَهٗ	نہیں دیکھ سکتا اور اللہ کو
مُسْتَحِيْلَةٌ عَقْلًا	کسی کا دیکھنا عقلاً محال اور
وَهٰذَا الَّذِيْ	ناممکن ہے، یہ بات جو ان فرقوں
قَالُوْهُ خَطَأٌ صَرِيْحٌ	نے کہی ہے، صریح غلط اور
وَجَهْلٌ قَبِيْحٌ [1]	بہت بڑی جہالت ہے،

رویت باری تعالےٰ سب سے بڑی نعمت ہے

عَنْ صُهَيْبٍ رَضِيَ اللهُ	حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے
عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى	روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

---

[1] صحیح مسلم شرح النووی ج ص ۱۱۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ إِذَا أُدْخِلَ	جب جنتی جنت میں بھیج
أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ	دیئے جائیں گے نبی اکرم صلی
قَالَ يَقُولُ اللهُ	اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
تَبَارَكَ وَتَعَالَى	اس وقت اللہ تبارک وتعالیٰ
تُرِيدُونَ شَيْئًا	(جنتیوں سے مخاطب ہوکر)
أَزِيدُكُمْ فَيَقُولُونَ	فرمائے گا کیا تم کچھ اور
أَلَمْ تُبَيِّضْ	چاہتے ہو جو میں تمہیں دوں
وُجُوهَنَا أَلَمْ	وہ کہیں گے (اے باری تعالیٰ)
تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ	کیا تو نے ہمارے چہرے
وَتُنَجِّينَا مِنَ النَّارِ	سفید روشن نہیں بنائے
قَالَ فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ	کیا تو نے ہمیں جنت میں
فَمَا أُعْطُوا شَيْئًا	داخل نہیں کیا، کیا تو نے
أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ	ہمیں آگ سے نجات نہیں
النَّظَرِ إِلَى رَبِّهِمْ [1]	دی (یعنی یہ سب کچھ تو نے دیا ہے)

تو مزید کونسی نعمت باقی ہے جس کا ہم سوال کریں، پھر حجاب اٹھا دیا جائے گا۔ اس وقت جس قدر نعمتیں انہیں دی گئی ہونگی ان میں سے کوئی نعمت بھی اللہ کے دیدار سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہوگی۔

---

[1] صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۲۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کا دیدار یقینی ہے

عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ نَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ اَمَا اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ وَاَشَارَ اِلَى الْقَمَرِ بِالسَّبَابَةِ لَا تُضَامُّوْنَ فِيْ رُؤْيَتِهٖ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تُغْلَبُوْا عَلٰى صَلٰوةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا فَافْعَلُوْا ثُمَّ قَرَءَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

حضرت جریرؓ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چودھویں رات کو چاند کی طرف دیکھا، اور فرمایا کہ تم قیامت کے دن اسی طرح اللہ کو دیکھو گے جس طرح اب چاند کو دیکھ رہے ہو، اور اپنی شہادت کی انگلی کے ساتھ چاند کی طرف اشارہ کیا، کہ تم اس کے دیکھنے میں کوئی دقت محسوس نہیں کرتے، اگر تم سے ہو سکے کہ صبح اور عصر کی نماز پڑھنے میں تم مغلوب نہ ہو جاؤ تو ضرور اس کی کوشش کرنا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا الآیة	فرمائی کہ سورج طلوع ہونے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پیشتر اللہ کی تسبیح کیا کرو۔"

حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۸

درسِ عبرت

وہ لوگ کس قدر خوش نصیب ہیں، جو جنت میں اپنی آنکھوں سے رویتِ باری تعالے سے مشرف ہونگے، اور اس کے دیدار کے شوق میں اُن کی آنکھیں دنیا میں کسی غیر شرعی دیدار کی طرف نہیں اُٹھتیں، اور اسی محبت میں خدائے ذوالجلال کے تمام احکام و فرامین کو بخوشی سرانجام دیتے ہیں، اور ادائیگیٔ فرائض کے علاوہ نفلی عبادت اور دیگر تبرعات وتطوعات کو ادا کرنے میں ہمہ تن مشغول رہتے ہیں۔"

اللهم اجعلنا منهم برحمتك وفضلك يا ارحم الراحمين

اللہ کو دیکھے گا اللہ کا ہر بندہ
اللہ قیامت میں جب جلوہ نما ہو گا

آدمؑ کی پیدائش

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیشک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى	اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام
خَلَقَ آدَمَ مِنْ	کو مٹی سے پیدا کیا جو تمام سطح
قُبْضَةٍ قَبَضَهَا مِنْ	زمین سے لی تھی اسی لئے اسکی
أَدِيمِ الْأَرْضِ فَجَاءَ	اولاد سے کچھ سفید، سرخ اور
مِنْهُمُ الْأَبْيَضُ	سیاہ لوگ پیدا ہوئے اور اسی
وَالْأَحْمَرُ وَالْأَسْوَدُ	طرح کچھ ان میں سے نرم طبیعت
مِنْ ذَالِكَ وَالسَّهْلُ	اور کچھ سخت طبیعت اور بعض
وَالْحَزْنُ وَالْخَبِيثُ	ان میں سے بُری طبیعت والے
وَالطَّيِّبُ [1]	بعض اچھی طبیعت والے لوگوں
	نے جنم لیا ،

تخریج حدیث

یہ حدیث حلیۃ الاولیاء کے علاوہ سنن ابی داؤد [2] جامع ترمذی [3] اور مسند احمد بن حنبل [4] میں بھی متعدد بار مذکور ہے ، اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن صحیح کہا ہے [5] البتہ اسناد کا اختلاف ہے ، تاہم حلیۃ میں ابو نعیم نے جو سند ذکر کی ہے ، اس میں حضرت فضیل بن عیاض کا نام بھی مذکور ہے اس پر اعتبار کرتے ہوئے ہم نے اس حدیث کو ذکر کیا ہے ۔

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۵ [2] ابو داؤد ج ۲ ص ۲۴۴ باب فی القدر
[3] ترمذی ج ۲ ص ۱۲۰ تفسیر سورۃ البقرہ [4] مسند احمد بن حنبل ج ۴ ص ۴۰۰
[5] ترمذی ج ۲ ص ۱۲۰ تفسیر سورۃ البقرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درسِ عبرت

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام اولادِ آدم بھائی بھائی ہیں اور رنگ و نسل کسی فخر اور غرور کا سبب نہیں، کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ دوسرے کو حقیر سمجھے البتہ نیکی و تقویٰ انسان کی فضیلت کا معیار ہے۔

قرآن مجید سے بھی اس مضمون کی تائید ہوتی ہے۔

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ (الحجرات ۱۳)	اے لوگو ہم نے تمہیں ایک آدمی اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے قبیلے اور خاندان اسلئے بنائے ہیں کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو، بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

حجۃ الوداع کے مجمع عام میں بھی سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسئلہ کی خوب وضاحت فرمائی ہے،

ہے جس کے پاس زادِ راہِ عقبیٰ
بشر خوش بخت ہے وہ کامراں ہے

مسلمان کو گالی دینا اور اس سے لڑائی کرنا

عن عبد اللہ بن مسعودؓ

عبد اللہ بن مسعود سے روایت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلسِّبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُہٗ کُفْرٌ صحیح ثابت متفق علیہ[1]

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے، اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے یہ حدیث صحیح اور ثابت ہے۔

تخریج حدیث

یہ بہت مشہور حدیث ہے، جو کتب حدیث میں متعدد بار آئی ہے صحیح بخاری میں کتاب الایمان[2] کتاب الادب[3] کتاب الفتن[4] صحیح مسلم میں کتاب الایمان[5] جامع ترمذی کتاب الایمان[6] کتاب البر والصلۃ[7] میں ہے اس کے علاوہ ابن ماجہ، نسائی اور مسند احمد میں متعدد مرتبہ ہے، لیکن کسی سند میں فضیل بن عیاض رح نہیں ہے۔

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۳ [2] صحیح بخاری کتاب الایمان ج ۱ ص ۱۲ باب خوف المومن ان یحبط عملہ وھو لا یشعر [3] بخاری کتاب الادب ج ۲ ص ۸۹۳ باب ماینھٰی عن السباب واللعن،

[4] بخاری کتاب الفتن ج ۲ ص ۱۰۴۷ باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض

[5] صحیح مسلم کتاب الایمان ج ۱ ص ۵۸ باب سباب المسلم فسوق وقتالہ کفر

[6] جامع ترمذی کتاب الایمان ج ۱ ص ۸۸ باب سباب المسلم فسوق

[7] ترمذی کتاب البر والصلۃ ج ۱ ص ۱۹ باب ماجاء فی الشتم،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت

مسلمان کو گالی دینا اور اس سے لڑائی کرنا سخت گناہ ہے، چنانچہ امام نووی وضاحت فرماتے ہیں:

فَسَبُّ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ حَرَامٌ بِإِجْمَاعِ الْأُمَّةِ وَفَاعِلُهُ فَاسِقٌ كَمَا أَخْبَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا قِتَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَا يَكْفُرُ بِهِ عِنْدَ أَهْلِ الْحَقِّ كُفْرًا يَخْرُجُ بِهِ عَنِ الْمِلَّةِ۔ [1]

اس پر تمام امت کا اتفاق ہے، کہ مسلمان کو بغیر وجہ کے گالی دینا حرام ہے، اور گالی دینے والا فاسق ہو جاتا ہے، جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے، لیکن مسلمان سے بغیر وجہ کے لڑائی کرنے والا شخص اہلِ حق کے نزدیک ایسا کافر نہیں ہوتا کہ دائرۂ اسلام سے خارج ہو جائے۔

البتہ کفر کا لفظ چونکہ حدیث میں اس شخص کے لئے مذکور ہے، اس لئے کفر سے مراد درج ذیل معانی ہو سکتے ہیں:

۱۔ مسلمان سے لڑائی کرنے والا وہ شخص دائرۂ اسلام سے خارج ہے، جو اس کو جائز بھی سمجھتا ہو۔

۲۔ ہو سکتا ہے، اس گناہ کی وجہ سے اس سے ایسا گناہ

---

[1] نووی شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۵۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرزد ہو جائے جو دائرۂ اسلام سے خارج کرنے والا ہو۔
۳- یہ گناہ کفار کے گناہوں سے مشابہت رکھتا ہے۔
۴- اس سے مراد کفرانِ نعمت ہے۔[1]
تاہم اس کے گناہ کبیرہ اور حرام ہونے پر سب کا اتفاق ہے[2]
ایک حدیث میں اس فعل پر سخت وعید وارد ہے۔

لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِیْ كُفَّارًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ[3]	میرے بعد تم کافر نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو۔

درسِ عبرت

انسان کا لفظ ہی اُنس و محبت پر دلالت کرتا ہے، اور پھر مومن تو امن و آشتی کا پیغامبر ہے، اگر انسان مومن ہونے کے باوجود اپنے بنی نوع انسان کے قتل و قتال اور فتنہ و فساد کا سبب بن جائے۔ تو یہ انسانیت کے خلاف ہے اور صفتِ ایمان سے متضاد ہے، مومن انسان کو چاہیئے کہ ہر وقت ایک دوسرے کے ساتھ اتفاق و اتحاد سے زندگی بسر کرے، اور کسی وقت شیطانی وساوس کی بنا پر کسی مسلمان کے خلاف ہو جائے، تو اس کو صلح جوئی کے لئے ہر وقت آمادہ رہنا چاہیئے۔

---

[1] صحیح مسلم مع نووی ج۱ ص ۸۷ [2] صحیح مسلم مع نووی ج ۱ ص ۸۷ [3] صحیح مسلم ج ۱ ص ۸۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملتا ہے جہاں میں انہیں آرام ہمیشہ
آتے ہیں جہاں والوں کے جو کام ہمیشہ
غمِ انسانیت روشن ہے جس کے خانۂ دل میں
اُس انساں کی نظریں کوئی بیگانہ نہیں ہوتا

کتابُ الذّکر

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِکَةً فُضُلًا عَنْ کُتَّابِ النَّاسِ یَطُوْفُوْنَ فِی الطَّرِیْقِ وَیَبْتَغُوْنَ الذِّکْرَ فَاِذَا رَاَوْا قَوْمًا یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوْا اِلٰی حَاجَتِکُمْ قَالَ فَتَحُفُّهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلٰی عَنَانِ السَّمَاءِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے کچھ ایسے فرشتے ہیں جو لوگوں کے اعمال لکھنے والے فرشتوں کے علاوہ ہیں، یہ فرشتے راستوں میں گھومتے ہیں اور ذکر کو تلاش کرتے ہیں، پھر جب کسی قوم کو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں، اپنے مقصد کیلئے جلدی آجاؤ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اپنے پروں سے آسمان کے کنارہ تک اُن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَقُوْلُ اللّٰهُ
وَهُوَ اَعْلَمُ مَا يَقُوْلُ
عِبَادِيْ قَالُوْا
يَحْمَدُوْنَكَ
وَيُسَبِّحُوْنَكَ وَيُمَجِّدُوْنَكَ
فَيَقُوْلُ هَلْ رَأَوْنِيْ
فَيَقُوْلُوْنَ لَا ؟
فَيَقُوْلُ كَيْفَ
لَوْ رَأَوْنِيْ ؟ قَالُوْا
لَوْ رَأَوْكَ كَانُوْا
اَشَدَّ تَسْبِيْحًا وَتَمْجِيْدًا
فَيَقُوْلُ مَا يَسْئَلُوْنِيْ
قَالُوْا يَسْأَلُوْنَكَ
الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُ هَلْ
رَأَوْهَا ؟ فَيَقُوْلُوْنَ
لَا فَيَقُوْلُ كَيْفَ
لَوْ رَأَوْهَا ؟ فَيَقُوْلُوْنَ
لَوْ رَأَوْهَا كَانُوْا
اَشَدَّ طَلَبًا
وَاَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا
قَالَ وَيَتَعَوَّذُوْنَ

کو گھیر لیتے ہیں اللہ تعالے اگرچہ سب کچھ جانتا ہے پھر بھی ان سے پوچھتا ہے کہ میرے بندے کیا کہتے ہیں ۔ فرشتے کہتے ہیں کہ وہ تیری تعریف کرتے ہیں ؟ اور تیری تسبیح کرتے ہیں، اور تیری بزرگی بیان کرتے ہیں، پھر اللہ تعالے پوچھتا ہے ۔ کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے فرشتے کہتے ہیں نہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کس طرح کرتے فرشتے کہتے ہیں کہ اگر وہ دیکھ لیتے تو اور زیادہ تسبیح کرتے ۔ تعریف کرتے اور بزرگی بیان کرتے، پھر اللہ تعالیٰ کہتے ہیں وہ مجھ سے کیا مانگتے ہیں، فرشتے کہتے ہیں کہ وہ تجھ سے جنت مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انہوں نے جنت کو دیکھا ہے ۔ فرشتے کہتے ہیں کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ النَّارِ فَيَقُولُ كَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهَا تَعَوُّذًا وَّ اَشَدَّ فِرَارًا فَيَقُوْلُ اُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُوْلُ الْمَلَكُ فِيْهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ اِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ فَيَقُوْلُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى هُمُ السُّعَدَاءُ لَا يَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ

حلیۃ الاولیاء

ج ۸ ص ۱۱۷

نہیں پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انہوں نے جنّت کو دیکھا ہوتا تو کیا کرتے فرشتے کہتے ہیں کہ پھر اسکی زیادہ طلب کرتے اور زیادہ حرص کرتے، آپ نے فرمایا کہ وہ آگ سے پناہ مانگتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر انہوں نے آگ کو دیکھا ہوتا تو کیا کرتے فرشتے کہتے ہیں اگر انہوں نے آگ کو دیکھا ہوتا، تو زیادہ پناہ مانگتے اور اس سے زیادہ دُور بھاگتے. پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہیں گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ مَیں نے انکو معاف کر دیا ہے، پھر ان میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ (اے باری تعالیٰ) ان میں ایک آدمی ایسا بھی تھا، جو ان میں سے نہیں تھا، وہ اپنے کسی کام آیا تھا، اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے، وہ ایسے خوش قسمت لوگ ہیں کہ انکے پاس بیٹھنے والا بھی بدقسمت نہیں رہ سکتا "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر تیرا مری تسکین کا ساماں ہوتا
کاش یوں دردِ دلِ زار کا درماں ہوتا

تخریج اس مضمون کی احادیث صحیح مسلم میں چار اسانید سے [۱] ابوداؤد میں ایک سند سے [۲] ترمذی میں دو اسانید سے [۳] ابن ماجہ میں ایک سند سے [۴] اور مسند احمد بن حنبل میں متعدد اسانید سے مذکور ہیں [۵] لیکن حلیۃ الاولیاء کے بغیر کسی سند میں حضرت فضیل بن عیاضؒ کا نام نہیں ہے۔

درسِ عبرت اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، کہ اللہ کا ذکر دنیا اور آخرت کے تمام امور کے لئے ذریعۂ حصول ہے۔ حتیٰ کے اللہ کی رضا مندی بھی اسی سے حاصل ہوتی ہے بلکہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی خواہشات سے زیادہ عطا کرتا ہے۔ اور اُن

---

[۱] صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۴۵ باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن و علی الذکر [۲] ابوداؤد ج ۱ ص ۲۰۵ باب فی ثواب قراءۃ القرآن
[۳] ترمذی فضائل قرآن، کتاب الجنۃ بحوالہ المعجم المفہرس ج ۲ ص ۲۶۴ ترمذی الدعوات ج ۲ ص ۱۷۳ [۴] ابن ماجہ ص ۲۰ باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم۔
[۵] مسند احمد بن حنبل ج ۲ ص ۲۵۲، ج ۲ ص ۴۰۷، ج ۳ ص ۳۳، ج ۳ ص ۴۹، ج ۳ ص ۹۲، ج ۳ ص ۹۴۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بخشش کا اعلان ان کی زندگی میں ہی کر دیا جاتا ہے، اور اس اعلان کے لئے فرشتوں کو گواہ بنایا جاتا ہے۔

نام جس وقت ترا وردِ زباں ہوتا ہے
کتنا جاں بخشش و دلآویز سماں ہوتا ہے
شب تنہائی میں ہوتا نہیں جب پاس کوئی،
یاد ہوتی ہے تری قلب تپاں ہوتا ہے

جس وقت بھی جس نے بھی ترا نام لیا ہے
بڑھ کر تری رحمت نے اُسے تھام لیا ہے

جب تک مرے بدن میں ذرا بھی لہو رہے
لب پر ترا ہی ذکر تری گفتگو رہے

اللہ کے ذکر سے اللہ کا قرب

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے میں اس کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے جماعت میں یاد کرتا ہے میں اس کو اس سے بہتر جماعت میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ ایک بالشت میرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِیْ مَلَاءٍ خَیْرٍ مِّنْہُ	قریب ہوتا ہے، میں اسکی طرف
وَاِنْ تَقَرَّبَ مِنِّیْ	ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں، اگر
شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَیْہِ	وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا
ذِرَاعًا وَاِنْ تَقَرَّبَ	ہے تو میں دو ہاتھ اس کے
اِلَیَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ	قریب ہوتا ہوں اگر وہ میری
اِلَیْہِ بَاعًا وَاِنْ اَتَانِیْ	طرف چل کر آتا ہے، میں اس
یَمْشِیْ اَتَیْتُہٗ ھَرْوَلَۃً[1]	کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔

تر و تازہ زبان و دل ہیں میرے ذکر سے تیرے
مرے دنیا و دیں آباد ہیں تیرے تصور سے

تخریج یہ حدیث درج ذیل کتب حدیث میں اسانید کے ساتھ مروی ہے صحیح مسلم چھ سندوں کے ساتھ[2] صحیح بخاری تین اسناد کے ساتھ[3] جامع ترمذی میں ایک سند کے ساتھ[4] ابن ماجہ میں ایک سند سے[5] اور مسند احمد میں دس اسناد سے مذکور ہے[6] لیکن حضرت فضیل بن عیاضؒ

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۱۷ - ۱۱۸ [2] صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۴۹ کتاب الذکر باب الحث علی ذکر اللہ دو سندوں سے۔ باب فضل الذکر والدعا چار سندوں سے [3] صحیح بخاری ج ۲ ص ۱۱۰۱ باب ویحذرکم اللہ نفسہ ایک سند سے، باب ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم روایتہ عن ربہ دو اسناد سے

[4] جامع ترمذی ج ۲ ص ۲۰۰ [5] ابن ماجہ ص ۲۷۹ باب فضل العمل

[6] مسند احمد ج ۲ ص ۲۵۱، ص ۴۰۵، ص ۴۱۳، ص ۴۵۴، ص ۴۸۰، ص ۴۸۲، ص ۵۱۶، ص ۵۱۹، ص ۵۲۴، ص ۵۳۴، ص ۵۴۰۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا نام مذکور نہیں، صرف حلیۃ الاولیاء میں ہے۔

درسِ عبرت

سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے کس قدر رحیم وکریم اور اس کی رحمتیں کس طرح بے پایاں ہیں، بندہ اگر اللہ کی طرف معمولی توجہ کرتا ہے، تو اللہ زیادہ توجہ کرتا ہے، اگر بندہ سستی سے اللہ کی طرف جاتا ہے، تو اللہ تیزی سے اس کا استقبال کرتا ہے اور اسے اپنے مقربین میں شمار کر لیتا ہے، دن ہو یا رات خلوت ہو یا جلوت ہر جگہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی آمد پر خوش ہوتا ہے، اور اسے اپنے قریب کر لیتا ہے، اے اللہ ہمیں بھی اپنے مقرب بندوں میں شامل فرما، اور فیضانِ رحمت سے نواز، آمین۔

جب تری یاد میں دل نغمہ سرا ہوتا ہے
شمعِ کونین گلِ ہر دو سرا ہوتا ہے،
ہر بشر ہے ترا شرمندۂ احساں یا رب
ترے الطاف کا حق کس سے ادا ہوتا ہے

خدا کی یاد سے غافل جو گزرا وہ لمحہ لمحہ تیرا رائگاں ہے

وقتاً فوقتاً وعظ کرنا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

عبد اللہ بن صالح بخاری کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث سنائی عبد اللہ نے وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ إِنِّي لَأُخْبَرُ كُمْ بِمَكَانِكُمْ فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ أُمِلَّكُمْ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا [1]

کہتے تھے کہ مجھے تمہاری یہاں موجودگی کا بخوبی علم تھا میں تمہارے پاس صرف اس لئے نہیں آتا کہ تم اکتا نہ جاؤ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں وقتاً فوقتاً وعظ کیا کرتے تھے ۔ تاکہ ہم اکتا نہ جائیں ۔

تخریج یہ حدیث نہایت اعلیٰ درجہ کی ہے کتب حدیث میں متعدد مرتبہ مذکور ہے، صحیح بخاری میں دو مرتبہ[2] صحیح مسلم میں دو مرتبہ[3] ترمذی میں ایک مرتبہ[4] اور مسند احمد میں دس مرتبہ ذکر کی گئی ہے[5] لیکن ان میں

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۴ [2] صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۶ باب ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتخولہم بالموعظۃ صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۶ باب من جعل لاھل العلم ایاما معلومۃ

[3] صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۸۵ دو اسناد سے باب الاقتصاد فی الموعظۃ

[5] مسند احمد ج ۱ ص ۳۷۷، ص ۳۷۸، ص ۴۲۵، ص ۴۲۸، ص ۴۴۰، ص ۴۴۲، ص ۴۶۲، ص ۴۶۵، ص ۴۶۶، ج ۴ ص ۲۰۳ "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت فضیل بن عیاضؒ کا نام صرف حلیۃ الاولیاء کی سند میں ہے[1] اس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے، کہ حضرت فضیلؒ کا علاقہ خراسان اور عراق ہے بلکہ اکثر کوفہ کا گرد و نواح ہے جہاں اصحاب صحاح ستہ کے راوی کم تعداد میں آئے۔ تاہم حلیۃ الاولیاء کا حوالہ بھی معتبر ہے"

درس عبرت اس حدیث میں بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابہ بلکہ پوری اُمت کے ساتھ کمال محبت اور شفقت معلوم ہوتی ہے کہ واعظ اس لحاظ سے کرتے تھے کہ صحابہ اکتا نہ جائیں"

چنانچہ امام نوویؒ اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں"

وَفِیْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ الْاِقْتِصَادُ فِی الْمَوْعِظَۃِ لِئَلَّا تَمَلَّھَا الْقُلُوْبُ فَیَفُوْتَ مَقْصُوْدُھَا[2]	اس حدیث سے یہ مسئلہ ثابت ہوتا ہے کہ وعظ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنی چاہیے تاکہ لوگوں کے دل نہ اکتا جائیں، اور وعظ کا اصل مقصود فوت نہ ہو جائے"

اثر کیا خاک ہو سامع کے دل پر اسکا اسے واعظ
کہ انداز بیاں تیرا حکیمانہ نہیں ہوتا

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۴

[2] نووی شرح مسلم ج ۲ ص ۳۸۵ باب الاقتصاد فی الموعظۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُمت کا رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قَالَ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلّٰہِ مَلَائِکَۃٌ سَیَّاحُوْنَ فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُوْنِیْ عَنْ اُمَّتِی السَّلَامَ لے	حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں کہ جو زمین میں گھومتے رہتے ہیں اور مجھے میری اُمت کا سلام پہنچاتے ہیں۔

صفاتِ محمدؐ ثنائے محمدؐ — ہے شرحِ کلامِ خدائے محمدؐ
خدا خود سلام آپ پر بھیجتا ہے — خدا خود ہے مدحت سرائے محمدؐ
محبتِ محمدؐ حبیبِ خدا سے — رضائے خدا ہے رضائے محمدؐ
ہوا بہرہ ور دولتِ دیں سے عاجزؔ — یہ ہے فیضِ جود و سخائے محمدؐ

لے حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۰، نسائی حاشیۃ السندی ج ۳ ص ۴۳ باب السلام علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، مسند دارمی ص ۳۷۲ مشکوۃ ج ۱ ص ۱۶۹ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وفضلھا ۔ ابن حبان نے بھی اسکو اپنی صحیح میں روایت کیا ہے طبرانی نے معجم کبیر میں حضرت حسنؓ بن علیؓ کی روایت سے بسندِ حسن یہی مضمون روایت کیا ہے (تنقیح الرواۃ ۱/۲۰ ص ۱۶۹) علامہ عزیزی فرماتے ہیں حدیث صحیح (السراج المنیر ص ۵۱۵) نسائی کے الفاظ یہ ہیں، اِنَّ لِلّٰہِ مَلٰئِکَۃً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُوْنِیْ مِنْ اُمَّتِی السَّلَامَ ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج اس حدیث کا ابتدائی ٹکڑا اکثر احادیث میں مذکور ہے، کہ اللہ کے فرشتے زمین پر گھومتے رہتے ہیں، اور اللہ کے بندوں کی مجالس ذکر کی گواہی اللہ کو پہنچاتے ہیں جس طرح کہ حدیث نمبر ۱۳ میں گذر چکا ہے۔

قیامت کے دن حسرت وندامت

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ قَطُّ ثُمَّ تَفَرَّقُوْا وَلَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِمْ تِرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُمْ وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ[1]

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بھی کوئی قوم کسی جگہ بیٹھی اور پھر علیحدہ ہوگئی۔ اور اس مجلس میں انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تو ایسے لوگوں کو قیامت کے دن حسرت ہوگی، اگر اللہ چاہے تو ان کو معاف کرے اگر چاہے تو عذاب کرے

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دل اندوہ گیں، آنکھ نم چاہیئے
مجھے دولتِ دردوغم چاہیئے

پڑھوں اور لکھوں جس سے میں تیرا نام
مجھے وہ زباں وہ قلم چاہیئے

یہ اعزاز جس در سے عاجز ملے
ترا سر اُسی در پہ خم چاہیئے

تخریج مذکورہ الفاظ سے مجھے یہ حدیث حلیۃ الاولیاء[1] کے سوا نہیں مل سکی، البتہ اس مضمون کی احادیث مختلف الفاظ سے منقول ہیں ابوداؤد میں درج ذیل الفاظ سے دو مقامات پر اسی مضمون کی حدیث مذکور ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ یَذْکُرِ اللّٰہَ فِیْہِ کَانَتْ عَلَیْہِ مِنَ اللّٰہِ تِرَۃٌ[2]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی جگہ بیٹھا اور اس نے وہاں اللہ کا ذکر نہ کیا تو اس پر اللہ کی طرف سے حسرت ہوگی

دوسرے مقام پر الفاظ یہ ہیں۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَمْ یَذْکُرِ اللّٰہَ فِیْہِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ جو شخص کسی بستر پر لیٹے اور اللہ کا ذکر نہ کرے

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۰

[2] ابوداؤد ج ۲ ص ۶۶۶ باب کراہیۃ ان یقوم الرجل من مجلسہ و لا یذکر اللہ تعالےٰ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَّمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [1]	قیامت کے دن اس پر اسے حسرت ہوگی، اور جو شخص کسی جگہ بیٹھا اور وہاں اللہ کا ذکر نہ کیا، قیامت کے دن اسے اس پر حسرت ہوگی۔

درسِ عبرت

مسلمان کو زندگی کے ہر شعبہ میں اللہ کی یاد کرنے کی تلقین اور نصیحت کی گئی ہے، اور فکرِ آخرت کی دعوت دی گئی ہے اسی وجہ سے رات کو سونے کے وقت اللہ کی یاد اور صبح اٹھنے کے وقت اللہ کا ذکر کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، اور پھر ایسی دعائیں سکھائی گئی ہیں، جو اس کو آخرت کے لئے تیاری کرنے کا سبق سکھاتی ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری زندگی اور موت اور اس کے بعد کی زندگی ایسی بنائے جو اللہ کو پسندیدہ ہو (آمین)

ذکر تیرا مری تسکین کا ساماں ہوتا
کاش یوں دردِ دلِ زار کا درماں ہوتا
سجدۂ شوق و محبت کا یہ عنواں ہوتا
سرِ تسلیم نشانِ درِ جاناں ہوتا

---

[1] ابوداؤد ج ۲ ص ۶۸۹ باب ما یقول عند النوم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب الزہد

دنیا سے محبت کے نقصانات

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُشْرِبَ قَلْبُهٗ حُبَّ الدُّنْيَا الْتَاطَ مِنْهُ بِثَلَاثٍ شَقَاءٍ لَا يَنْفَدُ وَحِرْصٍ لَا يَبْلُغُ غِنَاهُ وَاَمَلٍ لَا يَبْلُغُ مُنْتَهَاهُ، وَالدُّنْيَا طَالِبَةٌ وَمَطْلُوْبَةٌ فَمَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا طَلَبَتْهُ الْاٰخِرَةُ وَمَنْ طَلَبَ الْاٰخِرَةَ طَلَبَتْهُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَسْتَوْفِيَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کے دل میں دنیا کی محبت داخل ہو گئی ہے وہ اس کے باعث تین چیزوں کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے" ۱۔ ایسی بدبختی جو کبھی ختم نہیں ہو گی، ۲۔ ایسی حرص جسکی مشقت کا اندازہ نہیں ہو سکتا، ۳۔ ایسی امید جس کی انتہا نہیں ہے، دنیا بعض لوگوں کو طلب کرنے والی ہے اور بعض لوگ دنیا کو طلب کرنے والے ہیں (چنانچہ) جو شخص دنیا کو طلب کرتا ہے (اُسکے پیچھے چلتا ہے کہ اُس کو حاصل کرے) آخرت اسکو طلب کرتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهَا رِزْقَهٗ ¹	ہے، اور جو شخص آخرت کو طلب
حلیۃ الاولیاء	کرتا ہے، اس کو دنیا طلب
ج ۸ ص ۱۲۰	کرتی ہے یہاں تک کہ وہ اپنی
	تمام خوراک پوری کر لیتا ہے۔"

مسائل: جو شخص دنیا کو حاصل کرنے کے لئے دنیا کے پیچھے دوڑتا ہے، دنیا اس کے آگے دوڑتی ہے اور اس کو حاصل نہیں ہوتی، اور جو شخص آخرت کو طلب کرتا ہے، دنیا اس کے پیچھے چلتی ہے، حتیٰ کہ اس کو دنیا بھی حاصل ہو جاتی ہے، اور آخرت بھی حاصل ہو جاتی ہے، قرآن مجید میں بھی اسی طرح ہے"۔

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ	لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں
يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا	جو کہتے ہیں اے ہمارے
فِی الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ	پروردگار ہمیں دنیا میں ہی
فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ	دے دے، ان کے لئے آخرت
خَلَاقٍ وَّمِنْهُمْ	میں کوئی حصہ نہیں ہے اور لوگوں
مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَا	میں سے بعض ایسے ہیں جو
اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا	کہتے ہیں، اے ہمارے پروردگار
حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ	ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر
حَسَنَةً وَّقِنَا	اور آخرت میں بھی، بھلائی عطا
عَذَابَ النَّارِ اُولٰٓئِكَ	فرما اور ہمیں آگ کے عذاب
لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا	سے بچا، ایسے لوگوں کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَسَبُوْا وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (البقرہ ۲۰۰ - ۲۰۲)

ان کی کمائی کا حصہ ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

ایک حدیث میں بھی اسی مضمون کو بیان کیا گیا ہے۔

خَيْرُكُمْ مَنْ لَّمْ يَتْرُكْ دُنْيَاهُ لِآخِرَتِهٖ وَلَا آخِرَتَهٗ لِدُنْيَاهُ۔ (الجامع الصغیر ۲/۱۱ تاریخ بغداد ۴/۲۲۱)

تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنی آخرت کی خاطر دنیا کو نہ چھوڑ دے اور نہ اپنی دنیا کی خاطر اپنی آخرت ترک کر دے۔

اسی مضمون کو ایک دوسری حدیث نبوی میں یوں بیان فرمایا گیا ہے۔

لَيْسَ بِخَيْرِكُمْ مَنْ تَرَكَ دُنْيَاهُ لِآخِرَتِهٖ وَلَا آخِرَتَهٗ لِدُنْيَاهُ۔ (کنز ۳/۲۳۸ عن انسؓ)

تم میں سے وہ شخص اچھا نہیں ہے جس نے اپنی آخرت کی خاطر اپنی دنیا ترک کر دی ہو، اور نہ دنیا کی خاطر اپنی آخرت کا کام چھوڑ دیا ہو

بقا ہے کونسی شے کو جہانِ فانی میں
کشش ہے کونسی شے میں دل و نظر کیلئے
یہ مار کیٹیں، یہ محل، یہ فلک نما بنگلے
یہ حرص جاہ اور اس عمرِ مختصر کیلئے
ہے فکرِ عالمِ فانی میں ہر گھڑی سرشار
عمل کرے گا تو کب آخرت کے گھر کیلئے
کوئی کسی کا ہے دشمن کوئی کسی کا رقیب
بپا فساد ہے زن اور زمین و زر کیلئے
دوام کس کو ہے دنیائے دُوں میں اے عاجز
ہے جامِ موت مقدر ہر اک بشر کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے فکرِ عالمِ فانی میں ہر گھڑی سرشار
عمل کرے گا تُو کب آخرت کے گھر کیلئے
کوئی کسی کا ہے دُشمن کوئی کسی کا رقیب
بپا فساد ہے زن اور زمین و زر کے لئے
دوام کس کو ہے دُنیائے دُوں میں اے عاجزؔ
ہے جامِ موت مُقدر ہر اِک بشر کے لئے

دولتِ دیں سے تہی دست نہ ہو جائے کوئی
ہائے ایسی کسی انسان کی تقدیر نہ ہو
زندگانی رہِ عشرت میں نہ لُٹ جائے تری
دیکھ ایسی کہیں تجھ سے کبھی تقصیر نہ ہو
برق رفتاریٔ ہستی کا تقاضا ہے یہی
نیک اعمال میں دم بھر کی بھی تاخیر نہ ہو
قطرۂ آبِ وضو پھیل کے دریا بن جائے
فائدہ کیا ہے اگر رُوح کی تطہیر نہ ہو
اتنے تاریک خدو خال ہیں جس کے عاجزؔ
غور سے دیکھ کہیں تیری ہی تصویر نہ ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زُھد کے ثمرات

سادہ خوراک، سادہ پوشاک اور سادہ رہائش

قناعت

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ	حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ
مَاشَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّی	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	کے گھر والوں نے جب سے
مُنْذُ قَدِمُوا الْمَدِیْنَۃَ	مدینہ آئے ہیں تین دن سیر ہو
مِنْ طَعَامٍ بُرٍّ ثَلَاثَۃَ	کر گندم کا کھانا نہیں کھایا حتیٰ
اَیَّامٍ حَتّٰی لَقِیَ اللّٰہَ [1]	کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کو جا ملے

تخریج یہ بہت مشہور حدیث ہے، بہت سی کتب حدیث میں مذکور ہے۔ صحیح بخاری میں چار مقامات پر[2] صحیح مسلم میں ایک ہی مقام پر پانچ

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۵

[2] صحیح بخاری ج ۲ ص ۹۸۹ باب اذا حلف الا یاتدم، صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۱۵ باب ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ یاکلون،

صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۱۶ باب ما کان السلف یدخرون فی بیوتھم صحیح بخاری ج ۲ ص ۹۵۶ باب فضل الفقر،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سندوں سے[1] ابن ماجہ میں تین احادیث کو دو مقامات پر[2] اور مسند احمد میں آٹھ مقامات پر[3] اس حدیث کو نقل کیا گیا ہے، تاہم ان مذکورہ احادیث کی اسانید میں حضرت فضیل بن عیاضؒ کا نام مذکور نہیں ہے، لیکن کثرت طرق کے لحاظ سے حدیث مشہور ہے، اور حلیۃ کے حوالہ سے ہم نے اس کو ذکر کیا ہے[4]

درسِ عبرت

سبحان اللہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ والا صفات صبر وقناعت کا پیکر تھی، جو زندگی کے آخری دنوں میں بھی تین دن سے زیادہ متواتر گندم یا جو کی روٹی نہ کھاتے تھے حالانکہ آخری ایام میں فتوحات کے باعث سیم وزر اور اناج کے ڈھیر لوگوں میں خود دستِ مبارک سے تقسیم کرتے اپنے نفس اور اپنے اہل وعیال کے لئے کبھی سیر ہونا اور کبھی بھوکا رہنا پسند کرتے تھے، تاکہ اُمّت کے لئے اُسوۂ حسنہ پیش کریں، اور عبادت وریاضت میں بھی نہ کاوٹ پیدا نہ ہو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہایت سادہ خوراک اور سادہ پوشاک اور سادہ رہائش کو پسند کرتے تھے، جس طرح کہ درج ذیل

---

[1] صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۱۷ - ۴۱۸ کتاب الزہد [2] ابن ماجہ ص ۲۴۷ باب خبز البر، ابن ماجہ ص ۲۴۷ باب خبز الشعیر، [3] مسند احمد ج ۲ ص ۹۸، ص ۴۳۴، ج ۶ ص ۲۲۲، ج ۶ ص ۱۲۸، ص ۱۵۶، ص ۱۸۷، ص ۲۵۵، ص ۲۷۷ [4] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احادیث میں مذکور ہے۔"

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ لَمْ یَاْکُلِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی خِوَانٍ حَتّٰی مَاتَ وَمَا اَکَلَ خُبْزًا مُرَقَّقًا حَتّٰی مَاتَ[1]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات تک کبھی میز یا چوکی پہ کھانا نہیں کھایا، اور نہ ہی کبھی میدے کی روٹی کھائی ہے۔"

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کُلُوْا قَالَ فَمَا اَعْلَمُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی رَغِیْفًا مُرَقَّقًا حَتّٰی لَحِقَ بِاللّٰہِ وَلَا رَاٰی شَاۃً مَسْمُوْطَۃً بِعَیْنِہٖ قَطُّ[2]

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی میدے کی روٹی دیکھی ہو حتیٰ کہ اللہ کو جا ملے اور نہ ہی کبھی کھال سمیت سالم بھنی بکری دیکھی یہاں تک کہ اللہ کو جا ملے۔"

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ کَانَ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ

---

[1] صحیح بخاری ج ۲ ص ۹۵۵ باب فضل الفقر

[2] صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۱۵ باب شاۃ مسموطۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِرَاشُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ اٰدَمٍ حَشْوُہٗ لِیْفٌ[1]

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر چمڑے کا تھا جس میں کھجور کے پتے بھرے ہوئے تھے"

سادہ خوراک

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ یَأْتِیْ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ الشَّھْرُ مَا یَخْتَبِزُوْنَ[2]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کو ایک ایک ماہ گذر جاتا تھا، کہ وہ روٹی نہیں پکاتے تھے

تخریج

یہ حدیث حلیۃ الاولیاء کے علاوہ مسند احمد میں بھی مختلف مقامات پر مذکور ہے[3]

درس عبرت

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی تمام نعمتوں کے باوجود ایک ماہ تک کھانا نہیں پکاتے تھے، اور نہ ہی ہنڈیا استعمال کرتے تھے، بلکہ جو مل جاتا اسی پر گزارہ کر لیا کرتے تھے، نبوت ورسالت سے سرفراز ہونے سے پیشتر بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارکہ اسی طرح تھی، کچھ ستو، کھجوریں اور پانی لیکر غار حرا میں تشریف لے جاتے، عبادت

---

[1] صحیح بخاری ج ۲ ص ۹۵۷ [2] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۳
[3] مسند احمد ج ۶ ص ۹، ص ۲۱۷، ص ۲۴۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں مصروف رہتے تھے، جب یہ زادِ راہ ختم ہو جاتا تو پھر واپس تشریف لے آتے، سامانِ خوراک ختم ہونے کے بعد پھر اسی طرح عمل فرماتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حالت اختیاری تھی اضطراری نہ تھی "

پیٹ بھر کر عمر بھر کھانا کبھی کھایا نہیں
خود پسندیدہ تھی یہ حالت رسُول اللہ کی

کھانے اور بھوکا رہنے کا مقصد :-

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَیَّ رَبِّیْ بَطْحَاءَ مَکَّۃَ ذَھَبًا فَقُلْتُ یَارَبِّ وَلٰکِنْ اَجُوْعُ یَوْمًا وَّاَشْبَعُ یَوْمًا فَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُکَ وَشَکَرْتُکَ وَاِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ اِلَیْکَ وَدَعَوْتُکَ	حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اختیار دیا کہ چاہوں تو میرے لئے مکہ کا کنکریلا میدان سونے کا بنا دیا جائے میں نے عرض کی میرے مالک! میں اسکی بجائے چاہتا ہوں کہ ایک دن بھوکا رہوں اور ایک دن سیر، جب میں سیر ہوں تو تیری حمد کروں اور شکر بجا لاؤں اور جب بھوکا رہوں تو تیرے سامنے گڑگڑاؤں اور تجھ سے دعا مانگوں
حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۳	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج یہ حدیث جامع ترمذی[۱] اور مسند احمد بن حنبل میں مذکور ہے[۲] تاہم ان میں حضرت فضیل بن عیاضؒ کا نام اسناد میں نہیں، چنانچہ محدث ابو نعیم اپنی کتاب حلیۃ الاولیاء میں لکھتے ہیں، کہ یہ روایت صرف علی بن یزید نے قاسم سے روایت کی ہے[۳]، البتہ اس مضمون کی دیگر روایات بعض کتب حدیث میں دیگر اسانید سے موجود ہیں[۴]۔"

درسِ عبرت:۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے دین کی تبلیغ کے لئے اپنے پیارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا، جو جناب صلی اللہ علیہ وسلم چاہتے حاصل ہو سکتا تھا، لیکن کثرتِ مال کو پسند نہ کیا، بلکہ جنگِ خیبر اور جنگِ حنین کی غنیمتیں حاصل ہوئیں صحابہ کو خوب مال و دولت تقسیم کیا، لیکن اپنے لئے وہی فقر و فاقہ کی زندگی پسند کی، حتیٰ کہ ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن اجمعین نے جب سونا و چاندی بانٹتے دیکھا، تو اپنے لئے زیورات اور عمدہ پارچات کا مطالبہ پیش کر دیا، اللہ تعالےٰ نے فوراً آیت اتار کر اس مطالبہ کو رد کر دیا، اور دولتِ ایمان اور صحبتِ پیغمبر پر اکتفا کا حکم دیا، اور جو اس طرزِ زندگی پر

---

۱ ترمذی کتاب الزھد ۲ مسند احمد ج ۵ ص ۲۵۴

۳ حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۳ ۴ حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قناعت نہ کرے اسے اپنے محبوب پیغمبر کے حبالۂ عقد سے خارج کرنے کی دھمکی دیدی ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا، وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝[1]	اے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات سے کہہ دیں کہ اگر تم دنیا کی آسائش والی زندگی اور زیب و زینت کا ارادہ رکھتی ہو متعہ (طلاق کے موقع پر دیا جانے والا جوڑا) دے کر تو آؤ میں تمہیں (اپنے نکاح سے) اچھے طریقے سے فارغ کر دوں، اور اگر تم اللہ کو اسکے رسول مقبول ؐ کو اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو بیشک اللہ تعالیٰ نے تم میں سے نیک عورتوں کیلئے بڑا اجر تیار کیا ہے ۔

اصل مقصد یہ تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل ایمان لذت عبادت اور شکرانۂ مال و دولت دونوں سے مستفید ہو سکیں، سیر ہو کر نہ کھانے سے عبادت میں سرور حاصل ہوتا ہے، خشوع و خضوع پیدا ہوتا ہے،

---

[1] سورۃ الاحزاب آیت ۲۸ - ۲۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی وجہ سے علماء و زہاد نے کم کھانے اور کبھی کبھی بھوکا رہنے کی ترغیب دلائی ہے، رمضان المبارک میں روزے رکھنے سے جہاں شوق عبادت پیدا ہوتا ہے وہاں بنی نوع انسان کے نانِ جویں کو ترسنے والے غرباء و مساکین کی حالتِ زار سے روشناس کر دیا گیا ہے، نیز بھوک کے بعد جو سیرابی و سیری حاصل ہو اس نعمت کی قدر ہر روز شکم پروری کرنے والے کو نصیب نہیں، مختلف شرائع میں فرضی و نفلی روزے اسی مقصد کیلئے مقرر کئے گئے ہیں۔

دنیا کی محبت میں جو جتنا پھنسا ہوگا
روئے گا وہ اُتنا ہی جب اُس سے جدا ہوگا
اس عالمِ فانی کی سمجھے گا حقیقت تُو
پیوست ترے من میں جب تیرِ قضا ہوگا
عاجزؔ تو ملے گا جب اِک طالبِ دنیا سے
درد اور فزوں ہوگا، زخم اور ہرا ہوگا

دنیا اور آخرت کا تقابل

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا الدُّنْیَا فِی الْآخِرَۃِ اِلَّا کَمَا یَجْعَلُ اَحَدُکُمْ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی مثال اس طرح ہے کہ جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں ڈالے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِصْبَعَهٗ فِی الْیَمِّ فَلْیَنْظُرْ بِمَ یَرْجِعُ ۱؎ اور باہر نکالے تو دیکھے کتنا پانی اسکے ساتھ واپس لوٹتا ہے

تخریج یہ حدیث کثرتِ طُرق سے مختلف کتب حدیث میں مذکور ہے، چنانچہ صحیح مسلم میں چھ طُرق سے ۲؎ جامع ترمذی میں ایک طریق سے ۳؎ ابن ماجہ میں ایک طریق سے ۴؎ اور مسند احمد بن حنبل میں کئی طُرق سے مذکور ہے ۵؎

درسِ عبرت دنیا اور آخرت کی کیا نسبت بیان ہو سکتی ہے "چہ نسبت خاک را با عالمِ پاک" کا مقولہ زبان زدِ عالم ہے، یہ سراسر محنت و مشقت اور وہ آرام و آسائش یہ کینہ و عداوت وہ محبت و مودت، یہ دارِ ظلمت و وحشت وہ نور و الفت اس وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا اور آخرت کا فرق واضح کرنے کے لئے مختلف مثالیں ذکر فرمائی ہیں، کبھی دنیا کی مثال درخت کے ڈھلتے والے سایہ میں آرام

۱؎ حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۷ ۲؎ صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۹۱-۳۹۲ کتاب الجنۃ ۳؎ جامع ترمذی ج ۲ ص ۵۶ کتاب الزھد باب ماجاء فی ھوان الدنیا علی اللہ
۴؎ ابن ماجہ کتاب الزھد باب مثل الدنیا
۵؎ مسند احمد ج ۴ ص ۲۲۹، ص ۲۳۰۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے والے مسافر ہے[1] کبھی بکری کے مُردہ بچہ سے[2] کبھی مچھر کے پر سے[3] کبھی قید خانہ سے ہے[4]

مآلِ زندگی دیکھا ہے جس کی چشمِ عبرت نے
وہ کب مانوس ہوتا ہے جہاں کے عیش و عشرت سے

ہزاروں کُشتۂ غم ہیں مآلِ عیش و عشرت پر
تجھے فرصت نہیں لیکن خیالِ عیش و عشرت سے

کبھی کوشش بھی کی ہے موت کے معنی سمجھنے کی
کبھی سوچا بھی ہے مقصد ہے کیا تیری ولادت سے

جما جن کے نہ دل پر نقش دنیا کی محبت کا
وہ اب دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں کس مسرت سے

ہوئی اصلاح گر تجھ سے نہ اپنے دل کی اے عاجزؔ
تو ناممکن ہے بچنا سختیِ روزِ قیامت سے

چمن میں گُل کی شگفتگی پہ تُو ہنس رہا ہے میں رو رہا ہوں
تو مستِ نکہت ہے میں حزیں ہوں یہ پھول یہ لالہ زار کب تک؟

ترا لڑکپن، تری جوانی، ترا بڑھاپا ہے درسِ عبرت
بتا کہ آخر ترے کسی حال کو رہا ہے قرار کب تک؟

اکیلا آیا ہے تُو جہاں میں اکیلا جائے گا تُو جہاں سے
بھلا تیرا ساتھ دینگے عاجزؔ یہ دوست یہ غمگسار کب تک؟

---

[1] ابن ماجہ ص ۳۱۲ باب مثل الدنیا [2] ابن ماجہ ص ۳۱۲ باب مثل الدنیا، ترمذی ج ۲ ص ۵۶ صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۱۵ [3] ابن ماجہ ص ۳۱۲ باب مثل الدنیا [4] ابن ماجہ ص ۳۱۲ باب مثل الدنیا ترمذی ج ۲ ص ۵۶، صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۱۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب الاذان

مؤذن اور امام کی ذمہ داریاں

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْاِمَامُ ضَامِنٌ وَّالْمُؤَذِّنُ اَمِیْنٌ اَرْشَدَ اللّٰهُ الْاَئِمَّةَ وَاَعَانَ الْمُؤَذِّنِیْنَ[1]

حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ امام ذمہ دار ہے، اور مؤذن امانت دار ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اماموں کو سیدھے راستے پر چلائے اور مؤذنوں کی امداد کرے۔

تخریج

یہ حدیث جامع ترمذی[2] اور مسند احمد[3] میں متعدد مرتبہ مذکور ہے، البتہ ترمذی کے ابتدائی الفاظ مذکورہ حدیث کے مطابق ہیں، لیکن آخری الفاظ اس طرح ہیں، اَللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ اے اللہ اماموں کی راہنمائی

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۱۸ [2] جامع ترمذی ج ۱ ص ـــ باب ماجاء ان الامام ضامن المؤذن مؤتمن "

[3] مسند احمد ج ۲ ص ۲۳۲، ص ۲۸۴، ص ۳۷۸، ص ۴۱۹، ص ۴۲۴، ص ۴۶۱، ص ۴۷۳، ص ۵۱۴، مسند احمد ج ۵ ص ۲۶۰ ج ۶ ص ۶۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِيْنَ فرما اور مؤذنوں کو معاف کردے

ماحول کا اثر بھی ہے اور اے خطیبِ قوم
بگڑی ہے قوم کچھ ترے طرزِ بیاں سے بھی

مسائل اس حدیث سے مندرجہ ذیل مسائل حاصل ہوتے ہیں"

۱- اذان بروقت کہنا ایک امانت ہے، اور مؤذن اس کا امین ہے"

۲- مؤذن ماتحت اور امام اس کا حاکم اور ذمہ دار ہے"

۳- جو مؤذن اپنی ڈیوٹی کو صحیح طریقہ سے اخلاص کے ساتھ نبھانے کی کوشش کرتا ہے، اس کے ساتھ اللہ کی طرف سے اعانت شامل ہوتی ہے"

گردنیں حشر میں اُن لوگوں کی اُونچی ہونگی جو مؤذن ہیں بصد شوق اذاں دیتے ہیں

درسِ عبرت سبحان اللہ امامت اور اذان کس قدر باعثِ عزت اور باعثِ برکت عہدے ہیں جن کے لئے محسنِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے دعائیں دی ہیں مؤذن بروقت اور باجماعت نماز ادا کرنے کی دعوت دیتا ہے، اور اس کی دعوت پر لبیک کہکر باجماعت نماز ادا کرنے والوں یا بروقت گھر میں نماز ادا کرنے والے معذور افراد کی عبادت میں اس کا بھی حصہ ہے، اور امام جس کی اقتدا میں نماز ادا کرنے والوں کو پچیس گنا یا ستائیس گُنا ثواب ملتا ہے، اس امام کو کس قدر زیادہ اجر وثواب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاصل ہوگا۔ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

واعظ کا اگر قول عمل کے ہو مخالف
سامع کی نظر میں ہے وہ اک ہرزہ سرائی

کِتَابُ الصَّلٰوۃ

ہوتی ہے دل کی دُور کثافت نماز سے
پاتے ہیں جسم و رُوح طہارت نماز سے

صف بندی

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ خَرَجَ اِلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا تَصُفُّوْنَ کَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِکَۃُ عِنْدَ رَبِّھِمْ؟ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِکَۃُ؟ قَالَ یُتِمُّوْنَ الصُّفُوْفَ الْمُتَقَدِّمَۃَ وَیَتَرَاصُّوْنَ

جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ایک دفعہ) گھر سے نکل کر ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تم فرشتوں کی طرح کیوں نہیں صف بندی کرتے صحابہ نے عرض کی اے اللہ کے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہمیں بتائیں کہ فرشتے کس طرح صفیں بناتے ہیں، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کہ وہ پہلے اگلی صفوں کو پورا کرتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِی الصَّفِّ [1] | ہیں، اور ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح مل کر کھڑے ہوتے ہیں (گویا سیمنٹ سے بنی ہوئی دیوار ہے)

شیرازہ ہو سکیگا نہ اس دیں کا منتشر
ملتا ہے درسِ نظم و جماعت نماز سے

تخریج یہ حدیث صحیح مسلم [2]، سنن ابی داؤد [3] نسائی [4] ابن ماجہ [5] اور مسند احمد [6] میں ہے

مذکورہ حدیث میں درج ذیل مسائل کی نشاندہی ہوتی ہے

۱۔ فرشتوں کی طرح سیدھی اور ملی ہوئی صفیں بنانی چاہئیں خصوصاً جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیں سیدھی کرنے (اور چونے گچ دیوار کی طرح ملی ہوئی صفیں بنانے) کا حکم بھی دیا ہے"

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اُقِیْمَتِ الصَّلٰوۃُ | حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک دفعہ) نماز

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۰

[2] صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۰۱ باب الامر بالسکون فی الصلوٰۃ الخ

[3] سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۹۶ باب تسویۃ الصفوف [4] سنن نسائی ۳ حاشیۃ السندی باب حث الامام علی رص الصفوف والمقاربۃ بینہا ج ص ۹۲ ص ۱۰۱

[5] ابن ماجہ ص ۷۱ باب اقامۃ الصفوف [6] مسند احمد ج ص ۹۸ ۔ مسند احمد ج ۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ وَتَرَاصُّوْا [1]

کی تکبیر کہی گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ صفیں درست کرو، اچھی طرح مل کر کھڑے ہو جاؤ۔

عَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ [2]

حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنی صفوں کو درست کر لو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں کینہ و عداوت پیدا کر دے گا"

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ فَاِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوْفِ مِنْ اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ [3]

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ صفیں سیدھی اور برابر کرو، پس بیشک صفوں کو برابر کرنا نماز قائم کرنے میں داخل ہے۔

---

[1] صحیح بخاری ج ۱ ص۱۰۱ باب اقبال الامام علی الناس عند تسویۃ الصفوف

[2] صحیح بخاری ج ۱ ص۱۰۰ باب تسویۃ الصفوف عند الاقامۃ وبعدھا

[3] صحیح بخاری ج ۱ ص۱۰۰ باب اقامۃ الصف من تمام الصلوٰۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درسِ عبرت

نماز باجماعت صف درست کرنے اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر نماز ادا کرنے سے اللہ کی طرف سے ثواب و برکات، کا نزول ہوتا ہے، اور شیطان کے فتنوں سے حفاظت ہوتی ہے، اسی طرح تمام اہلِ ایمان سے محبت اور الفت کا جذبہ اور فرشتوں جیسا اخلاص نصیب ہوتا ہے، اللہ ہمیں بھی عطا فرمائے آمین ۔

مومن کے رُوح و دل کی غذا ہے فقط نماز
مومن کے دل کو ملتی ہے لذّت نماز سے
بے شک نماز دینِ نبیؐ کا ستُون ہے
ہوتی ہے ترک ہر بُری عادت نماز سے
بے شک یہی کلید ہے قصرِ بہشت کی
وا ہوگا حشر میں درِ جنّت نماز سے
سَو جُرم سے بشر کو بچاتی ہے اِک نماز
ہوتی ہے ترک ہر بُری عادت نماز سے
نفرت ہے اُس بشر سے رسالتمآب کو
روزے سے جس کو عار ہے نفرت نماز سے
کوئی گدا ہو، میر ہو، سلطانِ وقت ہو
عاجز نہیں کسی کو بہ نیّت نماز سے

ایمان اور کفر میں فرق نماز سے ہے

حدثنا ابو احمد
ہمیں ابو احمد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد بن احمد بن اسحاق ثنا محمد بن عامر ثنا یحیٰی بن یحیٰی ثنا فضیل بن عیاض عن سلیمان بن مہران عن ابی سفیان عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ بَیْنَ الْکُفْرِ وَالْاِیْمَانِ اِلَّا تَرْکُ الصَّلٰوۃِ [1]

محمد بن احمد بن اسحاق نے حدیث سنائی اس نے کہا کہ ہمیں محمد بن عامر نے حدیث سنائی اس نے کہا ہمیں، یحییٰ بن یحییٰ نے حدیث سنائی اس نے کہا کہ ہمیں فضیل بن عیاض نے سنائی انہوں نے یہ حدیث سلیمان بن مہران سے حاصل کی انہوں نے ابوسفیان سے اور انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی اور حضرت جابرؓ نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کفر اور ایمان کے درمیان فرق صرف نماز چھوڑنا ہے

شرفِ سنگِ درِ یار جو بخشا مجھکو
کر سلیقہ بھی عطا ناصیہ فرسائی کا

تخریج یہ بہت مشہور حدیث ہے، جو کتبِ حدیث میں متعدد مرتبہ ذکر کی گئی ہے، صحیح مسلم میں دو مرتبہ مختلف سندوں سے [2] جامع ترمذی میں

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۱

[2] صحیح مسلم ج ۱ ص ۶۱ باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلوٰۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھ اسناد سے ہے[۱] اور اس کے علاوہ مزید دو صحابہ (حضرت انسؓ، حضرت عبداللہ بن عباسؓ) کی احادیث کا بھی حوالہ دیا گیا ہے[۲] ابوداؤد میں ایک سند کے ساتھ[۳] ابن ماجہ میں تین سند سے[۴] اور مسند احمد میں دو سندوں سے یہ حدیث مذکور ہے[۵] لیکن ان احادیث کی اسناد میں حضرت فضیل بن عیاضؒ کا نام نہیں، البتہ حلیۃ الاولیاء کی سند میں ان کا نام مذکور ہونے کے باعث ہم نے ذکر کیا ہے، اکثر اسانید میں موصوف کا نام مذکور نہ ہونے کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ محدثین کی اکثر تعداد ان حضرات پہ مشتمل ہے جو عرب، شام، خراسان مصر، وغیرہ سے تعلق رکھتے تھے۔ یا وہاں علم حدیث حاصل کرنے یا تبلیغ دین کے لئے پہنچے، حضرت فضیل بن عیاضؒ نے جوانی کے زمانہ میں توبہ کی اور علم حدیث صرف کوفہ سے ہی حاصل کیا، اس لئے جو اصحاب کوفہ یا عراق سے تعلق رکھتے تھے، انہی کی اسناد میں موصوف کا تذکرہ ہوتا ہے لیکن وہ حدیث مشہور ہونے کے باعث دیگر اساتذۂ حدیث کی معرفت دیگر علاقوں میں پھیل گئی ہے۔

[۱-۲] جامع ترمذی ج۲ ص۸۶ باب ماجاء فی ترک الصلوٰۃ

[۳] ابوداؤد ج۲ ص۲۴۳ باب فی رد الارجاء

[۴] ابن ماجہ ص۷۷ باب ماجاء فیمن ترک الصلوٰۃ

[۵] مسند احمد ج۳ ص۳۷۰، ص۳۸۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک کپڑے میں نماز

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فِیْ ثَوْبٍ مُّتَوَشِّحًا بِہٖ [1]

حضرت ابو سعید الخدریؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ایک کپڑے کو اپنے اوپر لپیٹ کر نماز پڑھ رہے تھے،

تخریج یہ حدیث بہت مشہور ہے، صحیح بخاری میں آٹھ مقامات پر متعدد اسانید سے مذکور ہے [2] صحیح مسلم میں بھی متعدد اسانید سے [3] ابو داؤد میں [4] ترمذی [5] ابن ماجہ [6] میں متعدد احادیث مذکور ہیں

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۲ [2] صحیح بخاری ج ۱ ص ۵۱ باب الصلوٰۃ فی الثوب الواحد ملتحفا بہ، صحیح بخاری ج ۱ ص ۵۳ باب الصلوٰۃ بغیر رداء، بخاری ج ۱ ص ۵۲ باب فی القمیص والسراویل الخ۔ بخاری ج ۱ ص ۵۱ عقد الازار فی الصلوٰۃ بخاری ج ۱ ص ۳۹ باب الغسل بالصاع ونحوہ، بخاری ج ۲ ص ۹۰۹ باب ماجاء فیما زعموا [3] صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۹۸ باب الصلوٰۃ فی ثوب واحد گیارہ احادیث [4] ابو داود ج ۱ ص ۹۲ باب الرجل یصلی فی قمیص واحد، [5] ترمذی [6] ابن ماجہ ص ۷۴، باب الصلوٰۃ فی الثوب الواحد چار احادیث،

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح مسند احمد[1] میں بھی کثیر اسناد سے مرقوم ہے. لیکن حضرت فضیل بن عیاضؒ کا نام کسی سند میں نہیں، غالباً اس کی وجہ بھی وہی ہے جو ہم نے سابقہ ابواب میں ذکر کی ہے. البتہ حلیۃ میں موصوف کا نام موجود ہے۔

نماز میں لباس حسب طاقت فرض ہے جس طرح امام بخاریؒ نے ایک باب اسی مقصد کے لئے قائم کیا ہے"

بابُ وُجُوبِ الصَّلٰوۃِ فِی الثِّیَابِ[2]

پھر قرآن مجید کی درج ذیل آیت سے استدلال کیا ہے،

خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ[4] ہر نماز کے وقت زینت (کپڑا) لازم پکڑو،

اس کے بعد مختلف احادیث سے اسی مسئلہ کو ثابت کیا ہے

اَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا یَطُوْفَ بِالْبَیْتِ عُرْیَانٌ[5] نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ کوئی شخص ننگے ہو کر بیت اللہ شریف کا طواف نہ کرے

درسِ عبرت

اللہ تعالےٰ نے انسان پر کس قدر احسان فرمایا ہے کہ اس کی

۳ے صحیح بخاری ج ۱ ص۵۱ ۴ے سورہ الاعراف آیت ۳۱

۵ے صحیح بخاری ج ۱ ص۵۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ستر پوشی کا انتظام فرمایا، جب جنت میں تھے تو جنتی لباس زیب تن کیا، اور جب دنیا میں انسان کو بھیجا گیا، اس وقت طرح طرح کے عجیب و غریب اور عمدہ لباس پیدا فرمائے اسی وجہ سے حدیث میں ہے کہ جب آدمی نیا لباس پہنے تو یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ	سب تعریفیں اللہ کے لئے
کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ	جس نے مجھے یہ کپڑا
وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ	پہنایا اور مجھے یہ کپڑا بغیر
غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ	قوت اور بغیر مشقت کے
وَلَا قُوَّۃٍ [1]	عطا کیا۔

دوسری حدیث میں الفاظ اس طرح ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ	سب تعریف اللہ کے لئے ہے
کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ	جس نے مجھے یہ (کپڑا) پہنایا،
عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ	جس سے اپنی ستر پوشی کرتا
فِیْ حَیَاتِیْ [2]	ہوں، اور اپنی زندگی میں
	مزین ہوتا ہوں

ابن ماجہ نے اس حدیث میں اس مذکورہ دعا کے بعد یہ بھی نقل کیا ہے۔

---

[1] ابوداؤد ج ۲ ص۵۵۸ کتاب اللباس

[2] ابن ماجہ، ص۲۶۳ باب مایقول الرجل اذا لبس ثوبا جدیدا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ عَمَدَ إِلَى	پھر نیا کپڑے پہننے والا شخص
الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ	اپنے پرانے یا اتارے ہوئے
أَوْ أَلْقَى فَتَصَدَّقَ	کپڑے کا قصد کر کے اسکو صدقہ
بِهِ كَانَ فِي كَنَفِ اللهِ	کر دے، تو زندگی میں اور فوت
وَفِي حِفْظِ اللهِ	ہونے کے بعد اللہ کی پناہ۔ اللہ
وَفِي سِتْرِ اللهِ	کی حفاظت اللہ کی پردہ پوشی
حَيًّا وَمَيِّتًا قَالَهَا	میں رہے گا۔ یہ الفاظ آنحضرت
ثَلَاثًا ۱؎	صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمائے

جماعت کے پاس سُنّتیں

عن أبي هريرة رضي	حضرت ابوہریرۃ سے روایت
الله عنه قَالَ قَالَ	ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى	علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کسی
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	فرض نماز کی تکبیر کہی جائے
إِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ	تو پھر اس فرض نماز کے سوا
فَلَا صَلٰوةَ إِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ ۲؎	کوئی نماز نہیں ہوتی۔

تخریج یہ حدیث نہایت مشہور احادیث میں سے ہے، اکثر محدثین نے اس حدیث کے الفاظ

۱؎ ابن ماجہ ص۲۶۳ حوالہ مذکورہ

۲؎ حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص۱۳۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے عنوان قائم کیا ہے۔ اور اس میں متعدد احادیث ذکر کی ہیں۔ چنانچہ صحیح بخاریؒ نے تین سندوں سے اس مسئلہ کو بیان کیا ہے[1] صحیح مسلم میں اس مسئلہ کے لئے نو احادیث ذکر کی ہیں، جن میں صرف مذکورہ حدیث کو پانچ اسناد سے ذکر کیا ہے[2] ابو داؤد نے اس حدیث کو پانچ سندوں سے بیان کیا ہے[3] جامع ترمذی نے اس حدیث کو مختلف اسانید سے ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے کہ یہ حدیث متعدد صحابہ سے مروی ہے جن میں چند صحابہ کے اسماء بھی تحریر کئے ہیں[4] ابن ماجہ نے اس حدیث کو دو سندوں سے اور اس مضمون کی دیگر متعدد احادیث نقل کی ہیں[5] اور مسند احمد میں بھی متعدد مقامات پر اس حدیث کو ذکر کیا ہے[6] لیکن اتفاق کی بات یہ ہے کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ کا نام ان مذکورہ اسانید میں موجود نہیں، صرف زیاد بن سعد کے واسطے سے

---

[1] صحیح بخاری ج ۱ ص ۹۱ اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبۃ

[2] صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۶۷ باب کراھیۃ الشروع فی النافلۃ بعد شروع المؤذن فی الاقامۃ [3] ابو داؤد ج ۱ ص ۱۸۰ باب اذا ادرک الامام ولم یصل رکعتی الفجر [4] ترمذی ج ۱ ص ۵۶ باب ما جاء اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبۃ [5] ابن ماجہ ص ۸۱-۸۲ باب ما جاء ان اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبۃ۔

[6] مسند احمد ج ۲ ص ۳۳۱، ص ۴۵۵، ص ۵۱۷، ص ۵۳۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ حدیث حضرت فضیل بن عیاض رحمہ اللہ کو ملی ہے، جس کو حلیۃ الاولیاء نے ذکر کیا ہے ¹

مسائل

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جماعت ہو رہی ہو تو علیحدہ سنتیں ادا کرنے کی بجائے جماعت کے ساتھ مل جانا چاہئے، جس طرح امام نووی نے شرح مسلم میں اس کی صراحت کی ہے ² البتہ صبح کی سنتوں کو ادا کرنے کے دو طریقے کتب حدیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، ۱- نماز صبح کے فرضوں کے بعد جگہ بدل کر یا سورج نکلنے کے بعد پڑھ لے

عن محمد بن ابراھیم	محمد بن قیس اپنے دادے قیس
عن جدہ قیس	سے روایت کرتے ہیں کہ ایک
قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ	دفعہ رسول اللہ صلی اللہ
صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ	علیہ وسلم (گھر سے) نکلے پھر تکبیر
وَسَلَّمَ فَاُقِیْمَتِ	کہی گئی اور میں نے آپ صلی اللہ
الصَّلٰوۃُ فَصَلَّیْتُ	علیہ وسلم کے ساتھ صبح کی نماز
مَعَهٗ الصُّبْحَ ثُمَّ	پڑھی، جب رسول اللہ صلی
انْصَرَفَ النَّبِیُّ صَلَّی	اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا
اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ	تو مجھے نماز پڑھتے ہوئے پایا

¹ حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۸ ² صحیح مسلم مع نووی ج ۱ ص ۲۴۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَوَجَدَنِیْ اُصَلِّیْ فَقَالَ مَهْلاً یَا قَیْسُ اَصَلٰوتَانِ مَعاً قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَمْ اَکُنْ رَکَعْتُ رَکْعَتَی الْفَجْرِ قَالَ فَلاَ اِذًا ؎	پھر فرمایا (میرے سلام پھیرنے کے بعد) اے قیس ٹھہر جا کیا دو نمازیں ایک ساتھ پڑھتے ہو. میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے صبح کی دو سنتیں نہیں پڑھی تھیں آپ نے فرمایا پھر کوئی حرج نہیں ،
عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ فَلْیُصَلِّهِمَا بَعْدَ مَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ ؎	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے فجر کی دو سنتیں نہیں پڑھیں اسے چاہیئے کہ سورج طلوع ہونے کے بعد انہیں پڑھے ،

درسِ عبرت

نماز فجر کی دو رکعتوں کی اہمیت ہے، کہ نماز سے پہلے پڑھنے کا

؎ ترمذی ج ۱ ص۵۷ باب ماجاء فیمن تفوتہ الرکعتان قبل الفجر یصلیھا بعد صلوۃ الصبح ؎ ترمذی ج ۱ ص۵۷ باب ماجاء فی اعادتھما بعد طلوع الفجر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثواب دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے زیادہ ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَکْعَتَا الْفَجْرِ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْہَا لہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صبح کی دو سنتیں دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہیں۔

جماعت میں کمزوروں کی رعایت

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ آخِرُ مَا عَہِدَ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلِّ بِاَصْحَابِکَ صَلٰوۃَ اَضْعَفِہِمْ فَاِنَّ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آخری بات جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے کہ اپنے مقتدیوں کو ان کے کمزور ترین کی طاقت کے مطابق نماز پڑھا، کیونکہ ان میں

لہ مسلم ج ۲ ص ۱۶۰ باب استحباب رکعتی سنۃ الفجر والحث علیہما وتخفیفہما والمحافظۃ علیہما وبیان ما یستحب ان یقرأ فیہما

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِیهِمُ الضَّعِیفَ وَالْکَبِیْرَ	کمزور، بوڑھے اور کام والے
وَذَا الْحَاجَةِ وَاتَّخِذْ	ہوتے بھی ہیں اور ایسا مؤذن
مُؤَذِّناً لَا یَأْخُذُ	مقرر کر جو اپنی اذان پہ
عَلٰی اَذَانِہٖ اَجْرًا [1]	تنخواہ نہ لینا ہو،

تخریج یہ حدیث ابن ماجہ[2]، مسند احمد[3] میں مختلف اسانید سے مذکور ہے، اور صحیح مسلم میں بھی موجود ہے[4]

مسائل: اس حدیث میں دو مسئلے ذکر کئے ہیں.

ا۔ امام کو چاہیئے کہ کمزور اور کام کاج والے مقتدیوں کا لحاظ رکھے، اور ضرورت کے مطابق نماز میں ذرا تخفیف بھی کر دے۔ یہی بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن رض ابی العاص کو تاکید کے ساتھ ارشاد فرمائی۔ جو اسی مذکورہ روایت کے راوی بھی ہیں،

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ	حضرت عثمان بن ابی العاص رض سے
اَبِی الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ	روایت ہے کہ بیشک نبی اکرم
عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی	صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	کہ تو اپنی قوم کا امام ہو جا، وہ

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۴

[2] ابن ماجہ ص ۷۱ باب امر الائمہ بتخفیف الصلوٰۃ

[3] مسند احمد ج ۳ ص ۲۹۹

[4] صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۱۸ باب امر الائمۃ بتخفیف الصلوٰۃ بتمام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ لَهُ أُمَّ قَوْمَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئاً قَالَ أُدْنُهْ فَجَلَّسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِي صَدْرِي بَيْنَ ثَدْيَيَّ ثُمَّ قَالَ تَحَوَّلْ فَوَضَعَهَا فِي ظَهْرِي بَيْنَ كَتِفَيَّ ثُمَّ قَالَ أُمَّ قَوْمَكَ فَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَإِنَّ فِيهِمُ الْمَرِيضَ وَإِنَّ فِيهِمْ ذَا الْحَاجَةِ فَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ

صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۰۸ باب امر الائمۃ بتخفیف الصلوٰۃ بتمام

کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی کہ میں اپنے دل میں کوئی شے پاتا ہوں (گھبرا جاتا ہوں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قریب ہو جا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے سامنے بٹھالیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہتھیلی میرے سینے میں میری چھاتیوں کے درمیان رکھی، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوسری طرف بدل جا، پھر آنجناب ﷺ نے میری پشت پر میرے کندھوں کے درمیان اپنا ہاتھ رکھا اسکے بعد پھر جناب رسالتمآب ﷺ نے فرمایا کہ تو اپنی قوم کا امام ہو جا جو شخص کسی قوم کو جماعت کرائے اُسکو چاہئے کہ تخفیف کیا کرے، کیونکہ اس قوم میں بوڑھے بھی ہیں، مریض بھی ہیں اور اُن میں کام والے بھی ہیں، ہاں جب تم میں سے کوئی شخص اکیلا نماز پڑھے۔ پھر وہ جس طرح چاہے نماز پڑھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو بھی یہی تاکید کی بلکہ سخت الفاظ فرمائے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيْدُ أَنْ تَكُوْنَ فَتَّانًا يَا مَعَاذُ إِذَا صَلَّيْتَ بِالنَّاسِ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى [1]

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے معاذ کیا تو فتنہ باز بننے کا ارادہ کرتا ہے، جب تو لوگوں کو جماعت کرائے سورت والشمس اور سورت الاعلیٰ پڑھا کر۔

صحیح بخاری میں ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے پہلے عشاء کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جماعت کے ساتھ پڑھی، پھر اپنی قوم کے پاس جا کر عشاء کی نماز میں سورت بقرہ پڑھی، جس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ڈانٹ پلائی تھی اور فرمایا کہ اوساط مفصل کی سورتوں (سورۃ البروج سے البینۃ تک) میں سے پڑھا کرو۔

دوسرا مسئلہ ایسا مؤذن مقرر کرو، جو تنخواہ نہ لیتا ہو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

---

[1] ابن ماجہ صـ۷۰ باب من ام قوما فلیخفف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور دیگر مؤذنین کے مشاہرات مقرر فرمائے تھے، جس سے معلوم ہوتا ہے، کہ مؤذن اذان کو صرف اُجرت اور مزدوری ہی نہ شمار کرتا ہو، بلکہ وہ اللہ کی رضا کے لئے اذان کہے اور لوگ اللہ کی رضا کے لئے تعاون کریں تو جائز ہے۔

درسِ عبرت اذان کی بہت فضیلت مذکور ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَنْ اَذَّنَ سَبْعَ سِنِیْنَ مُحْتَسِبًا کُتِبَتْ لَہٗ بَرَاءَۃٌ مِّنَ النَّارِ[1]	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے سات سال تک ثواب کی خاطر اذان کہی، اسکے لئے جہنم کی آگ سے برئیت لکھ دی جاتی ہے۔

رکوع وسجود سے سیدھے کھڑے نہ ہونے والے کی نماز قبول نہیں۔

حدثنا ابوبکر الآجری وعلی بن ھارون	ہمیں حدیث سنائی ابوبکر آجری اور علی بن ہارون نے

---

[1] ترمذی ج ۱ ص ۲۹ باب ماجاء فی فضل الاذان، جامع ترمذی ج ۱ ص ۳۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قالا ثنا جعفر بن محمد الفريابي ثنا قتيبة بن سعيد ثنا فضيل بن عياض عن الاعمش عن عمارة بن عمير عن ابي معمر عن ابن مسعود رضي الله عنه قال قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلوٰةٌ لَا يُقِيْمُ الرَّجُلُ فِيْهَا صُلْبَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ [1]

دونوں نے کہا کہ ہمیں حدیث سنائی جعفر بن محمد فریابی نے اس نے کہا کہ ہمیں حدیث سنائی قتیبہ بن سعید نے اس نے کہا کہ ہمیں حدیث سنائی فضیل بن عیاض ؒ نے انہوں نے یہ حدیث اعمش سے حاصل کی، انہوں نے عمارۃ بن عمیر سے انہوں نے ابو معمر سے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جس شخص نے رکوع اور سجود سے اٹھکر اپنی کمر سیدھی نہ کی اسکی نماز قبول نہیں ہوگی۔

اس مضمون کی بہت سی احادیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں، جامع ترمذی میں ایک باب اسی عنوان سے ہے باب ماجاء فی من لا یقیم صلبہ فی

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرکوع والسجود اس کے تحت ابومسعود انصاریؓ کی روایت سند کے ساتھ ذکر کی گئی ہے، اور حضرت انسؓ ابوہریرہؓ رفاعہ قرظیؓ اور علی بن شیبانؓ کی احادیث کا حوالہ دیا گیا ہے[1] امام ترمذیؒ نے اہلِ علم کا فتویٰ ذکر کیا ہے کہ کمر سیدھی نہ کرنے والے شخص کی نماز فاسد ہو جاتی ہے[2] چنانچہ صحیح بخاری میں درج ذیل حدیث مذکور ہے،

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوْعَهُ وَلَا سُجُوْدَهُ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مَا صَلَّيْتَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ لَوْ مُتَّ مُتَّ عَلٰى غَيْرِ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ[3]	حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع اور سجود پورا نہیں کرتا تھا، جب اس نے نماز پوری کی تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے کہا کہ تو نے نماز نہیں پڑھی اور میرا خیال یہ ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اگر تو اسی حالت میں فوت ہو جاتا تو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے بغیر فوت ہوتا

---

[1] ترمذی ج ۱ ص۳۶ [2] ترمذی ج ۱ ص۳۶

[3] صحیح بخاری ج ۱ ص۵۶، صحیح بخاری ج ۱ ص۱۰۹ "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکثر محدثین نے رکوع سے اٹھنے کے بعد اچھی طرح کھڑے ہونے اور اس حالت میں کچھ دیر ٹھہرنے اور دعا پڑھنے کے ابواب باندھے ہیں اس حالت میں دعائیں ذکر کی ہیں، امام بخاری نے یہ باب قائم کیا ہے"

بَابُ الطُّمَأْنِيْنَةِ حِيْنَ يَرْفَعُ رَاسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ[1]

جب آدمی رکوع سے سر اٹھائے اس وقت اطمینان کے ساتھ کھڑے ہونے کا بیان) اس کے تحت مندرجہ ذیل احادیث نبوی ذکر کی ہیں"

قَالَ اَبُوْحُمَيْدٍ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَوٰى حَتّٰى يَعُوْدَ كُلُّ فَقَارٍ مَكَانَهٗ[2]

حضرت ابو حمید (الساعدی) نے کہا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے اٹھے اور سیدھے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ تمام اعضاء (جوڑ) اپنی اپنی جگہ آ گئے۔

عَنْ ثَابِتٍ قَالَ كَانَ اَنَسٌ يَنْعَتُ لَنَا صَلٰوةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُصَلِّيْ فَاِذَا رَفَعَ رَاسَهٗ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز اس طرح پڑھتے تھے کہ جب رکوع

---

[1] صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۱۰ [2] بخاری ج ۱ ص ۱۱۰ باب مذکور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الرُّكُوْعِ قَامَ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ نَسِيَ ۱؎	سے سر مبارک اٹھاتے تھے تو اتنی دیر کھڑے رہتے تھے کہ ہم (اپنے دل میں) کہتے کہ (شاید) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے ہیں۔
عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رُكُوْعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُجُوْدُهُ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيْبًا مِّنَ السَّوَاءِ ۲؎	حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع اور سجدہ، اور رکوع سے اٹھنے اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا وقت قریباً برابر ہوا کرتا تھا
عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يُرِيْنَا كَيْفَ كَانَ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	حضرت ابو قلابہ کہتے ہیں کہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہمیں جناب رسالتآب صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز (پڑھ کر) دکھایا کرتے تھے، ایک دفعہ نماز فرضی کا وقت نہ تھا

۱؎ بخاری ج ۱ ص ۱۱۳ باب مذکور ۲؎ بخاری ج ۱ ص ۱۱۳ باب مذکور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَذَاكَ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلٰوةٍ فَقَامَ فَأَمْكَنَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَمْكَنَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهٗ فَانْتَصَبَ هُنَيْئَةً [1]	وہ اٹھے اور اطمینان سے قیام کیا پھر رکوع کیا اور اطمینان سے رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا، اور کچھ دیر تک کھڑے رہے،

درسِ عبرت اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کے تمام ارکان بڑے اطمینان کے ساتھ اور پورے خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنے چاہئیں تاکہ نماز اللہ کے ہاں صحیح معنی میں نماز ثابت ہو اور قبول کی جائے۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتِنَا وَصِيَامَنَا وَجَمِيْعَ عِبَادَاتِنَا (آمین)

نماز میں سلام کہنے کی فضیلت

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا فِي الصَّلٰوةِ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ قَبْلَ عِبَادِهٖ اَلسَّلَامُ	حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ ہم جب نماز میں (تشہد میں) بیٹھتے تو کہا کرتے تھے کہ بندوں کی طرف سے اللہ پر سلامی ہو، جبرائیل پر سلام ہو، میکائیل

---

[1] بخاری ج ۱ ص ۱۱۳ باب مذکور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی جِبْرَائِیْلَ السَّلَامُ
عَلٰی مِیْکَائِیْلَ فَعَلَّمَنَا
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
التَّشَہُّدَ فَقَالَ اِنَّ
اللّٰہَ ہُوَ السَّلَامُ
السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ
قَالَ اَبُوْ وَائِلٍ فِیْ
حَدِیْثِ عَبْدِ اللّٰہِ
عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قُلْتَہَا
اَصَابَتْ کُلَّ عَبْدٍ
صَالِحٍ فِی السَّمَاءِ
وَالْاَرْضِ وَقَالَ
اَبُوْ اِسْحَاقَ فِیْ حَدِیْثِ
عَبْدِ اللّٰہِ اِذَا قُلْتَہَا
اَصَابَتْ کُلَّ مَلَکٍ مُقَرَّبٍ
اَوْ نَبِیٍّ مُرْسَلٍ
اَوْ عَبْدٍ صَالِحٍ
اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ

پر سلام ہو پھر ہمیں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد سکھایا
اور فرمایا کہ اللہ تو خود سلام
(سلامتی دینے والا) ہے (تم
اس طرح کہا کرو) کہ سلام ہم
پر ہو اور اس کے نیک بندوں
پر ہو، ابو وائل نے عبداللہ
بن مسعود سے اس طرح
روایت کیا ہے کہ نبی اکرم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب
تو یہ الفاظ کہے گا تو زمین و آسمان
میں تمام نیک بندوں کو سلام
پہنچ جائے گا، ابو اسحاق نے
حضرت عبداللہ بن مسعود سے
اس طرح بیان کیا ہے کہ جب
تو یہ الفاظ کہے گا تو تمام
مقرب فرشتوں اور اللہ کے
بھیجے ہوئے نبیوں اور نیک
بندوں کو سلام پہنچ جائے گا،
(پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
یہ پڑھا) میں اس بات کی گواہی دیتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ [1]	ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں، کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندہ اور اس کے رسول ہیں،

تخریج یہ حدیث صحیح بخاری [2]، ابوداؤد [3]، ابن ماجہ [4] وغیرہ میں مذکور ہے، اور متعدد اسانید سے منقول ہے

سہوِ کاتب حلیۃ الاولیاء کی مذکورہ حدیث میں کاتب سے سہو ہونے کے باعث مذکورہ حدیث سے کچھ عبارت حذف ہوگئی ہے، چنانچہ ابوداؤد، ابن ماجہ اور صحیح بخاری کی روایات سے بھی اس مقام پر سہو ہونے کی تائید ہوتی ہے، کیونکہ وہاں حدیث کی پوری عبارت تمام کتبِ احادیث میں مذکور ہے، چنانچہ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ کے بعد اور اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا کے درمیان میں عبارت حذف ہے، وہ محذوف عبارت یہ ہے،

وَاِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ	جب تم میں سے کوئی شخص نماز

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۱۴-۱۱۵، [2] بخاری ج ۱ ص ۱۱۵ باب التشهد فی الاٰخرة [3] ابوداؤد ج ۱ ص ۱۳۹ باب التشهد [4] ابن ماجہ ص ۶۴ باب ماجاء فی التشهد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ[1]

پڑھے تو پھر کہے کہ سب زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں صرف اللہ کے لیئے ہیں، اے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں

درسِ عبرت

سلامتی اور تندرستی، رحمت و برکت سب اللہ کی طرف سے ہیں اور اسی سے سوال کرنا چاہیئے، حتیٰ کہ جبرائیل اور میکائیل ہمیشہ تندرست اور صحیح سلامت رہنے والے فرشتے ہیں، لیکن سلامتی دینے والے وہ بھی نہیں ہیں، جس طرح کہ اس حدیث میں وضاحت کر دی گئی ہے۔

کرمانی شارح بخاری نے اس کی وضاحت یوں فرمائی ہے۔

حَاصِلُهٗ اَنَّ مَا تَقُوْلُوْنَ عَكْسُ مَا يَجِبُ فَاِنَّ كُلَّ سَلَامَةٍ وَرَحْمَةٍ لَهٗ وَمِنْهُ وَهُوَ مَالِكُهَا وَمُعْطِيْهَا[2]

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ جو تم کہتے ہو وہ اسکے برعکس ہے جو کہنا لازم ہے کیونکہ بلاشبہ تمام سلامتیاں اور رحمتیں اور برکتیں اللہ کی طرف سے ہوتی ہیں، اور اللہ کے قبضہ اور اختیار میں ہوتی ہیں وہ ان کا مالک اور وہی ان کا عطاء کرنے والا ہے

---

[1] بخاری ج ا صفحہ ۱۱۵، ابوداود ج ا صفحہ ۱۳۹، ابن ماجہ صفحہ ۶۴ [2] کرمانی شرح بخاری بحوالہ حاشیہ صحیح بخاری مولانا احمد علی سہارنپوری ج ا صفحہ ۱۱۵ حاشیہ ۳۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام انبیاء بھی اللہ سے سلامتی اور صحت کی دعا کرتے تھے۔
حضرت ابراہیم علیہ السلام فرماتے ہیں،

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ [1]
میں جب بیمار ہوتا ہوں تو وہی (اللہ تعالیٰ) مجھے شفا بخشتا ہے۔

حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا ہے

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ [2]
اے میرے پروردگار مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

اِس سے معلوم ہوتا ہے، ہر مصیبت اور مشکل کے وقت اللہ سے کشادگی کی دعا کرنی چاہیئے۔ اور جب اس سے دعا خلوصِ نیت کے ساتھ کی جائے تو وہ شرفِ قبولیت بخشتا ہے،

جتنی مصیبتیں تھیں میرے سر سے ٹل گئیں!
میں نے جو سر لگایا تیرے سنگِ در کے ساتھ

اِک میں کہ رہا تیری اطاعت سے گریزاں
اِک تو کہ بنایا مرا ہر کام ہمیشہ،

---

[1] قرآن مجید سورۃ ۲۶ الشعراء آیت ۸۰

[2] قرآن مجید سورۃ ۲۱ الانبیاء آیت ۸۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب عید الاضحیٰ

حدثنا محمد بن علی	ہمیں حدیث سنائی ہے محمد بن
بن جیش واحمد	علی بن جیش اور احمد بن ابراہیم
بن ابراهیم الکندی	کندی نے ان دونوں نے کہا
قالا ثنا احمد بن	ہے کہ ہمیں حدیث سنائی احمد
ابی عوف ثنا	بن ابی عوف نے اس نے کہا
عبد اللہ بن ابی	کہ ہمیں حدیث سنائی ہے
عمیر القواریری ثنا	عبداللہ بن ابی عمیر قواریری
فضیل بن عیاض	نے اس نے کہا کہ ہمیں حدیث
عن منصور عن	سنائی فضیل بن عیاض نے
الشعبی عن البراء بن	یہ حدیث حاصل کی حضرت
عازبٍ عَنِ النبیؐ	براء بن عازب سے روایت
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ	ہے آپ نے فرمایا جس نے
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ	نمازِ عید سے پہلے قربانی ذبح
ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوۃِ	کر دی وہ دوبارہ اور قربانی
فَلْیُعِدِ الذَّبَحَ [1]	ذبح کرے"

تخریج یہ حدیث بہت مشہور ہے بلکہ ہو سکتا ہے کہ حدِ تواتر تک ہی پہنچ جائے کیونکہ

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۵ - ۱۲۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ تقریباً تمام کتبِ حدیث میں متعدد مقامات پر متعدد اسانید سے مذکور ہے، چنانچہ صحیح بخاری میں دس مقامات پر [1] صحیح مسلم میں اٹھارہ احادیث [2] نسائی ابن ماجہ میں بھی مختلف سندوں کے ساتھ اس حدیث کو ذکر کیا گیا ہے،

لیکن کسی سند میں مجھے فضیل بن عیاضؒ کا نام نہیں ملا، البتہ حلیۃ ابی نعیم میں مذکور ہونے کے باعث درج کیا گیا ہے واللہ اعلم بالصواب ،، اس کی وجہ بھی وہی معلوم ہوتی ہے جو ہم نے قبل ازاں بیان کر دی ہے،

اس حدیث سے یہ مسئلہ ثابت ہوا کہ عید الاضحیٰ کی نماز سے پہلے قربانی ذبح کرنا جائز نہیں، اور اگر کسی شخص نے عمداً یا غلطی سے عید سے پہلے قربانی ذبح کر دی ہے تو اس کی قربانی صحیح نہیں، بلکہ اُسے دوبارہ قربانی ذبح

---

[1] صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۳۰ باب الاکل یوم النحر، صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۳۲ التکبیر للعید، صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۳۳ باب استقبال الامام الناس، صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۳۴ باب کلام الامام، صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۳۴ دو سندوں کے ساتھ، صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۳۲ باب سنۃ الاضحیۃ، صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۳۲ باب ما یشتھی من اللحم یوم النحر، صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۳۳ باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابی بردۃ الخ، صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۳۴ باب الذبح بعد الصلوٰۃ، صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۳۴ باب من ذبح قبل الصلوٰۃ وغیرہ [2] صحیح مسلم ج ۲ ص ۱۶۱، ۱۶۳

[3] ابن ماجہ ص ۲۳۵-۲۳۴ باب النہی عن ذبح الاضحیۃ قبل الصلوٰۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنا ضروری ہے۔"

درسِ عبرت سبحان اللہ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا نام ہی دین ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سنت کی مخالفت میں کوئی کام کیا جائے، تو وہ اللہ کے ہاں قابلِ قبول نہ ہوگا"

سرتابیِٔ فرمانِ محمدؐ ارے توبہ! اللہ کا فرمان ہے فرمانِ محمدؐ!
دولت ہو کہ اولاد ہو، دل ہو کہ جگر ہو عاجز کی ہر اک چیز ہے قربانِ محمدؐ

کتاب الجمعۃ

وقتِ جمعہ

حدثنا سلیمان بن احمد ثنا موسیٰ بن ہارون حدثنا احمد بن عبدۃ ثنا فضیل بن عیاض عن حمید عن أنس قال كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

ہمیں سلیمان بن احمد نے حدیث سنائی اس نے کہا کہ ہمیں موسیٰ بن ہارون نے حدیث سنائی اس نے کہا کہ ہمیں احمد بن عبدہ نے حدیث سنائی اس نے کہا کہ ہمیں فضیل بن عیاضؒ نے حدیث سنائی اور انہوں نے یہ حدیث حمید سے اس نے حضرت انس سے حاصل کی ہے کہ حضرت انس کہتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ پڑھتے اور پھر واپس آکر قیلولہ (دوپہر کا سونا) کرتے تھے

حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج یہ حدیث ان احادیث میں سے ہے جو مختلف سندوں کے ساتھ کتب حدیث میں مذکور ہیں، چنانچہ صحیح بخاری میں چار مقامات پر منقول ہے[1] صحیح مسلم میں چار احادیث ہیں[2] جامع ترمذی میں دو احادیث ذکر کی گئی ہیں[3] ابن ماجہ میں ایک حدیث درج کی گئی ہے[4]

درسِ عبرت خطبۂ جمعۃ المبارک اور نمازِ جمعہ مسلمان کے لئے بے حد متبرک امور میں سے ہیں، جس سے مسلمان کے دل میں نورِ معرفت پیدا ہوتا ہے، اور ترکِ جمعہ سے دل میں نفاق جاگزین ہو جاتا ہے اور تین جمعے چھوڑنے سے آدمی منافق بن جاتا ہے. جس طرح کہ کتبِ حدیث سے ثابت ہے "

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت محمد بن عمروؓ فرماتے ہیں، کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد

---

[1] بخاری ج ۱ ص۱۲۳ باب وقت الجمعہ، صحیح بخاری ج ۱ ص۱۲۸ باب اذا تفیت الصلواۃ تین احادیث "

[2] صحیح مسلم ج ۱ ص۳۱۳ کتاب الجمعہ چار احادیث

[3] جامع ترمذی ج ۱ ص۶۹ باب فی القائلۃ یوم الجمعۃ دو احادیث ایک اصالۃ ایک اشارۃ [4] ابن ماجہ ص۷۹ باب وقت الجمعۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهٖ [1]	ہے کہ جو شخص تین جمعے سستی کی وجہ سے چھوڑتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مُہر لگا دیتا ہے۔

غسلُ یومِ الجمعہ

حدثنا محمد بن حمید حدثنا محمد بن الحسن بن بدینا ثنا محمد بن جعفر حدثنا فضیل بن عیاض عن صفوان بن سلیم عن عطاء بن یسار عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ	ہمیں حدیث سنائی ہے، محمد بن حمید نے اس نے کہا ہمیں حدیث سنائی محمد بن حسن بن بدینا نے اس نے کہا کہ ہمیں حدیث سنائی محمد بن جعفر نے اس نے کہا کہ ہمیں حدیث فضیل بن عیاضؒ نے اس نے حدیث حاصل کی صفوان بن سلیم سے اس نے عطاء بن یسار سے اس نے حضرت ابوسعید خدریؓ سے اس نے کہا کہ رسول اللہ

---

[1] جامع ترمذی ج ۱ ص ۶۶ باب ما جاء فی ترک الجمعۃ من غیر عذر
ابوداود ج ۱ ص ۱۵۱ باب التشدید فی ترک الجمعۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ غُسْلُ يَوْمِ	صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى	کہ جمعہ کے دن کا غسل سب
كُلِّ مُحْتَلِمٍ[1]	بالغ لوگوں پر واجب ہے"

تخریج: یہ حدیث صحیح اسناد کے ساتھ متعدد کتبِ حدیث میں مذکور ہے صحیح بخاری[2] صحیح مسلم[3] میں متعدد احادیث ہیں۔ ابن ماجہ[4] اور مسند احمد میں[5] بھی روایات مذکور ہیں۔

اس لفظ کے علاوہ دیگر الفاظ بھی منقول ہیں، جن میں غسلِ یوم الجمعہ کا حکم دیا گیا ہے"

مسائل: جمعہ کے دن کا غسل مستحب اور افضل ہے واجب اور فرض نہیں، کیونکہ خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد احادیث میں اس کی وضاحت کی ہے

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ	حضرت سمرہ بن جندب
جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ	فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۸ [2] صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۲۱ باب الغسل یوم الجمعہ، صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۲۲-۱۲۳

[3] صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۰۰ کتاب الجمعہ"

[4] ابن ماجہ ص ۷۸ باب ماجاء فی الغسل یوم الجمعہ [5] مسند احمد ج ۱ ص ۲۶۸،

مسند احمد ج ۲ ص ۴۷، ص ۵۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ [1]

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن وضوء کیا تو یہ کافی ہے اور خوب ہے اور جس شخص نے غسل کیا پس غسل افضل ہے،

درسِ عبرت دین کے ہر کام میں دنیاوی اور اخروی دونوں فوائد ہوتے ہیں، جمعہ کے دن غسل کرنے میں صفائی اور طہارت بھی ہے جس سے لوگوں کے اجتماع میں نفاست اور زینت ہے اور سُنّتِ نبویؐ کے ارادے اور نیت سے غسل کرنے سے اُس پر ثواب و برکات اور بُلند درجات بھی حاصل ہونگے انشاء اللہ

کتاب المساجد

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دُعا

حدثنا محمد بن ابراھیم ہمیں حدیث سنائی محمد بن ابراہیم

---

[1] جامع ترمذی ج ۱ صـ۶۵ باب فی فضل الغسل یوم الجمعۃ، ابن ماجہ صـ۷۶ باب ماجاء فی الرخصۃ فی ذالک۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدثنا اسحاق بن احمد الخزاعی ثنا محمد بن زنبور حدثنا فضیل بن عیاض عن محمد بن عجلان عن سعید بن ابی سعید المقبری عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَخَذَ کَعْبٌ بِیَدِیْ فَقَالَ خُذْ مِنِّیْ اثْنَتَیْنِ اِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَاِذَا خَرَجْتَ فَصَلِّ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقُلْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ،

حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۸-۱۳۹

نے اس نے کہا کہ ہمیں حدیث سنائی اسحاق بن احمد خزاعی نے اس نے کہا کہ ہمیں حدیث سنائی محمد بن زنبور نے اس نے کہا کہ ہمیں حدیث سنائی فضیل بن عیاضؒ نے انہوں نے یہ حدیث حاصل کی محمد بن عجلان سے انہوں نے سعید بن ابی سعید مقبری سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے فرمایا کہ حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا کہ مجھ سے دو چیزیں سیکھ لو (وہ یہ ہیں) کہ جب تو مسجد میں داخل ہو تو پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج پھر یہ دعا پڑھ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب تو مسجد سے نکلے تو پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور پھر یہ دعا پڑھ اے اللہ تو شیطان سے میری حفاظت فرما،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسجد میں ٹھہرنے کو سمجھتا ہے منافق
اک قیدِ گراں گوشۂ زنداں سے زیادہ
مومن کے یہ ایماں کی علامت ہے کہ اُس کو
مسجد میں سکوں ملتا ہے بُستاں سے زیادہ

تخریج اس مضمون کی احادیث مختلف سندوں سے مختلف صحابہؓ سے روایت کی گئی ہیں صحیح مُسلم میں تین سندوں سے مذکور ہے، لیکن اس میں حضرت کعب رضی اللہ عنہ کے حضرت ابو ہریرہؓ کے ہاتھ پکڑنے کا ذکر نہیں [1] جامع ترمذی میں ایک سند کو مفصل اور تین کو اشارۃً بیان کیا گیا ہے [2] ابن ماجہ میں تین اسانید سے مذکور ہے [3]، لیکن مسجد سے نکلنے کے الفاظ کسی میں مذکور نہیں اور کچھ الفاظ میں کمی بیشی ہے البتہ مسجد سے نکلتے وقت یہ الفاظ منقول ہیں،

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ — اے اللہ میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے،

مسائل اس حدیث میں مسجد میں داخل ہوتے اور خارج ہونے کی دعائیں منقول ہیں اور

---

[1] صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۶۸ باب ما یقول اذا دخل المسجد
[2] جامع ترمذی ج ۱ ص ۴۲ باب ما یقول عند دخوله المسجد
[3] ابن ماجہ ص ۵۶ باب الدعاء عند دخول المسجد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے درود شریف پڑھے، اور پھر دعائیں وہ یہ ہیں،

مسجد میں داخل ہونے کی دعا، درود شریف کے بعد یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ [1]

اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلنے کی دعا۔ درود شریف کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ [2]

اے اللہ میرے گناہ معاف فرما دے، اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے

یہ دعا بھی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ [3]

اے اللہ میں تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

درس عبرت سبحان اللہ کس مناسبت سے دعائیں سکھائی گئی ہیں، مسجد میں داخل ہوتے وقت رحمت کی دعا اور مسجد سے خارج ہوتے

---

[1] ابن ماجہ ص۵۶ باب الدعاء عند دخول المسجد

[2] ابن ماجہ ص۵۶ باب الدعاء عند دخول المسجد

[3] صحیح مسلم ج ۱ ص۲۴۸ باب مایقول اذا دخل المسجد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت فضل والے مال کی دُعا اور ساتھ ساتھ حصولِ بخشش کی دُعا بھی ہے"

درود شریف کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ قَالَ دَفَعْنَا اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ اَطْیَبُ شَیْءٍ نَفْسًا فَقُلْنَا لَہٗ فَقَالَ وَمَا یَمْنَعُنِیْ وَاِنَّمَا خَرَجَ جِبْرَائِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ آنِفًا فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّہٗ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَّمَحَا عَنْہُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ وَّرَدَّ عَلَیْہِ مِثْلَ مَا قَالَ[1]

حضرت ابوطلحہ سے روایت ہے کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ کی طبیعت بہت اچھی تھی (بڑے ہشاش بشاش تھے) ہم نے آپ سے عرض کی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں کیوں خوش نہ ہوں۔ ابھی ابھی جبرائیل میرے پاس سے نکل کر گئے ہیں، انھوں نے مجھے خبر دی کہ جس شخص نے مجھ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایک دفعہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس برائیاں اس کی مٹا دیتا ہے، اور اُس پر اُسی طرح جواب دیتا ہے۔

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳، صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۱۵ باب التشہد فی الآخرۃ ابن ماجہ ص ۶۵ باب ماجاء فی التشہد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسائل اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف کی بڑی فضیلت ہے۔"

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا[1]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ایک دفعہ مجھ پر درود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔"

دوسری حدیث میں درود شریف کے الفاظ کی وضاحت ہے،

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اَلَا اُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ

حضرت کعب بن عجرۃ کہتے ہیں کیا تمہیں ایک تحفہ نہ دوں (چنانچہ فرمانے لگے) (ایک دفعہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے عرض کی ہم آپ کو سلام کہنا تو جانتے ہیں آپ پر درود کس طرح بھیجیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم یہ کہا کرو، اے اللہ

---

[1] صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۹۵ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُصَلِّیْ عَلَیْكَ قَالَ	درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ
قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ	علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ	جس طرح تو نے رحمتیں بھیجی
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ	ہیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی	اور ان کی آل پر، بیشک تو
اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ	تعریف شدہ بزرگ ہے
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ	اے اللہ تو برکت بھیج حضرت
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی	محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ	اور آپ کی آل پر جس طرح
کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی	تو نے برکت بھیجی حضرت
اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ	ابراہیم علیہ السلام پر اور
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ	ان کی آل پر بیشک تو تعریف
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ"	شدہ بزرگ ہے۔

درسِ عبرت

جس ذاتِ پاک نے اُمت کو بے شمار فضائل و مناقب سے نوازا، اور جس کی وجہ سے اُمتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سب اُمتوں سے بہتر اُمت کہلائی، اُس ذات پر یہ اُمت اگر درود اور سلام نہ بھیجے تو کس قدر حق ناشناسی ہوگی۔ نیز درود بھیجنے میں صرف حق ادائی ہی نہیں۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کی بے حد وحساب رحمتوں اور برکتوں کا حصول بھی ہے اور انسانی گناہوں کی بخشش اور درجات کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلندی بھی ہے"

دیدۂ و دل قربانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
وجہِ سکون ارمانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
حکمِ خدا فرمانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سبحان اللہ شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نازشِ کُل وہ، شمعِ سُبُل وہ، رہبرِ کُل وہ فخرِ رُسل وہ
ہر خوبی شایانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نام میں اعلیٰ کام میں بالا، سب سے نرالا، کملی والا
دامنِ حق دامانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
دل میں لگن ہو، لب پہ سخن ہو، رُوح مگن ہو، طیبہ وطن ہو
عاجزؔ نغمہ خوانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب الصدقات

صدقہ کی فضیلت

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَۃٍ مَخْطُوْمَۃٍ فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نکیل والی اونٹنی لے کر آیا اور کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ اونٹنی میں نے اللہ کے راستہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذِهِ النَّاقَةُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ لَكَ بِهَا سَبْعُمِائَةِ نَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ فِي الْجَنَّةِ[1]

میں [illegible]ے دی ہے، تو جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسکے بدلے جنت میں سات سو نکیل والی اونٹنیاں ملیں گی۔

مسائل

اس حدیث سے یہ مسئلہ ثابت ہوا کہ جو شخص دنیا میں جس قدر صدقہ کرے گا قیامت کے دن اسے اس سے سات سو گنا وہ شی ملے گی، اور یہ مسئلہ قرآن سے بھی وضاحت کے ساتھ ثابت ہے، بلکہ سات سو گنا سے بھی زیادہ اسے دیا جائے گا۔

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ[2]

ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں ایک دانہ کی مانند ہے، جس نے سات بالیاں اگائیں اور ہر بالی میں سو دانے ہیں، اور اللہ تعالےٰ جس کیلئے چاہتا ہے اس سے بھی بڑھا دیتا ہے، اور اللہ تعالیٰ بڑے وسیع رزق والا اور بڑے علم والا ہے۔

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۱۶ [2] البقرہ ۲ آیت ۲۶۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسائل اس حدیث سے زکوٰۃ کے علاوہ نفلی صدقہ کی فضیلت ثابت ہوتی ہے، اور ہر آدمی کے اخلاص کی نسبت سے اس کے ثواب میں زیادتی ہوتی ہے۔ کم از کم ثواب دس درجہ زیادہ ملے گا، اور زیادہ سے زیادہ حد نہیں ہے اسی وجہ سے اللہ نے سات سو درجہ زیادہ کہنے کے بعد پھر زیادہ دینے کا بھی وعدہ فرمایا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَ دِرْهَمٌ مِائَةَ اَلْفِ دِرْهَمٍ فَقَالَ رَجُلٌ وَكَیْفَ ذَاكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ لَهٗ مَالٌ كَثِیْرٌ اَخَذَ مِنْ عُرْضِهٖ مِائَةَ اَلْفِ دِرْهَمٍ تَصَدَّقَ بِهَا وَرَجُلٌ لَیْسَ لَهٗ اِلَّا دِرْهَمَانِ فَاَخَذَ	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک درہم ایک لاکھ درہم سے بڑھ جاتا ہے، ایک آدمی نے عرض کی اے اللہ کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیونکر ہوگا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یوں گویا ہوئے کہ ایک شخص کے پاس بہت سا مال ہے، اس نے اس مال میں سے ایک لاکھ درہم لئے اور صدقہ کر دئے لیکن ایک آدمی ایسا ہے کہ اسکے پاس صرف دو درہم ہیں اس نے ان میں سے ایک درہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَخَذَهُمَا فَتَصَدَّقَ	لیا اور صدقہ کر دیا اس حدیث
بِهٖ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ	کو نسائی ابن خزیمہ اور ابن حبان
وَابْنُ خُزَیْمَةَ وَابْنُ	نے اپنی صحیح میں روایت کیا
حِبَّانَ فِیْ صَحِیْحِهٖ	ہے اور امام حاکم نے بھی اس
وَالْحَاکِمُ وَقَالَ	حدیث کو نقل کیا ہے، اور پھر
صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ	کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح مسلم
مُسْلِمٍ [1]	کی شرطوں کے مطابق صحیح ہے

ہے مال وہی تیرا جو کھا لیا خود تُو نے
یا راہِ خدا میں جو خود تُو نے دیا ہو گا،

حضرت عبداللہؓ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اس آیت میں ثواب کی زیادتی اس شخص کے لئے بیان کی گئی ہے جو اخلاصِ نیت کے ساتھ اللہ کی رضا کے لئے صدقہ کرتا ہے، اسی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے اس آیت کے آخر میں یہ فرمایا ہے، کہ اللہ جس کے لئے چاہے ثواب اس سے بھی بڑھا دیتا ہے۔

درسِ عبرت

سبحان اللہ، اللہ کی کس قدر فیاضی اور کرم نوازی ہے کہ مال بھی اللہ کا دیا ہوا ہے، اور پھر اس مال سے جو شخص اللہ کی رضامندی کی خاطر اپنے ہم جنس بنی نوعِ انسان کو

---

[1] الترغیب والترہیب ج ۱ ص۴۴۲ مترجم ۲؎ صفوۃ التفاسیر ج ۱ ص۱۶۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ حصہ صدقہ کر دے تو اللہ کے ہاں اس قدر مقبول و منظور ہو جاتا ہے، کہ اسے ہزاروں نہیں لاکھوں درجہ بڑھا کر اللہ اس کا ثواب عطا فرمائے گا، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنے ان بندوں میں شمار فرمائے جو اس کی رضا کے لئے اپنا تن من دھن سب کچھ قربان کرنے کو سعادت تصور کرتے ہیں

سائل تیرا محسن ہے سن اے صاحب دولت
کر صدقہ تو پیش اس کو بڑے عجز و ادب سے

کتاب الحج

طواف میں کلام کرنے کا حکم

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلطَّوَافُ بِالْبَیْتِ صَلٰوۃٌ اِلَّا اَنَّ اللّٰہَ اَحَلَّ فِیْہِ الْمَنْطِقَ فَمَنْ نَطَقَ فِیْہِ فَلَا یَنْطِقُ اِلَّا بِخَیْرٍ	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بیشک نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ بیت اللہ شریف کا طواف کرنا نماز کی مانند ہے، مگر اللہ نے اس میں کلام کرنا حلال اور جائز کر دیا ہے، پس جو شخص کچھ کلام کرنا چاہے وہ صرف نیکی اور بھلائی کی بات ہی کرے

ل حلیۃ الاولیاء ج ا ص ۱۲۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طواف کیا ہے طواف کا لفظی معنی چکر لگانا اور گھومنا ہے۔ اور شریعت کی اصطلاح میں طواف درج ذیل امور کے مجموعہ کا نام ہے، جو شخص بیت اللہ شریف کے پاس جائے اور حجر اسود سے بیت اللہ شریف کے گرد چکر لگانے کی ابتداء کرے، اور اسی جگہ پر اپنے چکر کی انتہا کرے اس طرح سات چکر لگائے اور دو نفل وہاں ادا کرے اس کا نام ایک طواف ہے

مسائل بیت اللہ شریف کے گرد طواف کرنے کو نماز کے مانند قرار دیا گیا ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں نماز والی تمام شرائط پوری کرنا ضروری ہوگا، حتیٰ کہ وضو بھی ضروری ہوگا، البتہ بعض شرائط میں فرق کر دیا گیا ہے، وہ یہ ہے کہ نماز میں کلام کرنے کی اجازت نہیں طواف میں جائز ہے، ممنوع اوقات میں نماز منع ہے لیکن طواف جائز ہے، نماز میں بیت اللہ شریف کی طرف متوجہ ہونا ضروری ہے، لیکن طواف میں یہ شرط نہیں۔

درسِ عبرت اللہ کے گھر کے گرد طواف کرنا دراصل اللہ کے حکم کی تعمیل ہے اور اس کی شانِ جلالت کے گرد اپنی عاجزی اور کمزوری کا اظہار کرنا ہے اور فقیرانہ لباس بلکہ کفن نما چادروں میں ملبوس ہو کر اللہ کے گھر کے آستانہ پہ حاضری دینا، سجدہ ریز ہونا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اپنی بے بسی اور بے چارگی کا اعتراف کرتے ہوئے چکر لگانا اللہ کو اس قدر محبوب عمل ہے، کہ اس سے انسان اس طرح گناہوں سے پاک اور صاف ہو جاتا ہے جس طرح اپنی پیدائش کے دن وہ گناہوں کی آمیزش سے مبرا تھا۔

جس جواں قسمت کے سینے میں ہے عزمِ تامِ حج
مل ہی جاتی ہے اُسے پھر دولتِ اکرامِ حج
حج ہے رکنِ عظیم اسلام کا مثلِ نماز
آئے ہیں قرآن میں مثلِ نماز احکامِ حج
بعد از تعمیرِ بیت اللہ خلیل اللہ نے
سب سے پہلے اہلِ عالم کو دیا پیغامِ حج
سرفرازی حج کی ملتی ہے صرفِ مال سے
باغِ جنت اور ہے رضوانِ حق انعامِ حج
گر نہ ہو پھر معصیت آلودہ دامانِ حیات
ایک حاجی کے لئے عاجز ہے یہ انعامِ حج

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (آل عمران ۱۴۷)

اے اللہ ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمارے کاموں میں ہماری زیادتیوں سے درگذر فرما، اور ہمیں ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرما اور کافروں کے خلاف ہماری امداد فرما (آمین)

فوجی کا مکہ معظمہ میں داخل ہونا

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللہُ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰى رَأْسِهٖ مِغْفَرٌ	روایت ہے کہ بیشک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن جب مکہ معظمہ میں داخل ہوئے تو آپ کے سر مبارک پر خود (لوہے کی ٹوپی) تھی۔

مسائل مکہ معظمہ میں داخل ہونے کے آداب اور مسائل میں سے ایک یہ ہے کہ جو شخص بیت اللہ شریف کی زیارت کیلئے آئے، خواہ حج کے لئے یا عمرہ کے لئے وہ احرام باندھ کر داخل ہو۔

احرام کیا ہے صرف دو چادریں زیب تن کرے کہ ایک چادر تہبند کے طور پر اور دوسری کندھوں پر ڈالے اور سر ننگا رہے، البتہ عورتیں اپنے سلے ہوئے کپڑے ہی پہنیں لیکن رنگ شوخ نہ ہو اور چہرہ پر نقاب نہ لٹکائیں البتہ غیر محرم کا سامنا ہو جائے تو چادر کا پلو چہرہ پر لٹکا لیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ اس موقع پر حالتِ جنگ میں داخل ہوئے تھے، اور اللہ کے پاک گھر کو کفر و شرک کی پلیدی سے آزاد کرانے کے لئے آئے تھے، اس لئے جناب حالتِ احرام میں نہ تھے۔

درسِ عبرت ایک وہ وقت جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس امن والے شہر کو چھوڑنے پر کفار نے مجبور کر دیا تھا، اور رسول اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم رات کی تاریکی میں چھپ کر ہجرت کر رہے ہیں،

عمرہ کے لئے مکہ جانا

عَنِ ابْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ بَعْضِ عُمَرِہٖ مَکَّۃَ وَھُمْ یَرَوْنَہٗ وَنَحْنُ نَسْتُرُہٗ [1]	حضرت ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی عمرے میں مکہ معظمہ میں داخل ہوئے کہ لوگ آپ کو دیکھنے کی کوشش کرتے تھے ہم آپکو گھیرے میں لئے ہوئے تھے
لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ وَاَنْتَ حِلٌّ بِھٰذَا الْبَلَدِ ، سورت البلد ۱ – ۲	نہیں بات وہ نہیں جو منکرین کہتے ہیں میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں اور اے مخاطب تو بھی اس شہر میں رہتا ہے۔
اس موقع پر آیت وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا [2] تلاوت کی تھی۔	اے میرے رب مجھے داخل کیجیو داخل کرنے کے وقت خوبی کے ساتھ اور مجھے نکالتے وقت خوبی کے ساتھ نکالیو اور مجھے اپنے پاس سے غلبہ دیجیو (اپنی نصرت کے ساتھ ملا ہوا) ۔

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۹ [2] الاسراء آیت ۸۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آٹھ سال بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شاہانہ شان وشوکت سے دس ہزار جاں نثاروں کے ہمراہ فتح کا علم لہراتے ہوئے مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، اور عفو وکرم سے کام لیتے ہوئے اپنے جانی دشمنوں کو عام معافی کا اعلان کیا، اور خود اپنے ساتھ دو آزاد کردہ غلاموں (حضرت بلالؓ، اسامہ بن زیدؓ) اور کلید بردارِ کعبہ (عثمان بن ابی طلحہ حجبی) کو لیکر خانہ کعبہ کے اندر داخل ہو کر دو نفل شکرانہ ادا کرتے ہیں۔ اور تمام علاقہ بتوں اور شرکیہ رسوم سے پاک کرتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَۃِ الْمَقْبُوْلَتَیْنِ (آمین)

استطاعت جس میں بھی ہے حجِّ بیت اللہ کی
فرض ہے اُس پر کہ وہ لائے بجا احکامِ حج
حشر کے دن تک رہے گا اس کے نشّہ میں وہ مست
زندگی میں پی لیا اِک بار جس نے جامِ حج

حج کے آداب

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ ھٰذَا الْبَیْتَ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کہ جس شخص نے حج کیا، اور (دوران حج) جنسی خواہش پوری نہیں کی،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجَعَ كَيَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ، لے

اور نہ ہی کسی گناہِ کبیرہ کا ارتکاب کیا، وہ واپس اس طرح لوٹے گا جس طرح وہ اپنی والدہ کے پیٹ سے نکلا تھا"

قبولیت والے حج کے لئے شرط یہ ہے کہ حاجی کوئی ناجائز کام نہ کرے، بلکہ جن جائز کاموں کی ان ایام کے علاوہ دوسرے دنوں میں اجازت ہے، ان میں سے بھی بعض امور کو ممنوع کر دیا گیا ہے، تاکہ بندے کی بندگی اور غلامی کا امتحان کیا جائے، البتہ اس حدیث میں صرف دو امور کی ممانعت کا ذکر ہے، ان میں سے ایک ہمیشہ کے لئے ممنوع ہے، وہ ہے گناہ کبیرہ، اور دوسرا کام جنسی خواہشات کا پورا کرنا، بیوی کے علاوہ کسی عورت کے ساتھ اس کام کا کرنا ہمیشہ حرام ہے، لیکن اپنی بیوی کے ساتھ ایام احرام کے علاوہ اگرچہ جائز ہے، البتہ احرام باندھنے کے ایام میں منع کر دیا گیا ہے، خواہ حج کیلئے احرام باندھا گیا ہو یا عمرہ کا احرام ہو، اس مسئلہ پر تمام محدثین اور فقہاء کا اتفاق ہے، صحابہ وتابعین ان مسائل پر متفق ہیں"

درسِ عبرت :- آدمی کا گناہوں سے پاک

لے حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۱۲۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور صاف ہونا اور جہنّم سے آزاد ہو جانا سب سے بڑی خوش قسمتی اور سب سے بڑی کامیابی ہے، جس طرح خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے۔

وَمَنْ زُحْزِحَ	جو شخص آگ سے دُور کر دیا
عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ	گیا اور جنّت میں داخل کر دیا
الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ	گیا، وہ کامیاب ہو گیا۔

آل عمران ۱۸۵

اور مذکورہ حدیث سے معلوم ہوتا ہے، جو شخص حج کے دوران ممنوع کاموں سے پرہیز کرے اس کے گناہ اس طرح معاف ہو جاتے ہیں، جس طرح اس کی پیدائش کے دن وہ گناہوں سے پاک صاف تھا، بشرطیکہ اس کے ذمّہ حقوق العباد (بندوں کے حقوق) نہ ہوں، کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے حقوق معاف کر دیتا ہے۔ لیکن بندوں کے حقوق کی معافی بندوں کے معاف کرنے سے ہوتی ہے۔

اہلِ دولت، دولت ایماں سے ہیں جو مالا مال\
جان و دل سے وہ بجا لاتے ہیں کُل احکامِ حج\
قدر کی راتیں ہیں سب راتوں میں جیسے بہترین\
ہیں یونہی ایّام میں افضل ترین ایّامِ حج

www.KitaboSunnat.com

حج کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ — حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ وَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ

(نسائی)

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے حج کیا، اور دورانِ حج نہ ازدواجی گناہ کیا اور نہ ہی کسی دوسرے کبیرہ گناہ کا ارتکاب کیا وہ شخص جب حج سے واپس لوٹتا ہے تو گناہوں سے اس طرح پاک ہوجاتا ہے گویا کہ وہ آج اپنی ماں کے ہاں پیدا ہوا ہے

مسائل

حج اسلام کا اہم رکن ہے، صاحب استطاعت پر فرض ہے، اور نفلی حج کرنے والا گناہوں سے پاک وصاف ہوجاتا ہے، اور اُس کے نامۂ اعمال میں اس قدر ثواب لکھا جاتا ہے، کہ اللہ اسے قیامت کے دن بلند درجات پر فائز فرمائے گا۔ اللھم اجعلنا منھم ووفقنا لہ۔

لیکن اس کے لئے شرط یہ ہے کہ پورا سفر حج ہر قسم کے گناہوں سے مبرّا ہو، تکبیر وتہلیل سے سرشار ہو حتیٰ کہ دورانِ احرام جائز خواہشاتِ نفسانی اور جائز جنگ وجدال اور جھگڑوں سے کلّی اجتناب ہو، قرآن مجید میں بھی اس کی تاکید کی گئی ہے۔

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ حج کے مہینے معلوم ہیں، پس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ البقرہ ۱۹۷

جو شخص ان میں حج کو اپنے اوپر لازم کر لے، پس نہ ازدواجی ملاپ ہو نہ کوئی گناہ ہو اور نہ ہی کسی قسم کا جھگڑا ایام حج میں ہو۔

کتاب الجہاد

جہاد میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہے

عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قِيلَ وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ الْأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ [1]

حضرت عروۃ بارقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک بھلائی باندھ دی گئی ہے (صحابہ کی طرف سے) سوال کیا گیا جناب یہ کیا بھلائی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اجر اور غنیمت

مسائل جہاد اسلام کے بنیادی مسائل میں سے ہے، اس کی مشروعیت پر ایمان رکھنا ضروری اور اس کا وقت آنے پر اس میں عملی حصہ

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لینا فرض ہے۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مِّنْ اَصْلِ الْاِیْمَانِ اَلْکَفُّ عَمَّنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا تُکَفِّرْہُ بِذَنْبٍ وَلَا تُخْرِجْہُ مِنَ الْاِسْلَامِ بِعَمَلٍ وَّالْجِہَادُ مَاضٍ مُّنْذُ بَعَثَنِیَ اللّٰہُ اِلٰی اَنْ یُّقَاتِلَ آخِرُ اُمَّتِی الدَّجَّالَ لَا یُبْطِلُہٗ جَوْرُ جَائِرٍ وَّلَا عَدْلُ عَادِلٍ وَّ الْاِیْمَانُ بِالْاَقْدَارِ[1]

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزیں ایمان کی بنیاد ہیں، ۱- اس شخص کو قتل کرنے سے رک جانا جس نے کلمہ لا الٰہ الا اللہ پڑھ لیا ہے، کسی آدمی کو اس کے گناہ کی وجہ سے کافر نہ کہہ اور نہ اس کو اسلام سے نکال ۲- جہاد اس وقت سے شروع ہے جب سے اللہ نے مجھے نبی بنایا ہے، اور اس وقت تک جاری رہے گا جب تک اس امت کا آخری آدمی دجال سے جہاد کرے گا، اس جہاد کو کسی ظالم کا ظلم ختم کر سکتا ہے، اور نہ کسی عادل کا عدل روک سکتا ہے ۳- تقدیر پر ایمان لانا۔

اے مردِ مجاہد تو بڑھا چل تو بڑھا چل
یہ سیلِ رواں دیکھ نہ وہ کوہِ گراں دیکھ

---

[1] ابو داؤد ج ۱ ص ۳۴۳ باب فی الغزو مع ائمۃ الجور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب رکھ ہی دیا تو نے قدم راہِ وفا میں
اب رنج والم دیکھ نہ اب سُود و زیاں دیکھ
اس طرح تو ہر قوّتِ باطل کو کچل دے
باقی نہ رہے اُس کا کہیں نام و نشاں دیکھ
ہے جامِ شہادت تیرے پینے کی فقط دیر
وہ سامنے عاجز ہے درِ باغِ جناں دیکھ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُکَ بِرَأْسِ الْاَمْرِ کُلِّہٖ وَعَمُوْدِہٖ وَذِرْوَۃِ سَنَامِہٖ قُلْتُ بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأْسُ الْاَمْرِ الْاِسْلَامُ وَعَمُوْدُہُ الصَّلٰوۃُ وَذِرْوَۃُ سَنَامِہِ الْجِھَادُ[1]

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں تجھے دین کے سَر اور ستون اور کوہان کی خبر دوں، میں نے عرض کی کیوں نہیں (ضرور خبر دیجئے) اے اللہ کے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ارشاد فرمایا اُس کا سَر تو اسلام ہے اُس کا ستون نماز ہے اور اُس کی کوہان جہاد ہے۔"

دوسری حدیث میں جہاد چھوڑنے پر ذِلت و رُسوائی مُسلّط ہونے کا ذکر ہے۔

---

[1] ترمذی ج ۲ ص۸۶ باب ماجاء فی حرمۃ الصلوٰۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا تَبَایَعْتُمْ بِالْعِیْنَةِ[1] وَاَخَذْتُمْ بِاَذْنَابِ الْبَقَرِ وَرَضِیْتُمْ بِالزَّرْعِ وَتَرَکْتُمُ الْجِهَادَ سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَیْکُمْ ذُلًّا لَا یَنْزِعُهٗ حَتّٰی تَرْجِعُوْا اِلٰی دِیْنِکُمْ[2]	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جب تم "بیع عینۃ" کرنا شروع کر دو گے، اور بیلوں کی دُمیں پکڑ لو گے اور کھیتی باڑی میں مصروف ہو جاؤ گے اور اسی پر راضی ہو جاؤ گے، اور جہاد چھوڑ دو گے اس وقت اللہ تعالیٰ تم پر ایسی ذلت مُسلط کر دے گا جو اس وقت تک نہیں اتارے گا جب تک تم اصل دین کی طرف نہ آ جاؤ گے

[1] یہ سُود خوروں نے ایجاد کی ہے، مثلاً زید عمرو کے ہاتھ ایک تھان ایک مہینہ کی میعاد پر بیچے، پھر آٹھ روپیہ نقد دے کر وہ تھان عمرو سے خرید لے"۔

سر بکف، آجاؤ پھر میدان میں بہر جہاد
تیغ کے سائے میں جنّت جان کر آگے بڑھو
غیرتِ ایماں کو عاجز کفر للکارے اگر
نوجوانو، اپنے سینے تان کر آگے بڑھو

[2] ابوداود ج ۲ صفحہ ۴۹ باب فی النہی عن العینۃ، مسند احمد ج ۳ صفحہ ۴۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ بَیْعُ الْعِیْنَۃِ اس بیع کو کہتے ہیں، کہ کوئی شخص اپنا مال ادھار پر معین مدت کے لئے فروخت کرے، پھر اس مدت گذرنے سے پہلے اس سے کم قیمت پر دوبارہ خرید لے۔ یہ بیع ناجائز ہے کیونکہ اس میں سود پایا جاتا ہے۔

ایک حدیث میں اس سے زیادہ وعید اور سختی کا ذکر ہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَّاتَ وَلَمْ یَغْزُ وَلَمْ یُحَدِّثْ نَفْسَہٗ بِغَزْوٍ مَّاتَ عَلٰی شُعْبَۃٍ مِنْ نِفَاقٍ [1]	حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص فوت ہو گیا اور اس نے (ساری زندگی) جہاد نہیں کیا، اور نہ ہی اس کے دل میں جہاد کرنے کا خیال اور ارادہ آیا تو وہ شخص نفاق کی ایک قسم کی حالت میں فوت ہوا۔

دل میں اگر ہے جامِ شہادت کی آرزو
تیغ و تیر بدن پہ سجا کر بڑھے چلو
عاجزؔ یہ جسم و جاں تو امانت خدا کی ہے
راہِ خدا میں ان کو لُٹا کر بڑھے چلو

[1] ابوداود ج ۱ ص ۳۳۹ باب کراھیۃ ترک الغزو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب الامارۃ

خلیفہ کا قریشی ہونا

عَنْ بُکَیْرِ الْجُزَیْرِیِّ	حضرت بکیر جریری اور انصار کے
وَنَفَرٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ	کچھ آدمیوں سے روایت ہے
فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ	(ایک دفعہ) جناب رسول اکرم صلی
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ	اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، ہم
وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ کُلُّ	میں سے ہر شخص
رَجُلٍ مِّنَّا یُوَسِّعُ	اپنے پہلو کی جگہ کو خالی کرنے لگا
اِلٰی جَنْبِہٖ رَجَاءَ	اس امید پر کہ جناب اسکے پاس
اَنْ یَّجْلِسَ اِلَیْہِ	بیٹھ جائیں، حتیٰ کہ آنحضرت صلی
حَتّٰی قَامَ عَلَی	اللہ علیہ وسلم دروازے پر کھڑے
الْبَابِ وَاَخَذَ	ہوگئے، اور دروازے کے
بِعِضَادَتَیْہِ فَقَالَ	دونوں بازودں کو پکڑ لیا پھر
الْاَئِمَّۃُ مِنْ قُرَیْشٍ	فرمایا کہ تمام امام (امیرالمومنین)
وَلِیْ عَلَیْکُمْ حَقٌّ	قریش میں سے ہوں گے اور تم
عَظِیْمٌ وَّلَھُمْ مِّثْلُ	پر میرا بہت زیادہ حق ہے، اور
ذٰلِکَ مَافَعَلُوْا	اسی طرح ان کا حق تم پر ہے
ثَلَاثًا اِذَا اسْتُرْ	جب تک وہ یہ تین کام کرتے
حِمُوْا رَحِمُوْا وَاِذَا حَکَمُوْا	رہیں، ۱۔ جب ان سے رحم کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَدَلُوْا وَاِذَا عَاهَدُوْا وَفَوْا فَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ ذَالِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ "۔ ؎۱

اپیل کی جائے، تو رحم کریں، ۲۔ جب فیصلہ کریں تو انصاف کریں، ۳۔ جب معاہدہ کریں تو پورا کریں، پس ان میں سے جو شخص اس طرح نہ کرے گا، اس پر اللہ، اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو "

مسائل

اس حدیث میں امیر المومنین اور رعایا یعنی حاکم اور محکوم کے حقوق کی طرف اشارہ کیا گیا، اور خلیفۃ المسلمین کے انتخاب کی وجہ ترجیح ذکر کی گئی ہے "۔

امیر کا رعایا پر حق

امیر المومنین کے حقوق کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حقوق سے تشبیہ دی ہے، چونکہ مسلمانوں کا امیر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جانشین ہوتا ہے، اس وجہ سے اپنے سیاسی اور انتظامی حقوق کے ساتھ امیر المومنین کے حقوق کو تشبیہ دی گئی ہے ایک حدیث میں اس کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے "۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک رسول

؎۱ حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَی اللّٰہَ وَمَنْ اَطَاعَ اَمِیْرِیْ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ وَمَنْ عَصٰی اَمِیْرِیْ فَقَدْ عَصَانِیْ [1]

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس شخص نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، اور جس شخص نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس شخص نے میرے امیر کی نافرمانی کی، اس نے میری نافرمانی کی"۔

حقیقت میں وہی سرگشتۂ جامِ محبت ہے
ہو ظاہر جس کے قول و فعل سے طاعت محمدؐ کی
رضائے حق محمدؐ کی اطاعت سے عبارت ہے
سمجھ لے اس حقیقت کو تو اے اُمتِ محمدؐ کی

زباں عاجز قلم معذور توصیف محمدؐ میں
ہے کتنی ماورائے این و آں عظمت محمدؐ کی

ایک حدیث میں اس کی مزید تاکید اور وضاحت کردی گئی ہے"

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

---

[1] صحیح بخاری ج ۲ صـ۱۰۵۷ باب قول اللہ تعالیٰ اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا اَحَبَّ وَ فِيمَا كَرِهَ مَالَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فَاِذَا اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ [1]

نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان آدمی پر ضروری ہے کہ وہ امام کی مکمل فرمانبرداری کرے اپنے پسندیدہ اور ناپسندیدہ امور میں شریعت کی نافرمانی کا نہ ہو اور جب خلاف شرع حکم دیا اُس میں فرمانبرداری نہیں ہے۔

رعایا کی شکایات سننا

عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ مُعَاوِيَةَ ضَرَبَ عَلَى النَّاسِ بَعْثًا فَخَرَجُوا فَرَجَعَ اَبُو الدَّحْدَاحِ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ اَلَمْ تَكُنْ خَرَجْتَ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک لشکر کچھ لوگوں پر حملہ کرنے کے لئے بھیجا جب وہ لشکر والے شہر سے باہر نکلے تو حضرت ابو الدحداح واپس لوٹ آئے حضرت معاویہ رضی

[1] صحیح بخاری ج ۲ ص ۱۰۵۷، باب السمع والطاعۃ للامام مالم تکن معصیۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعَ النَّاسِ؟ قَالَ
بَلٰی وَلٰكِنْ سَمِعْتُ
مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰه عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
حَدِیْثًا فَاَحْبَبْتُ اَنْ
اَضَعَهٗ عِنْدَكَ مَخَافَةَ
اَنْ لَّا تَلْقَانِیْ
سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ
یَا اَیُّهَا النَّاسُ مَنْ
وُّلِّیَ مِنْكُمْ اَمْرًا
فَحَجَبَ بَابَهٗ عَنْ
ذِیْ حَاجَةٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ
حَجَبَهُ اللّٰهُ اَنْ
یَّلِجَ بَابَ الْجَنَّةِ
وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْیَا
نَهْمَتَهٗ حَرَّمَ اللّٰهُ
عَلَیْهِ جِوَارِیْ فَاِنِّیْ
بُعِثْتُ بِخَرَابِ
الدُّنْیَا وَلَمْ اُبْعَثْ

اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کیا
آپ لشکر کے ساتھ نہیں گئے تھے
انہوں نے جواب دیا کہ کیوں نہیں
لیکن (بات یہ ہے) میں نے ایک
حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنی تھی، میں نے پسند کیا کہ
آپ تک بھی پہنچا دوں مبادا کہ
آپ سے دوبارہ ملاقات نہ ہو
سکے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
فرماتے تھے، اے لوگو تم میں سے
جس شخص کو مسلمانوں کے
معاملات کا نگران بنایا گیا ہو
پھر اس نے مسلمانوں کے
ضرورت مند لوگوں سے اپنا
دروازہ بند کر دیا، اللہ تعالیٰ
اس کو جنت کے دروازہ میں
داخل ہونے سے روک دے
گا، اور جس شخص نے دنیا کو اپنی
پسندیدہ خواہش بنا لیا اللہ تعالیٰ
اس کا میرے پڑوس میں رہنا حرام
کر دے گا، بیشک مجھے دنیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِعِمَارَتِهَا	اجاڑنے کیلئے بھیجا گیا ہے
حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۰	اور مجھے دنیا آباد کرنے کے لئے نہیں بھیجا گیا۔

دغا ہے، مکر ہے، دھوکہ ہے شان و شوکت دنیا
ندامت ہے، خسارہ ہے مآل الفت دنیا
وہ جنّت کی کسی نعمت کی بو تک بھی نہ پائے گا
غذائے روح جس کی بن گئی ہو عشرت دنیا
ترے اعمال دینگے ساتھ تیرا راہِ عقبٰی میں
یہ دنیا ہی میں رہ جائے گی عاجز دولت دنیا

بادشاہ کا اپنی رعیت سے اور حاکم کا اپنے محکوم کے ساتھ ہمدردی کرنا، ان کی شکایات سننا ضروری ہے، اس طرح اپنے ماتحت سے اچھا سلوک نہ کرنا، دھوکا دینا، ان کی جائز شکایات کا ازالہ نہ کرنا ایسا گناہ ہے جو جنّت سے محروم کردیتا ہے، جس طرح کہ متعدد احادیث میں مذکور ہے۔

عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ	حضرت حسن سے روایت ہے
عُبَیْدَ اللّٰہِ بْنَ	(کہ ایک دفعہ) عبید اللہ بن
زِیَادٍ عَادَ مَعْقِلَ	زیاد حضرت معقل بن یسار رضی اللہ
بْنَ یَسَارٍ فِیْ مَرَضِہٖ	عنہ کی بیمار پرسی کے لئے ان کی
الَّذِیْ مَاتَ فِیْہِ	اس بیماری میں آیا جس میں فوت
فَقَالَ لَہٗ مَعْقِلٌ	ہوگئے اسے معقل بن یسار نے
اِنِّیْ مُحَدِّثُکَ حَدِیْثًا	کہا میں تجھے وہ حدیث سناتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ یَسْتَرْعِیْہِ اللّٰہُ رَعِیَّۃً فَلَمْ یُحِطْھَا بِنَصِیْحَۃٍ لَمْ یَجِدْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ [1]	ہوں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے کہ جس آدمی کو اللہ تعالیٰ کسی رعیّت کا حاکم بنا دیتا ہے لیکن وہ رعیت کی خیر خواہی نہیں کرتا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا"

دوسری حدیث میں بھی یہی مضمون مذکور ہے"

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ وَالٍ یَلِیْ رَعِیَّۃً مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ فَیَمُوْتُ وَھُوَ غَاشٌّ لَّھُمْ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ [2]	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی رعیّت کا والی بنا دے پھر وہ اس رعیت سے دھوکا کرتا رہے اور اس حالت میں مر جائے، اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دیتا ہے

---

[1] صحیح بخاری ج ۲ ص ۱۰۵۸ باب من استرعی رعیۃً فلم ینصح [2] صحیح بخاری ج ۲ ص ۱۰۵۹ باب من استرعی رعیۃ فلم ینصح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب الاطعمۃ

حرام اور مشتبہ اشیاء سے اجتناب

عَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَاَوْمَى النُّعْمَانُ بِاِصْبَعَيْهِ اِلٰى اُذُنَيْهِ اَلَا اِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا اُمُوْرٌ مُشْتَبِهَاتٌ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِيْنِهٖ وَعِرْضِهٖ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِيْ يَرْعٰى حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ اَنْ يَرْتَعَ فِي الْحِمٰى

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے میں نے سنا، اس موقع پر نعمان نے اپنے دونوں کانوں کی طرف اشارہ کیا (یعنی میرے ان کانوں نے سنا ہے) کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ خبردار حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، اور ان دونوں کے درمیان کچھ شبہ والی چیزیں ہیں، جو شخص شبہ والی چیزوں سے بچ گیا، اس کا دین اور عزت دونوں ہی محفوظ ہو گئے اور جو شخص شبہ والی چیزوں میں پڑ گیا وہ حرام چیزوں میں پڑ گیا اس کی مثال اس چرواہے کی سی ہے جو ممنوع چراگاہ کے گرد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَا اِنَّ لِکُلِّ مَلِکٍ حِمیً وَّ اِنَّ حِمَی اللّٰہِ مَحَارِمُہٗ، اَلَا وَ اِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَۃً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ لَھَا الْجَسَدُ وَ طَابَ وَ اِنْ سَقُمَتْ وَ فَسَدَتْ سَقُمَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ وَ فَسَدَ وَ ھِیَ الْقَلْبُ [1]	اپنے مویشی چراتا ہے ہو سکتا ہے کہ وہ مویشی اس ممنوع چراگاہ میں جاکر چرنا شروع کر دیں خبردار ہر بادشاہ کی کچھ ممنوع چراگاہیں ہوتی ہیں، اور اللہ کی ممنوع چراگاہیں اسکی حرام کردہ اشیاء ہیں خبردار جسم میں ایک لوتھڑا ایسا ہے اگر وہ صحیح ہو جائے تو جسم صحیح اور اچھا ہو جاتا ہے، اگر وہ گوشت کا ٹکڑا بیمار اور خراب ہو جائے تو تمام جسم بیمار اور خراب ہو جاتا ہے خبردار وہ دل ہے

تغیر دل ہی کا اعمال میں لاتا ہے تبدیلی
بدل جاتی ہے پوری زندگی دل کے تغیر سے

مسائل حلال اور حرام اشیاء کی قرآن اور حدیث میں پوری طرح نشان دہی کر دی گئی ہے، حلال سے نیکی کا جذبہ اور حرام سے گناہ کا شوق پیدا ہوتا ہے۔

درسِ عبرت اللہ تعالے نے جن اشیاء کو حلال کیا ہے، وہ انسانی

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فطرت اور طبیعت کے لئے عین مفید ہیں، اور جن اشیاء کو اللہ نے حرام کر دیا ہے وہ دراصل انسانی زندگی اور اس کی نشو و نما اور اعلیٰ کردار کے منافی ہیں"

مثلاً ذبح کرنے سے جانور حلال ہو جاتا ہے، کیونکہ اس سے خون خارج ہو جاتا ہے، جو انسان کو خونخوار بنا دیتا ہے، اسی وجہ سے طبعی موت مرے ہوئے یا لاٹھی سے یا پہاڑ سے گر کر یا کسی دوسرے طریقے سے گر کر مرے ہوئے جانوروں کو حرام کہا گیا ہے، کیونکہ ان کا خون خارج نہیں ہوا، اور اسی طرح غیر اللہ کے نام پر پکارے ہوئے جانوروں کا کھانا توحید کے خلاف ہے اور شرک ہے، اسی طرح تمام اشیاء کی حلت اور حرمت کا معیار یہی ہے اصول فقہ کی کتابوں اور شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کی حجۃ اللہ البالغہ میں حلت و حرمت کی بحث اور اس کی تفصیل موجود ہے۔

حرام اُس پہ ہیں جنت کی نعمتیں عاجز
حرام کھانا ہو جس کا حرام پینا ہو

کتے سے شکار کا حکم

عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
عَنْہُ قَالَ قَالَ	سے روایت ہے کہ رسول اللہ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی	صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدْرَکْتَ کَلْبَکَ وَقَدْ أَکَلَ بَضْعَۃً فَکُلْ لہ

کہ جب تو اپنے کتے کو اس حال میں پائے کہ اس نے جانور کا کچھ حصہ کھا لیا ہے تو اس جانور کو کھا لے۔"

کتے کے شکار کے حلال ہونے کی چند شرائط ہیں، جو قرآن اور حدیث میں مذکور ہیں۔

۱۔ یَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۲

وہ تجھ سے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) سوال کرتے ہیں کہ انکے لئے کونسی چیزیں حلال ہیں، انہیں کہہ دیجئے کہ ان کیلئے تمام پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں، اور ان شکاری کتوں کا شکار جنہیں تم سکھاتے ہو جو تمہیں اللہ نے سکھایا ہے (ان شکار کئے ہوئے جانوروں میں سے) کتے جو تمہارے لئے بند کر رکھیں وہ کھاؤ، اور ان پر اللہ کا نام لیا کرو (تکبیر کہو) اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے"

---

۱ حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۸ ۲ سورت مائدہ ۵ آیت نمبر ۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ - عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَسَمَّيْتَ فَأَمْسَكَ وَقَتَلَ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَ كِلَابًا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَأَمْسَكْنَ وَقَتَلْنَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِيْ أَيُّهَا قَتَلَ [1]

حضرت عدی بن حاتمؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو اپنے کُتے کو بسم اللہ پڑھکر شکار کیلئے بھیجے پھر وہ شکار کو پکڑ کر رکھے (خود نہ کھائے) اور قتل کر دے تو اس شکار کو کھالے، اور اگر وہ (کُتا) خود کھائے پھر تو نہ کھا کیونکہ اس نے اپنے لئے پکڑا ہے، اور اگر وہ کُتا دوسرے ایسے کُتوں کے ساتھ مل گیا ہے جن پر بسم اللہ نہیں پڑھی گئی، پھر وہ پکڑیں اور جانور کو قتل کر دیں، پھر اُس کو تُو نہ کھا، کیونکہ تُو نہیں جانتا کہ کس کُتے نے اُس کو قتل کیا ہے۔

بظاہر ان روایات میں شکار کے بارہ میں اختلاف ہے صحیح مسئلہ وہ ہے جو صحیحین کی روایات میں مذکور ہے یعنی

---

[1] صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۲۴ باب اذا اکل الکلب،
صحیح مسلم ج ۲ ص ۱۴۵ باب الصید بالکلاب المعلمۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر کتا، شکار میں سے کچھ کھالے تو پھر باقیماندہ گوشت کا کھانا جائز نہیں۔

پانی پینے کی دعا:-

عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبَ الْمَاءَ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِہٖ وَلَمْ یَجْعَلْہُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا[1]	حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پانی پیا کرتے تھے، تو کہا کرتے تھے، سب تعریفیں اُس اللہ کی ہیں جس نے ہمیں اپنی رحمت سے پیاس بجھانے والا میٹھا پانی پلایا اور اُس کو ہمارے گناہوں کے سبب سخت کڑوا نہیں بنایا۔

کھانا کھانے اور پانی پینے کی دعا کے مختلف الفاظ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔

۱ عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ	حضرت ابو ایوب انصاری سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ کہا

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ	کرتے کہ سب تعریفیں
اَوْ شَرِبَ قَالَ	اُس اللہ کے لئے ہیں
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	جس نے کھلایا، پلایا اور
اَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهٗ	اس کو خوش گوار بنایا اور اس
وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا [1]	کیلئے نکلنے کا راستہ بنایا،
ب- عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ	حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ	عنہ سے روایت ہے کہ بیشک
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	جب کھانے سے فارغ ہوتے
اِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهٖ	تو فرماتے سب تعریفیں
قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	اللہ کے لئے جس نے
الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا	ہمیں کھلایا پلایا اور ہمیں
وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ [2]	مسلمان بنایا۔

درسِ عبرت

مسلمان کی زندگی کا ہر کام چونکہ اللہ کی رضا کے لئے اور اللہ کے حکم کے مطابق ہوتا ہے اسی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کام میں اللہ کی تعریف کا سبق سکھایا، کھانے کی ابتداء بھی اللہ کے نام سے اور انتہاء بھی اس کے نام سے ہو

---

[1] ابوداؤد ج ۲ ص ۵۳۸ باب مایقول الرجل اذا طعم

[2] ابوداؤد ج ۲ ص ۵۳۸، ترمذی ص ۱۸۳، ابن ماجہ ص ۲۴۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو کھانا بھی اللہ کی رضا کا سبب بن جاتا ہے، اور ایسا کھانا انسان کو نیکی کی طرف رغبت اور بُرائی سے نفرت دلاتا ہے"

کھانے کے شکر کا طریقہ

عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ	حضرت خالد بن معدان سے
قَالَ اِنَّهٗ لَيُشْكَرُ	روایت ہے کہ جب آدمی
لِلْعَبْدِ اِذَا قَالَ	الحمد للہ کہتا ہے، تو اس پر اللہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاِنْ	کی نعمتوں کا شکر ادا ہو جاتا ہے
كَانَ عَلٰى فُرُشٍ	اگرچہ وہ نرم بستروں پر لیٹا ہو
وَّطِيْئَةٍ وَّعِنْدَهٗ	اور اس کے پاس خوبصورت
شَابَّةٌ حَسْنَاءُ [1]	نوجوان بیوی ہو"

مسائل

اللہ کی نعمتوں کا شکر بندے پر لازم ہے جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:

وَاشْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ	اگر تم اللہ کی عبادت کرتے
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ	ہو تو اس کی نعمتوں کا
تَعْبُدُوْنَ" النحل ۱۱۴"	شکر ادا کرو"

ہے واجب شکر ہر اک نعمتِ مولا پہ اے عاجز
افنا فزاود ہو جاتا ہے نعمت میں تشکر سے

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو کوئی تاج بسر دھریں یا کاسہ بکف
جس کو دیکھا، ترا شرمندۂ احساں دیکھا
جس کا دنیا میں کوئی دوست ہے باقی نہ عزیز
اُن غریبوں کا الٰہی تجھے پُرساں دیکھا
ہوگیا وہ ترے الطاف کا قائل یا رب
جس نے عاجز پہ ترا لُطف فراواں دیکھا

اللہ کے بندے اللہ کی رضا کیلئے کھانا کھلاتے ہیں

مسلمان کو کھانا کھلانے کا بدلہ

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَطْعَمَ مُسْلِمًا جَائِعًا اَطْعَمَہُ اللّٰہُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ [1]

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے بھوکے مسلمان کو کھانا کھلایا اللہ اس کو جنّت کے پھلوں سے کھلائے گا۔

مسائل مسلمان کے ساتھ جس قسم کی ہمدردی کی جائے اللہ تعالےٰ اس شخص کو اس سے بہتر بدلہ دے گا، دنیا میں

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیا دی کھانا کھلانے کے بدلے جنت کے بہترین پھل حاصل کرے گا، ایک حدیث قدسی سے اس کی تائید ہوتی ہے،

مسلمان سے تکلیف دور کرنے کا بدلہ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُّسْلِمٍ کُرْبَۃً مِّنْ کُرَبِ الدُّنْیَا نَفَّسَ اللّٰہُ عَنْہُ مِنْ کُرَبِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَمَنْ سَتَرَ عَلٰی مُسْلِمٍ فِی الدُّنْیَا سَتَرَہُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمَنْ یَسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ فِی الدُّنْیَا یَسَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاللّٰہُ فِیْ عَوْنِ الْعَبْدِ	حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے کسی مسلمان کی کوئی دنیا دی تکلیف دور کی اللہ تعالیٰ اس کی آخرت کی تکالیف دور کرے گا اور جس شخص نے کسی مسلمان کے گناہ پر دنیا میں پردہ ڈالا اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں پر دنیا اور آخرت میں پردہ ڈالے گا اور جس شخص نے دنیا میں کسی تنگ دست پر آسانی کی اللہ تعالےٰ اس کی دنیا اور آخرت کی مشکلات آسان کر دے گا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ ؎	اللہ تعالیٰ اس وقت تک کسی بندے کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک وہ اپنے کسی بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔

مسائل اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسلمان مسلمان کے ساتھ کسی طریقے سے تعاون کرے، اسی طریقہ سے اللہ تعالیٰ اُسے اُس کا بدلہ دے گا، اگر کسی نے دوسرے شخص کی مصیبت دُور کی ہے، تو اُس کی مصیبت دُور کرے گا، اسی طرح تنگی دور کرنے سے اس کی دنیا و آخرت کی تنگیاں (تکالیف) دُور ہوں گی، اور آسانی کرنے سے اُس پر آسانی ہوگی، بندہ دنیا میں کسی بندے کی مدد کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اُس کی مدد کرتا ہے۔

اُوروں کو جو پہنچاتے ہیں آرام جہاں میں
پاتے ہیں وہی اُوروں سے آرام ہمیشہ
نیکی کا صلہ نیک بہر حال ہے عاجز
ہوتا ہے بدی کا بُرا انجام ہمیشہ

حقیقی صلہ رحمی کیا ہے؟

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ	حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ

؎ حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۱۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ	عنہ سے روایت ہے کہ جناب
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ	رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ	ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی کی اچھائی
وَسَلَّمَ لَیْسَ الْمُکَافِیُٔ	کا بدلہ دینے والا ہے وہ صلہ
بِالْمُوَاصِلِ وَلٰکِنَّ	رحمی کرنے والا نہیں بلکہ اصل
الْمُوَاصِلَ مَنْ	صلہ رحمی کرنے والا وہ شخص ہے
اِذَا قَطَعَتْ رَحِمُہٗ	کہ جب کوئی اس سے قطع
وَصَلَ[1]	رحمی کرے وہ صلہ رحمی کرے۔

جو شخص ملنے کی کوشش کرتا ہے، اس کے ساتھ ملنے کی کوشش کرنا کوئی کمال نہیں، بلکہ کمال یہ ہے کہ دوسرا شخص تجھ سے تعلق توڑے اور تو اس سے تعلق جوڑے۔

راہ پر لانا انہیں کو تو جواں مردی ہے
جو ہمیشہ سے ستمگار چلے آتے ہیں

مسلمان سے نہ بولنے کی مدت

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ	حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ	سے روایت ہے کہ تین دن
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ	سے زیادہ مدت تک (مسلمان
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ	سے سلام و کلام) ترک کرنا

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثٍ دَخَلَ النَّارَ لَه	جائز نہیں، جو شخص تین دن سے زیادہ علیحدگی اختیار کرے گا، وہ دوزخ میں جائے گا"

مسائل — بلا وجہ شرعی مسلمان سے سلام کلام بند کرنا گناہ ہے، اور اس کی سزا جہنم ہے البتہ شرعی جرم کرنے کے باعث سلام و کلام روکی جا سکتی ہے جس طرح جنگِ تبوک سے بلا عذر پیچھے رہنے والے تین مخلص صحابہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی صحابہ نے پچاس دن تک بائیکاٹ کیا تھا،

حُسنِ اخلاق اللہ کو پسند ہے

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ تَعَالٰى كَرِيْمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ	حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالےٰ سخی ہے اور سخاوت، اور بلند اخلاق کو پسند کرتا ہے، اور

لہ حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ وَيُبْغِضُ سَفْسَافَهَا [1] — حقیر کاموں کو ناپسند کرتا ہے۔

نہ دشمنی کا سلیقہ نہ دوستی کا شعور
میں سوچتا ہوں، یہ کیا ہو گیا زمانے کو

لوگوں پر رحم نہ کرنے کا نقصان

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ [2] — حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اس پر اللہ بھی رحم نہیں کرتا۔

اس مضمون کی ایک دوسری حدیث بھی منقول ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ المستدرک ۴/۲۴۸ — جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، تم زمین والوں پر رحم کرو، تم پر آسمان والا رحم کرے گا۔

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۳ [2] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۱۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی بھی صاحب ایمان کا دل توڑنے والے
کہیں بڑھ کر ہے تیرا جرم کعبہ کے تکسر سے

عجز وانکسار

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُنْظُرُوْا اِلٰی مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰی مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَلَّا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ [1]

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پنچے سے نیچے والے شخص کی طرف دیکھو اور اپنے سے اوپر والے شخص کو نہ دیکھو، اس طرح زیادہ توقع ہے کہ تم اللہ کی نعمت کو حقیر نہیں سمجھو گے،

مسائل ہر نعمت کا شکر واجب ہے، اور شکر کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے سے کم نعمت والے شخص کو دیکھا جائے، تو اس طرح شکر پیدا ہو گا اگر اپنے سے زیادہ نعمت والے شخص کو دیکھا جائے تو ناشکری پیدا ہو گی،

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۱۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقت میں یہ فصلِ گل خزاں کا پیش خیمہ ہے
نہ بھول انجام تو اس کا کسی گل کے تعطّر سے

سادگی اور فروتنی

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيْبُ الْعَبْدَ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَيَعُوْدُ الْمَرِيْضَ[1]

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلام کی دعوت قبول کر لیا کرتے تھے گدھے پر سوار ہو جاتے تھے اور مریض کی بیمار پرسی کیا کرتے تھے۔

مسائل جس شخص میں تکبر ہو وہ ایسے امور کو اپنی شان کے خلاف سمجھتا ہے لیکن عجز و انکسار والا شخص ایسی چیزوں سے نفرت نہیں کرتا۔

مراتب، مدارج، مجالس، محافل
ہیں بیکار یہ کرّ و فر اے مسافر
چمن کے ہوں گل یا فلک کے ستارے
ہے سب کچھ فریبِ نظر اے مسافر

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں راہ کی سختیوں سے وہ عاجز
ہے منزل پہ جس کی نظر اے مسافر

وعدہ کی پابندی

عَنِ الْاَسْوَدِبْنِ سَرِیعِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَیْمَانَ الْفَارِسِیَّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَقُوْلُ اِنَّمَا تَھْلِکُ ھٰذِہِ الْاُمَّةُ مِنْ قِبَلِ نَقْضِ مَوَاثِیْقِھَا[1]	حضرت اسود بن سریع سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سلمان فارسی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ یہ اُمت اپنے عہد و پیمان توڑنے کے باعث ہلاک ہو گی "

مسائل اسلام میں وعدہ کی پابندی بہت ضروری ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر خطبہ اور وعظ میں دہرایا کرتے تھے "

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَہٗ وَلَا	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص امانت کی حفاظت نہیں کرتا اس کا ایمان نہیں اور جو شخص وعدے

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ[1] — کی پابندی نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں ۔

نوٹ مذکورہ حدیث اگرچہ سلمان فارسیؓ کا قول معلوم ہوتا ہے ، لیکن محدث ابو نعیم نے حلیۃ الاولیاء میں لکھا ہے کہ ایک سند کے لحاظ سے یہ حدیث مرسل (صحابی کے واسطے کے بغیر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک بھی پہنچتی ہے

بے حیا کو کھلی چھٹی

قَالَ حُذَيْفَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنَّ آخِرَ مَا أَدْرَكْنَا مِنَ النُّبُوَّةِ إِذَا لَمْ تَسْتَحِيْ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ[2]

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبوت کے کلام کی آخری بات جو ہمیں ملی ہے یہ ہے کہ جب تو شرم نہیں کرتا جو کام چاہے کر ۔

نوٹ شرم وحیا ہی ایمان ہے ، جس شخص میں شرم اور حیا نہیں وہ گناہ کرنے میں عار یا شرم نہیں محسوس کرے گا ، لہٰذا جو کام چاہے کرے ، اس سے کوئی گناہ خلاف توقع نہیں ۔

گر نہ بیٹی میں حیا ہو اور بیٹے میں شعور
باپ ایسا کوئی دنیا میں نہ فرزانہ بنے

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۴ [2] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انبیاء کے کلام سے جو چیز باقی ماندہ موجود ہے، اُس میں سے حدیث مذکورہ ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مال جمع نہ کرنا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُہٗ رَھْنٌ عِنْدَ رَجُلٍ یَّھُوْدِیٍّ بِثَلَاثِیْنَ صَاعًا مِّنَ الشَّعِیْرِ اَخَذَ ہٗ طَعَامًا لِّاَھْلِہٖ[1]	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب انتقال ہوُا تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ مبارک ایک یہودی کے پاس صرف تیس صاع (دو من پینتیس کلو) جَو کے بدلے رھن رکھی ہوئی تھی"

مسائل اس حدیث سے معلوم ہوُا کہ مال و دولت جمع کر کے خزانے بھرنا اور وراثت میں کثیر مال چھوڑنا کوئی قابلِ فخر یا قابلِ عزّت کارنامہ نہیں بلکہ حاصل شدہ مال و دولت سے صدقہ و خیرات کرنا باعثِ برکت اور باعثِ ثواب فعل ہے، خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فتوحات سے کثیر مال اور جائیداد حاصل

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ صہ ۱۳۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی، جس میں سے پانچواں حصہ صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت کا حصّہ ہوتا ہے، اور مالِ فئی تمام کا تمام صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اہلِ بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص ہوتا تھا۔ اور مختلف اوقات میں صحابہ ہدایا اور تحائف آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور ازواج مطہراتؓ کے لئے بھیجا کرتے تھے، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب کچھ دیگر صحابہ کو عنایت کر دیا کرتے تھے، جب فتوحات اور سیم وزر کی بہتات کو دیکھ کر ازواجِ مطہرات نے زیورات وعمدہ پارچات کا مطالبہ کیا تو قرآن نے منع فرما دیا،

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ	اے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ	اپنی بیویوں کو کہہ دیجئے کہ
كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَیٰوةَ	اگر تم دنیا کی زندگی اور اس
الدُّنْیَا وَزِیْنَتَهَا	کی زیب و زینت کا ارادہ
فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْكُنَّ	(مطالبہ) رکھتی ہو، پس
وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا	آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا
جَمِیْلًا وَاِنْ كُنْتُنَّ	کر اچھے طریقے سے جدا
تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	کر دوں، اور اگر تم اللہ اور اس
وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ	کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ	اور آخرت کی طالب ہو تو
لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا	اللہ نے تم میں سے نیک عورتوں
عَظِیْمًا الاحزاب ۲۸۔۲۹	کیلئے بڑا اجر تیار کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دغا ہے، مکر ہے، دھوکہ ہے شان و شوکتِ دُنیا
ندامت ہے، خسارہ ہے مآلِ الفتِ دُنیا
بہت دلکش نہایت ہی حسیں ہے صورتِ دُنیا
فساد و قتل و خُوں، ظلم و ستم ہے فطرتِ دُنیا
خدا سے اُس قدر ہی دُور ہو جاتا ہے وہ انساں
میسّر جس قدر ہوتی ہے جس کو قربتِ دُنیا
وہ جنّت کی کسی نعمت کی بُو تک بھی نہ پائے گا
غذائے رُوح جس کی بن گئی ہو عشرتِ دُنیا
تیرے اعمال دینگے ساتھ تیرا راہِ عقبیٰ میں
یہ دنیا ہی میں رہ جائے گی عاجزؔ دولتِ دُنیا

سادگی اور پرہیزگاری

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کُنْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْجِدِ فَقَالَ اُنْظُرْ اَیَّ رَجُلٍ تُرٰی فِیْ عَیْنِكَ اَرْفَعَ فَنَظَرْتُ فَاِذَا رَجُلٌ عَلَیْہِ حُلَّۃٌ وَحَوْلَہٗ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا دیکھ ان تمام لوگوں میں تیری نظر میں کون آدمی بڑی شان والا ہے، وہاں ایک آدمی ایسا تھا جس کا لباس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَاسٌ فَقُلْتُ هٰذَا قَالَ انْظُرْ اَیُّ رَجُلٍ یُرٰی اَدْنٰی فِیْ عَیْنِكَ فَنَظَرْتُ فَاِذَا رَجُلٌ عَلَیْهِ كِسَاءٌ قَالَ هٰذَا خَیْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنْ قُرَابِ الْاَرْضِ مِثْلَ هٰذَا

حلیة الاولیاء ج ۸ ص ۱۱۵ - ۱۱۶

بہت اعلیٰ تھا، اور لوگ اُس کے اردگرد جمع تھے، مَیں نے عرض کی جناب یہ شخص ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھ تیری نگاہ میں ان میں سب سے کم درجہ کا آدمی کون ہے، وہاں ایک آدمی ایسا تھا اس پر ایک چادر تھی مَیں نے عرض کی جناب یہ شخص ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص قیامت کے دن اُس شخص جیسے لوگوں سے زمین بھری ہوئی ہو تو اُن سے بھی بہتر ہو گا

کمالِ فکر و دانش ہے زوالِ رغبتِ دُنیا
زوالِ فکر و دانش ہے کمالِ قُربتِ دُنیا
یہ دُنیا ہے نہ کر اس میں ملالِ کُلفتِ دُنیا
غلط ہے راہِ دُنیا میں خیالِ راحتِ دُنیا
نہ لا لب پر کبھی اے دل سوالِ ثروتِ دُنیا
کہ ثروت ساتھ لاتی ہے خیالِ عشرتِ دُنیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ رہتے ہیں ہمیشہ شادماں اپنی فقیری پر
جنہیں ہے علمِ انجام جلالِ سطوتِ دُنیا
پہنچنا ہے تجھے منزل پہ منزل دُور ہے عاجز
سنبھل، اُٹھ، جاگ اے محوِ جمالِ جنتِ دُنیا

سب سے بڑا جھوٹ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي النَّارِ[1]	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ پر جھوٹ بولا اللہ اُس کا گھر دوزخ میں بنائے گا،

جُھوٹ بہت نقصان دہ شئے ہے، اس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْكِذْبُ مِقْرَاضُ الْاِيْمَانِ[2]	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جھوٹ ایمان کی قینچی ہے"

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۰۸ [2] مسلم باب فی التحذیر من الکذب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکورہ حدیث کے مضمون کی احادیث بکثرت موجود ہیں۔
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ[1]
اس حدیث کو محدثین نے متواتر حدیث کہا ہے یعنی وہ اس کثرت کے ساتھ ہیں کہ ان سے علم الیقین حاصل ہوتا ہے۔

کتابُ عذابِ القبر

قبر کے عذاب سے پناہ مانگو

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِسْتَعِیْذُوْا بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم قبر کے عذاب... زندگی اور موت کے فتنوں اور مسیح دجال کے فتنے سے اللہ کی

---

[1] صحیح مسلم ج ۱ ص ۸ باب فی التحذیر من الکذب علی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاضؒ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ[1] پناہ مانگو۔

مسائل

اس حدیث میں چار چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرنے کا حکم دیا گیا، اور ان چاروں کا عقائدِ اسلامی سے تعلق ہے۔

۱ - عذابِ قبر کا برحق ہونا قرآن اور حدیث کے صریح اور متعدد دلائل سے ثابت ہے، اس پر تمام صحابہؓ، تابعین، تمام ائمہ و محدثین اور سلف صالحین کا اتفاق ہے بلکہ پوری اُمّتِ محمدیہ کے علماء کا اتفاق ہے۔

کبھی وہ منظرِ پُر خوف بھی آیا تصوّر میں۔
منوں مٹی کے نیچے جسم جب تیرا پڑا ہو گا

قبر باغِ بہشت بھی عاجز۔ قبر نارِ سَقَر بھی ہوتی ہے

۲-۳، زندگی اور موت کے فتنے بھی قرآن و حدیث سے وضاحت سے ثابت ہیں، ان میں بعض نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں پائے گئے اور بعض کے متعلق جنابِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش گوئیاں فرما دی ہیں، جن کے صحیح اور حق ہونے پر مسلمان کا اعتقاد رکھنا لازمی ہے۔

۴ - دجّال بھی علاقاتِ قیامت اور شیطانی فتنوں سے ہے۔

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۱۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ :- مذکورہ فتنوں کی تفصیل اور ان سے بچاؤ کا طریقہ معلوم کرنے کیلئے میری تالیفات ، شہرِ خموشاں (قبرستان) موت کے سائے ، اور عالمِ برزخ . ملاحظہ فرمادیں ، عاجزؔ

عذابِ قبر سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پناہ مانگنا ،

عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلٰوةً اِلَّا وَهُوَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ[1]	حضرت مسروق رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے جب بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے سُنا آپ ہمیشہ قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے تھے ۔

مسائل جہاں تک عذابِ قبر کا تعلق ہے ، وہ یقینی ہے ، اور گناہ گاروں کو وہ عذاب ہوگا ، اور مومنوں کو قبر میں طرح طرح کے انعامات سے نوازا جائے گا ، تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عذابِ قبر کا نہ ہونا بھی مسلمانوں کے مسلّمات میں سے ہے اور یہ عقیدہ رکھنا ضروری ہے ، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم معصوم اور بے گناہ ہیں ، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا ہے۔

لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ ۔ الفتح آیت ۲"

اے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ نے آپ کے تمام پہلے اور پچھلے گناہ معاف کر دئے ہیں۔

لہذا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عذابِ قبر سے اللہ کی پناہ طلب کرنا اس وجہ سے نہیں کہ آپ کو بھی عذابِ قبر ہونے کا اندیشہ تھا، بلکہ اصل بات یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو سکھانے کیلئے ایسا کیا کرتے تھے "

موت سے پہلے اُسے موت نظر آجائے
قبر کا حال کسی پر جو نمایاں ہو جائے

جو سوالات قبر میں ہونگے عاجز اُن کا جواب کیا ہوگا؟

کتاب الفتن

خلافِ شرع امور کا ظہور

عَنِ الْحَسَنِ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى أَصْحَابِهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے روایت ہے (ایک دفعہ) جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم (گھر سے) نکل کر صحابہ کے پاس تشریف لائے اور فرمانے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَلْ مِنْكُمْ اَحَدٌ	لگے، کیا تم میں سے کوئی شخص ہے
يُّرِيْدُ اَنْ يُّؤْتِيَهُ	جو یہ چاہتا ہو کہ اللہ اسے
اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عِلْمًا	بغیر سیکھنے کے علم عطا کرے
بِغَيْرِ تَعَلُّمٍ وَّهُدًى	اور بغیر ہدایت حاصل کرنے
بِغَيْرِ هِدَايَةٍ؟ هَلْ	کے ہدایت عطا کرے، کیا
مِنْكُمْ اَحَدٌ يُّرِيْدُ	تم میں سے کوئی شخص یہ چاہتا
اَنْ يُّذْهِبَ اللّٰهُ	ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی
عَنْهُ الْعَمٰى وَيَجْعَلَهٗ	نابینائی ختم کر کے اسکو بینا
بَصِيْرًا؟ اَلَا مَنْ	کر دے، خبردار جو شخص دنیا
رَغِبَ فِى الدُّنْيَا	کی رغبت رکھتا ہے، اور
وَطَالَ اَمَلُهٗ فِيْهَا	اس میں اس کی امیدیں لمبی ہو جاتی
اَعْمَى اللّٰهُ قَلْبَهٗ	ہیں اللہ تعالیٰ اس کے دل
عَلٰى قَدْرِ ذَالِكَ	کو اسی قدر اندھا کر دیتا ہے
وَمَنْ زَهِدَ فِى	اور جو شخص دنیا سے بے رغبت
الدُّنْيَا وَقَصَرَ	ہو جاتا ہے، اور اس میں اس
اَمَلُهٗ فِيْهَا اَعْطَاهُ	کی امیدیں کم ہو جاتی ہیں اللہ تعالیٰ
اللّٰهُ تَعَالٰى عِلْمًا	اس کو بغیر علم حاصل کرنے کے
بِغَيْرِ تَعَلُّمٍ وَّهُدًى	علم عطا کرتا ہے، اور بغیر
بِغَيْرِ هِدَايَةٍ	ہدایت حاصل کرنے کے
اَلَا سَيَكُوْنُ بَعْدَكُمْ	ہدایت نصیب کرتا ہے،
قَوْمٌ لَّا يَسْتَقِيْمُ	خبردار تمہارے بعد کچھ لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُمُ الْمُلْكُ إِلَّا بِالْقَتْلِ وَالتَّجَبُّرِ وَلَا الْغِنىٰ إِلَّا بِالْعَجْزِ وَالْبُخْلِ وَلَا الْمَحَبَّةُ إِلَّا بِاسْتِخْرَاجٍ فِي الدِّيْنِ وَاتِّبَاعِ الْهَوٰى أَلَا فَمَنْ أَدْرَكَ ذَالِكَ الزَّمَانَ مِنْكُمْ فَصَبَرَ لِلْفَقْرِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى الْغِنىٰ وَصَبَرَ لِلذُّلِّ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى الْعِزِّ وَصَبَرَ لِلْبُغْضَةِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى الْمَحَبَّةِ لَا يُرِيْدُ بِذَالِكَ إِلَّا وَجْهَ اللّٰهِ أَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ثَوَابَ خَمْسِيْنَ صِدِّيْقًا

حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۵

ایسے آئیں گے، جن کی حکومت بغیر قتل و قتال کے اور بغیر جبر و استبداد کے قائم نہیں رہ سکے گی، اور انکی دولت بغیر عاجزی اور کنجوسی کے قائم نہیں رہے گی، اور وہ صرف ان سے محبت کریں گے جو دین سے نکل جائیں گے اور خواہشات کے پیرو ہوں گے تم میں سے کوئی شخص اس زمانہ کو پائے اور فقیری پر صبر کرے حالانکہ دولت کمانے پر قادر ہو اور ذلت پر صبر کرے حالانکہ وہ عزت حاصل کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور ناراضگی (لوگوں کی) پر صبر کرے حالانکہ وہ محبت حاصل کرنے کی طاقت بھی رکھتا ہو اور یہ کام صرف اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کرے تو اللہ تعالیٰ اسکو پچاس صدیقوں کا ثواب عطا کرے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چلا چل شوق سے اے رہرورِ راہِ مدینہ تو
یہی باغِ جناں کا راستہ معلوم ہوتا ہے
فدا کر دے یہ جان و دل تو راہِ شوقِ جاناں میں
یہی اہلِ وفا کا قاعدہ معلوم ہوتا ہے
کمالِ دردِ فرقت سے جمالِ رُوئے جاناں تک
بس اک قلب و نظر کا فاصلہ معلوم ہوتا ہے
اُنہیں پھر کس طرح خوش یہ پیامِ رنگ و بُو آئے
چمن جن کو خزاں کا راستہ معلوم ہوتا ہے
میسّر ہیں سبھی سامانِ عشرت تجھکو اے عاجز
مگر پھر بھی ترا دل غمزدہ معلوم ہوتا ہے

جاسوس جانور کا ظہور

عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ اِلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ حَدِيْثِهَا فَاَخْبَرَتْنِيْ اَنَّهُمْ قَرَّبَتْ اِلَيَّ رُطَبًا ثُمَّ قَالَتْ اَلَا اُخْبِرُكَ بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت شعبی سے روایت ہے کہ (ایک دفعہ) حضرت فاطمہ بنتِ قیس کے ہاں گیا، اور میں نے اُن سے اُن کی طلاق کا واقعہ دریافت کیا اُنہوں نے مجھے اپنا قصہ سُنایا، اسکے بعد اُنہوں نے میرے پاس کچھ تازہ کھجوریں رکھ دیں (تاکہ میں کھاؤں) پھر فرمانے لگیں کیا میں تجھے وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ دَخَلْتُ يَوْمًا الْمَسْجِدَ وَرَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا عَلَى الْمِنْبَرِ وَقَدِ اجْتَمَعَ إِلَيْهِ مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَلَسْتُ قَرِيْبٌ مِنْهُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَجْمَعْكُمْ لِشَيْءٍ بَلَغَنِيْ عَنْ عَدُوٍّ لَكُمْ وَلٰكِنْ تَمِيْمُ الدَّارِيُّ أَخْبَرَنِيْ أَنَّ بَنِيْ عَمٍّ لَهُ أَخْبَرُوْهُ أَنَّهُمْ كَانُوْا فِي سَفِيْنَةٍ فَعَصَفَتْ بِهِمُ الرِّيْحُ حَتّٰى لَا يَدْرُوْنَ أَشَرَّقُوْا أَمْ غَرَّبُوْا فَقَذَفَتْهُمُ الرِّيْحُ إِلٰى جَزِيْرَةٍ فَذَكَرَ

بات سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے (فرمانے لگیں) ایک دن میں مسجد میں داخل ہوئی تو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز اور تمام صحابہ آپ کے قریب ہو کر بیٹھے ہوئے تھے، جو مسجد میں تھے پھر آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے تمہیں تمہارے کسی دشمن کی اطلاع دینے کے لئے جمع نہیں کیا بلکہ (واقعہ یہ ہے) کہ تمیم داری نے مجھے خبر دی ہے کہ اس کے چچے کے بیٹوں نے اس کو خبر دی ہے کہ وہ کشتی میں سوار تھے، اور آندھی آگئی، پھر انہیں کچھ علم نہ رہا کہ مشرق کی طرف جا رہے ہیں یا مغرب کی طرف اس کے بعد اس ہوا نے انہیں ایک جزیرے (کے ساحل) پر پہنچا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قِصَّۃَ الْجَسَّاسَۃِ بِطُوْلِھَا، حلیہ ج ۸ ص ۱۳۶[1] — دیا پھر انہوں نے جاسوس جانور کا مکمل واقعہ بیان کیا،

مسلم باب ۳۹۰ قصۃ الجساسۃ، وابوداؤد مع العون ج ۴ ص ۲۰۷ وحلیہ ۸/۱۳۶

کتاب الادعیۃ

دعاء عین عبادت ہے

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ ھُوَ الْعِبَادَۃُ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ، حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۰

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دعاء عین عبادت ہے، کیونکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے، کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار کو قبول کرونگا،،

پس اللہ تعالےٰ سے دعاء کرنا چاہیئے، کیونکہ جو لوگ اللہ تعالےٰ سے دعاء نہیں کرتے اللہ تعالیٰ ان کو بھی سزا دیگا،

اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ — بیشک جو لوگ مجھ سے دعا کرنے سے تکبر کرتے ہیں

---

[1] عامر بن شراحیل سے روایت ہے، انہوں نے فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت قیس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاشیہ

جو ضحاک بن قیسؓ کی بہن اور مہاجرات اول میں سے تھی ان سے کہا کہ مجھ سے ایک حدیث بیان کرو، جو تم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اور اس میں کسی کا واسطہ نہ بیان کرنا، وہ بولیں اچھا اگر تم یہ چاہتے ہو تو میں بیان کروں گی، انہوں نے کہا ہاں بیان کرو فاطمہؓ نے کہا، میرا نکاح ابن مغیرہؓ سے ہوا تھا، اور وہ ان دنوں قریش کے چنے ہوئے جوانوں میں سے تھے، مگر وہ پہلے ہی جہاد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کام آگئے، جب میں بیوہ ہو گئی تو مجھے عبدالرحمٰن بن عوفؓ اور حضور کے کئی اصحاب نے پیغام بھیجا، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنے مولے اسامہ بن زیدؓ کے لئے پیغام بھیجا، اور میں یہ حدیث سن چکی تھی، کہ جو شخص مجھ سے محبت رکھے اُسے چاہیئے کہ اسامہؓ سے بھی محبت رکھے، چنانچہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں مجھ سے گفتگو کی تو میں نے کہا، میرے کام کا آپ کو اختیار ہے، آپ جس سے چاہیں نکاح کرا دیں، آپ نے فرمایا اُمّ شریکؓ کے گھر جا کر رہو، اُمّ شریکؓ ایک دولتمند انصاریہ عورت تھیں، راہِ خدا میں خوب صرف کرتیں مہمان اُن کے پاس اُترے ہی رہتے تھے میں نے کہا، بہت اچھا ایسا ہی کروں گی، پھر آپ نے فرمایا نہیں تم ایسا نہ کرنا، اُمّ شریکؓ کے پاس مہمان بکثرت آتے ہیں، میں مناسب نہیں سمجھتا، کہ تمہاری اوڑھنی (سر سے) گر جائے، یا پنڈلیوں سے کپڑا ہٹ جائے، اور اجنبی لوگوں کی نظر پڑ جائے، اور تمہیں ناگوار ہو تم اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاشیہ

چچازاد بھائی عبداللہ بن عمرو بن اُم مکتومؓ کے پاس جاکر رہو، اور وہ بنی فہر میں سے تھے اور فہر قریش کی ایک شاخ ہے اور وہ اس قبیلہ میں سے تھے، جس سے فاطمہؓ تھیں، حسب الحکم میں نے ابن اُم مکتومؓ کے پاس جاکر زمانۂ عدت پورا کیا، جب عدت پوری ہو گئی تو حضورؐ کے منادی کی ایک روز آواز آئی، "الصلوٰۃ جامعۃ"، میں نکل کر مسجد کو چلدی اور آپ کے ساتھ جاکر نماز پڑھی، اور میں عورتوں کی اُس صف میں شامل تھی، جو مردوں کی صف سے متصل تھی، جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے، تو ممبر پر بیٹھ کر مسکراتے ہوئے آپ نے فرمایا، ہر شخص اپنی نماز کی جگہ پر بیٹھا ہے، پھر فرمایا، تم جانتے ہو، کہ میں نے تمہیں کیوں روکا ہے صحابہؓ نے عرض کیا، اللہ ورسولہ اعلم، آپ نے فرمایا، خدا کی قسم میں نے تمہیں کسی چیز کی رغبت دلانے یا ڈرانے کے لئے جمع نہیں کیا ہے، بلکہ اس لئے روکا ہے، کہ تمیم داریؓ ایک نصرانی شخص تھا، اب آکر انہوں نے مجھ سے بیعت کر لی، اور مشرف باسلام ہو گئے اور انہوں نے مجھ سے یہ واقعہ بیان کیا ہے، جو اس حدیث کے مطابق ہے جسے مسیح دجال کے متعلق میں نے تم سے بیان کیا تھا، تمیم داریؓ نے مجھ سے بیان کیا، کہ میں بنی لخم اور بنی جذام کے تیس آدمیوں کے ساتھ کشتی میں سوار ہوا، ایک مہینہ تک سمندر کے اندر موجیں ہم سے ٹکراتی رہیں، یہاں تک کہ سورج غروب ہونے کے وقت ہم ایک جزیرہ کے قریب جا لگے، یہ جزیرہ سمندر کے اندر تھا، ہم سب

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاشیہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ میں پہنچے، ہمیں وہاں ایک ایسا جانور ملا جس کے موٹے موٹے اور بہت لمبے بال تھے، بالوں کی کثرت کے سبب اُس کے بدن کا آگا اور پیچھا معلوم نہ ہوتا تھا۔ ساتھیوں نے کہا ارے کمبخت تو کون ہے، وہ بولا میں جتاسہ (جاسوس) ہوں لوگوں نے کہا کیسا جتاسہ، کہنے لگا اس گرجا میں چلو وہاں ایک آدمی ہے، جو تمہاری خبر کا بہت مشتاق ہے جب اس نے آدمی کا نام لیا، تو ہم کو اس سے خوف ہونے لگا کہ کہیں یہ کوئی جن نہ ہو، ہم جلدی جلدی چل کر گرجا میں پہنچے، وہاں واقعی ایک بہت بڑا آدمی تھا، اتنا بڑا کہ مدت العمر میں اتنا بڑا آدمی ہم نے نہیں دیکھا، اس کے دونوں ہاتھ ملا کر گردن سے باندھ دیئے گئے تھے، اور زانو سے لے کر ٹخنوں تک لوہے میں جکڑا ہوا تھا ہم نے کہا کمبخت تو کون ہے، وہ بولا میرا حال دریافت کرنے پہ تم قادر ہو ہی گئے ہو، تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم کون ہو ہم نے کہا، عرب کے آدمی ہیں، کشتی میں سوار ہوئے تھے، سمندر میں اس زمانہ میں حد سے زیادہ جوش تھا ایک مہینہ تک موجیں بازی کرتی رہیں، بالآخر ہم تمہارے جزیرہ میں پناہ گیر ہوئے چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر اس جزیرہ میں پہنچے ایک جانور ملا جس کے بال موٹے موٹے اور بکثرت تھے، بالوں کی کثرت سے اس کا آگا پیچھا معلوم نہ ہوتا تھا، ہم نے کہا! ارے تو کون ہے، بولا میں جتاسہ ہوں، ہم نے کہا کیسا جتاسہ، وہ بولا اس گرجا میں ایک شخص ہے، تم اُس کے پاس جاؤ، وہ تمہاری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خبر کا مشتاق ہے، ہم تمہارے پاس جلدی جلدی آگئے، اور ڈرے کہیں وہ جنتی نہ ہو، وہ شخص بولا قریہ بیسانؔ[1] کے نخلستان کی حالت تو بیان کرو، ہم نے کہا کیا کیفیت دریافت کرتے ہو، بولا میں اُس کی کھجوروں کی حالت دریافت کرتا ہوں کیا اُس میں پھل آتے ہیں، ہم نے کہا ہاں، بولا سنو عنقریب اُس میں پھل نہیں آئیں گے پھر بولا مجھے بحیرۂ طبریہ[2] کی حالت بتاؤ ہم نے کہا کیا حالت پوچھتے ہو، بولا کیا اس میں پانی ہے، ہم نے کہا ہاں اُس میں بہت پانی ہے، بولا سنو عنقریب اُس کا پانی جاتا رہے گا، پھر بولا چشمۂ زغر کی کیفیت تو بیان کرو، ہم نے کہا اُس کی کیا کیفیت پوچھتے ہو، بولا کیا اُس میں پانی ہے، کیا وہاں کے لوگ اُس چشمہ کے پانی سے کاشت کرتے ہیں ہم نے کہا ہاں، اُس میں بہت پانی ہے اور وہاں کے باشندے اسی کے پانی سے کاشت کرتے ہیں، پھر بولا مجھے اُمیوں کے نبیؐ کی تو اطلاع دو انہوں نے کیا کیا، ہم نے کہا وہ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آکر فروکش ہو گئے، بولا کیا عرب والے اُن سے لڑتے ہیں ہم نے کہا ہاں، بولا پھر کیا ہوا، ہم نے کہا وہ اپنے ملحقہ حدود کے عربوں پر غالب آگئے، اور ان لوگوں نے انکی اطاعت کر لی،

---

[1] یہ شام میں اُردن کے قریب ایک بستی ہے

[2] یہ چھوٹا سا دریا ہے جو قصبۂ طبریہ کی طرف منسوب ہے جو کہ اُردن میں ہے اگر کسی کی اس کی طرف نسبت کرنی ہو تو اسے طبرانی کہتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاشیہ

بولا کیا ایسا ہو گیا، ہم نے کہا ہاں، وہ بولا سنو یہ بات اُن کے حق میں بہتر ہے کہ وہ پیغمبر صلعم کی اطاعت کریں، اب میں تم سے اپنا حال بیان کرتا ہوں کہ میں مسیح دجّال ہوں، عنقریب مجھے نکلنے کی اجازت دی جائے گی، میں زمین پر پھروں گا اور چالیس رات میں مکہ اور مدینہ کے علاوہ ہر ایک بستی پر جا کر اُتروں گا، کیونکہ ان دونوں جگہ کا داخلہ مجھ پر حرام ہے، اگر میں ان دونوں میں کسی مقام پر داخل ہونا چاہوں گا، تو فرشتہ برہنہ تلوار لے کر میرے سامنے آئے گا، اور مجھے داخل ہونے سے روکے گا، اس کی ہر گھاٹی پر فرشتے پہرہ دار ہونگے۔ فاطمہؓ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عصا مبارک کی نوک منبر پر چھو کر فرمایا، یہ طَیبہ ہے، یہ طَیبہ ہے، یہ طَیبہ ہے، یعنی مدینہ، پھر فرمایا کیا میں نے تم سے پہلے ہی یہ بیان نہ کر دیا تھا۔ صحابہؓ نے عرض کیا بیشک آپ نے بیان فرما دیا تھا، پھر آپ نے فرمایا، مجھے تمیمؓ کا قصہ پسند آیا دجّال اور مکہ و مدینہ کے متعلق جو چیز میں نے تم سے پہلے بیان کر دی تھی، یہ قصہ اس کے موافق ہے خبردار ہو جاؤ دجّال، دریائے شام یا دریائے یمن میں ہے؟ نہیں بلکہ وہ مشرق کی طرف ہے، وہ مشرق کی طرف ہے وہ مشرق کی طرف ہے اور آپ نے مشرق کی طرف اشارہ کر کے فرمایا، فاطمہؓ کہتی ہیں، میں نے یہ حدیث حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کر لی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاشیہ

قربِ قیامت فتنۂ دجّال بہت بڑا فتنہ ہوگا

صحابۂ کرامؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا وہ زمین پر کتنے روز تک ٹھہرے گا؟ آپ نے فرمایا چالیس روز، پہلا دن ایک سال کے برابر ہوگا دوسرا دن ایک ماہ کے برابر اور تیسرا دن جمعہ یعنی سات دنوں کے برابر باقی ایام کَاَیَّامِکُمْ یعنی تمہارے دنوں کی طرح ہونگے لوگ اس پہ ایمان لے آئینگے اور اس کی اطاعت کرینگے، وہ آسمان کی طرف اشارہ کرے گا تو مینہ برسنے لگ جائے گا، اور کھیتیاں لہلہا اٹھینگی، ویران زمین سے گزرے گا اُسے کہے گا اپنے خزانے باہر نکال، وہ اپنے خزانے سونا۔ چاندی، جواہرات وغیرہ باہر نکال دے گی، یہ چیزیں (سونا چاندی جواہرات وغیرہ) دجّال کے ساتھ چلینگی، اور اس کے ساتھ اس کی خود ساختہ جنّت اور جہنّم ہو گی، وہ جسے جنّت کہے گا حقیقت میں وہ جہنّم ہو گی اور جسے جہنّم کہے گا حقیقت میں وہ جنّت ہو گی، حضرت مغیرہ بن شعبہؓ بیان کرتے ہیں، کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، کہ لوگ کہتے ہیں دجّال کے ساتھ روٹی اور گوشت کے پہاڑ ہونگے، اور پانی کی نہر بھی ساتھ ہو گی، قَالَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ آپ نے فرمایا یہ تو کوئی چیز نہیں اللہ تعالےٰ پہ اس سے بھی آسان ہے، مسلم مشکوٰۃ مطبوعہ مصر جز ۸ صفحہ ۲۰۰

یعنی یہ سب کچھ اللہ تعالےٰ کی طرف سے لوگوں کی آزمائش کے لئے ہوگا، اُس کا کوئی کرشمہ اپنا کرشمہ نہ ہوگا اور اللہ تعالےٰ اپنے مظاہرِ قدرت اس سے بھی زیادہ حیرتناک دکھا سکتا ہے، اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاشیہ

اس وقت بھی دکھا رہا ہے "

ایک مومن آدمی کو دجّال کے پاس لایا جائے گا،

وہ اُسے دیکھتے ہی پکار اُٹھے گا، یَا اَیُّھَا النَّاسُ ھٰذَا الدَّجَّالُ الَّذِیْ ذَکَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔

اے لوگو یہ وہی دجّال ہے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے، دجّال اپنے آدمیوں کو حکم دے گا اسے پکڑ لو اور اس کی پیٹھ اور پیٹ پر خوب ضربیں لگاؤ، پھر دجّال اُسے کہے گا کیا تو مجھ پر ایمان لاتا ہے؟ وہ مومن کہے گا اَنْتَ الْمَسِیْحُ الْکَذَّابُ تو جھوٹا دجّال ہے،

پھر دجّال اپنے آدمیوں کو حکم کرے گا کہ اسے آرے کے ساتھ چیر دو، چنانچہ سر سے پاؤں تک چیر کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے جائیں گے، ثُمَّ یَمْشِیْ الدَّجَّالُ بَیْنَ الْقِطْعَتَیْنِ ثُمَّ یَقُوْلُ لَہٗ قُمْ فَیَسْتَوِیْ قَائِمًا پھر دجّال اُس مُردے کے دونوں ٹکڑوں کے درمیان سے گزرے گا اور اُسے کہے گا کھڑا ہو جا چنانچہ وہ زندہ ہو کر کھڑا ہو جائے گا، پھر اُسے دجّال کہے گا کیا اب تم مجھ پر ایمان لاتے ہو؟ وہ کہے گا اب مجھے یقین ہو گیا ہے کہ تو کذّاب ہے اور وہ مومن لوگوں سے کہے گا اب یہ دجّال میرے بعد کسی کو کوئی تکلیف نہیں دے سکیگا پھر اُسے دجّال پکڑ لے گا تاکہ اسے ذبح کر دے، اللہ تعالیٰ اس کی گردن تانبے کی بنا دے گا لہٰذا وہ اُسے ذبح نہیں کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاشیہ

سکے گا، پھر دجّال اُسے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں سے پکڑ کر اپنی خود تیار کردہ جہنّم میں گرا دیگا دیکھنے والے لوگ بھی سمجھینگے کہ وہ (مومن شخص) جہنّم میں گرا دیا گیا، حالانکہ وہ اس کے لئے جنّت ہوگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لوگوں میں رب العلمین کے نزدیک بہت بڑا شہید ہوگا" (مسلم مشکول جزء ۸ ص ۲۰۰)

دجّال ایک نیک آدمی کو قتل کرکے دوبارہ زندہ کردے گا،

قتل ہوکر زندہ ہونے والا شخص کہے گا خدا کی قسم! اب تو مجھے تیرے بارے میں حق الیقین ہوگیا کہ تُو وہی دجّال ہے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی اس پر دجّال اُسے دوبارہ قتل کرنے کا ارادہ کریگا مگر ایسا کر نہیں سکیگا"

قَالَ يَأْتِي وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَنْتَهِي إِلَى بَعْضِ السِّبَاخِ الَّتِي تَلِي الْمَدِينَةَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فَيَقُولُ لَهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَّالُ الَّذِي حَدَّثَنَا

آپؐ نے فرمایا کہ دجّال مدینہ طیبہ کے پاس آئے گا شہر میں اس کا داخلہ ممنوع ہوگا، مدینہ کے قریب واقع شور زمین میں آکر ٹھہر جائے گا مدینہ کے بہترین لوگوں میں سے ایک شہر سے نکل کر اس کے پاس جائے گا اور کہے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ تو وہی دجّال ہے جس کی خبر ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی، اس پر دجال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاشیہ

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَدِیْثَہٗ فَیَقُوْلُ الدَّجَّالُ اَرَاَیْتُمْ اِنْ قَتَلْتُ ھٰذَا ثُمَّ اَحْیَیْتُہٗ اَتَشُکُّوْنَ فِی الْاَمْرِ فَیَقُوْلُوْنَ لَا۔ قَالَ فَیَقْتُلُہٗ ثُمَّ یُحْیِیْہِ فَیَقُوْلُ حِیْنَ یُحْیِیْہِ وَاللّٰہِ مَا کُنْتُ فِیْکَ قَطُّ اَشَدَّ بَصِیْرَۃً مِّنِّی الْاٰنَ قَالَ فَیُرِیْدُ الدَّجَّالُ اَنْ یَّقْتُلَہٗ فَلَا یُسَلَّطُ عَلَیْہِ۔

(مسلم کتاب الفتن باب ذکر الدجال
الجزء الثامن (۸) ص ۱۹۹)

حاضرین سے کہے گا اگر میں اسے قتل کر کے دوبارہ زندہ کر دوں تو کیا پھر تمہیں اس بارہ میں کوئی شک باقی رہ جائے گا؟ وہ کہیں گے نہیں، چنانچہ وہ اس نیک آدمی کو قتل کر کے زندہ کر دے گا اس پر وہ نیک آدمی کہے گا کہ خدا کی قسم! اب تو مجھے تیرے بارہ میں حق الیقین حاصل ہو گیا کہ تو وہی دجال ہے، اس پر دجال اس کو دوبارہ قتل کرنے کا ارادہ کرے گا مگر ایسا کر نہیں سکے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاشیہ

دجّال کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ

دجّال کانا ہے، جھوٹا ہے، اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوُا ہے جسے پڑھا ہوُا اور اَن پڑھ ہر مومن پڑھے گا، اُس کی داہنی کانی آنکھ اُبھری ہوئی ہے آنکھ کے ارد گرد اُبھرے ہوئے گوشت نے اُسکی آنکھ کو ڈھانک لیا ہے"

اُس کے ہمراہ دو نہریں ہونگی، ایک نہر کا پانی دیکھنے میں نہایت صاف، شفاف سفید رنگ ہوگا اور دوسری نہر کے پانی کا رنگ آگ کی طرح سرخ ہوگا"

قیامت کے قریب وہ نکلے گا اور چالیس روز میں روئے زمین پر ہر شہر ہر بستی میں پھر جائے گا مگر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں داخل نہیں ہوسکے گا، کیونکہ ان دونو شہروں میں داخل ہونے والے راستوں پر مسلح فرشتوں کا سخت پہرہ ہوگا"

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اس کے ساتھ مصنوعی جنت اور جہنم بھی ہوگی وہ (دجال) جسے کہے گا یہ جنت ہے وہ حقیقت میں جہنم ہوگی،

اسی دوران عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے دمشق کے مشرقی سمت سفید مینار کے پاس نازل ہونگے تو اس لعین دجال کو قتل کردینگے اسطرح اس خوفناک فتنے کا خاتمہ ہوگا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاشیہ

دجّال کانا ہے اللہ عزوجل کانا نہیں ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ بَيْنَ ظَهْرَيِ النَّاسِ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَيْسَ بِاَعْوَرَ اَلَا اِنَّ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ اَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى كَاَنَّ عَيْنَهٗ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ [1]

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے درمیان دجال کا ذکر کیا تو فرمایا اللہ عزوجل کانا نہیں ہے، خبردار! مسیح دجّال داہنی آنکھ سے کانا ہے گویا کہ اُس کی آنکھ پھُولے ہوئے انگور کی طرح ہو گی۔"

ہر نبیؐ نے اپنی اُمّت کو کانے، جھوٹے دجّال سے ڈرایا ہے

سُنو تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی نبیؐ ایسا نہیں آیا،

---

[1] رواہ مسلم فی کتاب الفتن واشراط الساعۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاشیہ

مَامِنْ نَبِیٍّ اِلَّا وَقَدْ اَنْذَرَ اُمَّتَہُ الْاَعْوَرَ الْکَذَّابَ، اَلَا اِنَّہُ اَعْوَرُ وَاِنَّ رَبَّکُمْ لَیْسَ بِاَعْوَرَ مَکْتُوْبٌ بَیْنَ عَیْنَیْہِ ک۔ ف۔ ر (کافر)[1]

جس نے اپنی اُمت کو کانے، جھوٹے (دجّال) سے نہ ڈرایا ہو خبردار! وہ (دجّال) کانا ہے اور تمہارا رب کانا نہیں ہے اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہے۔

دجّال کے ساتھ دو بہتی نہریں ہونگی

اُن میں سے ایک دیکھنے میں سفید پانی ہوگا، اور دوسری بظاہر بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی

عَنْ حُذَیْفَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاَنَا اَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْہُ، مَعَہٗ نَہْرَانِ یَجْرِیَانِ اَحَدُھُمَا رَأْیَ الْعَیْنِ مَآءٌ اَبْیَضُ، وَالْاٰخَرُ رَأْیَ الْعَیْنِ

حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دجّال کے ساتھ جو کچھ ہوگا، مَیں اُس کی حقیقت سے اس سے زیادہ باخبر ہوں اُس کے ساتھ دو بہتی نہریں ہوں گی، اُن میں سے ایک دیکھنے میں سفید پانی ہوگا اور دوسری بظاہر بھڑکتی ہوئی

---

[1] مسلم فی کتاب الفتن، والبخاری عن شعبۃ رضؓ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاشیہ

نَارٌ تَاَجَّجُ فَاِمَّا	آگ ہو گی، اگر تم میں سے کسی کو یہ
اَدْرَكَنَّ اَحَدٌ فَلْيَاْتِ	وقت دیکھنا نصیب ہو تو وہ
النَّهْرَ الَّذِىْ يَرَاهُ	اس نہر میں کود پڑے جو آگ
نَارًا وَلْيُغَمِّضْ	نظر آرہی ہو گی، اس میں
ثُمَّ لِيُطَاْطِئْ رَأْسَهٗ	غوطہ لگائے اور پھر سر جھکا کر
فَيَشْرَبَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ	اس میں سے پی لے کیونکہ وہ
مَاءٌ بَارِدٌ وَاِنَّ	حقیقت میں ٹھنڈا پانی ہو گا،
الدَّجَّالَ مَمْسُوْحُ	دجال کی ایک آنکھ مٹی ہوئی
الْعَيْنِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ	ہو گی اس پر موٹے گوشت کی
غَلِيْظَةٌ، مَكْتُوْبٌ	تہ چڑھی ہو گی اس کی دو نوں
بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ	آنکھوں کے درمیان کافر
يَقْرَؤُهٗ كُلُّ مُؤْمِنٍ	لکھا ہو گا جس کو ہر پڑھا لکھا
كَاتِبٍ وَغَيْرِ كَاتِبٍ[1]	اور ان پڑھ مومن پڑھ لے گا،

میں تمہیں دجّال سے آگاہ کرتا ہوں

جیسے حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو خبردار کیا تھا

دجّال کے ساتھ بظاہر دکھائی دینے والی جنّت اور آگ ہو گی

جس کو وہ جنّت کہے گا وہ حقیقت میں آگ ہو گی

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ	حضرت ابو ہریرۃؓ فرماتے ہیں کہ

[1] مسلم و بخاری فی کتاب الفتن باب ذکر الدجال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاشیہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُکُمْ عَنِ الدَّجَّالِ حَدِیْثًا مَّاحَدَّثَہٗ نَبِیٌّ قَوْمَہٗ اِنَّہٗ اَعْوَرُ وَاِنَّہٗ یَجِیْءُ مَعَہٗ مِثْلُ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ فَالَّتِیْ یَقُوْلُ اَنَّھَا الْجَنَّۃُ ھِیَ النَّارُ وَاِنِّیْ اَنْذَرْتُکُمْ بِہٖ کَمَا اَنْذَرَ بِہٖ نُوْحٌ قَوْمَہٗ [1]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں دجّال کے بارہ میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی، وہ دجّال کانا ہوگا اور اس کے ساتھ بظاہر دکھائی دینے والی جنّت اور آگ ہوگی، جس کو وہ جنّت کہے گا وہ حقیقت میں آگ ہوگی، میں نے تمہیں دجّال سے اسی طرح آگاہ کر دیا ہے جیسے حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو خبردار کیا تھا۔

[1] رواہ البخاری فی کتاب الانبیاء، ومسلم فی کتاب الفتن واشراط الساعۃ باب ذکر الدجّال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَیَدۡخُلُوۡنَ جَہَنَّمَ دَاخِرِیۡنَ [1] — وہ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونگے۔

ایک حدیث میں اللہ سے دعاء کرنے کو عبادت کا مغز اور جوہر کہا گیا ہے۔

قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الۡعِبَادَۃِ [2] — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دُعا عبادت کا جوہر ہے۔

ایک حدیث میں دعا کو مومن کا ہتھیار کہا گیا ہے۔

قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الۡمُؤۡمِنِ [3] — جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ کہ مومن کا ہتھیار دُعاء ہے۔

بہرِ دُعا جو ہاتھ اُٹھے چشم تر کے ساتھ
گردوں بھی ہل کے رہ گیا بابِ اثر کے ساتھ

گھر سے نکلنے کی دعاء

عَنۡ اُمِّ سَلَمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ — حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا

---

[1] سورۃ المومن آیت ۶۰ [2] ترمذی بحوالہ مشکوۃ معتنقیح الرواۃ ج ۲ ص۶۶ کتاب الدعوات الفصل الثانی

[3] الترغیب ج ۲ ص ۴۷۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْهَا قَالَتْ كَانَ	سے روایت ہے کہ رسول اکرم
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى	صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر سے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	باہر تشریف لے جایا کرتے
اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ	تھے تو یہ کہا کرتے تھے، کہ اے
قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ	اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ	اس بات سے کہ میں پھسل جاؤں
اَزِلَّ اَوْ اَضِلَّ اَوْ اَظْلِمَ	یا گمراہ ہو جاؤں، یا میں ظلم کروں
اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ	یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں جہالت
اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ [1]	کروں یا مجھ پر جہالت کی جائے۔

مسائل: آدمی جب بھی اپنے گھر سے نکلے تو مذکورہ دُعا پڑھنی چاہیئے، اور یہ دُعا دین اور دنیا کے نقصانات سے اللہ کی حفاظت میں داخل کرتی ہے۔

اس کے علاوہ دیگر دعائیں بھی ہیں، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کے لئے روانہ ہونے کے وقت پڑھا کرتے تھے

اللہ تعالےٰ ہاتھ خالی نہیں پھیرتا

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ	حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
عَنْهُ قَالَ قَالَ	روایت ہے کہ جناب رسولِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى	مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۲۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ کَرِیْمٌ حَیِیٌّ یَکْرَہُ اِذَا بَسَطَ الرَّجُلُ یَدَہٗ اَنْ یَرُدَّ ہُمَا صِفْرًا لَّیْسَ فِیْہِمَا شَیْءٌ [1]

فرمایا کہ اللہ تعالیٰ انتہائی سخی اور انتہائی حیادار ہے، جب کوئی آدمی اُس کے سامنے (دُعا کے لئے) ہاتھ اُٹھائے تو اُس کے ہاتھوں کو خالی پھیرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

مسائل

دُعا کے آداب میں سے ایک ادب یہ ہے کہ آدمی جب اللہ سے دُعاء کرے تو اُس وقت دونوں ہاتھ پھیلا کر گدایانہ انداز میں نہایت عاجزی و انکسار کے ساتھ دُعا مانگے، پھر اللہ تعالےٰ دُعاء قبول کرتا ہے، بشرطیکہ دیگر شرائط کی تکمیل ہو، خود رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اُٹھا کر دُعا کرنے کا طریقہ بھی سکھایا ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰہَ فَاسْئَلُوْہُ بِبُطُوْنِ اَکُفِّکُمْ [2]

اللہ کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم جب اللہ سے کوئی شئی مانگا کرو، اس وقت اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیاں اُوپر کر کے دُعا کیا کرو۔

البتہ نماز استسقاء میں دعا کے وقت ہتھیلیاں زمین کی طرف کر کے دعاء کرنا مسنون طریقہ ہے۔

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۱ [2] مختصر سنن ابو داؤد کتاب الدعاء ج ۲ حدیث نمبر ۱۴۳۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ ہاتھ اُٹھے بہرِ دُعا جب بھی الٰہی
بخشا مجھے تو نے مرے ارماں سے زیادہ

تیرے دروازے پہ جب بھی ہاتھ پھیلاتا ہوں میں
گوہرِ مقصود سے دامن کو بھر لاتا ہوں میں

دیکھتا ہوں جب تری رحمت تو جھوم اُٹھتا ہے دل
اپنے عصیاں یاد کرتا ہوں تو تھراتا ہوں میں

کاش عاجز زندگی کٹتی خدا کی یاد میں
اب ہے کیا حاصل دمِ رحلت جو پچھتاتا ہوں میں

فرشتوں کی دُعاء

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ	سے روایت ہے کہ جناب رسول
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی	اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	فرمایا کہ فرشتے تم میں سے ہر شخص
اَلْمَلَائِکَۃُ تُصَلِّیْ	کیلئے دُعاءِ مغفرت کرتے رہتے
عَلٰی اَحَدِکُمْ	ہیں، جب تک وہ اپنی نماز والی
مَّا دَامَ فِیْ مُصَلَّاہُ	جگہ پر بیٹھا رہتا ہے، اور بے وضو
مَالَمْ یُحْدِثْ اَللّٰھُمَّ	نہیں ہوتا، اور کہتے ہیں اے اللہ
اغْفِرْ لَہٗ اَللّٰھُمَّ	اس شخص کو بخش دے، اے اللہ
ارْحَمْہُ وَاَحَدُکُمْ	اس شخص پر رحم کر، اور تم میں کسی کو
فِی الصَّلٰوۃِ مَا کَانَتِ	جب تک نماز روکتی ہے (نماز کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلٰوۃُ تَحْبِسُہٗ[1] انتظار میں بیٹھا رہے، اس وقت تک وہ نماز کی حالت میں شمار کیا جاتا ہے

مسائل نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنا نماز کا درجہ رکھتا ہے، بلکہ ایک حدیث میں اس بیٹھنے کو شیطان کے مقابلے میں ایمان کی چھاؤنی کہا گیا ہے۔

مسجد میں ٹھہرنے کو سمجھتا ہے منافق
اک قید گراں گوشۂ زنداں سے زیادہ
مومن کے یہ ایماں کی علامت ہے کہ اُس کو
مسجد میں سکوں ملتا ہے بُستاں سے زیادہ

کتابُ الوصیّۃ

وصیّت لکھنا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاحَقُّ امْرِءٍ مُّسْلِمٍ لَّہٗ شَیْءٌ یُّوْصِیْ فِیْہِ	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ اگر اُس کے پاس وصیّت کے قابل

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۱۳۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْ تَبِیْتَ لَیْلَتَیْنِ	کوئی شی ہو تو دو دن گزر
اِلَّا وَ وَصِیَّتُہٗ	جائیں اور اُس کی وصیت
مَکْتُوْبَۃٌ عِنْدَہٗ [1]	اُسکے پاس لکھی ہوئی نہ ہو،

مسائل — وصیت تحریر کر کے اپنے پاس رکھنے کا حکم پہلے عام تھا، حتّٰی کہ وراثت تقسیم کرنے کے متعلق بھی ضروری تھا کہ آدمی اپنے فوت ہونے سے پہلے اپنے قریبی رشتہ داروں کے لئے وصیت کرے کہ فلاں، فلاں کو اِس اِس قدر میرا مال تقسیم کیا جائے، جس طرح کہ قرآنِ مجید سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۱۸۰ تا ۱۸۲، میں وصیت کے فرض ہونے کا بیان ہے، لیکن سورتِ نساء میں احکام وراثت کی آیات نازل ہونے سے وراثت کے متعلق وصیت کرنے کا حکم منسوخ ہو گیا ہے، جس طرح کہ ایک حدیث سے بھی ثابت ہے"

اِنَّ اللّٰہَ اَعْطٰی کُلَّ	بیشک اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے
ذِیْ حَقٍّ حَقَّہٗ،	آدمی کو اُس کا حق دے دیا ہے
فَلَا وَصِیَّۃَ لِوَارِثٍ [2]	پس اب کسی وارث کے لئے
	وصیت کرنے کا حکم نہیں ہے"

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ صـ۱۳۸ [2] ابوداؤد عون المعبود ج۳ ص ۷۳ کتاب الوصایا باب ماجاء فی الوصیۃ للوارث ترمذی مع تحفۃ الاحوذی ج ۳ ص ۱۸۹ کتاب الوصایا باب ماجاء لا وصیۃ لوارث ابن ماجہ ج۲ صـ۹۰۵ حدیث نمبر ۱۴ــ۱۳ ــ ۲۷۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرویات حضرت فضیل بن عیاض رح

از حلیۃ الاولیاء جلد ۸ صفحہ ۱۰۴ تا ۱۳۹

ان میں سے بعض احادیث سیر اعلام النبلاء، تاریخ دمشق غیر مطبوعہ اور صفتہ الصفوۃ میں آگئی ہیں، جو کہ اس کتاب میں درج ہو چکی ہیں، اور کچھ احادیث حلیۃ الاولیاء میں سے بھی شامل ہو چکی ہیں باقی ماندہ احادیث از حلیۃ الاولیاء آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمائیں۔

جنّت میں کھانے پینے کے بعد پیشاب، پاخانہ کی حاجت نہ ہوگی اہلِ جنّت کو طعام و شراب کے بعد پسینہ آئے گا جسکی خوشبو کستوری جیسی ہوگی اُس پسینہ سے اُسکا پیٹ ہلکا ہو جائے گا

عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ جَاءَ یَھُوْدِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا اَبَا الْقَاسِمِ تَزْعُمُ اَنَّ اَھْلَ الْجَنَّۃِ یَاْکُلُوْنَ	زید بن ارقم سے روایت ہے، کہ ایک یہودی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور سوال کیا اے ابو القاسم! آپ کہتے ہیں کہ اہلِ جنت جنّت میں کھائیں گے اور پئیں گے آپ نے فرمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهَا وَيَشْرَبُونَ قَالَ نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْطٰى مِثْلَ قُوَّةِ مِائَةٍ فِي الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالشَّهْوَةِ وَالْجِمَاعِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ إِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ يَكُونُ لَهٗ حَاجَةٌ وَالْجَنَّةُ مُطَهَّرَةٌ ۔ قَالَ حَاجَةُ أَحَدِهِمْ عَرَقٌ مُعَطَّرٌ مِنْ جِلْدِهٖ كَرِيحِ الْمِسْكِ فَإِذَا بَطْنُهٗ قَدْ ضَمَرَ

ہاں، مجھے قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بیشک جنت میں ایک آدمی کو کھانے پینے اور جماع میں سَو آدمیوں کے برابر قوت دی جائیگی یہودی نے پھر کہا، (جنت میں) جو کھائے گا اور پیئے گا، تو اُسے (پیشاب و پاخانہ کی) حاجت بھی ہوگی اور جنت ایک پاکیزہ مقام ہے، آپ نے فرمایا کہ اُس کی قضائے حاجت کی (وہاں) یہ صورت ہوگی کہ اُسکے جسم سے (کھانے پینے کے بعد) پسینہ خارج ہوگا جس کی خوشبو کستوری جیسی ہوگی تو اُس کا پیٹ ہلکا پھلکا ہو جائے گا،

جنت کی نعمتوں کا تصوّر بھی ہے غلط
بے مثل و بے نظیر ہیں جنت کی نعمتیں

بیماریوں اور مصائب و آلام کے اسباب

عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ قَالَ قَالَ أَبُوبَكْرٍ الصِّدِّيقُ رضی اللہ عنہ

مسروق بن اجدع سے روایت ہے وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمَصَائِبُ وَالْاَمْرَاضُ وَالْاَحْزَانُ فِی الدُّنْیَا جَزَاءٌ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصیبتیں اور بیماریاں اور غم دنیا میں (گناہوں کی) جزاء ہے"

یہ اللہ تعالےٰ کا کرم اور احسان ہے، کہ مومن کی خطاؤں کا بدلہ اُسے دنیا ہی میں امراض واحزان اور پریشانیوں کی صورت میں دیدیا جاتا ہے، اور قیامت کے روز اُسے اکرام و اعزاز کے ساتھ جنت میں داخل کر دیا جائے گا"

سرِ نوکِ پلک اِک قطرۂ خوں یہ عنواں ہے ہماری داستاں کا
چراغِ راہ ہے ہر ایک آنسو نصیب اچھا ہے دل کے کارواں کا

جھوٹی حدیث بنانے اور سنانے والا جہنمی ہے

عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ"

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا اُسے چاہیئے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم کی آگ بنالے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا انعام اور ایک سچے مُحِبّ کا مقام

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
جَاءَ رَجُلٌ إِلَى
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّكَ
لَأَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ
وَإِنَّكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ
أَهْلِيْ وَأَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ
وَلَدِيْ وَإِنِّيْ
لَأَكُوْنُ فِي الْبَيْتِ
فَأَذْكُرُكَ فَمَا أَصْبِرُ
حَتّٰى آتِيَكَ فَأَنْظُرُ
إِلَيْكَ عَرَفْتُ أَنَّكَ
إِذَا دَخَلْتَ الْجَنَّةَ
رُفِعْتَ مَعَ النَّبِيِّيْنَ
وَإِنِّيْ إِنْ دَخَلْتُ
الْجَنَّةَ حَسِبْتُ

حضرت فضیلؒ، حضرت عائشہ سے
راوی ہیں کہ ''ایک آدمی'' نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا
اور اس نے کہا یا رسول اللہ!
آپ مجھے، میری جان، میرے
گھر والوں اور میری اولاد سب سے
محبوب ہیں، میں اپنے گھر میں
ہوتا ہوں اور مجھے آپ کا خیال
آتا ہے تو مجھ سے صبر نہیں ہوتا
آپ کی خدمت میں حاضر ہوکر
آپ کے دیدار سے مشرف ہوتا ہوں
جب میں اپنی اور آپ کی موت کے
بارہ میں سوچتا ہوں تو میں
سمجھتا ہوں کہ آپ تو جنت میں
نبیوں کے ساتھ بلند درجوں
میں ہوں گے اور میں اگر جنت
میں چلا بھی گیا تو میرا خیال ہے کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْ لَّا اَرَاكَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ شَيْئًا حَتّٰى نَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ؕ (النساء ۶۹)

میں آپ کو نہیں دیکھوں گا ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی بات کا کچھ جواب نہیں دیا حتیٰ کر جبریلؑ یہ آیت لے کر نازل ہوئے (جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ اللہ کے انعام یافتہ یعنی نبیوں، صدیقوں شہیدوں اور صالحین کے ساتھ ہوگا اور وہ کیسے اچھے ساتھی ہیں۔

گزار دے اسے اللہ کی عبادت میں
یہ چند روزہ جو مہلت دکھائی دیتی ہے
ہر ایک حکم محمدؐ پہ سر جھکا دے تو
اسی میں تیری سعادت دکھائی دیتی ہے

وہ کھانا شیطان کا کھانا ہے جس پر بسم اللہ نہیں پڑھی جاتی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت فضیلؒ، ابن عباسؓ سے سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	فرمایا وہ ابلیس نے اللہ سے
إِبْلِيسُ يَا رَبِّ لَيْسَ	کہا یا رب! تو نے اپنی ہر
أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ	مخلوق کے لئے رزق اور
إِلَّا جَعَلْتَ لَهُ رِزْقًا	گزران مقرر کی ہے تو میرا رزق
وَّمَعِيْشَةً فَمَا رِزْقِي	کیا ہے؟ جواب ملا۔ ہر وہ
قَالَ مَا لَمْ يُذْكَرْ	شے جس پر میرا نام نہ
عَلَيْهِ اسْمِي	لیا جائے،

یہ کام اللہ کا ہے منزل مقصد پہ پہنچانا
تو بسم اللہ سے اپنے عمل کی ابتدا کر دے
تری ہی یاد ہو دل میں، ترا ہی ذکر ہو لب پر
الٰہی اپنی اُلفت میں مری ہستی فنا کر دے

مومن قیامت کے دن جواہرات کی کرسیوں پر بیٹھے ہونگے

(اور اُن کے اوپر بادلوں کا سایہ ہوگا، قیامت کا ہزاروں سال دراز دن اُن پر اسطرح گزر جائے گا جیسے دن کا ایک پل یا صبح و شام کا وقت!

قَالَ فُضَيْلٌ قِيْلَ	حضرت فضیلؒ کہتے ہیں
لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو	عبداللہ بن عمروؓ کو بتایا گیا کہ
إِنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ	ابن مسعودؓ کہتے ہیں آدمی
إِنَّ الرَّجُلَ لَيَسْبَحُ فِي	قیامت کے دن اپنے پسینے میں
عَرَقِهِ حَتّٰى يَبْلُغَ	ناک تک غرق ہوگا تو عبداللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْفَهٗ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ	بن عمرو نے کہا مومنوں کے لئے
بْنُ عَمْرٍو اِنَّ	موتیوں کی کرسیاں ہوں گی
لِلْمُؤْمِنِیْنَ كَرَاسِیَ	جن پر وہ بیٹھیں گے، اُن پر
مِنْ لُؤْلُوءٍ یَجْلِسُوْنَ	بادلوں کا سایہ ہوگا اور
عَلَیْهَا وَیُظَلَّلُ عَلَیْهِمْ	قیامت کا دن اُن کو اتنا
بِالْغَمَامِ وَیَكُوْنُ	مختصر معلوم ہوگا جتنی دن کی
یَوْمُ الْقِیَامَةِ عَلَیْهِمْ	ایک گھڑی یا اُس کا ایک کنارہ
كَسَاعَةٍ مِّنْ نَّهَارٍ	
اَوْ كَاَحَدِ طَرَفَیْهِ	

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی اپنی ذات کیلئے کسی سے اُس کی زیادتی کا بدلہ نہیں لیا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ	حضرت فضیلؒ حضرت عائشہؓ سے
مَارَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ	روایت کرتے ہیں فرماتی ہیں،
صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ	"میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
مُنْتَصِرًا مِّنْ مَّظْلِمَةٍ	اپنی ذات کے لئے کسی زیادتی کا
ظَلَمَهَا قَطُّ مَالَمْ	بدلہ لیتے نہیں دیکھا، ہاں اگر
تُنْتَهَكْ مَحَارِمُ اللّٰهِ	اللہ کی حرمتوں میں سے کوئی
فَاِذَا انْتُهِكَ مِنْ	حرمت پامال کی جاتی تو آپ
مَّحَارِمِ اللّٰهِ شَيْءٌ	اس کے لئے انتہائی غضبناک
كَانَ اَشَدَّهُمْ	ہوتے، اور جب کبھی آپ کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِیْ ذٰلِکَ غَضَبًا	دو باتوں میں سے ایک کو چننے کا
وَمَا خُیِّرَ بَیْنَ اَمْرَیْنِ	اختیار دیا جاتا، آپ اُن میں
اِلَّا اخْتَارَ اَیْسَرَھُمَا	سے آسان کو چنتے بشرطیکہ وہ
مَا لَمْ یَکُنْ مَأْثَمًا ۔	گناہ نہ ہوتی ۔

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والے مستجاب الدعوات ہو جاتے ہیں

اللہ تعالیٰ موسیٰؑ علیہ السلام کو حکم دے رہا ہے، کہ تم میرے فلاں عبادت گزار بندے سے اپنے لئے دُعاء کراؤ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍؓ	حضرت فضیلؒ حضرت ابن عباسؓ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی	سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بیان فرمایا
قَالَ اِنَّ مُوْسٰی بْنِ	موسیٰ بن عمران، ایک آدمی کے
عِمْرَانَ مَرَّ بِرَجُلٍ	پاس سے گزرے جو تڑپ رہا تھا
وَّھُوَ یَضْطَرِبُ فَقَامَ	آپ نے ٹھہر کر اس کی تندرستی کی
یَدْعُوا اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ	اللہ سے دعاء کی، جواب ملا
اَنْ یُّعَافِیَہٗ فَقِیْلَ لَہٗ	اے موسیٰ اس کو جن کا آسیب
یَا مُوْسٰی اِنَّہٗ لَیْسَ	نہیں بلکہ اس نے اپنے آپ کو
یُصِیْبُہٗ خَبَطٌ مِّنْ	فاقہ دیا ہے اس لئے اس کی یہ
اِبْلِیْسَ وَلٰکِنَّہٗ جَوَّعَ	حالت ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں
نَفْسَہٗ فَھُوَ الَّذِیْ	میں روزانہ اس کی طرف کئی مرتبہ
تَرَاہُ اِنِّیْ اَنْظُرُ اِلَیْہِ	نظرِ رحمت سے دیکھتا ہوں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلَّ يَوْمٍ مِرَارًا اَتَعَجَّبُ	میں اِس کی نیکی پر تعجب
مِنْ طَاعَتِهٖ فَمُرْهُ	کرتا ہوں تو آپ اسے اپنے لیے
فَلْيَدْعُ لَكَ فَاِنَّ لَهٗ	دعاء کیلئے کہیں کیونکہ مَیں روزانہ
عِنْدِیْ كُلَّ يَوْمٍ دَعْوَةً	اسکی ایک دعاء قبول کرتا ہوں"

جہاد کے لئے گھوڑے میں ہمیشہ بھلائی ہے

عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِیِّ	حضرت فضیلؒ نے عروہ البارقی
حَدَّثَهُمْ اَنَّ النَّبِیَّ	سے روایت کی ہے کہ نبی صلی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت
قَالَ اِنَّ الْخَيْلَ	تک گھوڑوں کی پیشانیوں سے
مَعْقُوْدٌ فِیْ نَوَاصِيْهَا	خیر وابستہ ہے عرض کیا گیا وہ
الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ	کیا؟ فرمایا ثواب اور
قِيْلَ وَمَاذَاكَ قَالَ	مالِ غنیمت
الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ ۔	

وفات کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہ سونا تھا نہ چاندی اور نہ درہم و دینار اور نہ کوئی غلام اور نہ لونڈی

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ	حضرت فضیلؒ، حضرت ابن عباسؓ
خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ	سے روایت کرتے ہیں کہ ایک
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ	دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف
وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ	لائے اور آپ کے دستِ مبارک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَفِیْ یَدِہٖ قِطْعَۃٌ مِّنْ ذَھَبٍ فَقَالَ لِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ قَائِلًا لِرَبِّہٖ وَھٰذِہٖ عِنْدَہٗ؟ فَقَسَمَھَا قَبْلَ اَنْ یَّقُوْمَ ثُمَّ قَالَ مَا یَسُرُّنِیْ اَنَّ لِاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ مِثْلَ ھٰذَا الْجَبَلِ وَاَشَارَ اِلٰی اُحُدٍ ذَھَبًا فَیُنْفِقُھَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَیَتْرُکُ مِنْھَا دِیْنَارًا فَقَالَ لَہٗ ابْنُ عَبَّاسٍ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ قُبِضَ وَلَمْ یَدَعْ دِیْنَارًا وَّلَا دِرْھَمًا وَّعَبْدًا وَّلَا اَمَۃً وَّلَقَدْ تَرَکَ دِرْعَہٗ مَرْھُوْنَۃً عِنْدَ رَجُلٍ مِّنَ الْیَھُوْدِ

میں سونے کا ایک ٹکڑا تھا، آپ نے عبداللہ بن عمر سے کہا اگر یہ ٹکڑا محمدؐ کے پاس ہوگا تو وہ خدا کو کیا جواب دیگا؟ پھر اُٹھنے سے پہلے وہ ٹکڑا آپ نے بانٹ دیا پھر اُحد کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ مجھے یہ بھی پسند نہیں کہ اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس پہاڑ جتنا سونا ہو اور وہ اسے راہِ خدا میں صرف کر دے صرف ایک دینار باقی رکھ چھوڑے، ابن عباسؓ کہتے ہیں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو آپ نے کوئی دینار، درہم غلام یا لونڈی نہیں چھوڑی۔ آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جَو کے عوض گروی تھی جو آپ خود کھاتے تھے اور اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِثَلَاثِیْنَ صَاعًا مِّنَ الشَّعِیْرِ کَانَ یَأْکُلُ مِنْهُ وَیُطْعِمُ عِیَالَهٗ	عیال کو کھلاتے تھے"

دنیا اور آخرت کی مثال

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ کَمَثَلِ ثَوْبٍ شُقَّ مِنْ اَوَّلِہٖ اِلٰی آخِرِہٖ فَتَعَلَّقَ بِخَیْطٍ مِنْھَا فَمَا لَبِثَ ذَالِکَ الْخَیْطُ اَنْ یَّنْقَطِعَ	حضرت فضیلؒ نے حضرت انس رضؓ سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دنیا اور آخرت کی مثال ایک کپڑے کی ہے جو شروع سے آخر تک سارا پھٹ ہو گیا ہو، صرف ایک دھاگے کے ساتھ لٹکا ہوا ہو، اور اس دھاگا ٹوٹنے میں بس ذرا سی دیر باقی ہو،

ایک نماز پڑھ کر دوسری باجماعت ادا کرنے کے لئے مسجد میں بیٹھے رہنا نماز ہی میں شمار ہوتا ہے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمَلٰئِکَۃُ	حضرت فضیلؒ حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُصَلِّیْ عَلٰی اَحَدِکُمْ مَّادَامَ فِیْ مُصَلَّاہُ مَالَمْ یُحْدِثْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہُ وَاَحَدُکُمْ فِی الصَّلٰوۃِ مَا کَانَتِ الصَّلٰوۃُ تَحْبِسُہٗ

جب تک تم میں سے کوئی اپنی جائے نماز پر باوضو بیٹھا رہتا ہے فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اے اللہ اسے بخش، اے اللہ اس پر رحم کر اور تم میں سے ہر کوئی نماز میں شمار ہوتا ہے جب تک وہ نماز کے انتظار میں بیٹھا رہے۔

بے علمی کے عالم میں عمل نہ کرنے کا ڈر نہیں، لیکن علم ہونے کے بعد عمل نہ کرنا بڑے فکر کی بات ہے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَا اَیُّتُھَا الْاُمَّۃُ اِنِّیْ لَا اَخَافُ عَلَیْکُمْ فِیْمَا لَا تَعْلَمُوْنَ وَلٰکِنْ انْظُرُوْا کَیْفَ تَعْمَلُوْنَ فِیْمَا تَعْلَمُوْنَ

حضرت فضیلؒ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، "میری امت! مجھے تمہارے بارہ میں ان چیزوں کا کوئی ڈر نہیں جنکا تمہیں علم نہیں ہوگا لیکن خیال رکھنا کہ جن چیزوں کا تمہیں علم ہے، ان پہ تم کتنا عمل کرتے ہو"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ ہے وہ اعلیٰ اوصاف کو پسند کرتا ہے

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ	حضرت فضیلؒ، سہل بن سعدؓ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ	سے روایت کرتے ہیں کہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں
اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَرِيْمٌ	اللہ بلند مرتبہ ہے اور وہ بزرگی
يُحِبُّ الْكَرَمَ وَمَعَالِيَ	اور اعلیٰ اوصاف کو پسند کرتا ہے
الْاَخْلَاقِ وَيُبْغِضُ	اور حقیر و رذیل کاموں سے اسے
سَفْسَافَهَا	نفرت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے سامنے کوئی ہاتھ پھیلا کر مانگتا ہے تو اُسے شرم آتی ہے کہ اس کے ہاتھ خالی لوٹا دے

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ	حضرت فضیلؒ حضرت انسؓ سے
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ	روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ	علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ کرم کرنے
كَرِيْمٌ حَيِيٌّ يَكْرَهُ	والا اور شرم کرنے والا ہے
اِذَا بَسَطَ الرَّجُلُ يَدَهُ	جب کوئی بندہ، دعا کے لئے
اَنْ يَرُدَّهَا صِفْرًا	ہاتھ اٹھاتا ہے تو وہ اسے خالی
لَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ	لوٹانے کو ناپسند کرتا ہے۔

تیرے دروازے پہ جب بھی ہاتھ پھیلاتا ہوں میں
گوہرِ مقصود سے دامن کو بھر لاتا ہوں میں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رات کو سونے سے پہلے سورۂ سجدہ اور سورۂ ملک پڑھنے کی فضیلت

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَنَامُ حَتّٰی یَقْرَأَ آلٓمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتَابِ وَتَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ

حضرت فضیلؒ حضرت جابرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک آلم تنزیل الکتاب اور تبارک الذی بیدہ الملک نہ پڑھ لیتے "

دنیا کی مثال پرانی مشک کی ہے، جس کا صاف پانی پیا جا چکا ہو اور گدلا باقی ہو

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍؓ یَقُوْلُ مَا شَبَّهْتُ مَا غَبَرَ مِنَ الدُّنْیَا اِلَّا شَنًّا شُرِبَ صَفْوُهٗ وَبَقِیَ کَدَرُهٗ

حضرت فضیلؒ حضرت ابن مسعودؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کا قول ہے " دنیا کا جو حصہ باقی ہے میرے نزدیک اس کی مثال پرانی مشک کی ہے جسکا صاف پانی، پیا جا چکا ہو اور گدلا، باقی ہو "

سکوں خزاں کو نہیں مستقل بہار نہیں!
کسی بھی چیز کا دنیا میں اعتبار نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کرام جمعہ پڑھ کر کھاتے اور سوتے تھے

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيْلُ

حضرت فضیلؒ حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھ کر واپس آکر قیلولہ کرتے (جمعہ کی نماز بہت اول وقت پڑھی جاتی لوگ نماز کے بعد دوپہر کو سوتے"

بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانے کا ثواب

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَطْعَمَ مُسْلِمًا جَائِعًا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ

حضرت فضیلؒ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی بھوکے مسلمان کو کھانا کھلائے، اللہ اسے جنّت کے پھلوں میں سے کھلائے گا"۔

یہ اُمّت وعدہ خلافی، بدعہدی کے سبب ہلاک ہوگی

قَالَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ اِنَّمَا تَهْلِكُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ مِنْ قِبَلِ

حضرت فضیلؒ حضرت سلمانؓ فارسی کا قول نقل فرماتے ہیں "کہ یہ اُمّت، اپنے عہدوں کو توڑنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَقْضِ مَوَاثِيْقِهَا (یعنی وعدہ خلافی) کی وجہ سے ہلاک ہوگی

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی خَلَقَ اٰدَمَ مِنْ قُبْضَۃٍ قَبَضَہَا مِنْ اَدِیْمِ الْاَرْضِ فَجَاءَ مِنْہُمُ الْاَبْیَضُ وَالْاَحْمَرُ وَالْاَسْوَدُ مِنْ ذٰلِكَ وَالسَّہْلُ وَالْحَزْنُ وَالْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ

حضرت فضیلؒ، حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اللہ نے آدمؑ کو ایک مٹھی خاک سے پیدا کیا جو اس نے تمام روئے زمین سے لی تھی، اسی وجہ سے ان میں سے سفید، سرخ اور سیاہ رنگ کے آدمی پیدا ہوئے نیز نرم، سخت، گندے اور پاک کئی طرح کے انسان ہیں۔"

ہوتا ہے وہی جو تقدیر میں ہے لیکن تدبیر سنّت ہے

عَنْ اَنَسٍؓ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَکَّۃَ یَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰی رَأْسِہٖ مِغْفَرٌ

حضرت فضیلؒ حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن، مکہ میں داخل ہوئے تو سر مبارک پر خود، پہنے ہوئے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یقیں تقدیر پر رکھتا ہوں اور تدبیر کرتا ہوں
مری تدبیر بھی تو تابعِ تقدیر ہوتی ہے

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہؓ کی محبت

عَنْ اِبْنِ اَبِیْ اَوْفٰیؓ قَالَ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ بَعْضِ عُمْرِہٖ مَکَّۃَ وَھُمْ یَرْمُوْنَہٗ وَنَحْنُ نَسْتُرُہٗ	حضرت فضیلؒ حضرت ابن ابی اوفیؓ سے راوی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی عمرہ کے لئے مکہ میں داخل ہوئے تو مشرکین آپ پر پتھر پھینکتے تھے اور ہم ان سے بچانے کیلئے آپ کو ڈھانکتے تھے

نثار کر دیئے مال اور جاں صحابہؓ نے
کہ آنحضورؐ سے پیار اُن کا والہانہ تھا

حج یا عمرہ میں بال منڈانا

عَنْ ابْنِ عباسؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُوْضَعُ النَّوَاصِیْ اِلَّا لِلّٰہِ فِیْ حَجٍّ اَوْ عُمْرَۃٍ فَمَا سِوٰی ذٰلِکَ فَمُثْلَۃٌ۔	حضرت فضیلؒ حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی خاطر حج یا عمرہ کے سوا، پیشانیوں کے بال نہ منڈوائے جائیں، اسکے علاوہ منڈوانا، مُثلہ ہے (شکل کو بگاڑنا ہے جو حرام ہے)"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اللہ تعالےٰ کے بارے میں سوچنا جائز نہیں کہ وہ کیسا ہے

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ صَاحِبُ الْفُضَيْلِ سَمِعْتُ الْفُضَيْلَ بْنَ عِيَاضٍ يَقُوْلُ لَيْسَ لَنَا اَنْ نَتَوَهَّمَ فِي اللّٰهِ كَيْفَ وَكَيْفَ لِاَنَّ اللّٰهَ وَصَفَ نَفْسَهٗ فَاَبْلَغَ فَقَالَ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ) فَلَا صِفَةَ اَبْلَغُ مِمَّا وَصَفَ اللّٰهُ بِهٖ نَفْسَهٗ، وَكَذَا النُّزُوْلُ وَالضِّحْكُ وَالْمُبَاهَاةُ وَالْاِطِّلَاعُ كَمَا شَاءَ اَنْ يَّنْزِلَ وَكَمَا شَاءَ اَنْ يُّبَاهِيَ وَكَمَا شَاءَ اَنْ يَّطَّلِعَ وَكَمَا شَاءَ اَنْ يَّضْحَكَ فَلَيْسَ لَنَا اَنْ نَتَوَهَّمَ كَيْفَ وَكَيْفَ

فضیلؒ کے شاگرد ابوبکرؒ سے روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے فضیل بن عیاض سے سنا وہ فرماتے تھے ہمارے لئے اللہ کے بارہ میں یہ سوچنا جائز نہیں کہ وہ کیسا ہے؟ کیونکہ اللہ نے اپنی صفت بہت اچھے طریقہ سے بیان کی اور فرمایا (کہہ دو، اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ وہ باپ ہے نہ بیٹا اور نہ کوئی اس کی مثل ہے) تو جو صفت اللہ نے خود اپنی آپ بیان کی ہے اس سے بڑھ کر بیان نہیں ہوسکتی، یہی حال اترنے ہنسنے، فخر کرنے اور جھانکنے کا ہے جیسے وہ چاہتا ہے نازل ہوتا ہے فخر کرتا ہے جھانکتا ہے اور ہنستا ہے اس لئے ہمیں حق نہیں کہ سوچ بچار کریں کہ وہ ایسا ہے یا ویسا ہے

([illegible] عقیدۃ السلف [illegible] مطبوعہ مصر ص ۱۲۶)

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

حضرت فضیل بن عیاض رح کے اقوالِ زرّین

عربی مع اُردو ترجمہ از مختلف کتب

زبان کا وار

کسی آدمی کی پہچان اس کے کردار، رفتار اور گفتار سے ہوتی ہے، بلکہ ان میں سے بھی گفتار ہی وہ شئی ہے، جس سے کردار اور رفتار کی درستی یا خرابی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ شاعر ہو یا خطیب، عالم ہو یا جاہل، عابد ہو یا رند سبھی اپنے اقوال کے ذریعہ ہی پرکھے جاتے ہیں، اور اچھے اقوال ہی اصلاحِ نفس اور اصلاحِ اعمال کا پیش خیمہ ہوتے ہیں

وہ ابنِ آدم جو آپ اپنی زباں کے نیچے چھپا ہوا تھا!
کھلی زباں جب کہ غیر محتاط وہ عُریاں کھڑا ہوا تھا

اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں،

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔ (احزاب ۷۱ - ۷۰)

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچی بات کہو، اس سے وہ تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا، جس شخص نے اللہ تعالےٰ اور اسکے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی وہ بڑی کامیابی حاصل کریگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث میں حفاظت لسان پر جس قدر زور دیا ہے، اس سے بھی اقوال کی اہمیت مترشح ہوتی ہے،

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّضْمَنُ لِيْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضْمَنُ لَهُ الْجَنَّةَ "[1]

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسالتآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اپنے دونوں جبڑوں کے درمیان والی شے (زبان) اور دونوں پاؤں کے درمیان والی شے (شرم گاہ) کی ضمانت دے دے ہیں اسکو جنت میں داخل کرنے کی ضمانت دیتا ہوں"

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ فِيْهَا يَزِلُّ بِهَا فِي النَّارِ

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، کہ آدمی کبھی ایک بات کو معمولی سمجھ کر کہہ دیتا ہے اور اسی کے باعث جہنم میں مشرق و مغرب

---

[1] بخاری ص ۳۰۸ جزء ا باب حفظ اللسان فتح الباری کتاب الرقاق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَبْعَدَ مِمَّا بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ [1]	کے فاصلہ سے بھی زیادہ گہرا چلا جاتا ہے۔
عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا یُلْقِیْ لَهَا بَالًا یَرْفَعُهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَاِنَّ الْعَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ تَعَالٰی لَا یُلْقِیْ لَهَا بَالًا یَهْوِیْ بِهَا فِیْ جَهَنَّمَ [2]	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بیشک آدمی کبھی اللہ کی رضامندی والی ایسی بات کرتا ہے جس کو دل میں اہم نہیں سمجھتا لیکن اس کے ساتھ بے شمار درجات بلند ہو جاتے ہیں، اور بیشک آدمی کبھی اللہ کی ناراضگی والی ایسی بات کرتا ہے جس کو دل میں بڑی اہم بات نہیں تصور کرتا لیکن اس کے ساتھ وہ جہنم میں جا گرتا ہے۔

زباں کے وار کا جو زخم ہو وہ مٹ نہیں سکتا
زباں کا وار تو تلوار سے بھی تیز ہوتا ہے

عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ	حضرت ابو عبد الرحمن بلال

---

[1] بخاری مع الفتح ج ۱۱ ص ۳۰۸ کتاب الرقاق باب حفظ اللسان مسلم ج ۸ ص ۲۲۴ [2] صحیح بخاری مع الفتح ج ۱۱ ص ۳۰۸ کتاب الرقاق باب حفظ اللسان۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ
الْمُزَنِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ
عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
اِنَّ الرَّجُلَ لَیَتَکَلَّمُ
بِالْکَلِمَةِ مِنْ رِّضْوَانِ
اللّٰهِ تَعَالٰی مَا کَانَ
یَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ
مَا بَلَغَتْ یَکْتُبُ اللّٰهُ
لَهٗ بِهَا رِضْوَانَهٗ
اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
یَلْقَاهُ وَاِنَّ الرَّجُلَ
لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَةِ
مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ
مَا کَانَ یَظُنُّ اَنْ
تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ
یَکْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا سَخَطَهٗ
اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ یَلْقَاهُ
موطا امام مالک کتاب الجامع باب
یؤمر بہ من التحفظ فی الکلام

بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ بیشک
رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
کا ارشاد گرامی ہے کہ بیشک
ایک آدمی کبھی ایک ایسی بات
کہہ جاتا ہے جو اللہ کی رضامندی
والی ہوتی ہے لیکن یہ شخص
اس کے متعلق یہ گمان نہ کرتا
تھا کہ اتنی بلندیوں تک
پہنچ جائے گی لیکن اللہ تعالی
اس کلام کے ساتھ اس آدمی
کیلئے اپنی رضامندی قیامت تک
ثابت کر دیتا ہے جو اس دن
اسے حاصل ہوگی اور بیشک
آدمی کبھی ایسا کلام کرتا ہے
جو اللہ کی ناراضگی والا ہوتا ہے
اور یہ آدمی یہ گمان نہیں رکھتا
کہ اس قدر زیادہ ناراضگی والی
ہے لیکن اسکے ساتھ اللہ تعالی
اس شخص کیلئے قیامت تک اپنی
ناراضگی ثابت کر دیتا ہے جو اس
دن اسکے سامنے آئے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چپ رہنے سے بہتر ہو کوئی بات تو کہہ دو
ورنہ نہ نکالو کوئی اک لفظ بھی لب سے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَاِنَّ الْاَعْضَاءَ کُلَّھَا تُکَفِّرُ اللِّسَانَ تَقُوْلُ اتَّقِ اللّٰہَ فِیْنَا فَاِنَّمَا نَحْنُ بِکَ فَاِنِ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا وَاِنِ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا[1]	حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی جب صبح کے وقت بیدار ہوتا ہے تو اسکے جسم کے تمام اعضاء اسکی زبان کو روکتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ ہمارے متعلق اللہ سے ڈر جا کیونکہ ہم تیرے ساتھ معلق ہیں، اگر تو سیدھی رہی تو ہم بھی سیدھے رہیں گے اگر تو ٹیڑھی ہو گئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے۔

اسی وجہ سے علماء محدثین نے بھی کلام میں احتیاط کرنے کی سخت تاکید کی ہے، اگر اچھی بات کرنے کا یقین نہیں تو زبان کو کلام سے بند رکھے۔

کتنے زندوں کا خون کر ڈالا
یہ زبان جب بھی بے لگام ہوئی
(عاجزؔ)

---

[1] ترمذی وابن خزیمۃ فی صحیحہ والبیہقی فی الشعب وابن ابی الدنیا (تنقیح الرواۃ ج ۴ ص ۲۱۳)
بحوالہ مشکوٰۃ باب حفظ اللسان والغیبۃ والشتم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام نوویؒ لکھتے ہیں "

اِعْلَمْ اَنَّهُ يَنْبَغِيْ لِكُلِّ مُكَلَّفٍ اَنْ يَحْفَظَ لِسَانَهُ عَنْ جَمِيْعِ الْكَلَامِ اِلَّا كَلَامًا ظَهَرَتْ فِيْهِ الْمَصْلَحَةُ وَمَتٰى اسْتَوَى الْكَلَامُ وَتَرْكُهُ فِي الْمَصْلَحَةِ فَالسُّنَّةُ الْاِمْسَاكُ عَنْهُ لِاَنَّهُ قَدْ يَنْجَرُّ الْكَلَامُ الْمُبَاحُ اِلٰى حَرَامٍ اَوْ مَكْرُوْهٍ وَذٰلِكَ كَثِيْرٌ فِي الْعَادَةِ وَالسَّلَامُ لَا يَعْدِلُهَا شَيْءٌ [1]

اچھی طرح پہچان لو کہ ہر مسلمان عاقل بالغ کو چاہیئے کہ اپنی زبان کو ہر قسم کی کلام سے بند رکھے، سوائے اس کلام کے جسمیں بہتری واضح ہو اور جب کلام کرنا اور چپ رہنا مصلحت کے لحاظ سے برابر ہوں اس وقت سنت طریقہ یہ ہے کہ وہ ایسے کلام سے بند رہے کیونکہ کبھی جائز بات بھی حرام یا مکروہ بات تک جا پہنچتی ہے اور عموماً اسی طرح ہوتا ہے اور سلامتی کے برابر کوئی شی بھی نہیں ہو سکتی "

ایک حدیث میں یہی بات حکماً ارشاد فرمائی گئی ہے "

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے

---

[1] ریاض الصالحین ص۵۳۲ مطبوعہ بیروت لبنان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ [1]	اس کو حکم ہے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے ۔

اسی وجہ سے اللہ کے نیک بندوں کی زبان ہمیشہ ذکر الٰہی یا نیک باتوں میں مشغول رہتی تھی بلکہ سچی بات کے نیک اعمال کا سبب ہونے کے باعث کلام خیر کی کثرت کرتے تھے ، حضرت فضیل بن عیاضؒ کے اقوال پند و نصائح یا علوم و معرفت اور بیان پر مرکوز نظر آتے ہیں ، جو زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے معاملات میں راہنمائی کرتے ہیں ، ملاحظہ فرمائیں ،

خوفِ خدا

مَنْ خَافَ اللّٰهَ لَمْ يَضُرَّهُ اَحَدٌ وَمَنْ خَافَ غَيْرَ اللّٰهِ لَمْ يَنْفَعْهُ اَحَدٌ [2]	جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے ، اسے کوئی شخص نقصان نہیں پہنچا سکتا اور جو شخص اللہ کے سوا دوسرے سے ڈرتا ہے ، اسے کوئی شخص نفع نہیں دے سکتا ۔

خوفِ خدا اور علم کے درجات

رَهْبَةُ الْعَبْدِ مِنَ اللّٰهِ	آدمی اللہ سے اسی قدر ڈرتا

---

[1] بخاری مع الفتح ج ۱۱ ص ۳۰۸ کتاب الرقاق باب حفظ اللسان

[2] معرفۃ الفتح ، سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۶ ، تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی قَدْرِ عِلْمِہٖ بِاللّٰہِ وَزَھَادَتُہٗ فِی الدُّنْیَا عَلٰی قَدْرِ رَغْبَتِہٖ فِی الْاٰخِرَۃِ ؎۱	ہے جس قدر اس کو اللہ کی معرفت ہوتی ہے اور آدمی دنیا سے اسی قدر بے رغبت ہوتا ہے جس قدر اس کو آخرت کا شوق ہوتا ہے۔
لَوْخُیِّرْتُ بَیْنَ اَنْ اَعِیْشَ کَلْبًا وَّ اَمُوْتَ کَلْبًا وَلَا اَرٰی یَوْمَ الْقِیَامَۃِ لَاخْتَرْتُ ذَالِکَ ؎۲	اگر اللہ کی طرف سے مجھے اختیار دے دیا جائے، کہ میں کتے کی شکل میں زندگی گزاروں اور کتے کی شکل میں مرجاؤں اور روز قیامت نہ دیکھوں تو میں اسی کو پسند کرونگا

متاعِ عمر سرِ راہ لٹ گئی جس کی !
ہجومِ یاس سے وہ کیسے دلفگار نہ ہو
گناہگار کو آئے نہ کیوں خیالِ مآل
وہ بدنصیب بھلا کیسے بے قرار نہ ہو

خوفِ خدا سے آنکھ اگر اشکبار ہے
اُس آنکھ پر حرام جہنم کی نار ہے

یَقُوْلُ اِذَا کَانَ آپ کا مطلب یہ ہے کہ

؎۱ سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۶، تاریخ دمشق غیر مطبوع

؎۲ سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۳۳، حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۸۴، تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِیْ صِحَّتِہٖ مُحْسِنًا عُظْمَ رَجَاءُہٗ عِنْدَ الْمَوْتِ وَحَسُنَ ظَنُّہٗ وَاِذَا کَانَ فِیْ صِحَّتِہٖ مُسِیْئًا سَاءَ ظَنُّہٗ عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَمْ یَعْظُمْ رَجَاءُہٗ حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۴۳۲	اپنی صحت کے زمانہ میں جب کوئی شخص نیکی کرنے والا ہوگا، تو موت کے وقت اسکی اللہ پر امید بڑھ جائے گی اور اسکا گمان بھی اچھا ہوگا، اور جب کوئی شخص صحت کے زمانہ میں بدکار رہوگا تو موت کے وقت اللہ کے متعلق اس کا گمان بُرا ہو جائے گا اور امید زیادہ نہیں ہوگی"

اعمالِ صالحہ سے تہی دست ہے مگر
عاجزؔ خُدا کے فضل کا امیدوار ہے

دنیاوی پریشانیوں سے نجات

عبداللہ بن مالک نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے پوچھا کہ جناب دنیاوی پریشانیوں سے نجات کا کیا طریقہ ہے، تو آپ نے فرمایا کہ،

مَنْ اَطَاعَ اللّٰہَ ھَلْ یَضُرُّہٗ مَعْصِیَۃُ اَحَدٍ قَالَ لَا قَالَ فَمَنْ عَصَی اللّٰہَ ھَلْ یَنْفَعُہٗ طَاعَۃُ اَحَدٍ قَالَ لَا قَالَ ھُوَ الْخَلَاصُ	جو شخص اللہ کا فرمانبردار بن جائے کیا اسے کسی شخص کی نافرمانی نقصان دے سکتی ہے اس نے کہا کہ نہیں پھر آپ نے فرمایا جو شخص اللہ کا نافرمان بن جائے کیا اسے کسی شخص کی فرمانبرداری کا فائدہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنْ أَرَدْتَ	(اللہ کے ہاں) ہو سکتا ہے اس نے کہا کہ نہیں پھر آپ نے فرمایا کہ یہی دنیاوی پریشانیوں سے نجات کا طریقہ ہے (کہ آدمی فرمانبردار ہو جائے۔ اور کوئی نافرمانی نہ کرے۔
تاریخ دمشق غیر مطبوع	

توبہ سے سابقہ گناہوں کی معافی

الفضیل بن عیاض یقول مَنْ أَحْسَنَ فِيمَا بَقِيَ غُفِرَ لَهُ فِي مَا مَضَىٰ [1]	حضرت فضیل بن عیاضؒ فرماتے ہیں جو شخص آئندہ زندگی کو اچھی بنا لے اس کی سابقہ زندگی کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

علم کا مقصد

قَالَ الْفُضَيْلُ اُطْلُبِ الْعِلْمَ بِنَفْسِكَ وَانْظُرْ إِلَىٰ مَنْ تُسَلِّمُهُ يَا مِسْكِيْنُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَسْأَلُكَ عَنْهُ [2]	حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا اے مسکین تو اپنی اصلاح کے لئے علم حاصل کر اور پھر دیکھ کہ اس علم کو کس کے سپرد کر رہا ہے کیونکہ اللہ تعالےٰ تجھ سے اس کا سوال کرے گا۔

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علماء سلف کے اوصاف

قال ابراھیم بن اشعث سمعت الفضیل بن عیاض یقول بلغنی ان العلماء فیما مضی کانوا اذا تعلموا عملوا واذا عملوا اشغلوا واذا شغلوا فقدوا واذا فقدوا طلبوا واذا طلبوا ھربوا

تاریخ دمشق

حضرت ابراہیم بن اشعث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ سابقہ زمانہ کے علماء کے اوصاف یہ تھے، کہ جب وہ علم حاصل کرتے اس پر عمل کرتے اور جب عمل کرتے تو اسی میں منہمک ہو جاتے اور جب وہ اسی میں انہماک اختیار کر لیتے تو لوگوں سے گم ہو جاتے اور جب وہ گم ہو جاتے تو انہیں تلاش کر کے لایا جاتا اور جب انہیں تلاش کر کے لایا جاتا وہ پھر بھاگ جاتے۔"

اللہ سے ڈرنا ہی اصل علم ہے

مسلم بن عبد اللہ الخراسانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ

کفی بخشیۃ اللہ علما وبالاغترار — اللہ سے ڈرنا ہی اصل علم ہے اور اللہ کے بارے میں دھوکا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاللّٰهِ جَهْلًا [1] کھا جاتا اصل جہالت ہے"

اچھے اوصاف کیا ہیں

قَالَ الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ	حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا
أَخْلَاقُ الدُّنْيَا	اچھی دنیا اور اچھی آخرت کے
وَالْآخِرَةِ أَنْ تَصِلَ	اوصاف یہ ہیں، کہ جو شخص تجھ سے
مَنْ قَطَعَكَ وَأَنْ	قطع رحمی کرے تو اس سے صلہ
تُعْطِيَ مَنْ حَرَمَكَ	رحمی کر اور جو تجھ کو کسی شی سے
وَتَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَكَ [2]	محروم کرے تو اس کو عطا کر اور
	جو تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کر

مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ	آدمی جن باتوں کو جانتا ہے جب
سَيَغْنَى عَمَّا لَا يَعْلَمُ	اُن پر عمل کرتا ہے تو ایسی باتوں
وَمَنْ عَمِلَ بِمَا	سے بے نیاز ہو جاتا ہے جن کو
عَلِمَ وَفَّقَهُ اللّٰهُ	نہیں جانتا، اور آدمی جب اپنے
لِمَا لَا يَعْلَمُ وَمَنْ سَاءَ	علم کے مطابق عمل کرتا ہے، تو اللہ
خُلُقُهُ شَانَ دِيْنَهُ وَ	اُسے نامعلوم امور کی توفیق ارزانی
حَسَبَهُ وَمُرُوَّتَهُ [3]	فرماتا ہے اور جب آدمی کا خُلق
	خراب ہو گیا اس نے اپنے دین
	خاندانی شرف اور جوانمردی کو بٹہ لگایا

[1] تاریخ دمشق [2] تاریخ دمشق [3] سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۶،

تاریخ دمشق غیر مطبوع، حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۸۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے علم ہی اللہ کے نبیوں کی وراثت
یہ علم ہی اللہ کے ولیوں کی ہے ثروت
ہوتی ہے جہاں علمِ شریعت کی اشاعت
آتی ہے وہاں جھوم کے اللہ کی رحمت
اک عالمِ دین کا ہے دین نافہ آہو
کھلتا ہے وہ جس وقت بکھر جاتی ہے نکہت
مر جاتا ہے جو علم کی تحصیل میں عاجز
اللہ سے پاتا ہے مقاماتِ شہادت

خوفِ حساب

وَاللّٰہِ لَاَنْ اَکُوْنَ تُرَابًا اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اَکُوْنَ فِیْ مِسْلَاخِ اَفْضَلِ اَھْلِ الْاَرْضِ۔	خدا کی قسم سب زمین والوں میں سے بہترین آدمی کی کھال سے مٹی ہوجانا زیادہ پسند ہے۔
دل سے خوفِ حساب اُٹھ جائے	اس سے بڑھ کر عذاب کیا ہوگا

خوفِ خدا اور امیدِ رحمت میں سے افضل کیا شے ہے

اَلْخَوْفُ اَفْضَلُ مِنَ الرَّجَاءِ مَادَامَ	جب تک آدمی تندرست رہے اس وقت تک اس کے لئے

لے سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۳۲۔ صفۃ الصفوۃ ج ۲ ص ۲۳۹
حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۸۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّجُلُ صَحِيحًا فَاِذَا اَنْزَلَ بِهِ الْمَوْتُ فَالرَّجَاءُ اَفْضَلُ [1]

امید رحمت کی بجائے خوفِ خدا بہتر ہے، اور جب موت کا وقت آجائے اس وقت رحمت کی امید افضل ہے۔

موت سے ڈرنے کی پہچان

لَوْ قُلْتَ اَنَّكَ تَخَافُ الْمَوْتَ مَا قَبِلْتُ مِنْكَ، لَوْ خِفْتَ الْمَوْتَ مَا نَفَعَكَ طَعَامٌ وَّلَا شَرَابٌ وَّلَا شَيْءٌ مَا يَسُرُّنِيْ اَنْ اَعْرِفَ الْاَمْرَ حَقَّ مَعْرِفَتِهِ اِذًا تَطَاشَ عَقْلِيْ وَلَمْ اَنْتَفِعْ بِشَيْءٍ [2]

اگر تو کہے کہ میں موت سے بہت ڈرتا ہوں میں تیری اس بات کو تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں کیونکہ اگر تجھے موت کا ڈر ہوتا تو کھانا پینا اور کوئی دوسری شے تجھے اچھی نہ لگتی، مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میں حقیقت کو کمال درجہ پہچان لوں، کیونکہ اس سے میری عقل ختم ہو جائے گی، اور کسی چیز سے فائدہ نہیں اٹھا سکوں گا۔

قلب کی بیماریوں کا ہے یہ اے عاجز علاج
ہر گھڑی ہو موت کا منظر نظر کے سامنے

لَوْ اَنَّ الدُّنْيَا بِحَذَا

اگر تمام دنیا حلال بنا کر مجھ پہ

---

[1] سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص۴۳۲

[2] سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص۴۳۲، حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص۸۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْرِهَا عُرِضَتْ عَلَيَّ حَلَالًا لَا أُحَاسَبُ بِهَا فِي الْآخِرَةِ لَكُنْتُ أَتَقَذَّرُهَا كَمَا يَتَقَذَّرُ أَحَدُكُمُ الْجِيفَةَ إِذَا مَرَّ بِهَا أَنْ تُصِيبَ ثَوْبَهُ [1]

اس شرط کے ساتھ پیش کی جائے کہ اس کا آخرت میں مجھ سے حساب نہ لیا جائے گا تو میں اس کو اس طرح گندگی سمجھ کر نفرت کروں گا جس طرح تم میں سے کوئی شخص مردار کے پاس سے گذرتے وقت نفرت کرتا ہے مبادا کہ اس کے کپڑوں کو نہ لگ جائے،

سکون خزاں کو نہیں مستقل بہار نہیں
کسی بھی چیز کا دنیا میں اعتبار نہیں

ریاکار

لَا يَتْرُكُ الشَّيْطَانُ الْإِنْسَانَ حَتّٰى يَحْتَالَ لَهُ بِكُلِّ وَجْهٍ فَيَسْتَخْرِجُ مِنْهُ يُخْبِرُ بِهِ مِنْ عَمَلِهِ لَعَلَّهُ يَكُوْنُ كَثِيْرَ الطَّوَافِ فَيَقُوْلُ مَا كَانَ أَحْلَى الطَّوَافَ اللَّيْلَةَ أَوْ يَكُوْنُ

انسان کو شیطان چھوڑتا نہیں ہر طریقے سے اس کیلئے حیلہ کرتا ہے، حتیٰ کہ اس کے منہ سے ایسی بات نکلوا لیتا ہے جس کے ساتھ وہ شخص اپنے پوشیدہ نفلی اعمال کو عام مشہور کرنا شروع کر دیتا ہے، اگر وہ بہت طواف کرنے والا ہوتا ہے تو کہتا ہے کہ آج رات طواف

---

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۸۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا يُمَا فَيَقُوْلُ
مَا أَثْقَلَ السُّحُوْرَ
أَوْمَا أَشَدَّ الْعَطَشَ
فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا
تَكُوْنَ مُحَدِّثًا وَّلَا
قَارِئًا وَّلَا مُتَكَلِّمًا
إِنْ كُنْتَ بَلِيْغًا
قَالُوْا وَمَا أَبْلَغَهُ
وَمَا أَحْسَنَ حَدِيْثَهُ
وَأَحْسَنَ صَوْتَهُ
فَيُعْجِبُكَ فَتَنْتَفِخُ وَإِنْ
لَمْ تَكُنْ بَلِيْغًا
وَلَا حَسَنَ الصَّوْتِ
قَالُوْا لَيْسَ يُحْسِنُ
يُحَدِّثُ وَلَيْسَ صَوْتُهُ
بِحَسَنٍ أَحْزَنَكَ ذٰلِكَ
وَشَقَّ عَلَيْكَ فَتَكُوْنَ
مُرَائِيًا وَإِذَا جَلَسْتَ
فَتَكَلَّمْتَ وَلَمْ تُبَالِ
مَنْ ذَمَّكَ وَمَنْ

کتنا پُر لطف تھا، یا وہ روزے دار ہوتا ہے تو کہتا ہے، کہ سحری کھانا کس قدر دشوار تھا، یا کہتا ہے کہ آج کس قدر پیاس لگ رہی ہے (مقصد یہ ہوتا ہے کہ اپنا روزہ ظاہر کرے) اگر تجھ سے ہو سکے تو محدث، متکلم یا قاری نہ بن کیونکہ اگر تو صاحب بلاغت ہوگا تو کہیں گے کتنا بلند پایہ بلیغ ہے، اسکی بات کتنی عمدہ ہے، اسکی آواز کتنی عمدہ ہے، پھر ان لوگوں کی باتیں تجھے پسند آئیں گی اور تو تکبر سے پھول جائے گا، اور اگر تو بلیغ اور خوش الحان نہیں ہے، تو لوگ کہیں گے کہ اچھی طرح بات نہیں کرسکتا اور نہ اسکی آواز عمدہ ہے، اس سے تو غمگین ہوگا اور یہ باتیں ناگوار گزریں گی، اس طرح تو ریا کار بن جائے گا، اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَدَحَكَ فَتَكَلَّمْ — جب تو بیٹھ کر باتیں کرنے لگے اور تجھے یہ خیال تک نہ ہو کہ کون تیری مذمت کرتا ہے اور کون تیری مدح سرائی کرتا ہے اُس وقت تو کلام کر،

سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۳۳

معصیت خداوندی کا اثر ماتحتوں پر

إِنِّيْ لَأَعْصِي اللّٰهَ فَأَعْرِفُ ذَالِكَ فِيْ خُلُقِ حِمَارِيْ وَخَادِمِيْ وَامْرَأَتِيْ وَفَأْرِ بَيْتِيْ[1]

مَیں جب اللہ کی معصیت کا ارتکاب کر گزرتا ہوں تو اس کا اثر اپنے گدھے، نوکر، بیوی اور گھریلو چوہے میں دیکھتا ہوں، کہ وہ بھی میری مخالفت شروع کر دیتے ہیں۔

اِسی وجہ سے شیخ سعدیؒ نے خوب کہا ہے:

توہم گردن از حکم داور مپیچ
کہ گردن نہ پیچد ز حکم تو ہیچ

تو اللہ کے حکم سے روگردانی نہ کر
پھر تیرے حکم سے کوئی شخص منہ نہیں موڑے گا

چھوٹے اور بڑے گناہ کی پہچان

قَالَ فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ — تیرے نزدیک گناہ جس قدر

---

[1] البدایہ والنہایہ ج ۱۰ ص ۱۹۸-۱۹۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِقَدْرِ مَا يَصْغُرُ الذَّنْبُ عِنْدَكَ يَعْظُمُ عِنْدَ اللهِ وَبِقَدْرِ مَا يَعْظُمُ عِنْدَكَ يَصْغُرُ عِنْدَ اللهِ [1]

وہ گناہ اسی قدر بڑا ہوتا ہے۔ اور تیرے نزدیک گناہ جس قدر بڑا معلوم ہوتا ہے اللہ کے نزدیک اسی قدر چھوٹا ہو جاتا ہے۔ چھوٹا ہو جاتا ہے اللہ کے نزدیک

باز آجا برائی سے تو ورنہ پس رحلت
وہ حال ترا ہو گا دیکھا نہ سنا ہو گا

شہرت کا سبب

قَالَ الفضيل بن عياض مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُذْكَرَ لَمْ يُذْكَرْ وَمَنْ كَرِهَ اَنْ يُذْكَرَ ذُكِرَ [2]

جو شخص شہرت کو پسند کرتا ہے اس کی شہرت نہیں ہو گی اور جو شخص شہرت کو ناپسند کرتا ہے اس کی شہرت ہو گی۔

خیال لا نہ کبھی دل میں اپنی شہرت کا
ہزار رنج ہیں بدنامیاں ہیں شہرت میں

اللہ کی محبت

اِذَا اَحَبَّ اللهُ عَبْدًا اَكْثَرَ غَمَّهُ

اللہ تعالے جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے، تو اُسکے

---

[1] سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۷ [2] حلیۃ الاولیاء ج ۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا وَسَّعَ عَلَيْهِ دُنْيَاهُ ۔ — غموں میں اضافہ کر دیتا ہے، اور کسی بندے سے ناراض ہو جاتا ہے تو اسکی دنیا فراخ کر دیتا ہے

سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۳۲

ملی یہ نعمتِ عظمیٰ ہمیں تیری محبت سے
ہوئے آزاد ہر غم سے مبرّا ہر مصیبت سے

ریا اور اخلاص کی حقیقت

تَرْكُ الْعَمَلِ مِنْ أَجْلِ النَّاسِ هُوَ الرِّيَاءُ وَالْعَمَلُ مِنْ أَجْلِ النَّاسِ هُوَ الشِّرْكُ وَالْإِخْلَاصُ أَنْ يُعَافِيَكَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ۔ — لوگوں کی وجہ سے کسی عمل کو چھوڑ دینا ریاکاری ہے اور لوگوں کو دکھانے کی خاطر نیک عمل کرنا شرک ہے، اور ان دونوں برائیوں سے جس کو اللہ بچالے اسکے عمل کا نام اخلاص ہے

سُنّت کے مخالف ہو جو اخلاص سے خالی
سب خاک میں مل جائے گی وہ تیری کمائی

مختلف امور کی حقیقت

قِيلَ لِلْفُضَيْلِ مَا الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا قَالَ الْقَنَعُ وَهُوَ الْغِنٰى وَقِيلَ — حضرت فضیل بن عیاضؒ سے سوال کیا گیا کہ دنیا سے بے رغبتی کیا ہے فرمایا کہ قناعت اور

ا۔ سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۷، حلیۃ الاولیاء ص ۹۵، تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا الْوَرَعُ قَالَ
اجْتِنَابُ الْمَحَارِمِ
وَسُئِلَ مَا الْعِبَادَةُ
قَالَ اَدَاءُ الْفَرَائِضِ
وَسُئِلَ عَنِ التَّوَاضُعِ
قَالَ اَنْ تَخْضَعَ
لِلْحَقِّ وَقَالَ
اَشَدُّ الْوَرَعِ فِی
اللِّسَانِ قَالَ
التَّعْيِيْرُ كُلُّهُ بِاللِّسَانِ
لَا بِالْعَمَلِ وَقَالَ
جُعِلَ الْخَيْرُ كُلُّهُ
فِی بَيْتٍ وَّجُعِلَ
مِفْتَاحُهُ الزُّهْدُ
فِی الدُّنْيَا [1]

وہی حقیقی دولت ہے، پوچھا گیا پرہیزگاری کیا ہے تو آپ نے فرمایا حرام امور سے بچنا پھر سوال ہوا کہ عبادت کیا ہے تو آپ نے جواب دیا کہ فرائض کی ادائیگی اس کے بعد تواضع کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے جواباً فرمایا کہ اللہ کے سامنے جھک جانے۔ اور پرہیزگاری کا انتہائی درجہ زبان کی حفاظت ہے پھر آپ نے فرمایا کہ عیب جوئی صرف زبان سے ہوتی ہے عمل سے نہیں، مزید فرمایا کہ ساری بھلائی ایک مکان میں رکھ دی گئی ہے اور اسکی کنجی دنیا سے بے رغبتی ہے۔

اپنے اعمال پر ہے جن کی نظر — غیبتیں وہ کیا نہیں کرتے

سرِ مجلس کسی سے بدکلامی خود پرستی ہے
کسی کی پیٹھ پیچھے عیب جوئی چیرہ دستی ہے

---

[1] سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۷، حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۹۵ تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیا کی حقیقت

يَا ابْنَ آدَمَ اجْعَلِ
الدُّنْيَا دَارًا تَبَلَّغُكَ
لِلِقَائِكَ وَاجْعَلْ
نُزُوْلَكَ فِيْهَا اسْتِرَاحَةً
لَا تَحْبِسُكَ كَالْهَارِبِ
مِنْ عَدُوِّهٖ وَالْمُسْتَرْجِعِ
إِلٰى أَهْلِهٖ فِيْ طَرِيْقٍ
مَخُوْفٍ لَا يَجِدُ مُسَالِمًا
يُقَدِّمُ فِيْهِ مِنَ
الرَّاحَةِ مُتَبَذِّلًا
فِيْ سَفَرِهٖ يَسْتَبْقِيْ
صَالِحَ مَا عِنْدَهٗ
لِإِقَامَتِهٖ فَإِنْ
عَجَزْتَ أَنْ تَكُوْنَ
كَذٰلِكَ فِي الْعَمَلِ
فَلْيَكُنْ ذٰلِكَ هُوَ
الْأَمَلُ وَإِيَّاكَ أَنْ
تَكُوْنَ لِصًّا مِنْ
لُصُوْصِ تِلْكَ الطَّرِيْقِ

اے آدم کے بیٹے تو دنیا کو ایسا
دارالعمل بنا دے جو تجھے تیرے
عمدہ اور وزنی سامان تک پہنچا
دے، یہاں اپنے ٹھہرنے کو
ستانے کیلئے ایک وقفہ سمجھ لے
جو تجھے اپنے میں مشغول نہ کر دے
اپنے آپ کو ایسے بھاگنے والے
کی طرح سمجھ لے جو دشمن سے
بچاؤ حاصل کرنے کیلئے بھاگ
رہا ہو، اور جلدی جلدی اپنے
گھر والوں کے پاس پہنچنا چاہتا ہو
اور خوفناک راستہ پر چل رہا ہو
اس کا کوئی دوست نہ ہو جو اسے
آرام پہنچائے دوران سفر معمولی
خرچ کرتا ہو تا کہ جو کچھ اسکے پاس
ہے اس میں سے اچھا سامان اپنی
دائمی قیام گاہ کیلئے بچا سکے اگر تو
عملاً ایسا نہیں بن سکتا تو کم از کم
ایسا بننے کی آرزو کر راہِ حق کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِمَّنْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ وَمَا يُهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ) لَيْسَتِ الدَّارُ دَارَ اِقَامَةٍ وَاِنَّمَا اُهْبِطَ آدَمُ اِلَيْهَا عُقُوْبَةً اَلَا تَرَى كَيْفَ يَزْوِيْهَا عَنْهُ وَيُمَرِّرُ عَلَيْهِ بِالْجُوْعِ مَرَّةً وَبِالْعُرْيِ مَرَّةً وَبِالْحَاجَةِ مَرَّةً كَمَا تَصْنَعُ الْوَالِدَةُ الشَّفِيْقَةُ بِوَلَدِهَا تَسْقِيْهِ مَرَّةً حَضَضًا وَمَرَّةً صِبْرًا وَاِنَّمَا تُرِيْدُ بِذَالِكَ مَا هُوَ خَيْرٌ لَّهُ	ڈاکوؤں میں سے نہ ہو (جو اس سے دوسروں کو روکتے ہیں، اور خود بھی دُور رہتے ہیں، وہ اپنے ہی کو ہلاک کرتے ہیں مگر سمجھتے نہیں یہ جہاں، ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں ہے اس میں آدم علیہ السلام سزا کے طور پر اتارے گئے تھے کیا تجھے نظر نہیں آتا کہ کیسے اللہ اس دنیا کو آدمی سے چھین لیتا ہے اور کبھی فاقہ کے ذریعہ کبھی برہنگی سے اور کبھی محتاجی سے اس دنیا کو آدمی کیلئے کڑوا بناتا ہے جسطرح مہربان ماں اپنے بچّے کے ساتھ کرتی ہے کہ کبھی اسے رسوت پلاتی ہے اور کبھی ایلوا، اس کا مقصد اس سے صرف بچے کی بہتری ہوتا ہے۔

حقیقی بینا اور نابینا

فَاِنَّ الْعَيْنَ مَا لَمْ يَكُنْ بَصَرُهَا مِنَ	آنکھ کے ساتھ جب دل کی بصیرت نہ ہو تو یوں سمجھو کہ اس نے دیکھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقَلْبِ فَكَأَنَّمَا أَبْصَرَتْ	ہی نہیں صرف غلطی سے نگاہ پڑ
سَهْوًا وَلَمْ تُبْصِرْهُ	گئی ہے۔ اگر تو اپنے یا کسی
وَإِنَّ آيَةَ الْعَمٰى	دوسرے کے نابینا ہونے کو
إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَعْرِفَ	پہچاننا چاہیے، تو اسکی علامت
بِذَالِكَ نَفْسَكَ أَوْغَيْرَكَ	یہ ہے کہ اس کی آنکھ اس شخص
فَإِنَّهَا لَا تَقِفُ عَنِ	کو ہلاکت کے کاموں سے نہ روکے
الْهَلَكَةِ وَلَا تُمْضِيهِ	اور اچھے کاموں پر آمادہ نہ کرے
فِي الرَّغْبَةِ فَذَالِكَ	ایسا شخص دل کا نابینا ہے اگرچہ
أَعْمَى الْقَلْبِ وَإِنْ	وہ ظاہری آنکھوں سے دیکھنے والا
كَانَ بَصِيرًا اَلنَّظَرِ	ہو، عقلمند آدمی جب اپنی عقل کو
فَإِذَا الْعَاقِلُ أَخْرَجَ	استعمال کرتا ہے تو وہ اسکے کاموں
عَقْلَهُ فَهُوَ يُدَبِّرُ لَهُ	کو درست رکھتی ہے اور جو شخص
أَمْرَهُ وَمَنْ تَدَبَّرَ	قرآن پر غور و فکر کرے گا، نیکی کا
الْكِتَابَ تُمْضِيهِ	شوق اسے نیکی کی طرف چلائے
الرَّغْبَةُ وَتَرُدُّهُ	گا اور خوفِ خدا اسے برائی سے
الرَّهْبَةُ فَذَالِكَ	روکے گا، ایسا شخص حقیقت میں
الْبَصِيرُ وَإِنْ كَانَ	بینا ہے اگرچہ ظاہری آنکھوں کے
أَعْمَى الْبَصَرِ [1]	لحاظ سے نابینا ہو،

ہے مقصدِ حیات پہ جس شخص کی نظر
بینا ہے آدمی وہ اور ہوشیار ہے

[1] حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۸۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی نافرمانی کا اثر ماتحتوں پر

قال فضیل بن عیاضؒ
اِنِّیْ لَاَ عْصِی اللّٰہَ
فَاَعْرِفُ ذَالِکَ فِیْ
خُلُقِ حِمَارِیْ
وَخَادِمِیْ [1]

حضرت فضیل بن عیاضؒ کا فرمان ہے، کہ مجھ سے جب اللہ کی نافرمانی ہو جاتی ہے، تو اس کا اثر میرے گدھے اور میرے خادم کی عادات میں مجھے نظر آتا ہے (یعنی وہ میری نافرمانی شروع کر دیتے ہیں)

شیخ سعدیؒ نے بھی اس وجہ سے خوب فرمایا ہے،

تو ہم گردن از حکم داور مپیچ
کہ گردن نہ پیچد ز حکم تو ہیچ

(اے انسان) تو اللہ کے حکم سے گردن نہ پھیر
پھر تیرے حکم سے کوئی شخص گردن نہیں پھیرے گا

خوفِ آخرت

انسان بنائے جانے سے مجھے مٹی کی دیوار بنایا جانا زیادہ پسندیدہ ہے، اگر آسمانوں کے فرشتے اور زمین کی جاندار مخلوق بھی مٹی بنا دی جاتی تو یہ ان کے لئے زیادہ بہتر تھا، اگر تمام جنوں، انسانوں، درندوں، پرندوں اور چرندوں کو معلوم ہو جائے کہ ان کا انجام کیا ہوگا، پھر اس کے فکر و غم میں ہمیشہ

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گریہ کناں رہتے تو یہ ان کے لئے درست تھا [1]

موت کا خوف

تُو کہتا ہے کہ مجھے موت سے بہت خوف ہے لیکن میں یہ تسلیم نہیں کرتا کہ تجھے موت کا ڈر ہے، اگر تجھے حقیقتاً موت کا خوف ہوتا تو کھانا پینا اور دنیا کی دیگر لذّات تجھے اللہ کی طرف جھکنے اور اللہ سے ڈرنے سے نہ روک سکتیں" [2]

بہترین زینت

عبدالصمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ سچ بولنے اور حلال کمانے سے بہتر کوئی زینت نہیں، موصوف کے بیٹے نے کہا کہ ابا جان حلال کمانا تو بہت قلیل ہے، تو آپ نے فرمایا کہ حلال کمانے والے اللہ کے ہاں ثواب میں کثیر ہوں گے [3]

رزقِ حلال ستّر سال کی عبادت سے بہتر ہے

ابراہیم بن بشار روایت کرتے ہیں کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا کہ حلال مال کا ایک لقمہ کھانا ستّر سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

صدیق کی پہچان:۔ مردویہ الصائغ کہتے ہیں

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

[2] تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

[3] تاریخ دمشق غیر مطبوع تذکرہ فضیل بن عیاضؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ فرماتے ہیں، کہ جو اپنے پیٹ میں جانے والے ہر لقمہ کو دیکھتا ہے، کہ حلال ہے، وہ اللہ کے نزدیک صدیق لکھا جائے گا۔ [1]

ہر مجلس میں بیٹھنا درست نہیں، محمد بن ابی تمیلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے سنا کہ آپ فرماتے تھے، کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ جہاں چاہے بیٹھ جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ	اور جب تو اُن لوگوں کو
يَخُوْضُوْنَ فِيْ آيَاتِنَا	دیکھے جو ہماری آیات میں
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى	بحث کرتے ہیں ان سے
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ	اعراض کر کے حتی کہ کسی دوسری
غَيْرِهٖ ۔ الانعام ۶۸	بات میں بحث کریں۔
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ	بیشک اس وقت تم ان جیسے ہو
وَلَيْسَ لَهٗ اَنْ	گے، اور اسے یہ بھی جائز نہیں
يَّنْظُرَ اِلٰى مَنْ يَّشَاءُ	کہ جس کی طرف چاہے دیکھے کیونکہ
لِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ	اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، کہ
يَقُوْلُ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	مومنوں کو کہہ دیجئے، کہ اپنی آنکھوں
يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ	کو نیچی رکھیں، اور ہر شخص کیلئے
وَلَيْسَ لَهٗ اَنْ	یہ بھی لائق نہیں کہ جو نہ جانتا ہو
يَّقُوْلَ مَا لَا يَعْلَمُ	وہ کہے اور جو چاہے سنے اور

[1] تاریخ دمشق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْ يَسْمَعُ اِلٰى مَاشَاءَ	جو چاہے پسند کرے،
اَوْ يَهْوٰى مَاشَاءَ	کیونکہ اللہ تعالٰے فرماتا
لِاَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ	ہے کہ نہ کہہ تو وہ بات
وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ	جس کا تجھے علم نہیں،
بِهٖ عِلْمٌ اِنَّ	بے شک کان آنکھ اور
السَّمْعَ وَالْبَصَرَ	دل ان سب سے سوال
وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ	کیا جائے گا۔
كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا	

بدعتی کی توبہ قبول نہیں ہوتی

اَلْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ	حضرت فضیل بن عیاضؒ فرماتے
يَقُوْلُ بَلَغَنِيْ اَنَّ اللّٰهَ	ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے
حَجَبَ التَّوْبَةَ عَنْ	کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے ہر
كُلِّ صَاحِبِ بِدْعَةٍ	بدعتی کی توبہ قبول کرنے سے
وَشَرُّ اَهْلِ الْبِدَعِ	روک دیا ہے، اور سب سے
الْمُبْغِضُوْنَ لِاَصْحَابِ	بُرے بدعتی وہ لوگ ہیں جو
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	کے صحابہ سے بُغض رکھتے
ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيَّ	ہیں، پھر آپ (فضیل بن عیاضؒ)
اجْعَلْ اَوْثَقَ عَمَلِكَ	نے (بشر بن حارث) کی طرف
عِنْدَ اللّٰهِ حُبَّكَ	توجہ فرمائی اور کہا کہ اللہ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِاَصْحَابِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّكَ لَوْ قَدِمْتَ الْمَوْقِفَ بِقِرَابِ الْاَرْضِ ذُنُوْبًا غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ وَلَوْ جِئْتَ الْمَوْقِفَ وَفِيْ قَلْبِكَ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ بُغْضٌ لِاَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَا نَفَعَهُ مَعَ ذَالِكَ عَمَلٌ [1]

ہاں سب سے پختہ عمل اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے محبت کو بنالے کیونکہ اگر تو میدانِ حشر میں رُوئے زمین کے برابر گناہ لیکر آئے تو بخشے جا سکتے ہیں، اور اگر تو میدانِ حشر میں آئے اور تیرے دل میں ایک ذرہ برابر صحابہ کا بُغض ہو تو تیرے نیک اعمال تجھے فائدہ نہ دیں گے۔

بدعتی سے ناراض ہونے والے کی بخشش

الفضيل بن عياض يَقُوْلُ اِذَا عَلِمَ اللّٰهُ مِنْ رَجُلٍ اَنَّهٗ مُبْغِضٌ لِاَصْحَابِ بِدْعَةٍ رَجَوْتُ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهٗ وَاِنْ قَلَّ عَمَلُهٗ [2]

حضرت فضیل بن عیاض رح فرماتے ہیں، کہ اللہ تعالیٰ جب کسی شخص کو دیکھتا ہے کہ وہ بدعتی سے ناراض ہے مجھے امید ہے کہ اللہ اس کو بخش دے گا اگرچہ اسکے نیک اعمال بہت کم ہوں

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدعتی کے پاس بیٹھنا درست نہیں

الفضیل بن عیاضؒ يَقُوْلُ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً يَّطْلُبُوْنَ حَلَقَ الذِّكْرِ فَانْظُرْ مَعَ مَنْ تَكُوْنُ مَجْلِسُكَ لَا يَكُوْنُ مَعَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِ وَعَلَامَةُ النِّفَاقِ اَنْ يَقُوْمَ الرَّجُلُ وَيَقْعُدَ مَعَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ[1]

حضرت فضیل بن عیاضؒ فرماتے تھے کہ بیشک اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو مجالسِ ذکر کی تلاش میں رہتے ہیں، پس تو اپنے آپ کو دیکھ کہ تیری مجلس کن لوگوں کے ساتھ ہے، بدعتی کے ساتھ مجلس نہیں چاہیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ اسکی طرف نظرِ رحمت کے ساتھ دیکھتا ہی نہیں اور نفاق کی علامت یہ ہے کہ آدمی بدعتی کے ساتھ اٹھے بیٹھے۔

بدعتی کے پاس بیٹھنے والے پر لعنت ہوتی ہے

قَالَ فُضَيْلٌ لَا تَجْلِسْ مَعَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ فَاِنِّيْ اَخَافُ اَنْ تَنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّعْنَةُ[2]

حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا کہ تو بدعتی کے پاس نہ بیٹھ کیونکہ مجھے خطرہ ہے کہ اس پر لعنت نازل ہوتی ہے۔

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان کے فرائض اور اصول و فروع

عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَسَدٍ سَمِعْتُ الْفُضَيْلَ بْنَ عِيَاضٍ يَقُوْلُ اَصْلُ الْاِيْمَانِ عِنْدَنَا وَفَرْعُهٗ وَدَاخِلُهٗ وَخَارِجُهٗ بَعْدَ الشَّهَادَةِ بِالتَّوْحِيْدِ وَالشَّهَادَةِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَلَاغِ ۔

تاریخ دمشق
غیر مطبوع

حضرت معاذ بن اسد روایت کرتے ہیں کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی توحید اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دینے کے بعد ہمارے ہاں ایمان کے کچھ اصول و فروع اور کچھ فرائض شمار کئے جاتے ہیں اسی طرح ایمان کے کچھ داخلی اور کچھ خارجی امور ہیں، وہ یہ ہیں، سچ بولنا، امانت کی حفاظت کرنا، خیانت چھوڑنا، وعدہ پورا کرنا، صلہ رحمی کرنا اور تمام مسلمانوں کیلئے نصیحت اور ہمدردی کی بات کرنا"

زہد کیا شے ہے؟

اَلْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ يَقُوْلُ اَصْلُ الزُّهْدِ الرِّضَا عَنِ اللّٰهِ ۔ تاریخ دمشق

حضرت فضیل بن عیاضؒ فرماتے ہیں، کہ اصل زہد یہ ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ کے ہر فیصلے پر راضی ہو جائے"

اللہ کی رضا زہد سے افضل ہے

حضرت بشر بن حارث کہتے ہیں کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا "

یَا بِشْرُ الرِّضَا عَنِ اللّٰہِ اَکْبَرُ مِنَ الزُّھْدِ عَنِ الدُّنْیَاء[1]	اے بشر اللہ کے فیصلوں پر راضی ہونے کا مقام دنیا سے بے رغبت ہونے سے بڑا ہے

اللہ کی رضا حاصل کرنے کا طریقہ

ایک آدمی نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے عرض کی کہ مجھے اللہ کے راضی ہونے کا طریقہ بتائیے تو انہوں نے فرمایا کہ،

اِرْضَ عَنِ اللّٰہِ فَرِضَاکَ عَنِ اللّٰہِ سَبَبٌ لَہٗ[2]	تو اللہ پہ راضی ہو جا، پس تیرا راضی ہونا اس کے راضی ہونے کا سبب ہے"

اللہ کی شکایت بندوں کے پاس

ابو علی اصمعی کہتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنی تنگ حالی کی شکایت کسی آدمی کے پاس کر رہا تھا تو آپ نے فرمایا،

یَا ھٰذَا تَشْکُوْ مَنْ یَّرْحَمُکَ اِلٰی مَنْ لَّا یَرْحَمُکَ[3]	اے شخص تو رحم کرنے والے کی شکایت اس کے پاس کرتا ہے جو رحم نہیں کرتا"

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع [3] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھی کیسا ہونا چاہیئے :-

قَالَ الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ إِذَا خَالَطْتَ فَلَا تُخَالِطْ إِلَّا حَسَنَ الْخُلُقِ فَإِنَّهُ لَا يَدْعُوْ إِلَّا إِلَى الْخَيْرِ وَلَا تُخَالِطْ سَيِّئَ الْخُلُقِ فَإِنَّهُ لَا يَدْعُوْا إِلَّا إِلَى الشَّرِّ ۔

حضرت فضیل بن عیاضؒ کا قول ہے کہ جب تو کسی ساتھی کے ساتھ مل کر رہنا چاہیے تو صرف اچھے اخلاق والے ساتھی کے ساتھ رہ کیونکہ وہ تجھے صرف نیکی اور بھلائی کی دعوت دے گا اور بُرے اخلاق والے ساتھی کے ساتھ نہ رہ کیونکہ وہ تجھے برائی کی طرف دعوت دے گا

بُری صحبت کا نقصان

اَلْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ يَقُوْلُ مَنْ خَالَطَ النَّاسَ لَا يَنْجُوْ إِلَّا مِنْ إِحْدَى الثِّنْتَيْنِ إِمَّا أَنْ يَخُوْضَ مَعَهُمْ إِذَا خَاضُوْا فِي الْبَاطِلِ أَوْ يَسْكُتُ إِنْ رَأَى مُنْكَرًا أَوْ سَمِعَ مِنْ مَجْلِسِهِ

حضرت فضیل بن عیاضؒ فرمایا کرتے تھے، کہ جو شخص (بُرے) لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہے گا وہ دو چیزوں سے نہیں بچ سکتا، چنانچہ جب وہ بُری بات میں بحث کریں گے پھر یا تو اس کی بحث میں شریک ہو گا۔ اور گناہ گار ہو گا۔ اور یا بُری بات سن کر خاموش

تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَیْئًا فَیَأْثَمُ[1] رہے گا اور گناہ گار ہوگا"

بہترین محب اور واعظ

ابو عبداللہ مسلم بن عبداللہ خراسانی کہتے ہیں کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ کا یہ قول میں نے اُن سے خود سنا ہے۔

كَفٰى بِاللّٰهِ مُحِبًّا وَبِالْقُرْاٰنِ مُؤْنِسًا وَبِالْمَوْتِ وَاعِظًا[2]

اللہ کو محبت کرنے والا، قرآن کو پیار کرنے والا اور موت کو وعظ کرنے والا ہی کافی سمجھ نیز خشیت الٰہی کو اصل علم اور اللہ سے دھوکہ کھانے کو جہالت تصور کر۔

علیحدگی کے فوائد

اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَشْعَثَ قَالَ سَمِعْتُ الْفُضَيْلَ بْنَ عِيَاضٍ يَقُوْلُ مَا اَجِدُ لَذَّةً وَّلَا رَاحَةً وَّلَا قُرَّةَ عَيْنٍ اِلَّا حِيْنَ اَخْلُوْ فِيْ بَيْتِيْ بِرَبِّيْ فَاِذَا سَمِعْتُ النِّدَاءَ قُلْتُ

حضرت ابراہیم بن اشعث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ میں لذت، راحت اور آنکھوں کی ٹھنڈک صرف اس وقت محسوس کرتا ہوں جب میں اپنے گھر میں علیحدہ ہو کر اللہ کو یاد کرتا ہوں اور جب میں کسی مجلس کی دعوت

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ کَرَاهِیَةَ اَنْ اَلْقَی النَّاسَ فَیُشْغِلُوْنِیْ عَنْ رَبِّیْ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی [1]	سنتا ہوں تو انا للہ و انا الیہ راجعون کہتا ہوں، کیونکہ مجھے خطرہ ہے کہ لوگوں سے ملاقات ہوگی، اور وہ مجھے اللہ کی یاد سے اتنی دیر غافل کر دیں گے۔

علیحدگی میں رونے کا فائدہ

اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اَشْعَثَ قَالَ سَمِعْتُ الْفُضَیْلَ بْنَ عِیَاضٍ یَقُوْلُ طُوْبٰی لِمَنِ اسْتَوْحَشَ مِنَ النَّاسِ وَ اٰنَسَ بِرَبِّهٖ وَ بَكٰی عَلٰی خَطِیْئَتِهٖ [2]	حضرت فضیل بن عیاضؒ کہتے ہیں، کہ میں نے سنا کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ فرما رہے تھے کہ اس آدمی کو جنت کی خوشخبری ہو جو لوگوں سے علیحدہ ہو کر اللہ سے مانوس ہو گیا، اور پھر اپنے گناہوں پر رو دیا۔

حصول نعیم آخرت

حرص و طمع کے ترک کر دینے اور دل کی سلامتی اور امت کی خیر خواہی میں ہے

حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا،

لَمْ یُدْرِكْ عِنْدَنَا مَنْ اَدْرَكَ بِكَثْرَةِ	ہماری صحبت میں رہ کر جس نے بھی کچھ پایا ہے کثرتِ صیام اور

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صِيَامٍ وَلَا صَلوٰةٍ	کثرت صلوٰۃ سے نہیں پایا، بلکہ
وَإِنَّمَا أَدْرَكَ بِسَخَاءِ	اسے جو کچھ ملا ہے، حرص و طمع
الْأَنْفُسِ وَسَلَامَةِ	کے ترک کر دینے اور دل کی
الصُّدُورِ وَالنُّصْحِ	سلامتی اور اُمت کی خیر خواہی
لِلْأُمَّةِ (حلیۃ الاولیاء ج ۸)	کی وجہ سے ملا ہے

دنیا کی محبت پسندیدہ نہیں

ابراہیم بن اشعث نے حضرت فضیل بن عیاض سے روایت کیا ہے، کہ آپ نے فرمایا،

لَوْ أَنَّ الدُّنْيَا بِحَذَافِيْرِهَا عُرِضَتْ عَلَيَّ	اگر تمام دنیا حلال طریقے سے جمع کر کے مجھے دیدی جائے، میں پھر
حَلَالًا لَا أُحَاسَبُ	بھی اس طرح مکروہ سمجھوں گا
عَلَيْهَا لَكُنْتُ أَتَقَذَّرُهَا	جس طرح تم میں سے کوئی شخص
كَمَا يَتَقَذَّرُ أَحَدُكُمُ	مردار کے پاس سے گذرے اور
الْجِيفَةَ إِذَا مَرَّ بِهِ ؎٢	اس سے کراہت محسوس کرتا ہے،

دنیا کی فکر عبادت کو لے جاتی ہے

حضرت محمد بن طفیل نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے یوں روایت کیا ہے کہ آپ فرماتے تھے،

فَرَحُكَ بِالدُّنْيَا يُذْهِبُ	تو دنیا کے ساتھ خوش ہوگا، تو
بِحَلَاوَةِ الْآخِرَةِ وَهَمُّكَ	آخرت کی مٹھاس ختم ہو جائے گی
بِالدُّنْيَا تَذْهَبُ	اور تو دنیا جمع کرنے کی فکر میں

؎٢ تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْعِبَادَةَ کُلَّهَا [1] ہوگا تو عبادت ختم ہو جائے گی۔

دُنیا کے غم سے آخرت کا غم ختم

حضرت محمد بن طفیل سے روایت ہے کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔

حُزْنُ الدُّنْيَا يَذْهَبُ بِهَمِّ الْآخِرَةِ وَفَرَحُ الدُّنْيَا يَذْهَبُ بِحَلَاوَةِ الْعِبَادَةِ [2]

دنیا کا غم حاصل ہونے سے آخرت کا غم ختم ہو جاتا ہے، اور دنیا کی خوشی حاصل ہونے سے عبادت کی لذت چلی جاتی ہے۔

دُنیا طلب کرنے والے علماء کے پاس نہ بیٹھنا

حضرت ابراہیم بن اشعث کہتے ہیں، کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے یہ الفاظ سنے تھے۔

اِنَّ فِیْ مُجَالَسَةِ بَعْضِهِمُ الْفِتْنَةَ اِذَا کَانَ الْعَالِمُ مَفْتُوْنًا بِالدُّنْيَا رَاغِبًا فِيْهَا حَرِيْصًا عَلَيْهَا فَاِنَّ فِیْ مُجَالَسَتِهٖ فِتْنَةً يَزِيْدُ الْجَاهِلَ جَهْلًا وَيَفْتِنُ

بعض علما کے پاس بیٹھنے میں فتنہ ہے، چنانچہ جب کوئی عالم دنیا کے فتنے میں مبتلا ہو چکا ہو، اسکی رغبت کرتا ہو اور اس پر حریص اور لالچی ہو چکا ہو تو اس کے پاس بیٹھنا جاہل کی جہالت میں اضافہ کرتا ہے، عالم کو فتنے

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَالِمَ وَيَزِيْدُ الْفَاجِرَ فُجُوْرًا وَيُفْسِدُ قَلْبَ الْمُؤْمِنِ ¹	میں ڈالتا ہے گنہگار کے گناہ میں زیادتی کرتا ہے، اور مومن کے دل کو خراب کر دیتا ہے۔"

اللہ کے نزدیک پسندیدہ اور ناپسندیدہ عالم

حضرت عبدالصمد بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے سنا کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ فرماتے تھے۔

مَنْ عَامَلَ اللّٰهَ بِالصِّدْقِ وَرَّثَهُ الْحِكْمَةَ وَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَالِمَ الْمُتَوَاضِعَ وَيُبْغِضُ الْعَالِمَ الْجَبَّارَ ²	جو شخص اللہ کے ساتھ سچائی کا معاملہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے دانائی عطا کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ انکساری کرنے والے عالم سے محبت کرتا ہے اور جابر و سرکش عالم سے اللہ بغض رکھتا ہے۔

بدنصیب کی علامات

ابراہیم بن اشعث نے کہا کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو یوں فرماتے سنا ہے،

خَمْسٌ مِّنْ عَلَامَاتِ الشَّقَا الْقَسْوَةُ فِي الْقَلْبِ وَجُمُوْدُ الْعَيْنِ وَقِلَّةُ الْحَيَاءِ وَالرَّغْبَةُ	پانچ چیزیں بدبختی اور بدنصیبی کی نشانیاں ہیں ۱۔ دل کا سخت ہونا ۲۔ آنکھوں سے آنسو کا نہ جاری ہونا ۳۔ شرم کی کمی، ۴۔ دنیا

¹ تاریخ دمشق غیر مطبوع ² تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِی الدُّنْیَا وَطُوْلُ الْاَمَلِ[1] کی رغبت ۵۔لمبی امیدیں رکھنا۔

دل کو سخت کرنے والے اعمال

حضرت ابراہیم بن اشعث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے اس طرح سنا ہے۔

خَصْلَتَانِ یُقْسِیَانِ الْقَلْبَ — دو عادتیں دل کو سخت کر دیتی ہیں

کَثْرَۃُ الْکَلَامِ وَکَثْرَۃُ الْاَکْلِ[2] — ۱۔ کثرتِ کلام، ۲۔ کثرتِ طعام

ایک دوسری روایت میں کثرتِ نیند کا بھی ذکر ہے۔[3]

شرم ختم ہونے سے اچھے اخلاق ختم ہوتے ہیں

حضرت عیسٰی بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا ہے۔

اِذَا لَمْ یَسْتَحِ الْقَلْبُ مِنَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ سَقَطَ عَنْ قَلْبِہٖ مَکَارِمُ الْاَخْلَاقِ وَبَلَغَنِیْ اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یُحَاسِبُ الْعَبْدَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ بِحَضْرَۃِ

جب کوئی دل اللہ سے شرم نہیں کرتا تو اس دل سے اچھے اخلاق ختم ہو جاتے ہیں اور مجھے یہ روایت بھی پہنچی ہے کہ اللہ تعالٰے قیامت کے روز ہر آدمی کا حساب اس کے جاننے والے لوگوں

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع [3] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ یَعْرِفُہٗ لِیَکُوْنَ اَشَدَّ لِفَضِیْحَتِہٖ [1]
کے سامنے لے گا، تاکہ اسکی زیادہ رسوائی ہو،

کسی کو حقیر سمجھنا بُرا ہے

حضرت بشر بن حارث کہتے ہیں کہ مَیں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے اس طرح سنا ہے،

اِنْ کُنْتَ تَرٰی اَنَّ فِیْ ھٰذَا الْمَسْجِدِ دُوْنَکَ فَقَدْ بُلِیْتَ بِبَلَاءٍ [2]
اگر تو سمجھے کہ پوری مسجد میں تجھ سے کوئی شخص کم درجہ والا ہے تو سمجھ لو کہ تجھے مصیبت سے واسطہ ہو گیا ہے،

منکر اللہ کا حق ادا نہیں کرتا

حضرت عبداللہ بن عتیق انطاکی سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے حضرت سفیان بن عیینہ سے مخاطب ہو کر یوں فرمایا،

اِنْ کُنْتَ تُرِیْدُ اَنْ تَتَکَبَّرَ عَلَی النَّاسِ کُلِّھِمْ مِثْلَکَ یَا اَبَا سُفْیَانَ فَمَا اَدَّیْتَ لِلّٰہِ الْکَرِیْمِ نَصِیْحَتَہٗ [3]
اے ابو سفیان اگر تو اپنے جیسے لوگوں پر تکبر کا ارادہ رکھتا ہو، تو پھر تو نے اللہ کی نصیحت والا حق ادا نہیں کیا۔

جہنم میں بھی اللہ کی رحمت سے نا امیدی نہیں،

---

[1] تاریخ دمشق [2] تاریخ دمشق [3] تاریخ دمشق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے،

وَعِزَّتِہٖ لَوْ اَدْخَلَنِی النَّارَ مَا اَیِسْتُ[1]	اللہ کی قسم اگر اللہ تعالیٰ مجھے جہنم میں بھی داخل کر دے میں پھر بھی اسکی رحمت سے نا امید نہیں ہو سکتا"

کسی کو حقیر نہ جانو:۔ حضرت فضل بن اسحاق سے روایت ہے کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا"

وَاللہِ لَا یَحِلُّ لَکَ اَنْ تُؤْذِیَ کَلْبًا وَّلَا خِنْزِیْرًا بِغَیْرِ حَقٍّ فَکَیْفَ تُؤْذِیْ مُسْلِمًا[2]	اللہ کی قسم تیرے لئے یہ جائز نہیں کہ تو کُتّے یا خنزیر کو بلا وجہ تکلیف دے پھر تو کسی انسان کو کس طرح تکلیف دے سکتا ہے

زبان کی حفاظت کی تاکید حضرت ابویزید رقی نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا۔

سِجْنُ اللِّسَانِ سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَلَیْسَ اَحَدٌ اَشَدَّ غَمًّا مِمَّنْ سُجِنَ لِسَانُہٗ[3]	زبان کا قید ہونا مومن کا قید ہونا ہے، کسی شخص کیلئے اس کی زبان قید ہونے سے زیادہ کوئی چیز تکلیف دہ نہیں"

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع [3] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج اور جہاد سے مشکل کام زبان کی حفاظت کرنا ہے

حضرت ابویزید رقی کہتے ہیں کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا کہ

مَا حَجٌّ وَلَا رِبَاطٌ وَلَا جِهَادٌ اَشَدَّ مِنْ حَبْسِ اللِّسَانِ[1]

حج کرنا، چھاونی میں قیام کرنا اور جہاد کرنا زبان کی حفاظت سے مشکل کام نہیں ہیں۔

ہلاکت کے اسباب

ابراہیم بن اسحاق طبری نے روایت کی ہے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے کہ آپؒ نے فرمایا۔

يَا مِسْكِيْنُ يُهْلِكُكَ اَنَّكَ مُسِيْئٌ وَتَرٰى اَنَّكَ مُحْسِنٌ وَاَنَّكَ جَاهِلٌ وَتَرٰى اَنَّكَ عَالِمٌ وَاَنْتَ بَخِيْلٌ وَتَرٰى اَنَّكَ سَخِيٌّ وَاَنْتَ اَحْمَقُ وَتَرٰى اَنَّكَ عَاقِلٌ وَاَجَلُكَ قَصِيْرٌ وَاَمَلُكَ طَوِيْلٌ[2]

اے مسکین یہ بات تیرے لئے ہلاکت خیز ہے کہ تو گنہگار ہے اور تو اپنے آپ کو نیک سمجھتا ہے تو جاہل ہے اور خود کو عاقل تصور کرتا ہے اور تو بخیل ہے، اور آپ کو سخی جانتا ہے، اور تو بے عقل ہے لیکن خود کو عاقل گردانتا ہے۔ اور تیری عمر تھوڑی ہے اور امید لمبی ہے

انبیاءؑ کے ساتھ جنت میں داخلہ کس طرح

حضرت ابواسحاق الرقی فرماتے

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں، کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ یوں فرماتے تھے۔

تُرِيْدُ اَنْ تَسْكُنَ الْجَنَّةَ تُرِيْدُ اَنْ يُّجَاوِرَكَ اللّٰهُ فِيْ دَارِهٖ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ تُرِيْدُ اَنْ تَقِفَ الْمَوْقِفَ مَعَ الْاَنْبِيَاءِ مَعَ نُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ يَا اَحْمَقُ بِاَيِّ عَمَلٍ عَمِلْتَهٗ وَبِاَيِّ شَهْوَةٍ تَرَكْتَهَا وَبِاَيِّ غَيْظٍ كَظَمْتَهٗ لِلّٰهِ وَبِاَيِّ رَحِمٍ قَاطِعٍ وَّصَلْتَهَا وَبِاَيِّ قَرِيْبٍ بَاعَدْتَّهٗ فِي اللّٰهِ وَبِاَيِّ بَعِيْدٍ قَرَّبْتَهٗ فِي اللّٰهِ وَبِاَيِّ حَبِيْبٍ رَّاَيْتَهٗ يَعْمَلُ مَا يَكْرَهُ اللّٰهُ

تو یہ ارادہ رکھتا ہے کہ جنت میں رہائش پذیر ہو، اور اللہ تعالیٰ تجھے اپنے نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور نیک بندوں کے ساتھ جنت میں داخل کرے، اور میدانِ محشر میں حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر احباب کی معیت میں کھڑا ہو اے بے عقل تو نے کونسا نیک عمل کیا ہے، اور تو نے کونسی خواہشِ نفسانی ترک کی ہے، اور تو نے کس ٹوٹے رشتہ کو جوڑا ہے، اور تیرا کونسا قریبی رشتہ دار ہے جس کو تو نے صرف اللہ کی رضا کے لئے دور کیا ہے، اور کونسا اجنبی ہے جس کو تو نے صرف اللہ کی رضا کیلئے قریب کیا ہے، اور تیرا کونسا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاَبْغَضْتَهٗ فِی اللهِ
وَبِاَیِّ یُبْغِضُ نَرَاُ یْتَهٗ
یَعْمَلُ مَا یُحِبُّهُ اللهُ
فَاَحْبَبْتَهٗ فِی اللهِ
وَلٰکِنْ بِعَفْوِهٖ وَرَحْمَتِهٖ
نَرْجُوْهُ بِاِحْسَانِنَا
لَا نَقُوْلُ اَحْسَنَّا
وَلٰکِنْ نَقُوْلُ اَسَأْنَا
وَبِئْسَ مَا صَنَعْنَا [1]

دوست جسے تونے برے اعمال کرتے دیکھا تو اس پر تو ناراض ہوا اور تیرا کونسا دشمن ہے جس کو تونے نیک اعمال کرتے دیکھا اور تو نے اس سے محبت کی ہے، لیکن ہم تو صرف اللہ کی رحمت اور معافی کے باعث اپنی نیکیوں کی قبولیت کی امید رکھتے ہیں، ہم یہ نہیں کہتے کہ ہم نے نیکی کی ہے، بلکہ ہم تو صرف یہ کہتے ہیں کہ ہم نے برائی کی ہے، اور برا کیا۔

اللہ کی رضامندی اور ناراضگی کی پہچان

عبدالصمد بن یزید الصائغ کہتے ہیں، کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے۔

اِذَا اَحَبَّ اللهُ تَعَالٰی
کَثَّرَ غَمَّهٗ وَاِذَا
اَبْغَضَ عَبْدًا اَوْسَعَ
عَلَيْهِ دُنْيَاهُ [2]

اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے، تو اسکی پریشانیاں زیادہ کر دیتا ہے، اور اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے اسکے مادی اسباب میں فراوانی فرما دیتا ہے۔

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے ہاں عزت کا طریقہ

عبدالصمد کہتے ہیں، کہ ایک دفعہ میں حضرت فضیل بن عیاضؒ کے پاس بیٹھا تھا، ایک آدمی نے عرض کی کہ حضرت مجھے کچھ وصیت کیجئے تو آپ نے فرمایا "

أَعِزَّ أَمْرَ اللّٰهِ حَيْثُ كُنْتَ يُعِزَّكَ اللّٰهُ[1]

تو جہاں بھی ہو اللہ کے ہر حکم کی عزت کر تو اللہ تجھے عزت دے گا

گناہوں کے نقصانات

حسن بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے یہ الفاظ سنے ہیں "

قِلَّةُ التَّوْفِيْقِ وَفَسَادُ الرَّأْيِ وَطَلَبُ الدُّنْيَا بِعَمَلِ الْآخِرَةِ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ[2]

گناہوں کی زیادتی کے باعث آدمی کو نیکی کی توفیق کم ہوتی ہے سوچنے کی طاقت خراب ہو جاتی ہے اور آخرت والے اعمال کے ساتھ وہ دنیا طلب کرنے لگتا ہے۔

حماقت

ابراہیم بن اشعث سے روایت ہے کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے سنا کہ آپ یوں فرمایا کرتے تھے "

دَعَاكَ اللّٰهُ إِلٰى دَارِ السَّلَامِ وَقَدْ آثَرْتَ فِيْ دُنْيَاكَ الْمُقَامَ وَحَذَّرَكَ

اللہ تعالیٰ نے تجھے اپنے سلامتی والے گھر کی طرف بلایا ہے۔ اور تو نے دنیا میں رہائش کو ترجیح دی ہے۔ اللہ نے تجھے تیرے

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَدُوَّكَ الشَّيْطَانَ وَأَنْتَ تُخَالِفُهُ طُوْلَ الزَّمَانِ وَأَمَرَكَ بِخِلَافِ هَوَاكَ وَأَنْتَ تُوَافِقُهُ صَبَاحَكَ فَهَلِ الْحُمْقُ إِلَّا مَا أَنْتَ فِيهِ [1]

دشمن شیطان سے ڈرایا ہے، اور تو ساری زندگی اللہ کی مخالفت کرتا رہا ہے، اللہ نے تجھے حکم دیا کہ تو اپنی خواہشات کی مخالفت کرے لیکن تو صبح وشام موافقت کر رہا ہے، جس حالت میں تو ہے یہ عین حماقت کی حالت ہے۔"

علم سے عمل مطلوب ہے

اسحاق بن ابراہیم طبری نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے روایت کیا ہے کہ آپ اس طرح فرمایا کرتے تھے،

إِنَّمَا يُرَادُ مَعَ الْعِلْمِ الْعَمَلُ وَالْعِلْمُ دَلِيلُ الْعَمَلِ [2]

مقصودِ علم تو عمل ہے، اور علم تو صرف عمل کا راستہ دکھانے والا ہے۔"

عالم عمل کے بغیر جاہل ہے

ایوب بن یحییٰ کا قول ہے کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے اس طرح فرمایا ہے،

لَا يَزَالُ الْعَالِمُ جَاهِلًا بِمَا عَلِمَ حَتّٰى

عالم اپنے علم کے باوجود جاہل ہوتا ہے حتّٰی کہ وہ اس پر

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْمَلُ بِهٖ فَاِذَا عَمِلَ	عمل کرے جب وہ عمل کرتا
بِهٖ عَلِمَ [1]	ہے، پھر عالم بنتا ہے۔

صرف سُنّت کے موافق عمل مقبول ہوگا

سعد بن زنبور سے روایت ہے کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو یہ فرماتے سنا ہے،

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى	بیشک اللہ تعالیٰ صرف وہی عمل
لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ	قبول کرتا ہے، جو خالص اس
اِلَّا مَا كَانَ خَالِصاً	کے لئے ہو، اور اس کیلئے جو
وَّ لَا يَقْبَلُهٗ اِذَا كَانَ	عمل خالص ہو اس میں سے صرف وہی قبول
خَالِصاً اِلَّا عَلَى السُّنَّةِ [2]	کرتا ہے، جو سنت نبوی کے
	موافق ہو۔

توبہ کے بغیر حج سے گدھے چرانا بہتر ہے

حضرت محرز بن عوف کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت فضیل بن عیاضؒ کے پاس مکہ معظمہ گیا، میں نے آپ کو سلام کہا، تو آپ نے مجھے فرمایا، اے محرز تو محدثین سے ہے، اور اے محرز قرآن سے کیا سلوک ہو رہا ہے، اللہ کی قسم اگر قرآن مجید کا ایک حرف بھی یمن میں چھوڑ دیا گیا، تو تجھے چاہیے کہ واپس یمن جائے اور اللہ کا قرآن سنکر مکمل کر کے لائے پھر آپ یوں گویا ہوئے۔

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰهِ لَاَنْ تَكُوْنَ رَاعِيَ الْحُمُرِ وَاَنْتَ مُقِيْمٌ عَلٰى مَا يُحِبُّهُ اللّٰهُ خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ تَطُوْفَ بِالْبَيْتِ وَاَنْتَ مُقِيْمٌ عَلٰى مَا يَكْرَهُ اللّٰهُ [1]

اللہ کی قسم اگر تُو گدھوں کا چرواہا بن جائے، اور تُو اللہ کی محبت والے کام کرتا ہو تو یہ اس حج سے بہتر ہے جس میں تُو اللہ کی ناپسندیدگی والے اعمال کرتا ہو۔"

معرفت الٰہی والے کا مقام

حضرت مسلم بن عبداللہ خراسانی کہتے ہیں، کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو سنا کہ آپ یوں فرما رہے تھے"

مَنْ عَرَفَ اللّٰهَ حَقَّ مَعْرِفَتِهٖ فَهُوَ بَعِيْدٌ مِّنَ الضَّلَالَةِ وَمَنْ عَرَفَ الْاِخْلَاصَ فَهُوَ بَعِيْدٌ مِّنَ الرِّيَاءِ وَمَنْ اَنْزَلَ الْمَوْتَ حَقَّ الْمَنْزِلَةِ فَلَا يَغْفُلُ عَنِ الْمَوْتِ [2]

جس شخص نے اللہ تعالیٰ کو اس طرح پہچان لیا جس طرح اسے پہچاننے کا حق ہے، وہ گمراہی سے دور ہو جاتا ہے، اور جس شخص نے اخلاص کو پہچان لیا ہے، وہ ریاکاری سے دور ہو جاتا ہے، اور جس شخص نے موت کا صحیح مقام پہچان لیا ہے، وہ کبھی موت سے غافل نہیں ہوتا

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع [2] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افضل جہاد

حضرت فضل بن عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ میں نے خود حضرت فضیل بن عیاضؒ سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے۔

اَفْضَلُ الْجِهَادِ الْمُوَاظَبَةُ عَلَى الصَّلَوَاتِ وَ اَكْبَرُ الرِّبَاطِ اِنْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ [1]	نمازوں پر ہمیشگی کرنا سب سے بڑا جہاد ہے، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کی انتظار میں بیٹھنا سب سے بڑا قلعہ بند ہو کر پہرا دینا ہے۔

روایت حدیث سے احتراز کرنا

حضرت اسحاق بن ابراہیم طبری کہتے ہیں کہ میں نے مکہ معظمہ میں حضرت فضیل بن عیاضؒ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے۔

لَوْ طَلَبْتَ مِنِّي الدَّنَانِيْرَ كَانَ اَلْيَسَرَ عَلَيَّ مِنْ اَنْ تَطْلُبَ مِنِّي الْاَحَادِيْثَ فَقُلْتُ لَهُ لَوْ حَدَّثْتَنِيْ بِاَحَادِيْثَ فَوَائِدَ لَيْسَتْ عِنْدِيْ كَانَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ تَهَبَ عَدَدَهَا دَنَانِيْرَ فَقَالَ اِنَّكَ	اگر تو مجھ سے درہم و دینار طلب کرے تو یہ میرے لئے احادیث طلب کرنے سے آسان ہے، میں نے عرض کی کہ آپ مجھے ان فوائد والی احادیث سنائیں جو میرے پاس موجود نہیں ہیں، تو آپ نے فرمایا کہ تو بڑا پاگل ہے، اللہ کی قسم جن احادیث کو تو نے سنا ہے

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْتُوْنٌ أَمَا وَاللّٰهِ لَوْ عَمِلْتَ بِمَا قَدْ سَمِعْتَ لَكَانَ لَكَ شُغْلٌ عَمَّا لَمْ تَسْمَعْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مِهْرَانَ يَقُوْلُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْكَ طَعَامٌ تَأْكُلُهُ فَتَأْخُذُ اللُّقْمَةَ فَتَرْمِيْ بِهَا خَلْفَ ظَهْرِكَ كُلَّمَا أَخَذْتَ اللُّقْمَةَ تَرْمِيْ بِهَا خَلْفَ ظَهْرِكَ مَتَى تَشْبَعُ [1]

اگر ان پر عمل شروع کردے تو تجھے اس سے ہی فراغت میسر نہیں ہوگی کہ تو مزید احادیث سنے، پھر آپ نے اپنے اُستاد سلیمان بن مہران کا قول نقل کیا کہ وہ فرماتے تھے، اگر تیرے پاس کھانا ہو اور تو کھا رہا ہو لیکن تو جب لقمہ اٹھائے اس کو اپنے پیچھے پھینک دے تو پھر تو کب سیر ہو سکتا ہے"

ہیں کانِ نبیؐ کے دُرِ شہوار معانی
کس طرح نہ ہو معدنِ توقیر احادیث
امراضِ بدن کی تو ہزاروں ہیں دوائیں
بیماریٔ دل کی فقط اکسیر احادیث
جیسے شبِ تاریک میں روشن مہِ انور
یوں کفر میں ہے چشمۂ تنویر احادیث

عبدالرحمٰن عاجز
۱۰ر جولائی ۱۹۸۸ء

---

[1] تاریخ دمشق غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقالات حضرت فضیل بن عیاضؒ

از تاریخ دمشق (غیر مطبوع) لابن عساکرؒ

جلد ۳۴ صفحہ ۶۳۸ وما بعدھا جلد ۳۵

صفحہ ۱ - ۹ (اردو ترجمہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت کی طلب اور دوزخ کا خوف

اگر انسان کو جنت کی طلب اور دوزخ کا خوف ہو تو کبھی چین سے نہیں سوتا

دوزخ کا خوف یحییٰ بن سلیمان بیان کرتے ہیں کہ میں زافر بن سلیمان کے ساتھ کوفہ میں، حضرت فضیلؒ کے پاس گیا ہم کیا دیکھتے ہیں کہ حضرت فضیلؒ اور ایک دوسرے شیخ ان کے پاس ہیں چنانچہ زافر اندر چلے گئے اور مجھے دروازہ پر بٹھا دیا زافر بیان کرتے ہیں کہ فضیلؒ نے میری طرف دیکھا اور کہا اگر انسان کو جنت کی طلب اور دوزخ کا خوف ہو تو کبھی چین سے نہیں سوتا حضرت فضیل بن عیاضؒ دوزخ کا ذکر کرکے خوب روتے یہاں تک کہ آپ پر غشی طاری ہو جاتی، چنانچہ آپ نے فرمایا، اے ابو سلیمانؒ!

عَنْ جِبْرِیْلَ عَنِ	حضرت جبریلؑ سے روایت ہے
اللّٰہِ تَعَالٰی نَارًا	وہ اللہ تعالیٰ سے روایت کرتے
وَقُوْدُھَا النَّاسُ	ہیں (بچو اُس) آگ (سے) کہ
وَالْحِجَارَۃُ عَلَیْھَا	ایندھن اُس کا لوگ ہیں اور پتھر
مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ	اُس پر فرشتے مقرر ہیں جو سخت
لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ	دل زور آور ہیں وہ نہیں نافرمانی
مَآ اَمَرَھُمْ وَیَفْعَلُوْنَ	کرتے اللہ کی جو حکم کرے اُن کو
مَا یُؤْمَرُوْنَ ۝ (التحریم ٦)	اور کرتے ہیں جو حکم کئے جاویں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے ابو سلیمان! یہ لوگ اصحاب الحدیث ہیں ان کو سب سے محبوب چیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قرب اسناد کا سلسلہ ہے میں بھی تمہیں ایسی اسناد کے ساتھ خبر دیتا ہوں جو کسی قسم کے شک، و شبہ سے بھی بالا ہے یعنی رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے، اس کے بعد حضرت فضیلؒ نے کہا! ابا سلیمان! میرا اور تمہارا شمار بھی اَلنَّاسُ میں ہے یہ کہا اور اُن پر غشی طاری ہو گئی اور شیخ بھی بے ہوش ہو گئے اور زافران دونوں کی طرف دیکھنے لگے پھر کچھ دیر کے بعد حضرت فضیلؒ کو ہوش آیا چنانچہ میں اور زافر باہر چلے آئے۔

اللہ تعالیٰ کے خاص بندے وہ ہیں کہ اللہ کے ذکر سے اُن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں

ابراہیم بن اشعثؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کسی کو ایسا نہیں دیکھا کہ حضرت فضیلؒ سے بڑھکر اس کے سینہ میں اللہ تعالیٰ کی عظمت ہو چنانچہ جب بھی وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے یا اُن کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوتا یا قرآن سنتے تو ان پر خوف و حزن طاری ہو جاتا۔ اور آنکھوں سے آنسو بہنے لگ جاتے اور اس قدر روتے کہ پاس بیٹھنے والوں کو اُن پر رحم آتا ہمیشہ حزین اور متفکر نظر آتے میں نے کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا جو اپنے علم و عمل، اخذ و عطاء منع و بذل، بُغض و محبت میں حضرت فضیلؒ سے بڑھ کر اللہ کی رضا طلب کرنے والا ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوفِ آخرت

ابراہیم بن الاشعثؒ بیان کرتے ہیں، جب ہم فضیلؒ کے ساتھ کسی جنازہ میں جاتے تو آپ برابر وعظ و نصیحت اور موت کا ذکر کرتے رہتے اور اتنا روتے گویا اپنے اصحاب کو وداع کر رہے ہیں اور آخرت کا سفر اختیار کر رہے ہیں حتیٰ کہ قبرستان پہنچ جاتے اور وہاں اس طرح بیٹھ جاتے گویا موتیٰ میں بیٹھے ہوئے ہیں اور برابر مغموم رہتے یہاں تک کہ تدفینِ میّت سے فارغ ہو جاتے

اگر روئے زمین کے جنّ و انس اپنے انجام سے باخبر ہو جائیں اور اس پر روئیں تو یہ اُن کے لائق ہے

حضرت فیض بن اسحاق بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیلؒ سے سُنا فرما رہے تھے ہیں مٹّی یا دیوار ہوتا، یہ مجھے زیادہ محبوب ہے، کہ میں آج کے روز کسی افضل چمڑے میں ہوتا، اگر رُوئے زمین کے لوگ مٹّی ہو جانے کو طلب کریں تو انہیں بہت کچھ مل گیا اور اگر رُوئے زمین کے جنّ و انس، فضا کے پرندے جنگلات کے وحشی جانور اور پانی کی مچھلیاں اپنے انجام سے باخبر ہو جائیں پھر اس پر غم کھائیں اور روئیں تو وہ اس کے لائق ہیں

دل زخمی ہو تو آنکھیں نم ہو جاتی ہیں

سہل بن راھویہؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سفیان بن عیینہؒ سے کہا کہ تم فضیلؒ کو نہیں دیکھتے کہ کثرتِ بُکاء سے اُن کی آنکھوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے سوتے خشک ہو گئے ہیں تو سفیانؒ نے کہا: مقولہ مشہور ہے، دل زخمی ہو تو آنکھیں نم ہو جاتی ہیں۔ پھر سفیانؒ نے گھبراہٹ سے سانس کھینچا۔

طلبِ حلال اور صدقِ مقال انسان کیلئے سب سے بڑی زینت ہے

صائغؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے فضیلؒ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگ صدقِ مقال اور رزقِ حلال کی طلب سے بڑھ کر کسی اور چیز سے مزین نہیں ہو سکتے۔

فیض بن اسحاقؒ سے روایت ہے کہ حضرت فضیلؒ سے جب آیت کریمہ سَلَامٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ کی تفسیر پوچھی گئی تو انہوں نے فرمایا:

بما صبرتم کے معنی ہیں یعنی دنیا میں جو تم نے تکالیف برداشت کیں اور دنیوی لذات سے صبر کیا۔

عبدالصمدؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے فضیلؒ سے یہ کہتے ہوئے سنا طلبِ حلال اور صدقِ مقال ہی انسان کے لئے سب سے بڑی زینت ہے۔ تو اُن کے لڑکے علیؒ نے پوچھا، ابا جان! طلبِ حلال بہت مشکل ہے تو حضرت فضیلؒ نے کہا، بیٹا، رزقِ حلال تھوڑا سا بھی ہو تو اللہ کے ہاں بہت ہے۔

مردویہ الصائغؒ کہتے ہیں کہ میں نے فضیلؒ سے سنا: جو شخص یہ جان لے کہ وہ کیا چیز ہے جو اپنے پیٹ میں داخل کر رہا ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو وہ عنداللہ صدیق لکھا جاتا ہے۔

ابن الحارث کہہ رہے تھے کہ دس شخص وہ ہیں جو رزق حلال ہی کھاتے اور اپنے پیٹ میں حلال ہی داخل کرتے ہیں خواہ انہیں خاک اور راکھ ہی اُڑانا پڑے میں نے پوچھا!

ابا نصر وہ کون ہیں؟ تو انہوں نے بتایا: سفیان ثوریؒ، ابراہیم بن ادہمؒ، سلیمان الخواصؒ، علی بن فضیلؒ، یوسف بن اسباطؒ، ابومعاویہؒ حذیفۃ المرعشیؒ، داؤد الطائیؒ، وھیب بن وردؒ اور فضیل بن عیاضؒ۔

عبداللہ بن المبارکؒ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں فضیل بن عیاضؒ نے بتایا کہ میں جامع کوفہ میں تین دن ٹھہرا رہا نہ کوئی کھانا کھایا اور نہ پانی پیا، پھر چوتھے روز بھوک بڑھ گئی اس حالت میں بیٹھا ہوا تھا کہ مسجد کے دروازہ سے ایک مجنون آدمی مسجد میں داخل ہوا اس کے ہاتھ میں بڑا سا پتھر تھا اور اس کی گردن میں بھاری طوق تھا۔ لڑکے اس کا پیچھا کر رہے تھے تو وہ مسجد پہ چکر لگانے لگا، حتیٰ کہ جب وہ میرے برابر آیا تو مجھ کو غور سے دیکھنے لگا میں اُس سے ڈر کر گھبرا گیا حتیٰ کہ مجھے اپنی جان کا خوف ہوا تو میں نے دعا کی: اے اللہ! ایک تو مجھے بھوکا رکھا اور دوسرے مجھ پر ایسے شخص کو مسلط کر دیا جو مجھے قتل کرنا چاہتا ہے تو اس نے میری طرف دھیان دیا اور کہا! تجھ میں صبر طبعی اور غریزی ہے، کاش مجھے معلوم ہوتا کہ تیرے صبر کا تجھے اجر بھی ملے گا یا نہیں۔

فضیلؒ نے فرمایا میری بھوک ختم ہو گئی اور میری گھبراہٹ اُڑ گئی اور کہا! یا سیدی!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَوْلَا الرَّجَاءُ لَمْ اَصْبِرْ   اگر امید نہ ہوتی تو مَیں صبر نہ کر سکتا

اُس نے کہا! امید کا ٹھکانہ تمہارے اندر کہاں ہے؟ مَیں نے کہا: جہاں کہ عارفین کی ہمتوں کا ٹھکانا ہے، اُس نے کہا: فضیلؒ! بخدا تُو نے ٹھیک کہا: بیشک یہ امید مغموم دلوں کی آبادی ہے اور غم واندوہ اُن کے وطن ہیں۔

عبیداللہ بن عمر العمریؒ بیان کرتے ہیں کہ مَیں اور یحییٰ بن سلیمؒ فضیلؒ کے پاس عیادت کیلئے گئے فضیلؒ نے اپنا ہاتھ سر پہ مارا اور کہا: اے فضیل: تیرے خالق نے تجھ پہ ظاہری اور باطنی نعمتیں نازل فرمائی ہیں، اور لوگوں کے چہروں کو تیری طرف پھیر دیا ہے تو اس سے اعراض کر کے ان چیز دل میں مشغول ہو گیا ہے تم کیا چیز ہو؟ پھر انہوں نے سرد آہ بھری اور گر پڑے اور اپنے اُوپر کپڑا ڈال لیا اور تڑپنے لگے، ہم انہیں اسی حالت میں چھوڑ کر چلے آئے۔

ابو مروانؒ نے خبر دی کہ یحییٰ بن مختارؒ نے کہا، مَیں نے بشر الحافیؒ کو دیکھا کہ وہ رو رہے تھے، مَیں نے پوچھا! ابا نصر تم کیوں رو رہے ہو جواب دیا کہ مَیں فضیلؒ کے پاس گیا تو وہ رو رہے تھے اور کہہ رہے تھے: اے اللہ! تو نے مجھے عریاں کر دیا اور میرے اہل و عیال کو بھی اے اللہ! تُو نے مجھے بھوکا رکھا اور میرے عیال کو بھی تو میرا کیا قصور ہے کہ تُو نے میرے ساتھ یہ سلوک کیا ہے پھر رونے لگے حتیٰ کہ مجھے اُن پر رحم آیا، اور میں نے پوچھا! ابو علی! یہ آہ وزاری کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ابا نصر مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ پُل صراط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پندرہ ہزار سال کی مسافت ہے پانچ ہزار برس اُوپر چڑھنا ہے اور پانچ ہزار برس نیچے اُترنا ہے اور پانچ ہزار برس مستوی (برابر) ہے وہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہے، اُس پر سے وہی گذر سکیں گے جو اللہ تعالےٰ کے خوف سے دُبلے اور کمزور ہو چکے ہیں۔

اور بعض روایات میں مجھے پہنچا ہے کہ جب جنّتی جنّت میں داخل ہو جائیں گے اور دوزخی دوزخ میں تو پچیس ہزار سال کے بعد جنّتی یاد کریں گے کہ کیا کوئی پُل صراط پر تو نہیں رہ گیا تو ایک شخص کہے گا وہ شخص رہ گیا ہے جو گھٹنوں کے بل لڑھک رہا تھا، جب یہ بات حسن بصری کو پہنچی تو اُنھوں نے کہا: کاش میں ہی وہ آدمی ہوتا، اے ابا نصر! اس وجہ سے میرا رونا بند نہیں ہوتا۔

ابن مردویہ نے خبر دی کہ فضیل بن عیاضؒ نے ایک رات دعا کی اے اللہ تو نے مجھے بھوکا رکھا اور میرے عیال کو بھی، تو نے مجھے ننگا رکھا اور میرے عیال کو بھی، اب میں نے اور میرے اہل عیال نے تین دن سے نہ کچھ کھایا اور نہ پیا ہے میں نے کیا گناہ کیا ہے کہ تو نے میرے ساتھ یہ کیا ہے، اے پروردگار تو نے یہ اپنے اولیاء کے ساتھ کیا ہے کیا میں بھی ان سے ہوں کہ تو نے میرے ساتھ یہ کیا ہے مجھے یاد ہے کہ میرے ساتھ ایک مرتبہ پہلے بھی ایسا ہو چکا ہے پھر جب چوتھا دن ہوا تو کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا پوچھا تم کون ہو؟ اس نے کہا! میں ابن المبارک کا ایلچی ہوں، میں نے دیکھا کہ اس کے پاس دس دینار ہیں اور ایک خط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس میں مرقوم ہے! میں نے اس سال حج نہیں کیا اور میں اپنے دینار تمہارے پاس بھیج رہا ہوں،

تو حضرت فضیلؒ رونے لگے اور کہا! میں اتنا بد بخت ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کے اولیاء کا درجہ حاصل نہ کر سکا

عبدالصمد بیان کرتے ہیں کہ فضیلؒ نے مزید کہا!

اللہ تعالیٰ نے اپنے ولی سے دنیا لپیٹ لی ہے اور اس پر کبھی عریانی اور کبھی بھوک اور کبھی احتیاج ڈال دیتا ہے جیسا کہ مہربان والدہ اپنی اولاد کے ساتھ کرتی ہے کبھی سختی کرتی اور کبھی نرمی وہ خیر کے لئے ایسا کرتا ہے۔

کیا آگ (جہنم) کا ذکر سننے کے بعد بھی کسی کو یہ خوش لگتا ہے کہ وہ آرام سے سو جائے

بشر بن حارثؒ روایت کرتے ہیں کہ میں مکہ میں فضیل بن عیاضؒ کے پاس تھا وہ ہمارے پاس نصف شب تک بیٹھے رہے پھر اٹھے اور صبح تک طواف کرتے رہے میں نے عرض کی ابا علی! تم سوتے نہیں؟ تو انہوں نے کہا: افسوس تم پر کیا آگ کا ذکر سننے کے بعد بھی کسی کو یہ خوش لگتا ہے کہ وہ آرام سے سو جائے؟

رات کی نماز

اسحاق بن ابراہیمؒ بیان کرتے ہیں میں نے کسی کو نہیں دیکھا جو فضیل بن عیاضؒ سے زیادہ اپنی ذات پر خوف کھانے والا ہو، اور دوسرے لوگوں کے معاملہ میں بہت رجائیت پسند ہو، وہ غمزدہ شیریں آواز کے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹھہر ٹھہر کر ترتیل سے قرآن پڑھتے جیسے کسی کو مخاطب کر رہے ہوں
جب کوئی ایسی آیت آجاتی جس میں جنت کا ذکر ہوتا تو اسے تکرار
سے پڑھتے اور سوال کرتے اور عموماً بیٹھ کر نماز پڑھتے، ان کے لئے
مسجد میں ایک چٹائی پڑی رہتی رات کے اول میں کچھ وقت نماز
پڑھتے پھر اسی پر سو جاتے تھوڑی دیر کے بعد پھر اٹھتے اور نماز
میں مشغول ہو جاتے الغرض اسی طرح کبھی نماز پڑھتے اور کبھی سوتے
حتیٰ کہ صبح ہو جاتی، کہا جاتا ہے اس طرح عبادت بہت مشکل ہوتی
ہے، حدیث صحیح بیان کرتے زبان کے سچے تھے۔

حضرت فضیلؒ جب حدیث بیان کرتے تو ہیبت زدہ ہو جاتے

اور بڑی مشکل سے حدیث بیان کرتے ایک مرتبہ انہوں نے
مجھ سے کہا دراہم و دنانیر کا عطا کرنا مجھے زیادہ آسان ہے احادیث
کے بیان کرنے سے، میں نے کہا، مجھے احادیث سنائیے تو جواب ملا
تم مجنون ہو جو کچھ سن چکے ہو اسی پر عمل کرو تو تمہارے لئے
بہتر ہے۔ حسن بن عیسیٰؒ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مبارکؒ حضرت
فضیلؒ اور ابی بکر بن عیاش کا بہت احترام کرتے اگر یہ حضرت
ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ کی تفضیل کے قائل نہ ہوتے تو وہ
کبھی ان کا احترام نہ کرتے

جو شدت سختی سے ہو پتھر کا کلیجہ
اُس دل کے لئے نشتر تاثیر احادیث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بشر بن حارثؒ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے فضیلؒ نے فرمایا ــ
اے بشر اللہ تعالےٰ کی رضا مندی حاصل کر لینا دنیا میں زُھد سے بہتر ہے، مَیں نے کہا : ابا علی ! یہ کیسے ؟ تو فرمانے لگے : عطا و منع کا مرتبہ تیرے دل میں ایک ہی ہو جاتے "

مقامِ رضا

سریؒ کہتے ہیں، میں نے دیکھا کہ ایک شخص حضرت فضیلؒ سے سوال کرتا ہے، ابا علی ! مجھے رضا کی تعلیم دیجئے تو حضرت فضیلؒ نے فرمایا بھتیجے ! اللہ تعالےٰ سے راضی رہ اس سے تجھے رضا کا مقام حاصل ہو جائے گا "

خلیفہ ہارون رشید کو نصیحت

محمد بن حسن الہمدانیؒ بیان کرتے ہیں کہ ہارون الرشید کا بیٹا فوت ہو گیا تو حضرت فضیلؒ نے اُنکی طرف لکھا،
امیر المومنین ! جب وہ اللہ تعالےٰ نے تم سے لیا ہے تو اس پر اللہ تعالےٰ کا شکر بجا لانا بہتر ہے اس شکر گذاری سے جو اس کے عطا ہونے پر تم نے کی تھی، امیر المومنین اللہ تعالےٰ کی ذات بلند ہے اسی نے تجھے بخشا تھا اور اسی نے واپس لے لیا،
اور اگر یہ لڑکا سلامت رہتا تو تم اس کے فتنہ سے سلامت نہیں رہ سکتے تھے ۔

قحط سالی

عبدالصمد بن یزید کہتے ہیں کہ اہلِ مکہ نے حضرت فضیلؒ سے قحط سالی کی شکایت کی تو انہوں نے پیٹھ پھیرتے ہوئے فرمایا، کیا اللہ تعالےٰ کو چھوڑ کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسروں سے سوال کرتے ہو؟

اپنی بدحالی کی شکایت

ابو یعلی الاصمعیؒ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فضیلؒ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ دوسرے کے پاس اپنی بدحالی کی شکایت کر رہا ہے تو کہنے لگے! آہ تم اس شخص کو جو تم پر رحم کرے، چھوڑ کر ایسے آدمی کے پاس شکایت کر رہے ہو جو تم پر رحم نہیں کر سکتا۔

تم کو ہوتی جو نمک کی حاجت اپنے اللہ سے مانگا کرتے

آج کے بعد میں تیرے سوا تیرے مقابلہ میں کسی سے محبت نہیں کرونگا

السریؒ بیان کرتے ہیں کہ فضیلؒ کی بیٹی بیمار ہو گئی تو اسکی عیادت کے لئے گئے اور فرمایا، بیٹی، تو اس نے کہا! ابا جان، بے شک مجھے اتنا مال ملا ہے کہ میں۔ شکریہ ادا نہیں کر سکتی تو حضرت فضیلؒ نے اسکی حسن نیت پر تعجب کیا فضیلؒ نے فرمایا! میں اس کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ میرا تین سالہ بیٹا میرے پاس آ گیا میں نے اس کا بوسہ لیا اور اسے سینہ سے لگا لیا تو بیٹی نے کہا اے ابا جان! میں آپ سے باللہ سوال کرتی ہوں کہ کیا آپ کو اس سے محبت ہے تو فضیلؒ نے فرمایا، ہاں اللہ کی قسم، میرا گمان تو یہ تھا کہ آپ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے محبت نہیں کرتے تو فضیلؒ نے فرمایا، بیٹی! کیا اولاد تجھ سے محبت نہیں کرتی تو اس نے جواب دیا: محبت تو خالق کیلئے ہے اور رحمت اولاد کے لئے ہے، اس پر حضرت فضیلؒ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا! پروردگار! میری بیٹی نے اپنی اور اپنے بھائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی محبت میں یہ کہا ہے مجھے تیری عزت کی قسم آج کے بعد میں تیرے سوا (تیرے مقابلہ میں) کسی سے محبت نہیں کرونگا۔

غم نہیں اس کا کہ اپنے بھی ہوئے بے گانے
فکر یہ ہے کہ تری ذات نہ بے گانہ بنے
جسم ہو جائے تری راہ میں ٹکڑے ٹکڑے
سر یہ میرا تری درگاہ میں نذرانہ بنے،

اللہ تعالیٰ سے محبت کی انتہاء

ابو عبداللہ امتاجیؒ نے بیان کیا: ایک شخص نے حضرت فضیلؒ سے سوال کیا کہ کس وقت کوئی آدمی اللہ تعالےٰ کی محبت کی انتہاء کو پہنچ جاتا ہے؟ تو حضرت فضیلؒ نے فرمایا: جب اسکی عطا اور منع اللہ تعالےٰ کے لئے ہو (یعنی کسی کو اللہ تعالےٰ ہی کے لئے دیتا ہو اور اسی کی رضا کے لئے رکتا ہو)

حضرت فضیلؒ نے فرمایا

لوگوں کی وجہ سے ترکِ عمل ریاکاری ہے

اور لوگوں کی وجہ سے کوئی عمل کرنا شرک ہے، اخلاص یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ تم کو دونوں باتوں سے محفوظ رکھے۔

خوشنودیٔ خالق کے لئے جس کا عمل ہو
مخلوق سے وہ اجر کا خواہاں نہیں ہوتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک قیمتی نسخہ

یونس بن محمد المکی نے بیان کیا کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تمہیں ایک کلمہ نہ بتاؤں جو دنیا و مافیہا سے افضل ہے، بخدا اگر اللہ تعالےٰ کو معلوم ہو جائے کہ تم نے تمام لوگوں کا خیال دل سے نکال دیا ہے، تو جس چیز کا سوال کرے گا وہ تجھ کو عطا کریگا،

بشر الحارثؒ بیان کرتے ہیں، کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا کاش میں اس حال میں مروں کہ میرا ہر قول و فعل رضائے الٰہی کے تحت ہو میں ڈرتا ہوں کہ میں ریا کاری کی حالت میں نہ مر جاؤں کہ تمام مخلوق کے روبرو مجھے پکار کر کہا جائے! فضیلؒ جس کے لئے تم عمل کرتے تھے اسی سے اجر مانگو

سُنّت کے مخالف ہو جو اخلاص سے خالی
سب خاک میں مل جائیگی وہ نیک کمائی

بہتر عمل وہ ہے جو پوشیدہ ہو

علی بن غنامؒ حضرت فضیلؒ سے روایت کرتے ہیں کہ بہتر عمل وہ ہے جو پوشیدہ ہو اپنے عمل کو شیطان سے محفوظ رکھو اور ریا کاری سے دُور رہو،

جو عمل بے ریا نہیں ہوتا　　مستحق جزاء نہیں ہوتا

محمد بن اسحاق بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت فضیلؒ کے پاس آئے کہ اُن سے کچھ سنیں انہوں نے جب ہمیں دیکھا تو اپنے گھر کے دروازے پر کھڑے ہو گئے جب ہم ان کے پاس آئے تو ہم نے سلام کہا، تو انہوں نے کہا، جب میں نے تمہیں دیکھا تو تمہارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شر سے پناہ مانگی، ہم نے کہا: ابا علی! یہ کیوں؟ انہوں نے فرمایا! مجھے یہ بات اچھی نہیں لگتی کہ میں تمہارے لئے زینت لگاؤں اور تم میرے لئے۔

عمل بڑا ہو کہ چھوٹا جو بے ریا نہ ہوا
خدا کے ہاں وہ عمل قابلِ جزا نہ ہوا

تم نے مجھے زندہ کر دیا اللہ تعالیٰ تمہارے دل کو زندہ کرے

روایت ہے کہ فضیل بن عیاضؒ اور سفیان ثوریؒ جمع ہوئے اور انہوں نے مذاکرہ کیا تو سفیان نرم ہو گئے اور رو پڑے پھر سفیانؒ نے حضرت فضیلؒ سے فرمایا، ابو علی! امید ہے کہ یہ مجلس ہمارے لئے رحمت اور برکت کا باعث ہو گی، اس پر فضیلؒ نے فرمایا، مجھے ڈر ہے کہ کہیں یہ مجلس ہمارے لئے بہتر نہ ہو سفیانؒ نے کہا یہ کیوں؟ فضیلؒ نے فرمایا! کیا تم نے اپنی بہترین گفتگو نہیں کی اور میں نے تمہیں اپنی بہترین گفتگو سنائی پس تم میرے سامنے زینت بنے اور میں تمہارے لئے زینت بنا اس پر سفیانؒ پہلے سے بھی زیادہ رونے لگے اور کہا! تو نے مجھے زندہ کر دیا اللہ تعالےٰ تمہارے دل کو زندہ کر دے۔

طبلہ اور سارنگی

بشر بن الحارثؒ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں طبلہ اور سارنگی بجا کر دنیا جمع کروں تو یہ مجھے زیادہ محبوب ہے اس سے کہ دین کو فروخت کر کے دنیا جمع کروں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حصولِ دنیا کیلئے بھیس بدلنا

حضرت فضیلؒ نے فرمایا میں نے صوف پہن کر اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے مزین کیا لیکن جب میں نے دیکھا کہ وہ میری طرف دھیان نہیں دیتے تو میں نے قرآن کے ساتھ زینت اختیار کر لی پھر جب لوگوں نے اس کی طرف بھی دھیان نہ دیا تو میں یکے بعد دیگرے مختلف بھیس بدل کر ان کے سامنے آتا رہا اور یہ سب کچھ دنیا حاصل کرنے کے لئے کیا۔

دنیا کے لئے نمائش و تصنّع ریاکاری ہے۔

اور حضرت فضیلؒ نے فرمایا اگر تم کو "ریاکار" کہا جائے تو تم غضبناک ہو جاتے ہو اور تم پر یہ بات شاق گذرتی ہے حالانکہ یہ بات برحق ہے تم نے دنیا کے لئے نمائش کی اور تصنّع سے کام لیا تاکہ لوگ کہیں کہ ابو یزید بڑا عابد و زاہد ہے کتنا خوش سیرت ہے اپنے پڑوسی کا ہمدرد ہے اور کسی کو ایذاء نہیں دیتا اس بنا پر وہ تیرا احترام کرتے ہیں تیری طرف عزت سے دیکھتے ہیں اور تجھے ہدایا پیش کرتے ہیں جیسے کھوٹا درھم کہ اس کو ہر ایک نہیں پہچان سکتا تجھ پر افسوس کہ تم نہیں جانتے کہ کل کس قسم کے گروہ میں تمہارا نام پکارا جائے گا ریاکاروں میں یا مخلصین میں۔

تیری اس عمر کی تکمیل ہو گمنامی میں
موت بھی تیری زمانے میں نہ افسانہ بنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو شخص جس قدر اللہ سے ڈرتا ہے لوگ اُس سے اُسی قدر ڈرتے ہیں

احمد بن یونس الکوفی بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت فضیلؒ سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ مخلوق تم سے اسی قدر مصیبت زدہ ہوگی جسقدر تم اللہ تعالیٰ سے بے خوف ہو گے،

نیز حضرت فضیلؒ نے فرمایا کسی انسان کا اللہ تعالےٰ کے ہاں جو مرتبہ ہے اسی کے مطابق اسکو اللہ تعالیٰ پیدا کرتا ہے

اُس سے امیدِ رحم ہے بے سُود
جس میں خوفِ خدا نہیں ہوتا

اللہ سے ڈرو تو کوئی چیز تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گی

حضرت فضیلؒ نے فرمایا اگر تم اللہ تعالےٰ سے ڈرو تو کوئی چیز تم کو ضرر نہیں پہنچا سکتی اور اگر تم غیر اللہ سے ڈرو تو کوئی تم کو نفع نہیں دے سکتا،

خوفِ خدا سے آنکھ اگر اشکبار ہے
اُس آنکھ پر حرام جہنّم کی نار ہے

جو اللہ سے نہیں ڈرتا وہ ہر چیز سے ڈرتا ہے،

فیض بن اسحاق الرقی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیلؒ سے کسی چیز کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا، جو شخص اللہ تعالےٰ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈرتا ہے اس سے ہر چیز ڈرتی ہے اور جس کے دل میں غیر اللہ کا خوف ہوگا وہ ہر چیز سے ڈرے گا۔

سری بن المغلس بیان کرتے ہیں، کہ حضرت فضیلؒ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اسے کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا اور جو غیر اللہ سے ڈرتا ہے وہ اسکو نفع نہیں دے سکتے۔

بد بخت وہ انسان جو ڈرتا نہیں رب سے
ڈرتا ہے وہ پھر محفلِ آفاق میں سب سے

دنیا سے خلاصی کا راستہ

حضرت فضیل بن عیاضؒ سے پوچھا گیا کہ اس دنیا سے خلاصی کا راستہ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھے بتا یئے کہ جو اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار ہے کیا اسے معصیت نقصان پہنچا سکتی ہے نہیں! اور جو شخص اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہے کیا اسے کوئی طاعت فائدہ دے سکتی ہے؟ نہیں! کہنے لگے بس یہی راہِ نجات ہے۔

اللہ کی معصیت کی جسارت نہ کیجئے
اللہ کی معصیت کی سزا دردناک ہے

آخری زندگی میں نیکی کرنے سے گذشتہ زندگی کی برائیاں معاف ہو جاتی ہیں

عبدالصمد بن یزید بیان کرتے ہیں کہ میں نے فضیلؒ سے سنا وہ فرمار ہے تھے، جو شخص باقیماندہ زندگی میں نیکی کرے گا اس کے گذشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو باقیماندہ زندگی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں برائی پر کمر باندھ لے گا تو وہ اگلے پچھلے سب گناہوں میں پکڑا جائے گا، پھر حضرت فضیلؒ رو پڑے اور کہنے لگے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ ہم سب کو ان لوگوں میں داخل کر دے جو باقیماندہ زندگی میں تائب ہو کر نیکی پر کاربند رہتے ہیں۔

خود بخود رحمتِ حق جوش میں آجاتی ہے
جُرم کے بعد گر انسان پشیماں ہو جائے

علم دین کے لئے دوا ہے اور مال وزر اُس کیلئے داء (بیماری) ہے

حضرت فضیل نے فرمایا علم دین کی دوا ہے اور مال دین کے لئے بیماری ہے، تو جب عالم بیماری کو کھینچ کر اپنی طرف لائے گا تو وہ دوسرے کی اصلاح کیسے کرے گا، عالمِ دین کی یہ شان نہیں کہ وہ مال وزر سے محبت کرے اور اُس کے حصول کے لئے جائز و ناجائز تدابیر اور حیلے اختیار کرے دولتِ علم دین جو اس کے پاس ہے وہ دولتِ دنیا سے ارفع و اعلیٰ ہے۔

بیس سال سے رفیق کی تلاش

عبدالملک المصیصیؒ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا میں بیس سال سے کسی ایسے رفیق کی تلاش میں ہوں کہ جب غصہ میں آئے تو مجھ پہ کذب بیانی نہ کرے۔

ہم کو احباب وہاں چھوڑ گئے ہیں کہ جہاں
اپنے سائے پہ بھی دشمن کا گماں ہوتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا

کامل جوانمرد وہ ہے جو اپنے والدین کا فرمانبردار ہو

اپنے مال کی اصلاح کرے اور اُسے خرچ بھی کرے اپنے اخلاق بہتر بنائے، اپنے بھائیوں کی عزت کرے اور اپنے گھر میں بیٹھا رہے"

بشارت کا مستحق

حضرت فضیلؒ نے فرمایا: اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو لوگوں سے وحشت کھاتا ہے اور ذکرِ الہٰی سے دل کو مانوس رکھتا ہے

کاش یُوں دردِ دلِ زار کا درماں ہوتا
ذکر تیرا میری تسکین کا ساماں ہوتا

نیز انہوں نے فرمایا

اپنی ذات کے لئے علم طلب کرو

بیشک اللہ تعالیٰ اس کے متعلق سوال کریگا ابراہیم ادھمؒ سے کسی نے پوچھا! اے ابا اسحاق! کہاں سے آئے ہو تو انہوں نے جواب دیا! خدا سے رحمٰن کے اُنس سے اور اب کہاں جا رہے ہو، خدا سے رحمٰن سے اُنس کی طرف

فدا کر دے یہ جان و دل تو راہِ شوقِ جاناں میں
یہی اہلِ وفا کا راستہ معلوم ہوتا ہے

حضرت فضیلؒ نے فرمایا! اللہ تعالےٰ اس شخص پر رحم کرے جو گم نام ہو گیا اور اپنے گناہوں پر روتا رہا"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں پھر کس طرح خوش یہ پیام رنگ و بُو آئے
چمن جن کو خزاں کا راستہ معلوم ہوتا ہے

حضرت فضیلؒ نے فرمایا

جو شخص تم سے قطع رحمی کرے اُس سے صلہ رحمی کرو

دنیا اور آخرت کے اخلاق یہ ہیں کہ جو شخص تم سے قطع رحمی کرے اُس سے صلہ رحمی کرو اور جو تجھے محروم کرے اُسے عطا کرو ، اور جو شخص تجھ پر ظلم کرے اُسے معاف کر دو

کاش انسان کے دل میں غم انساں ہو جائے
پھر جہنم کدہ صد رشکِ گلستاں ہو جائے

دل دُکھانا کسی مسلماں کا کسی صورت روا نہیں ہوتا

حضرت فضیلؒ نے فرمایا

جب تم لوگوں کے ساتھ اختلاط کرو !

تو صرف ان لوگوں سے مخالطت کرو جو اچھے اخلاق کے حامل ہوں کیونکہ وہ خیر کی طرف دعوت دینگے اور بد اخلاق لوگوں سے میل جول نہ رکھو کیونکہ وہ شر کی طرف ہی دعوت دینگے ،

ہو گئے وہ بھی بالآخر غرقِ بحرِ معصیت
جن کا اہلِ معصیت سے ربط و یارانہ رہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت فضیلؒ نے فرمایا

جب تم شیر کو دیکھو تو مت گھبراؤ! لیکن اگر ابن آدم کو دیکھو تو اپنے کپڑے سنبھال لو پھر اس سے بھاگ جاؤ پھر بھاگ جاؤ"

حضرت فضیلؒ نے فرمایا

جو شخص لوگوں سے میل جول رکھتا ہے تو دو حال سے خالی نہیں

یا تو جب وہ باطل باتوں میں لگیں گے ان کے ساتھ باطل میں مگن ہوگا یا برائی کو دیکھ کر خاموش رہے گا اور گنہگار ہوگا"

مومن کا مقام اور ہے فاسق کا مقام اور
جائز نہیں یکساں ہو تعلق تیرا سب سے!

اپنے گناہوں پر رونے والے کیلئے بشارت

حضرت فضیلؒ نے فرمایا، جو شخص لوگوں سے وحشت اختیار کرے اور اپنے رب سے مانوس ہو اور اپنے گناہوں پہ گریہ کرے اس کے لئے خوشخبری ہے"

گناہگار کو آئے نہ کیوں خیالِ مآل
وہ بد نصیب بھلا کیسے بے قرار نہ ہو

ایک مرتبہ حضرت فضیلؒ نے یہ آیت پڑھی۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى اور ہم ضرور تمہاری آزمائش کرینگے
نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِيْنَ تاکہ تم میں سے جہاد کرنے والوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَا أَخْبَارَكُمْ (محمد ۳۱) — اور تم میں سے ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرلیں اور تاکہ تمہاری حالتوں کی جانچ کرلیں۔

تو اس آیت کو بار بار پڑھتے اور کہتے اے اللہ! اگر تو نے ہماری باتوں کا امتحان کیا تو ہمارے پردے چاک ہو جائینگے اور ہم رُسوا ہو جائینگے

ہے ترے فضل وکرم پر میری بخشش کا مدار
یہ تو ممکن نہیں مجھ سے کوئی تقصیر نہ ہو

نیز حضرت فضیلؒ نے فرمایا

مجھے اس وقت تک لذّت وراحت اور خوشی حاصل نہیں ہوتی

جب تک مَیں اپنے گھر میں اپنے پروردگار کے ساتھ تنہائی اختیار نہ کرلوں، اور جب مَیں اذان سنتا ہوں تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنے لگ جاتا ہوں، مبادا مَیں لوگوں سے ملوں اور وہ مجھے پروردگار سے مشغول کردیں۔

کاش عاجز زندگی کٹتی خدا کی یاد میں!
اب ہے کیا حاصل دمِ رحلت جو پچھتاتا ہے تُو

حضرت فضیلؒ نے فرمایا

اللہ تعالیٰ مُحب ہونے کیلئے کافی ہے اور قرآن مونس ہونے کیلئے کافی ہے

اور موت واعظ ہونے کے لئے کفایت کرتی ہے اللہ تعالیٰ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خشیت ہی علم ہے اور اللہ تعالےٰ پر مغرور ہونا جہالت ہے اللہ تعالےٰ کو اپنا ساتھی سمجھ اور لوگوں سے کنارہ کش ہو جا۔

حسین دنیا ہے اور دل ناتواں ہے — الٰہی! کتنا مشکل امتحاں ہے
ہے جسکے پاس زادِ راہِ عقبیٰ — بشر خوش بخت ہے وہ کامراں ہے
خدا کی یاد سے غافل جو گزرا — وہ لمحہ لمحہ تیرا رائیگاں ہے
بہاروں سے نہ ہو مانوس عاجز — بہاروں میں نہاں دورِ خزاں ہے

حضرت فضیل ؒ نے فرمایا

خوب فکر کرو، اور عمل کرو اور دُنیا پر غرور نہ کرو!

کیونکہ تندرست دنیا بیماری ہے اور اس کی تازگی گھل جائے گی اور اس کی نعمتیں زائل ہونے والی ہیں اور اس کا شباب بوڑھا ہونے والا ہے لوگ درہم و دنانیر کے لئے سرگرداں ہیں اور انسان کے لئے خیر وہی ہے جو اس نے آگے بھیجا

غرور و ناز و فخر و کبر آخر کونسی شے پر
کبھی سوچا ہے اس آغاز کا انجام کیا ہوگا؟

بشر بن الحارث ؒ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فضیل ؒ نے فرمایا اگر تم راحت چاہتے ہو تو دنیا داروں کی پرواہ مت کرو۔

اللہ تعالےٰ سے خوف اور دنیا سے زُہد

ابراھیم بن نصر بیان کرتے ہیں، کسی بندہ کا اللہ تعالےٰ سے ڈرنا اس کے علم باللہ کے مطابق ہوتا ہے اور دنیا سے اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے رغبتی جنت کی طرف شوق کے مطابق ہوگی اور دوسری روایت میں ہے: آخرت میں رغبت کے مطابق ہوگی۔

لباس پارسائی کر لیا ہے زیب تن میں نے
مرے اللہ میرے دل کو بھی تو پارسا کر دے

حُبِّ دنیا تمام شرور کی چابی ہے

ابراہیم بن اشعثؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیلؒ سے سنا وہ فرما رہے تھے ما تمام شرور کو ایک گھر میں بند کر دیا گیا ہے جس کی مفتاح (چابی) حُبِّ دنیا ہے اور خیر تمام کی تمام ایک گھر میں رکھ دی گئی ہے، جس کی مفتاح دنیا کی بے رغبتی ہے۔

حُبِّ دنیا میں خبردار گرفتار نہ ہو
اس طرح جی تو کہ مرنا تجھے دشوار نہ ہو

اُسے پھر دولتِ دنیا سے کچھ الفت نہیں رہتی
جسے ربِّ دو عالم دولتِ ایماں عطا کر دے

علم پر عمل کا ثمر!

میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے سنا وہ فرما رہے تھے ابراہیم بن احمد الخزاعیؒ بیان کرتے ہیں جس نے اپنے علم پر عمل کیا وہ اس سے مستغنی ہے جس کا اسے علم نہیں، اور جس نے اپنے علم پر عمل کیا اسے اللہ تعالیٰ اس پر عمل کی توفیق دے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو وہ نہیں جانتا "

نیز حضرت فضیلؒ فرمایا کرتے "جس کے اخلاق بگڑ گئے تو اسکا دین حسب اور مروّت بدنما ہو گئیے "

حقیقی اور بڑے عالم کی پہچان

اور فرمایا کرتے اللہ تعالیٰ کا خوف ہو تو زبان گنگ ہو جاتی ہے اور فرماتے، سب سے جھوٹا شخص وہ ہے جو گناہ کے ساتھ عبادت کرتا ہے، اور سب سے بڑا جاہل وہ ہے جو اپنی حسنات میں ذلیل رہتا ہے، اور سب سے بڑا عالم وہ ہے جو اللہ تعالےٰ سے زیادہ ڈرتا ہے "

دین پر خواہشات کو ترجیح دنیا ہلاکت ہے

حضرت فضیلؒ فرمایا کرتے کوئی بندہ کامل نہیں ہو سکتا جب تک اپنے دین کو اپنی شہوت پر ترجیح نہ دے اور کوئی آدمی ہلاک اس وقت ہوتا ہے جب اپنی شہوت کو دین پر ترجیح دے ،

فکرِ دنیا عبادت کو برباد کر دیتی ہے

حضرت فضیلؒ فرمایا کرتے دو باتوں سے دل میں قساوت پیدا ہوتی ہے، بسیار خوری اور زیادہ سونا ،

بہت کھانا، بہت سونا ، بہت ہنسنا ، بہت رونا
یہ اپنی موت سے پہلے ہی مرجانے کی باتیں ہیں !

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کثرتِ کلام اور دنیا کی خاطر دنیا پر خوش ہونا دنیا کی لذت کو بھی ختم کر دیتا ہے اور دنیا کی فکر عبادت کو برباد کر دیتی ہے۔

دنیا پر فرح و سرور

نیز حضرت فضیل رح فرمایا کرتے دنیا پر غم کرنا آخرت کی فکر کو ختم کر دیتا ہے اور دنیا پر فرح و سرور عبادت میں لذت کو غارت کر دیتا ہے۔

زینتِ بزمِ جہاں ہے دوستو دامِ فریب
دل جو اس میں پھنس گیا نکلا نہ آسانی کے ساتھ
سانپ بن کر ڈس لیا دنیا نے اُس انسان کو
جس نے بھی اس کو چھوا اغراضِ نفسانی کے ساتھ

یہ عیش و عشرت، یہ شان و شوکت، یہ سرخوشی، یہ خمار کب تک
یہ جاہ و حشمت، یہ مال و دولت، یہ نشۂ اقتدار کب تک

بد بختی کی علامات

حضرت فضیل رح نے فرمایا پانچ خصائل بد بختی کی علامت ہیں: قساوتِ قلبی، (سختیِ دل) آنکھ کا جمود یعنی اللہ کے خوف سے آنسو نہ بہانا، قلتِ حیا، دنیا میں رغبت اور طولِ امل۔

بیہودہ گوئی اور اُس کا انجام

تم نے لایعنی باتیں کیں تو تم اپنے مقصد سے مشغول ہو گئے اور اگر تم اپنے کام میں مشغول رہتے تو لایعنی سے محفوظ رہتے۔

چُپ رہنے سے بہتر ہو کوئی بات تو کہہ دو
ورنہ نہ نکالو کوئی اِک لفظ بھی لب سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تواضع ۔ حضرت فضیل سے سوال کیا گیا کہ تواضع کیا ہے، تو انہوں نے فرمایا: حق کے سامنے جھک جانا اور منقاد ہو جانا اور جو شخص بھی حق بات کہے اسے قبول کر لینا۔

عجز بشر میں اوج بشر کا نہاں ہے راز
عاجز کا ربط یوں ہی نہیں عاجزی کے ساتھ

طورِ سینا کی تواضع اور اُس کا صلہ

نیز حضرت فضیلؒ نے بیان کیا، اللہ تعالےٰ نے پہاڑوں کی طرف وحی کی کہ میں کسی پہاڑ پر ایک نبی سے ہم کلام ہونے والا ہوں تو تمام پہاڑوں نے گردنیں اُوپر اٹھا لیں لیکن طورِ سینا نے تواضع سے کام لیا تو اللہ تعالےٰ طورِ سینا کی تواضع کی وجہ سے اسی پر حضرت موسیٰ سے ہم کلام ہوا

جس کے گناہ زیادہ ہوں اور عملی حالت کمزور اسکا کیا حال ہوگا

ابراہیم بن اشعث نے بیان کیا کہ حضرت فضیلؒ سے ایک شخص نے کہا: ابا علی! کیسے رات گذری اور تمہارا حال کیسے رہا؟ تو حضرت فضیلؒ نے فرمایا! تم دنیا کی حالت کے متعلق سوال کرتے ہو یا آخرت کی حالت کے متعلق اگر دنیا کی حالت کے متعلق پوچھتے ہو تو دنیا ہمیں ہر طرف لے گئی ہے، اور اگر آخرت کی حالت کے متعلق پوچھتے ہو تو اس شخص کی حالت کا اندازہ لگاؤ جسکے گناہ زیادہ ہوں اور اسکی عملی حالت کمزور ہو، عمر فنا ہو چکی ہو، اور اس نے آخرت کے لیئے کچھ بھی توشہ جمع نہ کیا ہو، نہ موت کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیاری کی ہو اور نہ اسکو رحمت الٰہی میسّر ہوئی ہو"

بے کسی ہی بے کسی ہے خامشی ہی خامشی
گھر میرا آباد ہے کس خانہ ویرانی کے ساتھ

ہائے افسوس مجھ پر اے اللہ میں شرمسار ہوں

اسحاق بن ابراہیمؒ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فضیلؒ نے فرمایا مجھے عزت باری تعالیٰ کی قسم، اگر اُس نے مجھے آگ میں داخل کیا تو پھر بھی میں مایوس نہیں ہو نگا اور میں نے عرفات میں ان کے ساتھ وقوف کیا تو میں نے کوئی کلمہ دعائیہ ان سے نہیں سنا انہوں نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار پر رکھا اور سر نیچے رکھ کر خفیہ طور پر رونے لگ گئے الغرض اسی طرح روتے رہے حتیٰ کہ واپس لوٹنے لگے تو انہوں نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور کہا، ہائے افسوس مجھ پر اے اللہ میں شرمسار ہوں تجھ سے خواہ تو نے معاف کردیا تین مرتبہ یہ کلمات کہے،

جس قدر بھی تری عبادت کی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

خالد بن خداش کہتے ہیں کہ میں فضیلؒ کے پاس آیا تو انہوں نے مجھ سے پوچھا کس قبیلہ سے تعلق رکھتے ہو؟ تو میں نے کہا: مہالبہ سے، تو کہنے لگے تم بڑے شریف ہو اگر تم رجل صالح ہو، اور بہت ہی وضیع ہو اگر تم برے آدمی ہو۔

فیض بن اسحاق بیان کرتے ہیں کہ حضرت فضیلؒ نے فرمایا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخدا! تمہارے لئے حلال نہیں ہے کہ تم کسی کُتّے یا خنزیر کو بھی ناحق ایذاء دو پھر کسی مسلمان کو کیوں تکلیف دیتے ہو،

کسی ذی رُوح کو تکلیف نہیں دیتا وہ
جو مسلمان ہے اللہ سے جو ڈرتا ہے

نیز انہوں نے فرمایا! جب اللہ تعالٰے چاہتا ہے کہ کسی بندے سے محبت کرے تو اس پر کسی ظالم کو مسلط کر دیتا ہے نیز حضرت فضیل رح نے فرمایا کوئی بندہ متقین کی صف میں داخل نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کا دشمن اس سے بے خوف نہ ہو،

بھلائی کا تقاضا تو یہی ہے اے بھلے مانس
اگر تو کر سکے اپنے عدو کا بھی بھلا کر دے

نیز ان کا قول ہے " جب انسان کا دل اللہ تعالٰے سے حیا نہ کرے تو وہ مکارم اخلاق کے مرتبہ سے نیچے گر پڑتا ہے "

نیز حضرت فضیل رح نے فرمایا مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ اللہ تعالٰے قیامت کے دن بندہ کا محاسبہ ان لوگوں کے سامنے کریگا جو اس کو پہچانتے ہونگے تاکہ وہ خوب رسوا ہو،

خدا کی معصیت تو کر رہا ہے جن سے چھپ چھپ کر
بنینگے جب وہی تیرے تماشائی تو کیا ہوگا

نیز ارشاد فرمایا، جو شخص اپنے بھائی سے منکر (اللہ کی نافرمانی) کو دیکھے اور اس کے سامنے ہنس پڑے تو اس نے بھی اپنے بھائی کی خیانت کی "

نیز فرمایا! بندوں پر ظلم دستم کا توشہ، آخرت کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت بُرا توشہ ہے،

کسی پر ظلم کرنا اپنے اُوپر ظلم کرنا ہے
فغاں مظلوم کی ظالم کے حق میں تیر ہوتی ہے

ملتا ہے جہاں میں اُنہیں آرام ہمیشہ
آتے ہیں جہاں والوں کے جو کام ہمیشہ

نیز فرمایا کہ حج، سرحدوں کی حفاظت اور جہاد زبان روکنے سے بڑھ کر نہیں ہے، اگر تم نے اپنی زبان کو چھوڑ دیا تو تم سخت غم میں مبتلا ہو جاؤ گے،

www.KitaboSunnat.com

مومن کی قید زبان کو قید کرنا ہے اور اُس سے زیادہ کوئی غمگین نہیں ہے جس نے اپنی زبان کو قید کر دیا"

زباں پر بات لانے سے یہ پہلے سوچ لے دل میں
نکلتی ہے زباں سے بات جو تحریر ہوتی ہے

فیض بن یزید الرقی بیان کرتے ہیں کہ فضیلؒ نے فرمایا!
مؤمن کم گو اور زیادہ عمل کرنے والا ہوتا ہے اور منافق کثیر الکلام اور قلیل العمل ہوتا ہے"

جو اُس کے زخم ہوتے ہیں وہ گہرے زخم ہوتے ہیں
زبانِ تیز تو چلتی ہوئی شمشیر ہوتی ہے!!

حضرت فضیلؒ نے فرمایا جب تم سے پوچھا جائے کہ تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہو تو خاموش رہو کیونکہ اگر تم نے نہیں کہا تو بہت بڑے جرم کا ارتکاب کیا اور اگر نعم (ہاں) کہا تو شاید تم ایسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ ہو،"

ایمان کی تکمیل کی اک شرط ہے یہ بھی
ہو خوف بھی اللہ کا امید بھی رب سے

ملک الموت کے آنے سے پہلے اپنی اصلاح کر لو

حضرت فضیلؒ نے فرمایا! مومن اپنے نفس کا محاسبہ کرتا رہتا ہے اور اسے معلوم رہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے جا کر حساب دینا ہے اور منافق غفلت میں رہتا ہے، پس اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے پس اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے جس نے ملک الموت کے اترنے سے پہلے اپنی ذات کی اصلاح کر لی،

کل پہ نہ کوئی نیک عمل چھوڑ تو عاجز
ممکن ہے کہ آجائے اجل شام سے پہلے

تم احمق ہو اور اپنے آپ کو عقلمند سمجھتے ہو

حضرت فضیلؒ نے فرمایا، اے مسکین تم بدکار ہو مگر تم اپنے آپ کو نیکوکار سمجھتے ہو اور تم جاہل ہو اور اپنے آپ کو عالم خیال کرتے ہو، تم بخیل ہو اور اپنے آپ کو سخی خیال کرتے ہو، تم احمق ہو اور اپنے آپ کو عقلمند سمجھتے ہو، تیری اجل قریب ہے اور امید لمبی ہے،

اسلام کا مفہوم سمجھنا ہے ضروری
اے شخص تجھے دعوائے اسلام سے پہلے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز حضرت فضیلؒ نے فرمایا! کوئی بندہ کامل نہیں ہوتا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی شہوت (خواہشاتِ نفس) پر ترجیح دے،

اس طور ہو اللہ کے احکام کی تعمیل
جنبش نہ ہو اللہ کے احکام سے پہلے

تم صالحین کے ساتھ جنّت میں داخل ہونا چاہتے ہو مگر تم بتاؤ کہ تم نے کونسا عمل اللہ کیلئے کیا ہے

نیز فرمایا تم چاہتے تو یہ ہو کہ تمہارا حشر حضرت نوح علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو اور انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ جنت میں داخل ہونا چاہتے ہو مگر تم بتاؤ کہ تم نے کونسا عمل اللہ تعالیٰ کے لئے کیا ہے یا کونسی شہوت کو چھوڑا ہے اور کونسا غصّہ ہے جسے اللہ تعالیٰ کے لئے روکا ہو اور کونسی قطع رحمی ہے جسے اللہ تعالیٰ کے لئے ملایا ہو اور کونسا قریبی ہے جس کو تم نے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے دُور کر دیا ہو یا کونسا دُور کا آدمی ہے جسے تم نے اللہ کے لئے قریب کیا ہو؟

اپنی منزل کا نشاں ڈھونڈ اسی جادے پر
جس سے چودہ سو برس پہلے مسلماں گزرے

نیز فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو دوست رکھتا ہے تو اس کے غم واندوہ کو بڑھا دیتا ہے اور جب کسی بندہ کو بُرا سمجھتا ہے تو اس پر دنیا وسیع کر دیتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلاشِ منزلِ مقصود میں ہر شے فنا کر دے
نشاں ملتا ہے منزل کا ہمیشہ بے نشاں ہو کر

دوزخ کی گرمی بہت زیادہ ہے اور گہرائی بھی

ایک شخص نے فضیل بن عیاضؒ سے کہا: مجھے وصیت کیجئے تو حضرت فضیلؒ نے فرمایا، تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ تعالیٰ کے حکم کی عزت کرو، اللہ تعالیٰ تمہیں عزت دے گا، اور کہا کرتے دوزخ کی گرمی بہت زیادہ ہے اور گہرائی بھی، اس میں دوزخیوں کی پیپ کا شراب ہے اور زنجیر لوہے کے ہیں،

وہ سہے گا کس طرح نارِ جہنم کا عذاب،
دھوپ تک برداشت جو کرتا نہیں نازک بدن

جلدبازی کا انجام

نیز فرمایا! صبر تھوڑا ہے اور نعمتیں زیادہ ہیں تھوڑی سی جلدبازی ہے اور ندامت طویل ہے،

لطف گُنہ قلیل تر۔ رنج گُنہ طویل تر
ایک گناہگار نے پایا یہی گناہ میں

دانے اور دنیا

نیز حضرت فضیلؒ نے فرمایا دانے اور دنیا کو عملِ آخرت کے بدلہ طلب کرنا یہ سب کام کثرتِ گناہ کی وجہ سے ہیں،

نیز حضرت فضیلؒ نے فرمایا، جتنا تم کسی گناہ کو چھوٹا سمجھو گے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا ہو گا اور جتنا بڑا سمجھو گے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کے نزدیک حقیر ہوگا،

یہی صورت ہے بخشش کی بروزِ حشر اے عاجز
وہ تیرا نامۂ اعمال دیکھیں مہرباں ہو کر

خواہشِ نفسانی سے معانقہ

نیز فرمایا کرتے اللہ تعالیٰ نے تمہیں دارالسلام کی طرف دعوت دی لیکن تم نے دنیا میں مقام کو پسند کیا اور تمہیں تمہارے دشمن شیطان سے ڈرایا لیکن لمبے عرصہ سے تم اس کا حلیف بنے ہوئے ہو، تمہیں اللہ تعالیٰ نے خواہشِ نفسانی کی مخالفت کا حکم دیا مگر تم اس سے صبح و شام معانقہ کر رہے ہو پھر کیا اس سے بڑھ کر بھی کوئی حماقت ہو سکتی ہے،

قرآن مجید

محرز بن عوف کہتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ میں حضرت فضیل رحمہ کے پاس آیا اور سلام کہا تو فرمانے لگے محرز! تم اصحابِ حدیث کے ساتھ ہو تو قرآن کے ساتھ کیا ہے بخدا اگر قرآن کا کوئی حرف یمن میں نازل ہوتا تو ہمیں لائق تھا کہ وہاں جاتے اور قرآن سنتے،

مخلوق کے اقوال سے ممتاز ہے قرآں
مخلوق کے خالق کی یہ آواز ہے قرآں
قرآن ہے بے تابیِ ارواح کی تسکین
بیمار دلوں کے لئے دم ساز ہے قرآں
پاتا ہے جہاں شوقِ خود آگاہی سرانجام
ایمان کا وہ نقطۂ آغاز ہے قرآں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآں پہ عمل رحمت و برکت کا سبب ہے
عاجز کے لئے باعثِ صد ناز ہے قرآں

حضرت فضیلؒ نے فرمایا

پسندیدہ و ناپسندیدہ اعمال

بخدا! اگر تم گدھوں کے چرواہے بن جاؤ لیکن تمہارا اگر عمل اللہ تعالےٰ کو پسند ہے تو اس بات سے بہتر ہے کہ تم بیت اللہ کا طواف کرو لیکن تمہارے عمل اللہ تعالےٰ کے ہاں ناپسندیدہ ہوں۔

دولتِ علم اور اللہ تعالےٰ سے خوف و حُسنِ ظن

حضرت فضیلؒ نے فرمایا! جس کو اللہ تعالےٰ نے علم کی دولت سے نوازا اور پھر اس کے دل میں اللہ تعالےٰ سے خوف و حسنِ ظن میں اضافہ نہیں ہوا تو وہ اس لائق ہے کہ اسے علم نافع نہ دیا جائے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی!

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝	تو کیا تم لوگ اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں"

(النجم ۵۹ - ۶۰)

وہ علم جو عالم کو گناہوں سے نہ روکے
اس علم کی پونجی میں نہیں فہم و فراست
دراصل ہے عالم وہی اللہ کے نزدیک
اللہ سے ڈرتا ہے جو جلوت ہو کہ خلوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے عمل عالم، عالم نہیں بلکہ جاہل ہے

ایوب بن یحییٰؒ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فضیلؒ نے فرمایا وہ عالم اپنے علم سے جاہل ہے جو علم پر عمل نہیں کرتا پھر جب اس پر عمل پیرا ہوتا ہے تو عالم بن جاتا ہے۔

علم عمل کا رہنما ہے

اسحاق بن ابراہیم طبری کہتے ہیں کہ حضرت فضیلؒ نے فرمایا علم سے مقصود عمل ہوتا ہے اور علم عمل کا رہنما ہے لوگوں پر لازم ہے کہ علم حاصل کریں اور جب علم حاصل کریں تو پھر عمل بھی کریں سعد بن زنبورؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے فضیل بن عیاضؒ سے سنا وہ فرما رہے تھے

عمل کا ثواب نیت کے مطابق ملے گا

اللہ تعالیٰ وہی عمل قبول کرتا ہے جو خالص اللہ تعالیٰ کے لئے ہو اور خلوص کے ساتھ عمل کی قبولیت کیلئے یہ بھی شرط ہے کہ سنت کے مطابق ہو۔

جس علم کا حاصل ہو ریا کاری و شہرت
وہ علم ہے عالم کے لئے باعثِ ذلت
عرفانِ الٰہی ہے فقط علم کا انعام
دنیا میں کوئی علم سے بڑھ کر نہیں نعمت

علماء تو بہت ہیں مگر حکماء کم ہیں

ایک شخص نے حضرت فضیلؒ سے کہا، علماء تو بہت ہیں، حضرت فضیلؒ نے فرمایا، مگر حکماء کم ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجالس میں دل لگی

حضرت فضیلؒ سے کسی نے کہا ہمیں حدیث کیوں نہیں سناتے تمہیں اجر ملے گا تو حضرت فضیلؒ نے جواب دیا: اجر کس بات کا ملے گا اس چیز کا جس پر تم اپنی مجالس دل لگی کا سامان بناتے ہو؟

حضرت فضیلؒ نے فرمایا، اگر تم مجھ سے مال طلب کرو تو اسکا دینا مجھ پر آسان ہے اس سے کہ تم مجھ سے احادیث کا مطالبہ کرو تو قائل نے کہا: اگر آپ ہمیں احادیث سنائیں جو میرے پاس نہیں ہیں تو دنانیر سے زیادہ محبوب ہیں تو حضرت فضیلؒ نے فرمایا: تم فتنہ میں پڑے ہوئے ہو اگر تم ان حدیثوں پر عمل کرو جو تمہیں معلوم ہیں تو تمہیں ان حدیثوں کے سننے کی فرصت نہیں ملے گی جو ابھی تک تم نے نہیں سنیں،

پھر حضرت فضیلؒ نے فرمایا: میں نے سلیمان بن مہرانؒ سے سنا وہ کہہ رہے تھے! اگر تیرے سامنے کھانا رکھا ہوا اور تو اس سے کھا رہا ہو لیکن تم لقمہ لو اور اپنے پیچھے پھینک دو پھر لقمہ لو اور اپنے پیچھے پھینک دو تو کیا تم سیر ہو جاؤ گے۔؟

اجل قریب ہے اور اُمیدیں لمبی ہیں

حضرت فضیلؒ نے فرمایا جس نے اللہ تعالیٰ کی معرفت کی حقہ حاصل کی وہ گمراہی سے دُور رہے گا، اور جس نے اخلاص کا مرتبہ حاصل کر لیا وہ ریا کاری سے دُور رہے گا اور جس نے موت کو اس کے صحیح مرتبہ میں رکھا وہ اسکو کبھی نہیں بھولے گا،

اور حضرت فضیلؒ نے فرمایا! لا الہ الا اللہ اجل کتنی قریب ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اُمیدیں کتنی لمبی ہیں"

نہ جانے بُجھ کے رہ جائے یہ کس دم
چراغِ زندگی بھڑکا ہوُا ہے
بہت سے عاجز آگے جا چکے ہیں
کنارے قبر کے تُو بھی کھڑا ہے

اپنے نفس کو حرام سے روکو اور منہیات سے باز رکھو

حضرت فضیلؒ نے فرمایا! سب سے افضل جہاد نمازوں پر دوام ہے اور بہتر رباط ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار رہے اور بعض نے کہا ہے کہ بہتر جہاد مجاہدۂ نفس ہے کہ اپنے نفس کو حرام سے روکے اور منہیات سے باز رکھے اور خواہشات سے روک دے نیز انہوں نے فرمایا! جو اللہ تعالٰے سے ڈر گیا اس کی زبان کُند ہو گئی۔

حدیث کا مقام

حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا اگر مجھے معلوم ہو کہ کوئی تم میں سے اس علم کو اللہ تعالٰے کے لئے طلب کرتا ہے تو مجھ پر واجب ہے کہ مَیں اس کے پاس اس کے گھر آؤں اور اسے حدیث سناؤں۔

پہلے سچ بولنا سیکھو پھر حدیث لکھو

حاتم بن یوسف نے کہا کہ مَیں حضرت فضیلؒ کے دروازہ پر آیا اور سلام کہا پس مَیں نے کہا! میرے پاس پانچ حدیثیں ہیں اگر آپ اجازت دیں تو تمہیں پڑھ کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنا دوں، میں نے وہ احادیث قرأت کیں تو وہ پوچھتیں تو کہنے لگے
اُٹھ کھڑے ہو جاؤ۔ پہلے صحیح بولنا سیکھو اور پھر حدیث لکھو۔

ہیں کانِ نبیؐ کے دُرِ شہوار معانی
کس طرح نہ ہوں معدنِ توقیر احادیث
بنیادِ احادیث ہیں قرآن کی آیات
قرآن کی آیات کی تفسیر احادیث
اخلاق سے تعبیر ہے انسان کا کردار
انسان کے کردار کی تعمیر احادیث

لوگوں کے ساتھ حُسنِ سلوک

فیض بن اسحاق کہتے ہیں کہ میں فضیل بن عیاضؒ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک شخص آیا اور اُس نے حضرت فضیلؒ سے الحاح کے ساتھ اپنی ضرورت کا سوال کیا تو میں نے کہا ...... ؟ تو فضیلؒ نے مجھے ڈانٹا اور کہا! اے فیض! تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی حوائج کو تمہارے لئے نعمت بنایا ہے تو اللہ تعالیٰ کی نعمت سے اکتانا نہیں چاہیئے مبادا کہ وہ عذاب بن جائیں تم خدا تعالیٰ کا شکر کیوں نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ مقام دیا کہ دوسرے لوگ آکر تم سے سوال کرتے ہیں اور تمہیں اس مقام میں نہیں رکھا کہ تم دوسروں سے کرو۔

سائل تیرا محسن ہے اے صاحبِ دولت
کر صدقہ تو پیش اُس کو بڑے حُسنِ ادب سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہلِ خیر کا کرم

ابو رجاءؒ نے مکہ سے ایک آدمی کو حضرت فضیلؒ کے پاس بھیجا کہ مجھ کو دراہم قرض مل جائیں اور حضرت فضیلؒ کے پاس ایک اونٹ کے سوا کچھ نہیں تھا جس پر وہ کام کرتے چنانچہ حضرت فضیلؒ نے اپنے بیٹے سے کہا اس اونٹ کو منڈی میں لے جاؤ اور فروخت کر کے اس کا آدھا مول ابو رجاء کو بھیج دو اور باقی نصف لے آؤ۔

ایک شخص نے حضرت فضیل سے کہا کہ مجھے مواخاۃ (بھائی چارہ) کے متعلق کچھ بتائیے تو حضرت فضیلؒ نے فرمایا ایک شخص اپنے بھائی کی وفات کے بعد اس کے بیٹے کی چالیس پچاس سال تک بلکہ ساری عمر حفاظت اور نگرانی کرتا وہ اس کے اہل کے پاس جاتا اور اُسکے دروازے پر کھڑے ہو کر کہتا، کیا تمہیں کوئی ضرورت ہے کیا تمہارے پاس آٹا اور ستو ہیں تمہارے پاس زیتون ہے، تمہارے پاس ایندھن ہے تمہارے پاس فلاں چیز ہے حتیٰ کہ لباس کے متعلق بھی سوال کرتا جب وہ کہتے ہاں تمام چیزیں ہیں تو کہتا اچھا مجھے دکھاؤ، اگر ان کے پاس تمام چیزیں موجود ہیں تو فبھا ورنہ انکو خرید کر دے آتا بعض اوقات ان کیلئے پانچ سو دراہم میں خادم بھی خرید کر دے دیتا اور کہتا یہ تمہاری خدمت کریگا اور آج اگر کوئی دوسرے سے ضرورت کی چیز مانگتا ہے تو وہ غضبناک ہو جاتا ہے اس سے دشمنی اور مقاطعہ کر لیتا ہے اگر وہ اس کی حاجت پوری کرتا ہے تو وہ اسے احسان جتا کر خراب کر دیتا ہے یا زبان درازی کرتا ہے اور تم سے کوئی دس درہم بھی مانگے تو تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غصے ہو جاتے ہو بلکہ ایک درہم مانگنے پر تمہاری رگیں پھول جاتی ہیں

بشر بشر کا جو ہمدرد و غمگسار نہیں
بشر نہیں ہے وہ حیوان سے بھی بدتر ہے

مشکوک چیز سے پرہیز

حضرت فضیلؒ نے فرمایا لوگ سمجھتے ہیں ورع یعنی پرہیزگاری سخت چیز ہے مجھ پر جب بھی دو امر وارد ہوتے ہیں تو میں زیادہ ہدایت والی چیز کو پسند کرتا ہوں حدیث میں ہے چھوڑ دے اس کو جس میں شبہ ہے اور اختیار کر اسے جس میں شک و شبہ نہ ہو۔

حرام اُس پہ ہیں جنّت کی نعمتیں عاجز
حرام کھانا ہے جس کا حرام پینا ہے

مسجدِ حرام مکہ مکرمہ میں حطیم کے پاس خلیفہ ہارون رشید کی حضرت فضیلؒ سے ملاقات

حضرت فضیلؒ بیان کرتے ہیں کہ جب ہارون الرشید مکہ آئے تو حطیم میں بیٹھ گئے اور اُن کے ساتھ دوسرے ہاشمی بھی بیٹھ گئے اور انہوں نے مشائخ کو بلا بھیجا چنانچہ وہ حاضر ہو گئے میرے پاس بھی آدمی آیا تو میں نے ارادہ کیا کہ نہ جاؤں چنانچہ میں نے اپنے ایک پڑوسی سے مشورہ کیا تو اس نے کہا: ابا علی! ایسا نہ کرو بلکہ چلے جاؤ۔ عین ممکن ہے کہ تم ان کو کوئی حدیث سناؤ اور وہ تمہیں کچھ عطاء کر دیں حضرت فضیلؒ نے کہا چنانچہ میں چلا گیا اور مسجد میں داخل ہونے کے بعد جب حطیم کے پاس پہنچا تو وہ لوگ بیٹھے ہوئے تھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے قریبی آدمی سے پوچھا: امیرالمومنین کون ہے اس نے اشارہ کیا کہ وہ پس اس پر میں ان کی طرف گیا اور کہا السلام علیکم یا امیرالمومنین، چنانچہ انہوں نے میرے سلام کا جواب دیا اور کہا کہ بیٹھ جاؤ کہنے لگے کہ ہم نے تمہیں ایسے کام کے لئے نہیں بلایا جو تمہیں ناگوار ہو بلکہ اس لئے کہ کوئی حدیث سنائیں اور نصیحت کریں چنانچہ میں اُن سے مخاطب ہوا اور کہا:

حسن الوجہ! (اچھے چہرے والے) تمام مخلوق کا حساب تم پر ہے اس پر وہ رو پڑے اور آہیں بھرنے لگے حتیٰ کہ خادم آگیا اور مجھے اُٹھا کر حطیم سے باہر نکال دیا اور کہا سلامتی کے ساتھ چلے جاؤ،

علی الطائفی بیان کرتے ہیں کہ خلیفہ ہارون الرشید مکہ آئے اور رات کو سفیان بن عُیینہ کو بلا بھیجا چنانچہ حضرت سفیان آگئے ہارون نے کہا: سفیان چلو فضیلؒ کے پاس چلیں چنانچہ ہارون، سفیان بن عُیینہ اور خادم چل پڑے اور فضیلؒ کے دروازہ پر پہنچے تو سفیان نے دروازہ کھٹکھٹایا، پوچھا کون ہے؟ کہا ابن عُیینہ ہے حکم ہوا آجائیے اس نے کہا! اور میرے ساتھ والے بھی، آواز آئی ساتھ والے بھی چنانچہ ہارون الرشید، سفیان اور خادم اندر چلے گئے مگر ہارون نے خادم کو اندر جانے سے روک دیا اندر جا کر دیکھا کہ حضرت فضیلؒ قبلہ رُخ ہو کر بیٹھے ہیں سفیان نے کہا، اباعلی! امیرالمؤمنین ہارون الرشید آئے ہیں چنانچہ دیر تک حضرت فضیلؒ نے خلیفہ کی طرف دھیان نہ دیا پھر حضرت فضیلؒ نے سر اٹھایا اور کہا: یا حسن الوجہ تمہارا چہرہ نہایت خوبصورت ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور تمہاری ذمہ داری بھی بہت بڑی ہے پھر حضرت فضیلؒ نے آیت کریمہ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ پڑھی اور فرمایا کہ دنیا میں جتنے تعلقات ہیں (قیامت کے دن) سب منقطع ہو جائیں گے چنانچہ ہارون یہ سن کر رو پڑے اور فضیلؒ کے پاس ایک لاکھ کی تھیلی بھیجی گئی لیکن فضیلؒ نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

ہے اقتدار کا یہ بار ایک بارِ گراں
سکوں کی حرص ہے گر حرصِ اقتدار نہ کر

تو کیڑوں مکوڑوں والے گھر میں جانے والا ہے

حضرت فضیلؒ نے کہا: لوگوں کو اپنا وصی مت بناؤ ممکن ہے وہ تیری وصیت کو ضائع کر دیں اور تو نے اس کو اپنی زندگی میں ضائع کر دیا اور کیڑوں مکوڑوں والے گھر میں جانے والا ہے جو وحشت ناک بھی ہے اور تاریک بھی اس میں منکر و نکیر تیری زیارت کریں گے پھر قبر یا تو جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے اور یا آگ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے پھر رونے لگے اور کہا: اللہ تعالٰے ہم سب کو آگ سے پناہ دے

قبر باغِ بہشت بھی عاجز قبر نارِ سقر بھی ہوتی ہے

تجھے نیکیاں تیرے دشمن سے ملینگی

حضرت فضیلؒ نے فرمایا تجھے نیکیاں تیرے دشمن سے ملینگی بجائے دوست کے، کسی نے کہا: یہ کیسے ابا علی؟ ارشاد ہوا کیونکہ تیرے دوست کے سامنے تیرا تذکرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگا تو وہ تمہارے لئے عافیت کی دعا کریگا اور تمہارے دشمن کے سامنے تمہارا تذکرہ ہوا تو وہ رات دن تیری غیبت کریگا اس طرح وہ مسکین اپنی نیکیاں تیری طرف دھکیل دے گا۔

بادشاہوں کے دروازوں سے بچو

حضرت فضیلؒ نے فرمایا علم کی آفت نسیان کی بیماری ہے اور قُرّاء کی آفت عُجب و غیبت ہے اور قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب نمام (آپس میں ایک دوسرے سے لڑائی جھگڑا کرانے والا) اور چغلخور کو ہوگا اور بادشاہوں کے دروازوں سے بچو کہ وہ نعمتوں کو زائل کر دیتے ہیں اور نعمت نقمت (آفت) بن جاتی ہے۔

علم اور عمل

راوی نے کہا کہ حضرت فضیلؒ کے پاس کچھ لوگ جمع ہوئے، کسی نے کہا کہ کوئی قرآن پڑھ کر سنائے گا، ہمارے ایک ساتھی نے قرآن پڑھا حضرت فضیلؒ نے جب قرآن سنا تو مجلس سے اٹھ کر چلے گئے اور ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے اور کہہ رہے تھے یہ اللہ تعالےٰ کا کلام ہے پھر جب قاری اپنی قراءت سے فارغ ہوا تو حضرت فضیلؒ نے بہت سی دعائیں کیں پھر کہا: دوستو! اگر میں جانتا ہوتا کہ تم اس علم کو اللہ تعالیٰ کے لئے پڑھتے ہو تو میں چل کر تمہارے گھروں میں جاتا پس اگر تم سچے ہو تو قرآن کو پڑھو کب تک تم علم پڑھتے رہو گے اور عمل نہیں کرو گے۔

دراصل ہے عالم وہی اللہ کے نزدیک اللہ سے ڈرتا ہے جو جلوت ہو کہ خلوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان کی تزئین اُس کے سچ بولنے میں ہے

حضرت فضیل ؒ نے فرمایا سچ بولنے سے بڑھ کر انسان کیلئے کوئی زینت نہیں ہے اور جب اللہ تعالےٰ صادقین سے ان کے صدق کے متعلق سوال کرے گا تو پھر ان جھوٹے مساکین کا کیا حال ہوگا ،

بلندئ درجات کے اسباب

حضرت فضیل ؒ سے نے فرمایا جن لوگوں نے بلندی حاصل کی ہے انہوں نے وہ بلندی نہ توحج اور جہاد سے حاصل کی ہے اور نہ ہی نماز روزے سے بلکہ یہ ہمارے نزدیک شرف اس کو حاصل ہوا ہے جو حلال سے دو روٹی اپنے پیٹ میں داخل کرتا ہے ،،

مومن صاحب اخلاقِ کریمانہ اور نرم خُو ہوتا ہے

حضرت فضیل ؒ فرمایا کرتے مومن آدمی اللہ کی دی ہوئی روشنی سے دیکھتا ہے اور لوگ اس سے راحت میں ہوتے ہیں اور وہ اپنے ہم مجلس کے لئے باعثِ برکت ہوتا ہے کسی کی غیبت نہیں کرتا اس کے اخلاق کریمانہ ہوتے ہیں اور نرم خو ہوتا ہے ،،

اپنے اعمال پر ہے جن کی نظر غیبتیں وہ کیا نہیں کرتے

اس کے برعکس منافق بڑا غیبت خور ہوتا ہے درشت خُو اور سخت گفتار ، جب خیر کو دیکھتا ہے تو اس کو چھپا لیتا ہے اور لغزش کو دیکھ کر اس کو ننگا کرتا ہے اللہ تعالےٰ کا اس پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غضب اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے"

جن پہ اسرار محبت کے عیاں ہوتے ہیں
نرم دل، نرم سخن، نرم زباں ہوتے ہیں

ندامت کے آنسو بہائے چلا جا ۔ نشاں معصیت کے مٹائے چلا جا
پیام محمدؐ سنائے چلا جا ۔ تو نغمات توحید گائے چلا جا
شریعت کے پرچم اُڑائے چلا جا ۔ فضائے زمانہ پہ چھائے چلا جا
تکبر کے مینار ڈھائے چلا جا ۔ تواضع کے ایواں بنائے چلا جا
ہر اک غم گلے سے لگائے چلا جا ۔ تو ہر حال میں مسکرائے چلا جا
تو دیوارِ نفرت گرائے چلا جا ۔ بنائے محبت اٹھائے چلا جا
دہکتے ہیں دل جن کے نارِ غضب سے ۔ انہیں جامِ اُلفت پلائے چلا جا
عمل کیلئے ہے یہ تھوڑا سا وقفہ ۔ تغافل کے پردے اُٹھائے چلا جا

ضلالت کے تاریک صحرا میں عاجز
چراغِ ہدایت جلائے چلا جا ۔

مومن خرچ میں بچت سے کام لیتا ہے اور زائد کو اپنے فقر و فاقہ (قیامت) کے دن کیلئے آگے بھیجتا ہے

حضرت فضیلؒ نے فرمایا، اللہ تعالےٰ اس شخص پر رحم کرے جو پاکیزہ روزی کماتا ہے اور خرچ میں بچت سے کام لیتا ہے اور زائد کو اپنے فقر و فاقہ کے دن کے لئے آگے بھیجتا ہے اللہ تعالےٰ اس شخص پر رحم کرے جو آنحضرت کے صحابہؓ پر رحم کی دعا کرتا ہے یہ صرف صحابہ کرامؓ کے ساتھ محبت کیوجہ سے ہو سکتا ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر ہو مقصدِ انفاق فی سبیل اللہ
کوئی گناہ نہیں پھر حصولِ دولت میں

مومن اور غم

حضرت فضیلؒ نے فرمایا مومن دنیا میں مغموم رہتا ہے اور معاد کے لئے توشہ جمع کرتا ہے اور بہت کم خوش رہتا ہے۔

ہمیشہ سرنگوں دیکھا ہے اس کو
مآلِ معصیت جس پر عیاں ہے

دار بقا کے لئے کام کرو

نیز فرمایا جو آخرت کا طالب ہو گا وہ اپنی دنیا کو نقصان پہنچائے گا اور دنیا کا طالب اپنی آخرت کو خراب کریگا لہٰذا تم اپنی دنیا کو خراب کرلو کیونکہ یہ دار فنا ہے اور دار بقاء کیلئے کام کرو،

حسیں دنیا ہے اور دل ناتواں ہے
الٰہی کتنا مشکل امتحاں ہے
ہے جس کے پاس زادِ راہِ عقبیٰ
بشر خوش بخت ہے وہ کامراں ہے
بہاروں سے نہ ہو مانوس عاجز
بہاروں میں نہاں دورِ خزاں ہے

جو شخص دوسروں کے معاملات میں مشغول رہتا ہے سمجھو کہ اس کے ساتھ مکر ہو رہا ہے

حضرت فضیلؒ نے فرمایا تم اپنی ذات کے ساتھ مشغول رہو اور دوسروں سے شغل نہ رکھو جو شخص دوسروں کے معاملات میں مشغول رہتا ہے سمجھو کہ اس کے ساتھ مکر ہو رہا ہے۔

کاش ہم ڈالیں نہ اوروں کی برائی پہ نظر
کاش ہم جھانکیں ذرا اپنے گریبانوں میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو شخص عنداللہ کذّاب ہو تو اس کی ہلاکت یقینی ہے

حضرت فضیلؒ نے فرمایا عُجب سے اپنے آپ کو بچاؤ کہ عُجب نیک عمل کے آثار کو مٹا دیتا ہے اور جو شخص پاکدامن پر تہمت لگاتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے اعمال غارت کر دیتا ہے، اور جو شخص کسی کے متعلق بلا علم کوئی بات کہتا ہے تو اللہ تعالےٰ کے ہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے اور جو شخص عنداللہ کذّاب ہو تو اسکی ہلاکت یقینی ہے،

غرور و فخر علامات ہیں جہالت کی
نشاں بزرگی و عزت کا خاکساری ہے
ہے لب پہ نام خدا اور نفس کی طاعت
فریبِ نفس ہے واضح فریب کاری ہے

ہوُا ذلیل نہ کیا کیا تو وقت کے ہاتھوں
غرور تیرا مگر عجز آشنا نہ ہوُا !

لوگوں کے درمیان صلح کرانے کی فضیلت

حضرت فضیلؒ نے فرمایا ! جس کے متعلق اللہ تعالےٰ کو یہ معلوم ہو کہ لوگوں کے درمیان صلح کرواتا ہے تو اللہ تعالےٰ اسکی حالت سنوار دیتا ہے اس کے گناہ بخش دیتا ہے اور اس کے اہل و عیال کی حالت درست کر دیتا ہے اور جو شخص لوگوں میں فساد ڈالتا ہے اللہ تعالےٰ اسکی معاشی حالت کو خراب کر دیتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موت نے مومن کیلئے کوئی خوشی نہیں چھوڑی

نیز حضرت فضیلؒ فرمایا کرتے موت نے مؤمن کیلئے کوئی خوشی نہیں چھوڑی مومن صبح شام غم میں رہتا اور بھاگ کر اپنے دین کی حفاظت کرتا ہے۔"

اب دل میں خوشی ہے نہ کوئی لب پہ تبسم
دیکھا ہے جنازہ کسی انسان کا جب سے

اخلاص کے بغیر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بھی بے کار ہے

حضرت فضیلؒ فرمایا کرتے بہت سی مخلوق امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرتی ہے لیکن اللہ تعالےٰ کے ہاں ان کا یہ عمل قبول نہیں ہے کیونکہ وہ یہ کام غیر اللہ کے لئے کرتے ہیں، اور کبھی تنہا آدمی لوگوں کو معروف (نیکی) کا حکم دیتا ہے اور لوگ اسکی بات قبول کر لیتے ہیں، تو اس سے عباد و بلاد زندہ ہو جاتے ہیں۔

اس شخص کیلئے بشارت ہے جو اپنے گناہوں پر روتا ہے

خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جو طعام و شراب پر نظر رکھتا ہے اور حلال طریقے سے حاصل کرتا ہے اور اپنے گناہوں پر روتا ہے۔"

میں روؤں نہ کسطرح ہر انساں سے زیادہ
ہیں کس کی خطائیں مرے عصیاں سے زیادہ

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رزق کیطرح اللہ تعالےٰ نے محبت کو بھی تقسیم کیا ہے

حضرت فضیلؒ نے فرمایا! اپنے آپ کو حسد سے بچاؤ، کیونکہ حسد ایک ایسی بیماری ہے جس کا علاج ممکن نہیں، نیز حضرت فضیلؒ نے فرمایا! تم پر شکر گذاری لازم ہے کیونکہ کم ہی کوئی ایسی قوم ہے جس سے کوئی نعمت زائل ہو گئی ہو اور پھر دوبارہ لوٹ آئے،

حسد ہے، بُغض ہے، کینہ ہے، فخر ہے، شر ہے
فریب ہے تیرے دل کے کباڑ خانے میں

اور مَیں نے حضرت فضیلؒ سے سُنا وہ فرما رہے تھے۔
مَیں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ اللہ تعالیٰ کے ولی سے دشمنی کروں۔

حصولِ علم پر اللہ تعالےٰ کا شکر لازم ہے

اور مَیں نے حضرت فضیلؒ سے سُنا وہ فرما رہے تھے کہ جس کو علم زیادہ ملے اس پر شکر گذاری لازم ہے، اور حضرت فضیلؒ نے فرمایا! اللہ تعالےٰ کے وہ بندے بھی ہیں جن کا کوئی عمل اللہ تعالےٰ کی رضا کے خلاف نہیں ہوتا،

گرد بھی تیری راہ کی سُرمہ ہو میری آنکھ کا
خار بھی تیری راہ کے پھول ہوں میری راہ میں

وہ ریاکار لوگ ہیں جن کی محبت غیر اللہ کیلئے ہوتی ہے

اگر کچھ مل جائے تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر کچھ نہ ملے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غصہ ہو جاتے ہیں، پس جو شخص اس صفت کا ہے اس کو اللہ تعالیٰ اندھا کرے گا"۔

پُر حکمت کلام حضرت فضیلؒ نے فرمایا اپنے دین کو اخروٹ والے کے بمنزلہ سمجھو تم میں سے ایک اخروٹ خریدتا ہے تو ان کو الٹ پلٹ کر دیکھتا ہے جو اچھے ہوتے ہیں وہ اپنی آستین میں ڈال لیتا ہے اور جو ردی ہوتے ہیں اُن کو رد کر دیتا ہے، یہی حال حکمت کا ہے جو شخص حکمت کے ساتھ کلام کرتا ہے وہ اس سے قبول کر لی جاتی ہے لیکن جو اس کے علاوہ بات کرے اسے چھوڑ دو"۔

بزمِ آفاق میں حکمت ہے وہ اک گنجِ گراں
خود پہنچ جاتے ہیں طالب، یہ جہاں ہوتی ہے

میں نے حضرت فضیلؒ سے سنا وہ فرما رہے تھے اگر میری کوئی دعا مستجاب ہے تو وہ میں امام یعنی خلیفہ کے حق میں کرونگا کسی نے پوچھا ابا علی، کیوں؟ تو انہوں نے فرمایا۔

اگر میں یہ دعا اپنی ذات کے لئے کرونگا تو یہ میرے لئے جائز نہیں ہے اور اگر یہ دعا امام وقت اور اصلاحِ عباد و بلاد کیلئے کرونگا تو قبول کیجائے گی، کسی نے کہا ابا علی! یہ کیوں؟ اس کی ذرا وضاحت کیجئے تو انہوں نے فرمایا، اصلاحِ عباد اس طرح ہے کہ جب لوگ امام کے ظلم سے بے خوف ہونگے تو ویرانوں کو آباد کرینگے اور زمین کی پیداوار بڑھے گی اب رہی بندوں کی اصلاح تو یہ اس طرح ہے کہ جاہل قوم کی طرف دیکھا جائے تو یہ نظر آتا ہے کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ قرآن وغیرہ کی تعلیم جیسی نفع مند چیز کو چھوڑ کر معیشت اور روزگار کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں، امام ان میں سے پچاس پچاس یا کم و بیش کو ایک جگہ جمع کریگا اور ان کی تعلیم کا بندوبست کریگا وہ ایک شخص سے کہے گا کہ میں تمہاری کفالت کرونگا، تم ان لوگوں کو دین کی باتیں سکھلاؤ، بس دیکھئے ان کے منہ سے اللہ تعالےٰ نے کونسی بات کہلوائی ہے جس سے زمین کی اصلاح ہوگی اور وہ اپنی پیداوار دے گی اس پر ابن المبارکؒ نے انکی پیشانی کا بوسہ دیا اور کہا اے معلم خیر! تیرے سوا ایسی باتیں کون بتا سکتا ہے؟

تُو اپنے دوست کو کسی مکروہ کام میں مبتلا دیکھے تو اسے چھوڑ نہیں کہ ہلاک ہو جائے

حضرت فضیلؒ نے فرمایا صدیق کو صدیق اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ دوسروں پر صدقہ کرتا ہے اور رفیق کو رفیق اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے ساتھی کے ساتھ رِفق (نرمی) سے کام لیتا ہے صرف سفر میں نہیں بلکہ سفر و حضر دونوں میں شفقت و رحمت سے کام لیتا ہے، ہم نے کہا! اباعلی! اس کی ذرا وضاحت کیجئے تو انہوں نے فرمایا پہلی بات اما الصدیق لتصدقہ کا مطلب یہ ہے کہ جب تو اپنے دوست سے کوئی مکروہ امر دیکھے تو اسے نصیحت کر، اور اسے چھوڑ نہیں کہ ہلاک ہو جائے"

اب رہی رفیق والی بات، تو اگر تو اس سے زیادہ عقلمند ہے تو اپنی عقل سے اس کے ساتھ نرمی کر اور اگر تُو اس سے زیادہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حلیم ہے تو اپنے حلم سے اس کا ساتھ دے اور اگر تُو اس سے زیادہ غنی ہے تو اپنے علم سے اس کو فائدہ پہنچا اور اگر تُو زیادہ عالم ہے تو اپنے مال سے اسکی مدد کر۔

عداوت کے پتھر ہٹائے چلا جا، تُو دیوارِ نفرت گرائے چلا جا

نیک انسان ہے دنیا میں وہ جس کے دل میں
کسی انسان کے لئے جذبۂ تحقیر نہ ہو
کسی کا دُکھ مرا دُکھ ہو کسی کا سُکھ مرا سُکھ ہو
مجھے یارب غمِ انسانیت میں مبتلا کر دے

عیب لگانا اور رحم کھانا

حضرت فضیلؒ نے فرمایا بادشاہوں کے تم پر بڑے احسانات ہیں کہ آخرت کی اصلاح کے سلسلہ میں اُنہوں نے تمہیں بالکل آزاد چھوڑ دیا ہے لہٰذا آخرت کے راستہ پر چلو، لیکن وہ یہ پسند نہیں کرتے کہ دنیا کی وجہ سے اُن پر عیب لگاؤ اور رحم بھی کھاؤ۔

کوئی انسان سمجھتا نہیں اُس کو انسان
ہو کے انسان جو انسان کا غمخوار نہ ہو

راعی و رعیّت

حضرت فضیلؒ نے فرمایا، دنیا کے لئے لائق یہ ہے کہ جاہلوں کے ساتھ کھیل کرے نہ کہ علماء کے ساتھ لوگوں نے حضرت فضیلؒ سے کہا: رعایا کے بارے میں آپ ہارون سے بات کیوں نہیں کرتے ہارون تم سے محبت کرتا ہے تو حضرت فضیلؒ نے فرمایا! مَیں یہ نہیں کرسکتا پھر جب لوگوں نے اصرار کیا تو حضرت فضیلؒ نے فرمایا: اگر مَیں کسی روز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُن کے پاس گیا تو مَیں علماءِ سُو کے سلسلہ میں اُن سے بات کرونگا اور اُن سے کہونگا، اے امیرالمومنین! لوگوں کے لئے راعی کا ہونا ضروری ہے اور راعی کے لئے کسی عالم سے مشورہ ضروری ہے اور قاضی کا ہونا ضروری ہے جو لوگوں کے فیصلے کرے۔ اور جب عالم اور قاضی کا ہونا ضروری ہے اور قاضی اور عالم کے لئے سواری کا ہونا ضروری ہے جس پر زین ہو اُن کے لئے لائق ہے کہ حاکم اور رعیت کی خیر خواہی کریں، امیرالمؤمنین! جب علماء اور قضاۃ کہ یہ طمع ہوگا کہ آپ تک نصیحت پہنچائیں اور وہ اچھی سواریوں پر سوار ہونگے تو ان کے لئے یہی لائق ہے کہ وہ خیر خواہی کریں،

اللہ کی خلقت سے جو کرتا ہے بھلائی
اللہ کے نزدیک وہ انسان بھلا ہے

جسکا بیٹا (دنیا کی) قید سے رہا ہو جائے تو باپ کو خوش ہونا چاہیئے یا غمگین؟

حضرت فضیلؒ نے فرمایا! اگر تمہیں معلوم ہو جائے جو مجھے معلوم ہے تو تم کھانا پینا بھول جاؤ۔

رجاءؒ کوفی نے کہا: مکہ کے کسی عالم کا بیٹا فوت ہو گیا، اس عالم نے اپنے بیٹے کی وفات پر صبر نہ کیا، حضرت فضیلؒ اُس کے پاس تعزیت کے لئے گئے اور اُس سے کہا: تم بتاؤ کہ اگر کوئی آدمی اور اس کا لڑکا قیدخانہ میں ہو پھر اگر اس کا بیٹا قید سے رہا ہو جائے تو باپ کو خوش ہونا چاہیئے یا غم کھانا چاہیئے تو اس آدمی نے کہا!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُسے خوش ہونا چاہیئے اس پر حضرت فضیلؒ نے فرمایا! تم اور تمہارا بیٹا قید خانہ میں تھے تمہارا بیٹا قید خانہ سے رہا ہو گیا تو اس عالم نے کہا اب میں صبر کرونگا،

یہ قید خانہ ہے مومن کے واسطے دنیا
سکوں ہو کس طرح قیدی کو قید خانے میں

اللہ تعالےٰ کا ذکر کرو

حضرت فضیلؒ نے فرمایا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آیا اور اُس نے کہا! اے فضیلؒ! اللہ تعالےٰ کا ذکر کرو کیونکہ قیامت کے دن ہر آدمی کے دل میں یہ خواہش ہوگی کہ اس کے صحیفہ میں کوئی نیکی زیادہ ہوتی حتیٰ کہ داؤد علیہ السلام بھی یہی خواہش کرینگے،

اگر تُو میرا ایک ایک جوڑ قطع کردے تو میری محبت میں اضافہ ہی ہوگا

محمد بن زنبورؒ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ کا پیشاب بند ہو گیا تو انہوں نے کہا: میرے مولیٰ! اسکو چھوڑ دے لیکن پیشاب نہ آیا پھر انہوں نے دوسری مرتبہ دعا کی خدایا! اگر تُو میرا ایک ایک جوڑ قطع کردے تو میری محبت میں اضافہ ہی ہوگا پھر بھی پیشاب نہ آیا پھر تیسری مرتبہ کہا، میں تمہیں اپنی محبت کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ اس کو چھوڑ دے ابن زنبورؒ نے کہا، ہمارے چلنے سے پہلے ہی پیشاب آگیا،

گھبرا نہ اے مریض، خدا پر نگاہ رکھ
ایسا کوئی مرض نہیں جس کی دوا نہیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَیں اَسّی سال کو پہنچ چکا ہوں اب اسکے بعد کونسی اُمید رکھوں یا کس چیز کا انتظار کروں؟

ایک شخص نے مکہ میں بیان کیا کہ ہم حضرت فضیلؒ بن عیاضؒ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو ہم نے پوچھا ابا علی! تمہاری کتنی عمر ہے تو انہوں نے فرمایا، مَیں اسّی سال کو پہنچ چکا ہوں یا اس سے بھی تجاوز کر گیا تو اس کے بعد کونسی اُمید رکھوں یا کس چیز کا انتظار کروں میری عمر اس وقت اسّی سال ہے، اور اسّی سال سے کم ہی عبرت کے لئے کافی ہے

بہت سے سال گذر چکے انہوں نے مجھے دبلا کر دیا، پھر اٹھے اور پیٹھ دیکر چلنے لگے تو میری طرف التفات کیا اور فرمایا ہڈیاں ٹوٹ چکی ہیں اور نظر کمزور ہوگئی ہے،

سوال کرتا ہے ایک ایک لمحۂ ماضی !!
یہ زندگی تری خواب و خیال ہے کہ نہیں؟

سعد بن زنبورؒ نے کہا، ہم حضرت فضیل بن عیاضؒ کے دروازہ پر تھے کہ ہم نے اجازت مانگی لیکن ہمیں اجازت نہ ملی اور ہمیں بتایا گیا کہ تمہارے پاس نہیں آئینگے جب تک قرآن کی آواز نہ سنیں، ہمارے ساتھ ایک تعلیم یافتہ آدمی تھا اور بلند آواز بھی، ہم نے اُسے قراءت کے لئے کہا تو قراءت شروع کی "

www.KitaboSunnat.com

اور بلند آواز کے ساتھ پڑھا تو حضرت فضیلؒ نے ہم پر جھانکا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور رو دیئے حتیٰ کہ ان کی داڑھی آنسوؤں سے تر ہو گئی اُن کے پاس رومال تھا اس کے ساتھ آنسو خشک کر رہے تھے اور یہ شعر پڑھ رہے تھے۔"

بَلَغْتُ الثَّمَانِیْنَ اَوْجُزْتُھَا

اسی سال کی عمر کو پہنچ گیا ہوں یا اس سے بھی بڑھ گیا ہوں

فَمَا ذَا اُؤَمِّلُ اَوْ اَنْتَظِرُ

اب کس چیز کی امید رکھوں یا کس چیز کا انتظار کروں

اَتَانِیْ ثَمَانُوْنَ مِنْ مَوْلِدِیْ

میری پیدائش سے اب تک مجھ پر اسی سال گزر گئے

فَبَعْدَ الثَّمَانِیْنَ مَا یُنْتَظَرُ

اب اسی سال کے بعد کس چیز کا انتظار کیا جائے

عَلَتْنِیْ الثَّمَانُوْنَ فَابْلَیْنَنِیْ

سالوں کی کمزوری مجھ پر سوار ہو گئی

فَدَقَّ الْعِظَامُ وَکَلَّ الْبَصَرُ

اور ہڈیاں کمزور اور نظر تھک گئی

پھر فرمانے لگے میں ۱۶۰ھ میں پیدا ہوا اور یہ شعر پڑھا۔

وَعَقْدُ الثَّمَانِیْنَ عَقْدٌ لَیْسَ

اور اسی سال کی عمر سوائے موت کی خبر

اِلَّا الْمُؤَخِّرُ لِلْاَخْبَارِ وَالْعِلَلِ

اور بیماریوں کے علاوہ کچھ نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یہ اشعار بھی حضرت فضیلؒ بن عیاض کے ہیں ۔

إِنَّا لَنَفْرَحُ بِالْأَيَّامِ نَقْطَعُهَا

ہم دنوں کے گزرنے سے خوش ہوتے ہیں کہ عمر بڑھ گئی

وَكُلُّ يَوْمٍ مَضَى نَقْصٌ مِنَ الْأَجَلِ

حالانکہ ہر دن گزرنے سے عمر کم ہوتی ہے

فَاعْمَلْ لِنَفْسِكَ قَبْلَ الْمَوْتِ مُجْتَهِدًا

اپنی بھلائی کے لئے موت آنے سے پہلے اچھے عمل کرو

فَإِنَّمَا الرِّبْحُ وَالْخُسْرَانُ فِي الْعَمَلِ

کیونکہ بھلائی اور خسارہ عمل ہی سے ہے

حضرت فضیلؒ ۱۸۶ھ میں فوت ہوئے ، علی بن المدینی نے کہا بقر بن المفضلؒ، فضیل بن عیاضؒ اور معتمر بن سلیمانؒ ایک ہی سال یعنی ۱۸۷ھ میں فوت ہوئے اور حضرت فضیلؒ کی وفات مکہ مکرمہ میں ہوئی ہے اور زیادہ روایات میں ۱۸۷ھ ہی ہے اور یہی صحیح ہے واللہ تعالٰے اعلم ۔

تاریخ دمشق لابن عساکر ج ۴ ص ۳۸۸ ، ومابعدھا ج ۵ ص ۱۰۹

شیخ فضیل بن عیاضؒ کے واقعات ومقالات بلفظہ نقل کئے گئے ہیں اس لحاظ سے نہایت ہی مستند اور قابل اعتماد ہیں ۔

انجام کار شاخ سے مرجھا کے گر پڑا
وہ گل جو شمع بن کے رہا لالہ زار میں

عبدالرحمٰن عاجز ، ۷ اگست ۸۸ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اقوال باکمال

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ

اُردو ترجمہ از حلیۃ الاولیاء

جلد ۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَیں اپنی کوتاہیوں کے باعث اللہ تعالیٰ سے شرمسار ہوں!

ابراہیم بن اشعث کہتے ہیں مَیں نے حضرت فضیلؒ سے بڑھ کر کسی شخص کے دل میں اللہ کی تعظیم نہیں پائی جب وہ اللہ کا ذکر کرتے یا اُن کے پاس کوئی اللہ کا نام لیتا یا وہ قرآن سُنتے تو اُن پر خوف وحُزن کے آثار نمایاں ہوتے، آنکھیں بہ پڑتیں اور اتنا روتے کہ حاضرین کو اُن کی حالت پر ترس آتا، وہ ہر وقت غمگین رہتے اور سوچ میں ڈوبے رہتے، مَیں نے اُن کے علاوہ کوئی ایسا آدمی نہیں دیکھا جو اپنے علم، لینے دینے نہ دینے، سخاوت محبت وعداوت اور دوسرے سارے معاملات میں صرف خدا کی رضاء کا طالب ہو،

اُنہی سے مروی ہے جب ہم حضرت فضیلؒ کے ہمراہ کسی جنازہ کے ساتھ چلتے تو وہ وعظ ونصیحت کرتے اور روتے جاتے۔ یُوں معلوم ہوتا کہ وہ اپنے دوستوں سے رخصت ہو رہے ہیں اور آخرت کی طرف کوچ کر رہے ہیں، جب قبرستان پہنچتے تو اس طرح چپ چاپ بیٹھتے گویا مُردہ ہیں، غمگین اور روتے ہوئے بیٹھے رہتے فارغ ہوتے تو اس طرح معلوم ہوتا کہ وہ اگلے جہان سے واپس لوٹے ہیں اور وہاں کے حالات کی خبر دے رہے ہیں۔

محمد بن حاتم کہتے ہیں حضرت فضیلؒ کا قول ہے اگر مجھے اختیار دیا جائے کہ تم زندہ ہو کر جنت میں جانا چاہتے ہو یا مُردہ رہنا پسند کرتے ہو تو مَیں مُردہ رہنے کو پسند کروں گا، احمد بن ابی الحواری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راوی کہتے ہیں میں نے محمد بن حاتم سے اُن کے اس قول کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے کہا کہ یہ اللہ تعالےٰ سے اپنی کوتاہیوں کی بنا پر شرمساری کی وجہ سے "

میں جب ڈرتا ہوں جلوت سے میں جب رہتا ہوں خلوت میں
مرے پیش نظر اُس دم مری تصویر ہوتی ہے "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوش بخت اور بد بخت فیض بن اسحاق نے حضرت فضیلؒ کو فرماتے سنا، اس سے زیادہ خوش قسمت کون ہو سکتا ہے جو تنگی سے نکل کر فراخی میں پہنچ جائے اُسے خوش آمدید کہا جائے اور اسے بہترین ٹھکانا مل جائے جب وہ آخرت کی نعمتوں کو دیکھے گا تو کہے گا اگر مجھے ان حالات کا علم ہوتا تو موت کے سوا میں کسی چیز کی دعا نہ کرتا، اور قیامت کے دن تو اس سے زیادہ کسی کو مطلئن نہیں دیکھے گا جو تنگی، پریشانی، بھوک اور پیاس سے چھوٹ کر جب جنّت کے دروازہ پر پہنچے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُسے یہ نوید جانفزا سنائی جائیگی اپنے نیک عملوں کے صلہ میں جنّت میں داخل ہو جاؤ اور اس دن اس سے زیادہ کم بخت تو کسی کو نہ پائے گا جو راحت، فراخی، خوشحالی اور نعمت سے الگ ہو کر جہنّم کے کنارے پہنچے گا تو اللہ کا حکم ہوگا دوزخ کے دروازوں میں ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ، اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے متکبروں کے لئے"

کوئی جنّت کو جائے گا کوئی دوزخ کو جائے گا
رواں ہوگی خلائق اسطرح میدانِ محشر سے

جس نے شہرت کو ناپسند کیا وہ مشہور ہوگا ابراہیم بن الاشعث کہتے ہیں میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو فرماتے سنا کہ بزرگوں کا قول ہے غائب ہوتے ہوئے حاضر بن اور حاضر ہوتے ہوئے غائب نہ بن، اس سے مراد ان کی غالباً یہ تھی کہ جب تو لوگوں کے مجمع میں ہو تو اپنی شخصیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو چھپا اور اپنے دل اور کانوں کو متوجہ رکھ اور جو تو سُنے اس کو یاد رکھ یہ ہے غائب ہوتے ہوئے حاضر ہونا اور حاضر ہوتے ہوئے غائب نہ بن کا مطلب یہ ہے کہ تیرا جسم اور کان تو مجلس میں ہوں مگر تیرا دل غافل اور غیر متوجہ ہو اور حضرت فضیلؒ کا یہ قول بھی مَیں نے سنا کہ زُہد کا زیادہ حصّہ لوگوں کے بارہ میں ہے یعنی جب وہ لوگوں کی تعریف کو پسند نہ کرے اور اُن کے بُرا کہنے کی پروا نہ کرے اور یہ بھی اُن سے سنا، اے انسان اگر ہو سکے کہ تجھے کوئی نہ جانے تو ایسا بننے کی کوشش کر اور اگر تیری تعریف نہ کی جائے تو اس میں تیرا کیا حرج ہے اور اگر تو اللہ کے ہاں قابل تعریف ٹھہرے تو لوگ چاہے تجھے بُرا کہیں تیرا اس میں کیا بگڑتا ہے اور یہ قول بھی اُن کا ہے کہ جو چاہتا ہے کہ اس کا چرچا ہو، اُسے یہ نصیب نہیں ہوگا اور جس نے شہرت کو ناپسند کیا وہ مشہور رہوگا،

عبدالصمد نے حضرت فضیلؒ کی زبانی سنا، جس بندے کو دنیا میں سے کچھ دیا گیا، جنّت کے بلند درجات میں اس کے لئے کمی ہوگئی اگرچہ وہ اللہ کے ہاں مکرم ہو

بُلند وہ ہے جسے اللہ تعالےٰ بُلندی عطا کرے

عبدالصمد نے حضرت فضیلؒ کو فرماتے سنا، باطن میں اللہ کے ساتھ خلوص کا معاملہ کرو کیونکہ بُلند مرتبہ وہ ہے جس کو اللہ بُلندی عطا کرے اور جس بندہ سے اللہ کو محبت ہوتی ہے اللہ، بندوں کے دلوں میں اس کی محبت جاگزیں کر دیتا ہے،،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو شخص اللہ کی فرمانبرداری کرے کیا کسی دوسرے کی نافرمانی اُس کا کچھ بگاڑ سکتی ہے؟

اسحاق بن ابراہیم طبری کہتے ہیں میں نے حضرت فضیل بن عیاض رح کو فرماتے سنا جو اللہ سے ڈرتا ہے کوئی شے اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی اور جو اللہ کے سوا کسی سے ڈرتا ہے اس کو کوئی نفع نہیں دے سکتا، عبداللہ بن مالک نے ان سے پوچھا اے ابو علی! جس حالت میں پھنسے ہوئے ہیں اس سے نجات کی کیا صورت ہے؟ تو انہوں نے اسے جواب دیا، بتاؤ جو شخص اللہ کی فرمانبرداری کرے کیا کسی دوسرے کی نافرمانی اس کا کچھ بگاڑ سکتی ہے؟ اس نے کہا نہیں، پھر کہا جو اللہ کی نافرمانی کرے کیا کسی دوسرے کی فرمانبرداری اسکا کچھ سنوار سکتی ہے؟ اس نے کہا نہیں، اس پر آپ نے فرمایا یہ ہے خلاصی اگر تو خلاصی چاہتا ہے۔

اسحاق بن ابراہیم کی روایت ہے میں نے حضرت فضیل بن عیاض رح کو فرماتے سنا اس (اللہ) کی عزت کی قسم اگر وہ مجھے جہنم میں داخل کر دے اور میں اس میں رہوں تو بھی رحمت خداوندی سے ناامید نہیں ہونگا، وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیل کے ساتھ عرفات میں وقوف کیا، میں نے انہیں کوئی دعاء کرتے نہیں سنا۔ صرف اپنے ہاتھ اپنے رخسار پر رکھے اور سر جھکائے آہستہ آہستہ روتے رہے اسی طرح رہے یہاں تک کہ جب امام عرفات سے روانہ ہوا تو انہوں نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور کہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہائے میری رسوائی! اللہ کی قسم! اگر تو نے معاف کر دیا تو یہ بڑی عنایت ہو گی، تین مرتبہ اس کو دہرایا۔"

میں گنہگار تو ہوں پھر بھی ترا بندہ ہوں
بخش دے مجھکو جو یارب ترا احساں ہو گا
کون پوچھے گا تجھے حشر کے دن اے عاجز
حشر کے دن تو اگر بے سر و ساماں ہو گا

تندرستی میں اللہ تعالیٰ کا خوف۔ موت کے وقت اللہ تعالےٰ سے اُمید رحمت بہتر ہے

اسحاق نے حضرت فضیلؒ کو فرماتے سنا، جب تک آدمی تندرست ہو، اُمید کی نسبت خوف بہتر ہے جب موت کا وقت آئے تو خوف سے اُمید افضل ہے، فرماتے تھے جب حالت صحت میں نیکوکار ہوگا تو موت کے وقت اس کی اُمید بہت بڑی ہو گی اور اللہ کے بارہ میں اُس کا گمان نیک ہوگا اور اگر صحت کی حالت میں بدکار ہوگا تو موت کے وقت اُس کو اللہ کے متعلق بدگمانی ہو گی اور اُس کی اُمید زیادہ نہ ہوگی"

ایماں کی تکمیل کی یہ شرط ہے عاجز،
ہو خوف بھی اللہ کا اُمید بھی رب سے

ابراہیم بن الاشعث نے حضرت فضیل بن عیاض سے اُن کا یہ قول سنا، سب لوگوں سے بڑا کاذب وہ ہے جو اپنی نیکیوں پہ ناز کرے اور سب سے زیادہ خدا کی معرفت رکھنے والا وہ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو سب سے زیادہ اُس سے ڈرے اور یہ بھی میں نے اُن سے سنا، آدمی اس قدر اللہ سے ڈرتا ہے جتنا اللہ کے بارہ میں اسے علم ہوتا ہے اور دنیا سے اس قدر بے رغبت ہوتا ہے جتنا اس میں آخرت کا شوق ہوتا ہے"

جن کی نشاط و عیش میں عمریں گزر گئیں
دنیا سے جب گئے تو وہ با چشم تر گئے

دل کا اندھا

ابراہیم بن الاشعث نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے سنا فرماتے تھے کہا گیا ہے اے ابن آدم دنیا کو ایسا دار العمل بنا جو تجھے تیری نفیس چیزوں تک پہنچا دے اور یہاں ٹھہرنے کو ستانے کا ایک وقفہ سمجھ جو تجھے اپنے میں مشغول نہ کر لے، اپنے آپ کو ایسے بھاگنے والے کی طرح سمجھ جو دشمن سے بچاؤ کے لئے بھاگ رہا ہو اور جلدی جلدی اپنے گھر والوں کے پاس پہنچنا چاہتا ہو ایسے راستہ پر چل رہا ہو جو خوفناک ہو کوئی ایسا دوست بھی اسے نہ ملے جو اسے راحت مہیا کرے دورانِ سفر معمولی خرچ کرتا ہو تاکہ جو کچھ اس کے پاس ہو اس میں سے اچھا سامان اپنی دائمی قیام گاہ کے لئے بچا لے، اگر تو عملاً ایسا نہیں بن سکتا تو کم از کم اس کی آرزو تو کر اور خبردار راہِ طریق کے ڈاکوؤں میں سے ڈاکو نہ بن جو لوگوں کو نیکی سے روکتے ہیں اور خود بھی دور رہتے ہیں اور وہ خود اپنے آپ کو تباہ کر رہے ہیں اگرچہ وہ سمجھتے نہیں، آنکھ کے ساتھ دل کی بصیرت نہ ہو تو یوں سمجھو کہ اس نے دیکھا نہیں، صرف غلطی سے نگاہ پڑ گئی اور اگر تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے آپ یا کسی دوسرے کے اندھے پن کو معلوم کرنا چاہتا ہے تو اس کی علامت یہ ہے کہ وہ ہلاکت کے کاموں سے نہیں روکتی اور نیک کام کی رغبت نہیں دلاتی تو ایسا شخص دل کا اندھا ہے اگرچہ ظاہری آنکھوں سے سوانکھا ہو، عقل مند آدمی جب اپنی عقل کو استعمال کرتا ہے تو وہ اس کے لئے معاملہ پر غور کرتی ہے اور جو قرآن پر غور کرے گا ترغیب اس کو نیکی پر آمادہ کرے گی اور ترھیب برائی سے روکے گی تو ایسا شخص بینا ہوگا، اگرچہ آنکھوں کا اندھا ہو، ابراہیم کہتے ہیں میں نے یہ کلام ابن عیینہ کے ہم نشیں سلامہ کو سنایا تو انہوں نے کہا یہ کلام عون بن عبداللہ کا ہے

کر رہا ہے آج تو تکذیب جن احوال کی
سامنے آئینگے کل جب کا نپتارہ جائے گا
مُہلت حُسنِ عمل ممکن نہیں اُس وقت جب
ایک ہچکی کا اجل تک فاصلہ رہ جائے گا
دفعتاً گر آگیا عاجز پیام الوداع
دفعتاً یہ کیا ہوا تو سوچتا رہ جائے گا

اگر ساری دنیا مجھ پر پیش کر دی جائے

ابراہیم بن الاشعث کی روایت ہے کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو فرماتے سنا اگر ساری دنیا مجھ پر پیش کی جائے جب کہ اس میں حرام کا شائبہ بھی نہ ہو اور یہ بھی اطمینان دلایا جائے کہ آخرت میں اس پر حساب بھی نہیں ہوگا تو بھی میں اس سے اسی طرح نفرت کروں گا اور اس سے بچوں گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس طرح تم میں سے کوئی جب مُردار کے پاس سے گزرتا ہے، تو اس سے نفرت کرتا ہے اور احتیاط کرتا ہے کہ کہیں اس کے کپڑے سے نہ چھو جائے"

بزمِ دنیا سے جو اُٹھتا ہے یہی کہتا ہے
بزمِ دنیا سے نہ دل اپنا لگائے کوئی،

مشہور شاعر جریر کا واقعہ

علی بن الحسین نے بیان کیا حضرت فضیلؒ کو خبر ملی کہ جریر (مشہور شاعر) اُن کے پاس آنا چاہتا ہے تو حضرت فضیلؒ نے باہر سے دروازہ بند کر دیا، جریر آیا تو اُس نے دروازہ مُقفّل دیکھا تو واپس چلا گیا علی کہتے ہیں مجھے جب یہ پتہ چلا تو میں اُن کے پاس گیا اور میں نے کہا جریر تھا فرمانے لگے تو مجھے کیا کہتا ہے، مجھے اُسکے کلام کی خوبیاں معلوم ہیں اور میرے کلام کی خوبیاں اس پہ ظاہر ہیں وہ مجھے اچھا نہیں لگتا اور میں اُسے اچھا نہیں لگتا یہی بہتر ہے۔

علی کہتے ہیں میں نے اُن سے زیادہ ڈرنے والا اور مسلمانوں کا خیر خواہ نہیں دیکھا، میں نے خواب میں انہیں ایک صندوق پر کھڑے دیکھا اور اپنے گھر کھڑے لوگوں کو مصحف دے رہے تھے اُن لوگوں میں سُفیان بن عیینہ، امیر المؤمنین ہارون بھی تھے، میں نے انہیں نہیں دیکھا کہ وہ کسی کو الوداع کہیں تو فرطِ غم کی وجہ سے وداعی کلمات مکمل کر سکیں، انہوں نے جریر کو جو ظہر کے بعد آیا تھا الوداع کہا تو حضرت فضیلؒ نے جریر سے فرمایا میں تجھے اللہ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں جب یہ آیت پڑھنے لگے کہ (اللہ اُنکے ساتھ ہے جو متقی ہوں) تو ان پر گریہ طاری ہو گیا تو جریر کا ہاتھ چھوڑ دیا اور وہ چلا گیا تو یہ اس جگہ سے لے کر مسجد تک روتے چلے گئے اور میں نے یہ بھی کہتے سُنا کہ ہم کوفہ میں قحط میں مبتلا ہو گئے تو وہ مجھ پر اپنا کھانا صدقہ کر دیا کرتے تھے یہاں تک کہ ان کے دل میں درد ہونے لگتا اور وہ کوفہ میں امامت کراتے ہوئے آیت پڑھتے تو پیٹ کے درد اور فاقہ کی وجہ سے اسکو مدھم آواز سے پڑھتے "

کاش میں نے اُنہیں دیکھا نہ ہوتا

شعیب بن حرب بیان کرتے ہیں کہ میں طواف کعبہ میں مشغول تھا تو کوئی آدمی پیچھے سے میرا کپڑا کھینچنے لگا میں نے مڑ کر دیکھا تو حضرت فضیل بن عیاضؒ تھے فرمانے لگے اگر تمام آسمان والے میرے اور تیرے حق میں شفاعت کریں تو ہم اس لائق ہیں کہ ہمارے بارہ میں اُن کی شفاعت قبول نہ ہو، شعیبؒ کہتے ہیں میں نے ایک سال سے انہیں نہیں دیکھا تھا، کہتے ہیں یہ کہہ کر انہوں نے میری کمر توڑ دی اور میری تمنا ہے کہ کاش! میں نے اُنہیں نہ دیکھا ہوتا "

کیوں عاجز بے کس کا نہ سر خم رہے دائم
کوئی بھی تو خوبی نہیں اس خاک بسر میں

مجھے تو اسکی حالت پر رشک ہے جو پیدا نہیں ہوا

محمد بن علی الوانشی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت فضیل بن عیاضؒ سے راوی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اُن مُقرب فرشتوں اور فرستادہ نبیوں کی حالت پر رشک نہیں جو بروزِ قیامت اور اس کے ہولناک حالات کا مشاہدہ کریں گے مجھے تو اُسکی حالت پر رشک ہے جو پیدا نہیں ہوا

مقصودِ زیست سے جو بشر آشنا نہیں
وہ نام کا بشر ہے مگر کام کا نہیں

تُو اِس بات کی پروانہ کرے کہ کون تیری تعریف کرتا ہے اور کون مذمّت تو پھر تجھے وعظ کرنے کا حق ہے

فیض بن اسحاق کہتے ہیں مَیں نے حضرت فضیلؒ کو کہتے سنا یہ دنیا رہنے کی جگہ نہیں اس میں تو حضرت آدمؑ سزا کے طور پر اُتارے گئے دیکھتے نہیں کس طرح اللہ تعالےٰ اس کو آدمی سے دُور رکھتا ہے، کبھی بھوک کے ذریعہ اس کو تلخ بناتا ہے، کبھی ننگاپن سے، اور کبھی حاجت مندی سے؟ جیسے مہربان ماں اپنے بچے سے معاملہ کرتی ہے کبھی اسے لذیذ چیز پلاتی ہے اور کبھی ایلوا اور اس سے اُس کا ارادہ بچہ کی بھلائی ہوتا ہے فیض کہتے ہیں مجھ سے حضرت فضیلؒ نے فرمایا تو نبیوں اور صدیقوں کے ساتھ جنت میں جانا چاہتا ہے اور تُو چاہتا ہے کہ نوُح و ابراہیم و محمد علیہم الصلوٰۃ و السلام کے ساتھ کھڑا ہو کس عمل اور کس خواہش کے بدلہ میں جس کو تو نے اللہ کے لئے ترک کر دیا ہو؟ اور کونسا قریبی ہے جس کو تو نے اللہ کی خاطر دُور کر دیا ہو اور کونسا بیگانہ ہے جس کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تونے اللہ کی رضا کے لئے اپنا بنایا ہو؛ کہتے ہیں میں نے حضرت فضیلؒ کو فرماتے سنا شیطان آدمی کا پیچھا نہیں چھوڑتا ہر حربہ استعمال کرتا ہے، یہاں تک کہ اُس کے منہ سے ایسی بات نکلوا لیتا ہے جس کے ذریعہ وہ اپنے مخفی نفلی عمل کی خبر عام کر دیتا ہے، ہو سکتا ہے کہ وہ بہت طواف کرتا ہو تو اس طرح کہے آج رات طواف کتنا پُر لطف تھا یا روزہ دار ہو تو کہے سحری کھانا کس قدر دشوار ہے یا کتنی سخت پیاس ہے، ممکن ہو تُو محدث، متکلم اور قاری نہ بن کیونکہ اگر تُو صاحب بلاغت ہو گا تو لوگ کہیں گے کتنا بُلند پایہ بلیغ ہے اس کی بات کتنی عمدہ ہے اس کی آواز کیسی اچھی ہے تو اُن کی یہ باتیں تجھے پسند آئیں گی اور تُو تکبر سے پھول جائے گا اور اگر تُو بلیغ اور خوش الحان نہیں ہو گا تو کہیں گے یہ اچھی طرح بات نہیں کر سکتا اور نہ اسکی آواز اچھی ہے تو اس سے تُو غمگین ہو گا اور یہ باتیں تجھے ناگوار گذریں گی تُو ریاکار ہو گا اور جب یہ حالت ہو جائے کہ تُو کلام کرے تو اس بات کی پرواہ نہ کرے کہ کون تیری تعریف کرتا ہے اور کون مذمّت تو پھر تجھے وعظ کرنے کا حق پہنچتا ہے۔"

جس میں دلداری و دل سوزی و تاثیر نہ ہو
اس سے بہتر ہے کہ ایسی کوئی تقریر نہ ہو
اتنے تاریک خد و خال ہیں جس کے عاجز،
غور سے دیکھ کہیں تیری ہی تصویر نہ ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تواضع یہ ہے کہ تو حق کے آگے جھک جائے

محمد بن زنبور کی روایت ہے حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا تیرا دل تندرست نہیں ہو گا جب تک ساری دنیا سے بے پروانہ ہو جائے، حضرت فضیلؒ سے سوال ہوا دنیا سے بے رغبتی کیا ہے، فرمایا قناعت اور وہی حقیقی دولت مندی ہے، پوچھا گیا اور پرہیزگاری، فرمایا حرام سے پرہیز، سوال ہوا اور عبادت؟ جواب دیا، فرائض کی ادائیگی، تواضع کے بارہ میں دریافت کیا گیا جواب دیا تواضع یہ ہے کہ تو حق کے آگے جھک جائے اور فرمایا پرہیزگاری کا انتہائی درجہ، زبان کی حفاظت ہے۔ فرمایا عیب لگانا سارے کا سارا زبان کی وجہ سے ہے نہ کہ عمل کی وجہ سے، یہ بھی ارشاد ہے خیر ایک مکان میں رکھ دی گئی ہے اور اسکی کنجی دنیا سے بے رغبتی ہے، فرمایا اللہ کا ارشاد ہے جب مجھے پہچانتے ہوئے میری نافرمانی کرتا ہے میں اس پہ ایسے شخص کو مسلط کر دیتا ہوں جو مجھے نہیں جانتا۔

کوچۂ شوق میں تو شکوۂ تذلیل نہ کر
یہی تذلیل کہیں باعثِ توقیر نہ ہو
قطرۂ آب وضو پھیل کے دریا بن جائے
فائدہ کیا ہے اگر روح کی تطہیر نہ ہو

عالمِ آخرت اور عالمِ دنیا

عبدالصمد کہتے ہیں میں نے حضرت فضیلؒ سے سنا! عالم دو قسم کے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک دنیا کا عالم دوسرا آخرت کا عالم، دنیا کے عالم کا علم پھیلا ہوا ہے اور آخرت کے عالم کا علم چھپا ہوا ہے تو آخرت کے عالم کی پیروی کرو اور دنیا کے عالم سے بچو، وہ اپنی نشہ آور باتوں سے تمہیں راہِ حق سے نہ روک دے پھر اس آیت کی تلاوت کی (بیشک بہت سے علما اور درویش لوگوں کے مال ناجائز طریقوں سے کھاتے ہیں) احبار سے مُراد علما اور رھبان سے مُراد عابد ہیں پھر حضرت فضیلؒ نے فرمایا! بیشک بہت سے علمار کا لباس محمد رسول کی بہ نسبت کسریٰ و قیصر سے زیادہ مشابہ ہے محمدؐ نے اینٹ پر اینٹ نہیں رکھی اور نہ بانس پر بانس رکھا (یعنی کوئی عمارت نہیں بنائی) لیکن آپ کا شُہرہ سارے عالم میں پھیل گیا اس لئے سب کی نگاہیں آپ کی طرف اُٹھ گئیں، کہتے ہیں میں نے حضرت فضیلؒ کو یہ بھی فرماتے سنا، عالم بہت ہیں مگر دانا کم ہیں اور علم سے مقصود حکمت ہے تو جس کو حکمت ملی اُسے خیر کثیر مل گئی، یہ بھی اُن کا قول ہے کہ اگر علما میں صبر ہوتا تو وہ ان لوگوں یعنی بادشاہوں کے دروازوں پر نہ جاتے اور میں نے ایک آدمی کو حضرت فضیلؒ سے کہتے سنا کہ علما بہت ہیں تو حضرت فضیلؒ نے جواب دیا لیکن حکما کم ہیں اور میں نے حضرت فضیلؒ سے سنا! قرآن جاننے والا اسلام کا علم بردار ہے اسے شایاں نہیں کہ وہ بیہودہ گوؤں کے ساتھ بیہودہ گوئی کرے فضول کام کرنے والوں کے ساتھ فضول کاموں میں حصہ لے اور غافلوں کے ساتھ غفلت میں مبتلا ہو، حاملِ قرآن کو چاہیئے کہ مخلوق میں سے کسی سے خواہ وہ خلفاء ہوں یا اور کوئی اپنی حاجت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وابستہ نہ کرے بلکہ چاہئے کہ لوگ اپنی حاجتوں میں اُس کی طرف رجوع کریں''

www.KitaboSunnat.com

نہ جس کا قول ہی محکم نہ جس کا فعل ہی بہتر
حقیقت میں بشر ایسا بڑا مجہول ہوتا ہے

کون ہے جس نے مجھ سے مانگا ہو اور میں نے اُسے نہ دیا ہو

کون ہے جس نے میرے دروازے پر ڈیرا جمایا ہو اور مَیں نے اُسے دور کر دیا ہو

ھناد بن السری کہتے ہیں مَیں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے سنا کہ کوئی رات ایسی نہیں کہ جب اس کی تاریکی شدید ہو جائے اور رات کے اندھیرے اپنے ڈیرے ڈال دیں، تو خدائے بزرگ و برتر اُس میں یہ ندا، نہ کرتا ہو! مجھ سے بڑا صاحبِ کرم کون ہے حالانکہ لوگ میرے نافرمان ہیں اور مَیں اُنہیں دیکھ رہا ہوں مَیں اُن کی خوابگاہوں میں اُن کی حفاظت کرتا ہوں گویا کہ انہوں نے میری نافرمانی نہیں کی، مَیں اُن کی نگرانی اپنے ذمہ لیتا ہوں گویا کہ اُنہوں نے میرا کوئی گناہ نہیں کیا مَیں نافرمان پر فضل فرماتا ہوں اور بدکار پر مہربانی کرتا ہوں، کون ہے جس نے مجھے پکارا ہو اور مَیں نے اُس کی نہ سنی ہو؟ کون ہے جس نے مجھ سے مانگا ہو اور مَیں نے اُسے نہ دیا ہو؟ کون ہے جس نے میرے دروازہ پر ڈیرہ جمایا ہو اور مَیں نے اُسے دُور کر دیا ہو؟ مَیں سراپا فضل ہوں اور میری ہی طرف سے سب کو فضل ملتا ہے مَیں سراپا جُود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں اور میری طرف سے جود و کرم عطا ہوتا ہے، مَیں کریم ہوں اور میری طرف سے کرم نصیب ہوتا ہے اور یہ میرے کرم کا نتیجہ ہے کہ گناہوں کے باوجود گناہ گار کو معاف کرتا ہوں اور میرا کرم ہے کہ مَیں توبہ کرنے والے کو اس طرح دیتا ہوں گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں تو لوگ کدھر بھاگتے ہیں اور میرے دروازہ سے گناہ گار ہٹ کر کدھر جاتے ہیں؟

خطاؤں پر عطاؤں کی نوازش
مرا اللہ کتنا مہرباں ہے!

ہائے بدنصیبی اُن کی جو میری رحمت سے نا اُمید ہوں اور وائے تیرہ بختی اُن کی جو میری نافرمانی کرتے ہیں

محمد بن المنذرؒ کہتے ہیں مَیں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو فرماتے سنا ہر رات جب تاریکی بڑھ جاتی ہے اور رات کا اندھیرا چھا جاتا ہے تو اللہ رب العزّت اپنے عرش سے اعلان کرتا ہے مَیں جوّاد ہوں اور کون ہے مجھ جیسا؟ مَیں خلق پر رحم کرتا ہوں حالانکہ لوگ میری نافرمانی کرتے ہیں، مَیں اُنہیں رزق دیتا ہوں اور انکی خوابگاہوں میں اُن کی حفاظت کرتا ہوں گویا کہ اُنہوں نے میری نافرمانی نہیں کی، مَیں ان کی نگرانی اپنے ذمہ لیتا ہوں گویا انہوں نے میری معصیت نہیں کی، مَیں جوّاد ہوں اور میری طرح کون ہے مَیں نافرمانوں پر مہربانی کرتا ہوں تاکہ وہ توبہ کریں تو مَیں انہیں بخشوں تو ہائے بدنصیبی اُن کی جو میری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رحمت سے مایوس ہیں اور وائے تیرہ بختی ان کی جو میری نافرمانی کریں اور میری حدود سے تجاوز کریں کہاں ہیں امت محمدؐ میں سے توبہ کرنے والے؟ اور ایسا ہر رات ہوتا ہے

یارب تجھے جس وقت بھی جس نے بھی پکارا
بڑھ کر تری رحمت نے دیا اُس کو سہارا

مسلمہ بن غفار کہتے ہیں ایک شخص نے حضرت فضیلؒ سے شکایت کی تو آپ نے اُس سے فرمایا کیا تو منہ پھیر کر کسی غیر اللہ کی طرف جانا چاہتا ہے؟ انہی سے روایت ہے کہ اکثر اوقات حضرت فضیلؒ اپنے اہل وعیال کے چہروں پر نگاہ دوڑاتے درآں حالیکہ وہ آپ کے پاس بیٹھے ہوتے تھے اور فرماتے، ان مردوں کے چہروں کو دیکھو اور ان سے کہتے جو کچھ تم میری موت کے بعد کرنا چاہتے ہو وہ ابھی کر لو کہتے ہیں کہ ان کا بھتیجا ان کے پاس آیا تو آپ نے اس کے لئے ایک خاص قسم کا حلوہ تیار کیا تو اس نے اپنے چچا سے عرض کیا چچا جان! میرے ساتھ کھائیے تو آپ نے فرمایا بھتیجے جس ماں کا بچہ فوت ہو گیا ہو اُسے کھانے کا لطف نہیں آتا،

خلف بن الولید کہتے ہیں حضرت فضیلؒ کے پاس ایک آدمی اپنی ضرورت کی شکایت لے کر آیا تو آپ نے اس سے فرمایا کیا اللہ کو چھوڑ کر کسی غیر اللہ کی طرف جانا چاہتا ہے؟

ایمان کی حقیقت

فیض بن اسحاق نے حضرت فضیلؒ سے سنا کوئی آدمی ایمان کی حقیقت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو نہیں پا سکتا جب تک وہ بلاء کو نعمت اور خوشحالی کو مصیبت نہ سمجھے اور اس بات کی پرواہ نہ کرے کہ کون دنیا کے مزے اڑا رہا ہے اور جب تک یہ نہ پسند کرے کہ اللہ کی عبادت کی وجہ سے اس کی تعریف نہ کی جائے۔"

جو دل غمِ دنیا سے گریزاں نہیں ہوتا
اللہ کی اُلفت کے وہ شایاں نہیں ہوتا

ایمان کا مزہ

حسین بن زیاد مروزی نے حضرت فضیلؒ سے سنا فرماتے تھے تمہارے دل بالکل ایمان کا مزہ نہیں پا سکتے جب تک دنیا سے بے رغبتی نہ کریں۔

تُو دنیا کیلئے بنتا سنورتا ہے، اور اُس کیلئے مصنوعی لبادہ اوڑھتا ہے

بچ اور ریاکار نہ بن

فیض بن اسحاق نے حضرت فضیلؒ کی زبانی بیان کیا! اگر تجھے ریاکار کہا جائے تو تُو ناراض ہوتا ہے، تجھے یہ بُرا لگتا ہے اور تُو اس کی شکایت کرتا ہے کہ فلاں نے مجھے ریاکار کہا ہے حالانکہ ممکن ہے اس کا کہنا درست ہو کیونکہ تُو دنیا سے محبت رکھتا ہے دنیا کے لئے بنتا سنورتا ہے اور اس کے لئے مصنوعی لبادہ اوڑھتا ہے، پھر فرمایا، بچ اور ریاکار نہ بن دراں حالیکہ تجھے خبر بھی نہ ہو، تو بناوٹی طور پہ اپنے آپ کو سنوارتا ہے یہاں تک کہ تُو لوگوں میں مشہور ہو جاتا ہے اور وہ کہنے لگتے ہیں کہ نیک آدمی ہے تو وہ تیری عزت کرنے لگتے ہیں تیری ضروریات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوری کرتے ہیں اور مجلس میں تیرے لئے کشادگی کرتے ہیں تیری یہ سب عزت اللہ سے تعلق کی بناء پر ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو تو ان کی نگاہ میں ویسے ہی ذلیل و خوار ہوتا جیسے ایک فاسق ہوتا ہے جس کی نہ وہ عزت کرتے ہیں نہ اسکی ضروریات پوری کرتے ہیں اور نہ اس کے لئے مجلس میں کشادگی کرتے ہیں۔

جادۂ حق سے جو بد قسمت بھٹک کر رہ گیا
دور منزل سے رہا رہ میں لٹک کر رہ گیا
دیکھتے ہی دیکھتے دنیا کچھ ایسی ہو گئی
بات جب کی دل میں کانٹا سا کھٹک کر رہ گیا
تیرے دل پر ہر نصیحت بے اثر کیوں ہو گئی
تو نہ سمجھا گو زمانہ سر پٹک کر رہ گیا

اپنے کام کی طرف دھیان رکھ، اپنے وقت کو پہچان اور اپنے مکان کو پوشیدہ رکھ

حسین بن زیاد کہتے ہیں میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو فرماتے سنا اگر میں قسم کھا کر کہوں کہ میں منافق ہوں تو یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں اپنے ریا کار نہ ہونے کی قسم کھاؤں، نیز میں نے حضرت فضیلؒ کو فرماتے سنا کہ اگر میں کسی شخص کے گرد لوگوں کو اکٹھے ہوئے دیکھوں تو میں کہوں گا کہ وہ پاگل ہے اور ایسا کون ہے جس کے گرد لوگ جمع ہوں اور وہ ان کی خاطر اپنی گفتگو نہ سنوارے؟ نیز میں نے بہت دفعہ انہیں کہتے سنا اپنی زبان کی حفاظت کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے کام کی طرف دھیان رکھو، اپنے وقت کو پہچان اور اپنے مکان کو پوشیدہ رکھو، کہتے ہیں میں ایک دن حضرت فضیلؒ کے پاس گیا تو فرمانے لگے ممکن ہے تو اس مسجد (مسجد حرام) میں کسی کو اپنے سے برا خیال کرے۔ اگر تو ایسا خیال کرے تو تو ایک بہت بڑے فتنہ میں پھنس گیا"

وہ جس نے نفسِ امارہ کو مارا
دلاور ہے، بہادر ہے جری ہے
تلاشِ مقصدِ ہستی میں کھو جا
یہی عاجزؔ تری دانشوری ہے

میں چاہتا ہوں کہ لوگوں میں مشہور ہو جاتا کہ میں فوت ہو گیا ہوں

فیض بن اسحاق کی روایت ہے کہ میں نے حضرت فضیلؒ کو فرماتے سنا میں دروازے کی کنڈی کی آواز سنتا ہوں تو مجھے ناپسند لگتی ہے خواہ آنے والا قریبی ہو یا بیگانہ اور میں چاہتا ہوں کہ لوگوں میں مشہور ہو جاتا کہ میں فوت ہو گیا ہوں تاکہ میں اس کا ذکر نہ سنتا اور نہ وہ میری بات سنتا اور حدیث کے طالب علموں کی آواز سنتا ہوں تو خوف کی وجہ سے مجھے پیشاب آجاتا ہے"

میری شہرت بن گئی ہے دردِ سر میرے لئے
زندگی تھی پُر سکوں جب تک کہ میں گمنام تھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر میں جانتا کہ اگر تمہیں میں اپنی یہ چادر دیدوں تو تم میرے پاس سے چلے جاؤ گے تو میں یہ تمہیں دے دیتا،

حسین بن زیاد کہتے ہیں میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو اصحاب الحدیث سے فرماتے سنا تم مجھے اس کام کے لئے کیوں مجبور کرتے ہو جس کے بارہ میں تم جانتے ہو کہ مجھے وہ ناپسند ہے؟ اگر میں تمہارا غلام ہوتا اور تمہیں ناپسند کرتا تو تمہارا حق تھا کہ تم میرا پیچھا کرتے اگر میں جانتا کہ اگر تمہیں میں اپنی یہ چادر دے دوں تو تم میرے پاس سے چلے جاؤ گے تو میں یہ تمہیں دے دیتا۔

ہو مال، کہ اولاد، تجارت، کہ حکومت
قیمت میں نہیں کوئی بھی ایماں سے زیادہ

کیا تجھے شرم نہیں آتی تو دینار درھم کی بات کرتا ہے دراں حالیکہ تو بیت اللہ کے گرد طواف کرتا ہے

اسحاق بن ابراہیم کی روایت ہے کہ میں نے حضرت فضیلؒ سے سنا کہ وہ اپنے نفس کو مخاطب کر کے فرما رہے تھے میرا خیال ہے کہ تیرا نفس تجھے حل سے نکال کر حرم میں صرف اس لئے لایا ہے تاکہ تیرا گناہ کئی گنا ہو جائے کیا تجھے شرم نہیں آتی کہ تو دینار درہم کی بات کرتا ہے دراں حالیکہ تو بیت اللہ کے گرد طواف کرتا ہے یہاں تو صرف توبہ کرنے والے اور پناہ لینے والے آتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ دُنیا ہے، نہ عقبیٰ ہے، نہ دیں ہے — نتیجہ ہے یہی عشقِ بُتاں کا
اُسے کیا قدرِ سلطانِ زمانہ — گدا جو ہے خدا کے آستاں کا

ابراہیم بن الاشعث

تباہی ہے تیرے لئے اگر تجھے معافی نہ ملی کہتے ہیں حضرت فضیل بن عیاضؒ فرماتے تھے رشک ایمان میں سے ہے اور حسد، نفاق کا شعبہ ہے مومن رشک کرتا ہے حسد نہیں کرتا، منافق حسد کرتا ہے رشک نہیں کرتا، مومن پردہ پوشی کرتا، نصیحت اور خیر خواہی کرتا ہے اور فاجر پردہ دری، طعنہ زنی اور راز کو فاش کرتا ہے، کہتے ہیں یہ بھی حضرت فضیلؒ سے میں نے سنا کہ خدا کی عزت کی قسم اگر وہ مجھے جہنم میں داخل کر دے اور میں وہاں رہوں تو بھی میں نا اُمید نہ ہوں گا، نیز حضرت فضیلؒ سے میں نے سنا! کہا جاتا تھا کہ نبیوں اور برگزیدوں پاک دل لوگوں کے اخلاق میں سے تین خُلق ہیں بُردباری آہستہ روی اور تہجد کی نماز، یہ بھی اُن کا قول ہے کہ سفیان بن عیینہ سے کہا گیا کہ تباہی ہے تیرے لئے اگر تجھے معافی نہ ملی جبکہ تو سمجھتا ہے کہ تجھے خدا کی معرفت حاصل ہے اور تو غیر اللہ کی رضاء کی خاطر عمل کرتا ہے اور میں نے اُن سے سنا کہ توکل کرنے والا اور اللہ پر بھروسہ رکھنے والا، اپنے رب پر تہمت نہیں لگاتا،،
اور نہ اُسے اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ اللہ اُسے بے یار و مددگار چھوڑ دے گا اور نہ وہ اسکی شکایت کرتا ہے، یہ بھی میں نے اُن سے سُنا! کہ کہا جاتا تھا کہ بندہ اس وقت تک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخیریت رہے گا جب تک وہ بولے تو اللہ کی خاطر بولے اور عمل کرے تو اللہ کی خاطر کرے، مَیں نے اُن سے اس آیت کے بارہ میں (اللہ تمہیں آزمانا چاہتا ہے کہ کون اچھے عمل کرتا ہے) سُنا فرماتے تھے کہ اس سے مراد سب سے زیادہ خالص اور درست عمل ہے کیونکہ اگر وہ عمل خالص ہوگا مگر درست نہ ہوگا قبول نہ ہوگا اور اگر درست ہوگا مگر خالص نہ ہوگا تو بھی مقبول نہ ہوگا، قبول صرف اس مشکل میں ہوگا کہ خالص بھی ہو اور صواب بھی، خالص اسوقت ہوگا جب وہ صرف اللہ کے لئے کیا جائے گا اور درست اسوقت ہوگا جبکہ وہ سنّت کے مطابق ہو، یہ بھی ان کا قول ہے، لوگوں کی خاطر کسی عمل کو چھوڑ دینا ریا ہے اور اُن کی خاطر کرنا شرک ہے اور یہ بھی مَیں نے اُن سے سنا! کہ جو پانچ چیزوں سے بچ گیا وہ دنیا و آخرت کے شر سے محفوظ ہوگیا، خود پسندی دکھاوا، تکبر، دوسرے کی تحقیر اور خواہش نفس"

جو نامۂ اعمال کی صورت سے ہے واقف
وہ اپنے عمل پر کبھی نازاں نہیں ہوتا
خوشنودیٔ خالق کے لئے جس کا عمل ہو
مخلوق سے وہ اجر کا خواہاں نہیں ہوتا
ہیں سامنے جس کے رہِ منزل کے تقاضے
عاجز وہ کبھی بے سروساماں نہیں ہوتا

تیرے گناہ نے تجھکو قیدی بنالیا

اسحاق بن ابراہیم الطبری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں میں نے حضرت فضیلؒ کو فرماتے سُنا جب تُو رات کو تہجد اور دن کو روزہ نہ رکھ سکے تو سمجھ لے کہ تُو بدنصیب ہے اور تیرے گناہ نے تجھ کو قیدی بنا لیا ہے،

گناہ سے کوئی انسان پاک و صاف نہیں
گناہ کوئی ہو لیکن تُو بار بار نہ کر،
وہ وقت آئے نہ آئے ہے کیا خبر عاجز
برائے توبہ بڑھاپے کا انتظار نہ کر،

خالد بن حداش کہتے ہیں مجھ سے حضرت فضیل بن عیاضؒ نے پُوچھا تُو کس قبیلہ کا ہے؟ مَیں نے کہا مَیں مھلبی ہوں فرمانے لگے اگر تُو نیک آدمی ہے تو معزز ہے اور اگر تُو بُرا آدمی ہے تو انتہا درجہ کا کمینہ اور رذیل ہے پھر فرمانے لگے مجھ سے منصور نے مجاہد کا یہ قول بیان کیا ہے کہ جب مومن کی موت ہوتی ہے تو چالیس دن زمین اُس پر روتی ہے،

خوش خُلق نیکی کی دعوت دیتا ہے اور بدخُلق بُرائی کی لہٰذا خوش خلق آدمی کے پاس بیٹھنا چاہیئے

یحییٰ بن یحییٰ کی روایت ہے کہ انھوں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو فرماتے سُنا اگر تُو لوگوں سے میل جول رکھنا چاہے تو خوش خلق آدمی سے رکھ کیونکہ وہ تجھے صرف نیکی کی دعوت دے گا اور اسکے پاس بیٹھنے والا راحت میں ہوگا اور بدخُلق کے پاس نہ بیٹھ کیونکہ وہ تجھے ہمیشہ برائی کی دعوت دے گا اور اس کے پاس بیٹھنے سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمیشہ دُکھ اُٹھائے گا۔

مومن کسی انساں کو پریشاں نہیں کرتا
مومن کسی انساں سے پریشاں نہیں ہوتا

رضامندی اور ناراضگی کا معیار عبدالصمد بن یزید کہتے ہیں میں نے حضرت فضیلؒ سے سُنا فرماتے تھے میں رضامندی کی حالت میں کسی کو کسی کا بھائی نہیں یقین کرتا بلکہ ناراضگی کی حالت میں خیر خواہی کرنے والے کو اسکا بھائی سمجھتا ہوں۔

ہیں یہی سکون کی صورتیں، نہ ہوں خواہشیں، نہ ضرورتیں
نہ کسی سے دل میں کدورتیں، نہ کسی کی لب پہ شکایتیں،

مؤمل بن اسماعیل نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو فرماتے سنا کہ جب میں اہلِ بیت کے دوستوں میں سے کسی کے پاؤں کو دیکھتا ہوں تو گویا میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں کو دیکھا

اِس زمانے میں تمہاری مثال اُس شے کی ہے جس پر سونے اور چاندی کا ملمع کیا گیا ہو

عبدالصمد کہتے ہیں حضرت فضیل بن عیاضؒ کو فرماتے سنا کہ غیبت عام ہو جائے تو اللہ کے لئے بھائی چارہ ختم ہو جاتا ہے اس زمانہ میں تمہاری مثال اس شے کی ہے جس پر سونے اور چاندی کا ملمع کیا گیا ہو جو اندر سے لکڑی ہو اور باہر سے خوبصورت معلوم ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرے دشمن تیرے دوستوں کی نسبت تیرے ساتھ زیادہ نیکیاں کرتے ہیں

عبدالصمد بن یزید مردویہ نے حضرت فضیلؒ کو فرماتے سنا کہ مومن کو یہ فکر رہتی ہے کہ وہ اپنے گناہ کے ہمراہ خدا کے حضور حاضر ہو معافی مانگے وہ صبح وشام غمگین رہتا ہے، انہی نے حضرت فضیلؒ سے سنا۔ تیرے دشمن، تیرے دوستوں کی نسبت تیرے ساتھ زیادہ نیکیاں کرتے ہیں پوچھا گیا ابوعلی یہ کیسے ؟ تو جواب دیا کہ تیرے دوست کے پاس تیرا ذکر ہوگا تو وہ تیری عافیت کی دعاء کرے گا اور تیرے دشمن کے پاس تیری بات ہوگی تو وہ رات دن تیری غیبت کرے گا اس طرح وہ غریب اپنی نیکیاں تجھے دیتا جائے گا تو تیرے دشمن کا جب تیرے سامنے ذکر ہو تو یہ نہ کہہ کہ اے اللہ! اُسے ہلاک کر بلکہ اُس کیلئے دعاء کر کہ اے اللہ! اس کی اصلاح کر اسے حق کی طرف لوٹا، اس طرح اللہ تیری دعاء کا اجر تجھے دے گا کیونکہ جس نے کسی شخص کے بارہ میں کہا کہ اے اللہ! اسے ہلاک کر. اس نے شیطان کو اس کی مطلوبہ چیز دی کیونکہ شیطان صرف لوگوں کی ہلاکت کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہے۔ یہ بھی انہوں نے حضرت فضیلؒ سے سنا! اللہ سے ڈرتے رہنا مقربین کا درجہ ہے ان کے اور اللہ کے درمیان راحت اور جنت کی خوشبوؤں کا عہد ہے۔

کرتا ہے جو عاجز ترے اعمال پہ تنقید　　ہے بہتری اس میں تری تضحیک نہیں ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومن مردوں اور عورتوں کے گناہوں کیلئے اللہ سے معافی مانگ

یزید بن خنس کہتے ہیں ایک آدمی نے بتایا ایک دن میں حضرت فضیل بن عیاضؒ کے پاس سے گزرا اور میں نے کہا مجھے وصیت کیجئے جس کے ذریعہ اللہ مجھے نفع پہنچائے تو انھوں نے کہا اے مردِ خدا اپنے مکان کو پوشیدہ رکھ، اپنی زبان کی حفاظت کر اپنے اور مومن مردوں اور عورتوں کے گناہوں کے لئے معافی مانگ جیسا کہ اللہ نے تجھے حکم دیا ہے۔

گناہوں کے سبب دل سخت ہو جاتا ہے

ابراہیم بن شماس کہتے ہیں ایک آدمی نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے وصیت کے لئے کہا آپ نے فرمایا اپنے مکان کو پوشیدہ رکھ تاکہ تو نہ پہچانا جائے اور نہ تیرے عملوں کی وجہ سے تیری تعظیم کی جائے اور نیک بات کے سوا اپنی زبان کو بند رکھ اور اپنے دل کو سخت ہونے سے بچا اور تو کیا جانے کہ جو گناہ کرتا ہے اس کا دل کتنا سخت ہو جاتا ہے۔

کاش میں تمہیں نہ دیکھتا اور تم مجھے نہ دیکھتے

محمد بن عبداللہ الحذاء کہتے ہیں ہم مسجد حرام کے دروازہ پر کھڑے حضرت فضیل بن عیاضؒ کا انتظار کر رہے تھے، ہم اس وقت نوجوان تھے اور اون کا لباس پہنے ہوئے تھے، وہ ہمارے پاس آئے، جب ہمیں دیکھا تو فرمایا میں چاہتا ہوں کہ کاش میں تمہیں نہ دیکھتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور تم مجھے نہ دیکھتے کیا تم سمجھتے ہو کہ جب میں نے تمہیں دیکھا اور تم نے مجھے دیکھا تو میں تمہارے لئے ڈھال بن گیا؟ اگر میں دس مرتبہ قسم کھا کر کہوں کہ میں ریاکار اور فریبی ہوں تو یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں ایک بار قسم کھا کر کہوں کہ میں ایسا نہیں ہوں"

ہوئی اصلاح گر تجھ سے نہ اپنے دل کی اے عاجز
تو ناممکن ہے بچنا سختیٔ روزِ قیامت سے

علی بن یحییٰ نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو اصحاب الحدیث سے کہتے سنا کہ مجھے آدھی رات کو تمہارا خیال آتا ہے تو مجھے پسینہ آجاتا ہے

ابراہیم بن الاشعث نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے سنا! مومن کم گو اور زیادہ عمل کرنے والا ہوتا ہے اور منافق بسیار گو اور کم عمل ہوتا ہے۔ مومن کا کلام حکمت اس کی خاموشی تفکر، اسکی نگاہ عبرت والی اور اس کا عمل نیکی ہوتی ہے اور جب تیری حالت ایسی ہو جائے تو تو ہر وقت عبادت میں ہے"

ابراہیم نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو فرماتے سنا کہ اگر تو بدبودار مردار کے پاس جائے تو وہ اُن یعنی ظالم حکمرانوں کے قریب جانے سے بہتر ہے اور میں نے یہ بھی اُن سے سنا کہ جو ان حکمرانوں سے میل جول نہیں رکھتا اور صرف فرض پڑھتا ہے وہ ہمارے نزدیک اس سے افضل ہے جو تہجد پڑھتا ہے دن کو روزہ رکھتا ہے ۔ حج و عمرہ کرتا ہے اور اللہ کے رستہ میں جہاد کرتا ہے مگر ان سے میل جول رکھتا ہے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابراہیم نے حضرت فضیلؒ سے روایت کیا کہ ان کا قول ہے کہ دنیا کو دنیا حاصل کرنے کے بدترین طریقوں سے حاصل کرنا اس سے بہتر ہے کہ اسے آخرت کو حاصل کرنے کے بہترین طریقوں سے حاصل کیا جائے (یعنی دین فروشی، دنیا کمانے کا بدترین ذریعہ ہے)

فیض بن اسحاق نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے سنا۔ خواہش کو ترک کرنے سے مشکل چیز دنیا میں کوئی نہیں پھر انہوں نے بکر بن عبداللہ کا قول سنایا کہ آدمی، پیٹ کا بندہ خواہش کا بندہ اور اپنی بیوی کا بندہ ہوتا ہے، تھوڑے پر قناعت نہیں کرتا اور نہ زیادہ سے سیر ہوتا ہے ان کے لئے جمع کرتا ہے جو اس کی تعریف نہیں کرتے اور ایک ایسی حالت میں جا پھنستا ہے جس کی برداشت کی اُس میں طاقت نہیں، اُنہی نے حضرت فضیلؒ سے سنا تُو نے صوف پہن کر اپنے آپ کو ان کے سامنے کیا مگر تُو نے دیکھا کہ انہوں نے نگاہ اٹھا کر تیری طرف نہ دیکھا، قرآن کے ساتھ اپنے کو تُو نے ان کے لئے مزیّن کیا مگر پھر بھی انہوں نے تیری پروانہ کی۔ اسی طرح یکے بعد دیگرے تُو نے کئی بہروپ دھارے یہ سب کچھ صرف دنیا کی خاطر تھا۔"

اُنہیں کس چیز کی طلب ہے اور وہ کیا چاہتے ہیں؟

فیض بن اسحاق نے حضرت فضیلؒ بن عیاض کو فرماتے سنا کہ اِس سے پہلے مَیں اُس شخص پر تعجب کیا کرتا تھا جو فی سبیل اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتا تھا اور آج مجھے اس پہ تعجب ہے جو نہیں دیتا کیونکہ جس کا وہ طالب ہے وہ معمولی چیز نہیں، اگر تجھے یہ خبر ملتی ہے کہ ایک آدمی نے اپنے مال میں سے ہزار درہم خرچ کئے ہیں تو تُو تعجب کرتا ہے یا کوئی آدمی جہاد کرتا ہے یا سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے تو تُو حیران ہوتا ہے اور تُو نہیں جانتا کہ اُسے کس چیز کی طلب ہے کاش تُو اس کو جانتا مگر تُو اس کو نہیں جانتا۔ بخدا اگر مجھے جبریل و اسرافیل کی کثرتِ عبادت کی خبر دی جاتی تو مجھے تعجب نہ ہوتا اور یہ انکی عبادت اس چیز کے مقابلہ میں حقیر ہوتی جس کی انہیں طلب ہے تُو جانتا ہے اُنہیں کس چیز کی تلاش ہے اور وہ کیا چاہتے ہیں؟ وہ اُن کے بزرگ و برتر رب کی رضا ہے۔"

مومن کو میسر ہوں سبھی نعمتیں پھر بھی
بھرتا نہیں دل رحمتِ مولا کی طلب سے

عبدالصمد نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے

حسد سے بچو | سنا کہ اللہ جس طرح رزق تقسیم کرتا ہے اسی طرح محبت تقسیم کرتا ہے اور یہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے اور تم حسد سے بچو کیونکہ اس کا کوئی علاج نہیں جو اللہ سے صدق وصفا سے معاملہ کرے گا اللہ اُسے حکمت عطاء فرمائے گا۔

ہر اک حاسد کا ہو جاتا ہے بالآخر سیہ سینہ
حسد کی آگ سے ہر وقت جل جل اور بھن بھن کر

پاکیزہ زندگی بسر کرو جو اسلام اور سُنّت ہے | عبدالصمد نے حضرت فضیلؒ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنا لوگوں پر تباہی دو خصلتوں کی وجہ سے آئی دنیا کی محبت اور اُمید کی درازی حضرت حسنؒ کا قول بیان فرمایا کہ جس بندے نے امید کی رسی کو دراز کیا وہ بدکردار ہو جائے گا، انہی نے حضرت فضیلؒ سے سنا! اپنے دین کو اخروٹ والے کی مانند بناؤ، جب تم میں سے کوئی اخروٹ خریدتا ہے تو اس کو ہلاتا ہے اگر وہ اچھا ہو تو اُسے اپنی آستین میں ڈال لیتا ہے اور جو خراب ہو اس کو واپس کر دیتا ہے، اسی طرح حکمت ہے، جو کوئی حکمت کی بات کرتا ہے وہ اس سے لے لے اور جو اس کے سوا کچھ کہے اُسے چھوڑ دے حضرت فضیلؒ کا قول ہے کہ ہمیں حکم ہے کہ ہم صرف ضرورت کے وقت چیز لیں، تو جب ایسا موقع ہو تو اپنے اور اللہ کے درمیان عزتِ نفس کو آڑ نہ بنا (یعنی اللہ کی نعمت کو لینے میں عار نہ سمجھ) اُنہی نے حضرت فضیلؒ سے سنا، پاکیزہ زندگی بسر کر جو اسلام اور سنت ہے،

سینۂ مومن میں روشن شمع ہے اسلام کی
سینۂ مومن ہے گویا شمع دال اسلام کا

ہے یہی وہ رہ جسے کہیے صراطِ مستقیم
گامزن جس راہ پر ہے کاروان اسلام کا

عاملِ اسلام ہو جائے تُو اے عاجز اگر
دیکھ کر کافر تجھے ہو نغمہ خوان اسلام کا

جب بھی کسی بندہ کی آنکھ روتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنا ہاتھ اسکے دل پر رکھتا ہے، معاویہ بن عمرو نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روایت کیا ہے جب بھی کسی بندہ کی آنکھ روتی ہے تو اللہ اپنا ہاتھ اس کے دل پر رکھتا ہے اور کسی بندہ کی آنکھ اللہ کی مہربانی کے بغیر نہیں روتی "

وہ شب مری قسمت کی سیاہی سے سیہ ہے
جس شب مری پلکوں پہ چراغاں نہیں ہوتا

جب رات اُن پر چھا جاتی ہے تو مَیں اُن کے سامنے جلوہ گر ہوتا ہوں

حسن بن زیاد کہتے ہیں حضرت فضیل بن عیاضؒ نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا اے حسین! اللہ تعالےٰ ہر رات آسمان دنیا پہ اُترتا ہے اور کہتا ہے! جو میری محبت کا مدعی ہے جب اس کو رات ڈھانپ لیتی ہے تو وہ مجھے چھوڑ کر سو جاتا ہے کیا ہر دوست، اپنے دوست کے ساتھ تنہائی کو پسند نہیں کرتا مَیں تو اس وقت اپنے محبوب کو ملنے آیا ہوں، جب رات اُن پر چھا جاتی ہے تو مَیں اُن کے سامنے جلوہ گر ہوتا ہوں تو وہ میرا مشاہدہ کرتے ہوئے مجھ سے خطاب کرتے اور میرے سامنے مجھ سے گفتگو کرتے ہیں کل مَیں اپنے باغوں میں اپنے چاہنے والوں کی آنکھیں ٹھنڈی کر دوں گا "

رات کے پچھلے پہر محبوب سے راز و نیاز
کیوں نہ ہو محبوب مومن کو تہجد کی نماز

☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد بن طفیل نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے سُنا! دنیا کا غم۔ آخرت کی فکر بھلا دیتا ہے اور دنیا کی خاطر، دنیا پر خوش ہونا عبادت کی لذت ختم کر دیتا ہے"

محدثین کا ہنسنا

محمد بن طفیل کی روایت ہے حضرت فضیلؒ نے محدثین کی ایک جماعت کو مزاح کرتے اور ہنستے دیکھا تو انہیں بآواز بلند کہا خبردار اے وارثانِ انبیاء تین بار ایسا کہا۔ تم پیشوا ہو لوگ تمہاری پیروی کرتے ہیں"

تنوّرِ ماتم ہی پہ موقوف نہیں اے عاجزؔ
قہقہے بھی دلِ زندہ پہ گراں ہوتے ہیں

جاہل اور عالم کے گناہ برابر نہیں

سفیان بن عیینہؒ نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے سنا! جاہل کے ستر گناہ بخش دیئے جاتے ہیں جبکہ عالم کا ایک گناہ بھی معاف نہیں ہوتا"

وہ علم جو عالم کو گناہوں سے نہ روکے
اُس علم کی پونجی میں نہیں فہم و فراست

کہیں تیرے کسی گناہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تجھ پر غضبناک ہو کر اپنی بخشش کا دروازہ نہ بند کر دیا ہو

ابراہیم بن الاشعث نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے سنا! تجھے کیا خبر کہ تو نے اللہ کے مقابلہ میں ایسا گناہ کیا ہو جس پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غضب ناک ہو کر اس نے تیرے لئے اپنی بخشش کا دروازہ بند کر دیا ہو اور تو ہنسی میں مشغول ہے، ذرا سوچ تو سہی اگر ایسا ہوا تو تیرا کیا حال ہوگا؟

یہ روزِ حشر ہی عاجز تجھے خبر ہوگی
کوئی عمل بھی ترا خوش مآل ہے کہ نہیں

میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو صرف ایک موقع کے سوا کبھی ہنستے نہیں دیکھا

ابو علی رازی کہتے ہیں میں تیس سال حضرت فضیل بن عیاضؒ کے ساتھ رہا میں نے انہیں سوائے اس دن کے جس دن ان کا بیٹا علی فوت ہوا ہنستے اور مسکراتے نہیں دیکھا، اس بارہ میں میں نے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا اللہ کو جب ایک بات پسند آگئی تو مجھے بھی اللہ کی مرضی، محبوب ہے۔"

جب کوئی ساتھی نہیں ہوتا تو غم دیتا ہے ساتھ
حقیقت میں رفیق ہر دل مہجور ہے
غم نہ کر، کوئی نہیں تیرا یہاں گر غمگسار
یہ جہان غم ہے، غم سے یہ جہاں معمور ہے
اس جہان غم میں مثل لالۂ خونیں کفن!
دل مرا ہنستے ہوئے بھی کس قدر رنجور ہے

فرائض افضل سرمایہ ہیں اور نفل منافع ہیں

ابراہیم بن الاشعث نے حضرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضیل بن عیاضؒ سے سنا کہ بندے فرائض سے بڑھ کر کسی شے کے ذریعہ اللہ کا قرب حاصل نہیں کر سکتے، فرائض اصل سرمایہ ہیں اور نفل، منافع ہیں۔

اقسام عبادات میں ہیں پانچ نمازیں
جائز ہے جنہیں چھوڑنا گھر میں نہ سفر میں

بخدا! بندہ کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہوتا جب تک وہ اللہ تعالٰے کے مقرر کئے ہوئے فرائض کو ادا نہ کرے

ابراہیم بن الاشعث کہتے ہیں میں نے حضرت فضیلؒ سے سُنا فرماتے تھے! ارے نادان! تو کس قدر بیوقوف ہے! کیا تو اپنے آپ کو مومن کہنے پر اکتفاء نہیں کرتا کجا کہ اپنے آپ کو کامل الایمان کہتا ہے، بخدا بندہ کا ایمان اسوقت تک کامل نہیں ہوتا جب تک وہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے فرائض کو ادا نہ کرے، اس کی حرام کی ہوئی چیزوں سے نہ بچے، جو اللہ نے اسے دیا ہے اس پر راضی نہ ہو اور اس کے باوجود ڈرتا رہے کہ شاید اس کا عمل قبول نہ ہو

یہ چیز مل نہیں سکتی زر و جواہر سے
سبب سکون کا اللہ کی عبادت ہے

جب بھی مسجد سے ہوا نعرۂ تکبیر بلند
ہم مئے شوق سے سرشار چلے آتے ہیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومن کو دین مجھ سے قریب کرتا ہے اور دُنیا مجھ سے دُور کرتی ہے

اسحاق بن ابراہیم الطبری نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے روایت کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ کیا مومن اس بات سے غمگین ہوتا ہے کہ مَیں اُسے دین میں فراخی عطا کروں حالانکہ دین اُسے مجھ سے قریب کرتا ہے اور کیا وہ اس سے خوش ہوتا ہے کہ مَیں اُسے دنیا، بکثرت دوں حالانکہ وہ اُسے مجھ سے دُور کرنے والی ہے؟

جبینیں سجدوں میں ہوتی رہیں جو خاک آلود
خدا کرے گا منوّر اُنہیں جبینوں کو،
گراں دلوں پہ ہے حرص و ہوس کی سنگینی
بچا سکو تو بچا لو ان آبگینوں کو!!

دل میں خوف و حُزن نہیں سماتے جب تک وہ (دنیا کے تفکرات سے) خالی نہ ہو!

بشر بن الحارث کی روایت ہے حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا، جیسے بادشاہ اس وقت تک محلوں میں نہیں رہتے جب تک وہ صرف ان کے لئے خالی نہ ہوں اسی طرح دل میں خوف و حزن نہیں سماتے جب تک وہ (دنیا کے تفکرات سے) خالی نہ ہو۔

جو دل غم دُنیا سے گریزاں نہیں ہوتا، اللہ کی اُلفت کے وہ شایاں نہیں ہوتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توبہ کرنے والے کے غم کے سوا ہر غم پرانا ہو جاتا ہے

ابوبکر شیبانی کہتے ہیں حضرت فضیلؒ کا قول ہے، توبہ کرنے والے کے غم کے سوا ہر غم پرانا ہو جاتا ہے"۔

دوستو ہم کس لئے سعیِ نجاتِ غم کریں
غم سے جب لذت کش راحت دل مجبور ہے
بحرِ غم میں ڈوب کر عاجزؔ یہ روشن ہو گیا
ظلمتِ یاس والم میں غم چراغِ طور ہے

ابو جعفر الحذاء نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے سنا فرماتے تھے میں نے اس وادی میں سفیان بن عیینہؒ کا ہاتھ پکڑا اور اس سے کہا اگر تیرا خیال ہے کہ مجھ سے اور تجھ سے بڑھ کر کوئی برا شخص اس وقت روئے زمین پر ہے تو تیرا یہ خیال بہت برا ہے

یہاں سے جانے اور مٹ جانے کا وقت قریب ہے نیک عمل کرنے میں جلدی کرو

فیض بن اسحاق کہتے ہیں میں نے ایک مکان خریدا، رسید لکھی اور معتبر گواہ ٹھہرائے اس کی اطلاع حضرت فضیل بن عیاضؒ کو ملی تو انہوں نے مجھے بلا بھیجا مگر میں نہ گیا انہوں نے پھر آدمی بھیجا تو میں ان کے پاس گیا۔ تو جب انہوں نے مجھے دیکھا تو فرمایا اے فرزندِ یزید! مجھے خبر ملی ہے کہ تو نے مکان خریدا ہے، دستاویز لکھی ہے اور معتبر گواہ ٹھہرائے ہیں، میں نے جواب دیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاں ایسا ہی ہے، کہنے لگے عنقریب تیرے پاس ایک ایسا شخص آئے گا جو نہ تیری رسید دیکھے گا اور نہ تیرے گواہ پوچھے گا۔ تجھے تنہا اس مکان سے نکال کر قبر کے حوالہ کر دے گا لہٰذا خوب غور کر لے کہ تو نے یہ مکان کہیں بیگانہ مال سے نہ خریدا ہو یا حرام کا مال وارثوں کے لئے نہ چھوڑ جائے ورنہ اس صورت میں تُو دنیا و آخرت میں نقصان اٹھائے گا اور کاش جب تو نے یہ مکان خریدا تھا تو اس کی دستاویز اس طرح لکھتا! یہ مکان ایک بندۂ عاجز نے ایک مُردہ سے جس کو بجز یہاں سے نکالا گیا، خریدا ہے، یہ مکان، دھوکے کے مکان کے نام سے مشہور ہے اس کی حد فنا کے تنگ کوچہ سے لے کر ہلاک ہونے والوں کے لشکر تک ہے، اس مکان کی چار حدیں ہیں پہلی حد بیماریاں پیدا کرنے والی چیزوں تک جاتی ہے دوسری حد مصیبتوں کو دعوت دینے والی چیزوں تک ہے تیسری حد آفتوں کو بلانے والی چیزوں تک ہے اور چوتھی حد ہلاک کرنے والی خواہش اور گمراہ کرنے والے شیطان تک ہے، اس مکان کا دروازہ فرمانبرداری کی عزت سے نکل کر دنیا طلب کرنے کی ذلت میں داخل ہونے کی طرف کھلتا ہے، اس مکان میں تجھے جو بھی حاصل ہو گا وہ بادشاہوں کے جسموں کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے، جباروں کی جانیں قبض کرنے والے اور فرعونوں جیسے کسریٰ و قیصر، تُبّع و حمیر کی بادشاہت کو ختم کرنے والے (ملک الموت) کی گرفت میں ہے جس نے دولت اکٹھی کی اور غرور سے اپنے بیٹے کی طرف نگاہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور عمارتیں بنائیں انہیں مضبوط بنایا اور منقش کیا (ان سب کو فرشتۂ اجل نے دبوچ لیا) اور پیشی کے لئے عرصۂ محشر میں لے جا کھڑا کیا جب اللہ تعالےٰ مقدمات کے فیصلہ کے لئے تخت لگائے گا اور غلط کار اس وقت خسارہ اٹھائیں گے، ان سب باتوں کی گواہی عقل دیتی ہے بشرطیکہ وہ خواہشات کی زنجیروں سے آزاد ہو اور کھلی آنکھوں سے دنیا کے فناء ہونے کو دیکھے اور اس کے میدانوں سے زُھد کے منادی کی آواز سُنے، آنکھوں والے کے لئے حق کس قدر واضح ہے۔ آج کل میں کُوچ ہے تو نیک عمل کرنے میں جلدی کرو کیونکہ یہاں سے جانے اور مِٹ جانے کا وقت قریب ہے"

سمجھ جائے جو دنیا کی حقیقت تو دُنیا سے نہ کوئی دل لگائے
گنا ہوں کی ہوائے تُند ہی میں
چراغِ زیست عاجزؔ بجھ نہ جائے

بدعتی کا کوئی عمل خدا کی بارگاہ میں پیش نہیں ہوتا

عبدالصمد نے حضرت فضیلؒ سے سنا جب راستہ میں بدعتی سے مڈبھیڑ ہو جائے تو تُو دوسرا راستہ اختیار کرلے، یہ بھی حضرت فضیلؒ کا ارشاد ہے کہ بدعتی کا کوئی عمل خدا کی بارگاہ میں پیش نہیں ہوتا،

اُسے اپنی طرف نارِ جہنّم کھینچ لیتی ہے!
کوئی بدبخت جب حدِّ شریعت پار کرتا ہے
خدا کے قہر کو آواز دیتا ہے وہ اے عاجزؔ
جو انکارِ پیاماتِ شہِ ابرار کرتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَیں اُن سے بُغض رکھتا ہوں جو اللہ کو مبغوض ہیں اور وہ خواہشات اور بدعات کے پیرو ہیں

عبدالصمد نے حضرت فضیلؒ سے سُنا ! جس نے بدعتی کی مدد کی اُس نے اسلام کی تباہی میں حصہ لیا، نیز آپ نے فرمایا! مومن کا مؤمن کی طرف نگاہ کرنا، دل کے لئے سُرمۂ بصیرت ہے اور بدعتی کی طرف نگاہ کرنے سے دل کا اندھاپن پیدا ہوتا ہے، نیز فرمایا! جس کے پاس کوئی آدمی آیا اور کوئی مشورہ چاہا اور اُس نے اپنے آپ کو بے عمل خیال کرکے اُسے کسی بدعتی کے پاس بھیج دیا تو اُس نے اسلام کے ساتھ دھوکا کیا، حضرت فضیلؒ کا قول ہے مَیں اُن سے محبت کرتا ہوں جو اللہ کو محبوب ہیں اور وہ لوگ ہیں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر طعن نہیں کرتے اور مَیں اُن سے بُغض رکھتا ہوں جو اللہ کو مبغوض ہیں اور وہ خواہشات اور بدعات کے پیرو ہیں۔

جادۂ نفس پر جو چلتا ہے
ہو کے بے آبرو نکلتا ہے

وقت پیری ہے ہوش میں آؤ
عمر کا آفتاب ڈھلتا ہے

آدمی وہ ہے جس کا دل عاجز
حشر کے خوف سے دہلتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَیں چاہتا ہُوں کہ میرے اور بدعتی کے درمیان لوہے کا قلعہ ہو

عبدالصمد بن یزید نے حضرت فضیلؒ کو فرماتے سنا کہ کسی بدعتی کے ہاں کھانا کھانے سے مجھے یہودی اور نصرانی کے ہاں کھانا زیادہ پسند ہے کیونکہ جب مَیں یہودی اور نصرانی کے ہاں کھاؤں گا تو اُس میں کوئی میری پیروی نہیں کرے گا لیکن جب مَیں بدعتی کے ہاں کھاؤں گا تو اُس میں لوگ میری پیروی کریں گے ، مَیں چاہتا ہوں کہ میرے اور بدعتی کے درمیان لوہے کا قلعہ ہو ، سُنّت کے مطابق تھوڑا عمل بدعتی کے عمل سے بہتر ہے ۔ جو بدعتی کے پاس بیٹھے گا اُسے حکمت عطا نہیں ہو گی ، جو بدعتی کے پاس بیٹھتا ہو ، اُس سے بھی بچ ۔ اپنے دین کے بارہ میں بدعتی پر اعتماد نہ کر اور اپنے معاملہ میں اُس سے مشورہ نہ لے اور نہ اُس کے پاس بیٹھ کیونکہ جو بدعتی کی صحبت میں بیٹھتا ہے اللہ تعالےٰ اُس کی بصیرت چھین لیتا ہے ، جو شخص اللہ کے علم میں اہلِ بدعت سے بُغض رکھنے والا ہوتا ہے مجھے اُمید ہے کہ اللہ اُسے بخش دے گا اگرچہ اُس کے نیک عمل تھوڑے ہوں ۔

کوئی ملحد، کوئی مشرک اور کوئی بدعتی
راستہ مومن کا ان سب سے جداگانہ رہا

حضرت فضیلؒ نے فرمایا اہلِ سُنّت کی ہر نیکی بارگاہِ خداوندی میں پیش ہوتی ہے اور بدعتی کا کوئی عمل اللہ کے ہاں مقبول نہیں اگرچہ وُہ کتنا زیادہ ہو ، کہتے ہیں مَیں نے حضرت فضیلؒ کو فرماتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُنا! اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو ذکر کے حلقوں کی تلاش کرتے ہیں تو خیال رکھ کر تو کس کا ہم نشیں بنتا ہے۔ بدعتی کے پاس نہ بیٹھ کیونکہ اللہ تعالےٰ ان کی طرف نظرِ رحمت سے نہیں دیکھتا اور نفاق کی علامت، بدعتی کے ساتھ نشست و برخاست ہے اور مَیں نے سب بہترین لوگوں کو اہلِ سُنت پایا ہے اور وہ سب اہلِ بدعت سے روکتے تھے، کہتے ہیں مَیں نے حضرت فضیلؒ سے سنا! اللہ کے کچھ بندے ایسے ہیں جن کی بدولت اللہ تعالےٰ مخلوق کو زندہ اور علاقوں کو آباد رکھتا ہے اور وہ اہلِ سُنت ہیں جو شخص اس بات کا دھیان رکھے کہ اس کے پیٹ میں رزقِ حلال داخل ہو، وہ اللہ کی جماعت کا فرد ہے، حضرت فضیلؒ کا مقولہ ہے کہ سب لوگوں میں سے اللہ کی تقدیر پہ راضی رہنے کے زیادہ حق دار، اللہ کو زیادہ پہچاننے والے ہیں، حضرت فضیلؒ کا قول ہے جو اللہ کی خاطر اپنے آپ سے ناراض ہو، اللہ اسے اپنے غضب سے محفوظ رکھتا ہے۔

حسین بن زیاد کی روایت ہے کہ مَیں نے حضرت فضیلؒ سے سُنا! کہ اگر آدمی میں تین باتیں ہوں تو پھر کسی بات کا ڈر نہیں، بدعتی نہ ہو، سَلَف کو بُرا نہ کہے اور حکمرانوں سے میل جول نہ رکھے۔

داؤد بن مہرانؒ نے حضرت فضیلؒ کو اس آیت کی تشریح کرتے ہوئے سنا ﴿اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ﴾، البقرہ ۴۰)

فرمایا تم ان باتوں کو پورا کرو جن کا مَیں نے تمہیں حکم دیا ہے مَیں نے تم سے جو وعدے کئے ہیں اُن کو پُورا کروں گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاء العطار کا قول ہے حضرت فضیل بن عیاضؒ اس آیت
اِنَّا اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ (ص ۴۶)
کی تشریح میں فرماتے تھے کہ وہ انبیاء فکرِ آخرت سے مخصوص کئے گئے تھے، علاء العطار کہتے ہیں مجھ سے محمد بن الفضیل نے بیان کیا کہ میں نے اپنے ابّا کو خواب میں دیکھا تو پوچھا ابّا جان آپ نے عمر بھر جو کچھ کیا تھا اس کا کیا بدلہ ملا؟ تو فرمایا میں نے بندہ کے لئے اس کے رب سے بہتر کسی کو نہ پایا۔

کتنے بُرے اعمال ہیں جن کا پردہ کل قیامت کے دن فاش ہوگا

اسحاق بن ابراہیم الطبری کہتے ہیں حضرت فضیلؒ نے فرمایا۔
سب سے بہتر زینت جس سے لوگ اپنے آپ کو مزین کرتے ہیں راستی ہے، اللہ تعالےٰ سچوں سے ان کے سچ کے بارہ میں پوچھے گا انہی میں سے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ہیں تو بیچارے جھوٹوں کا کیا حال ہوگا؟ پھر رونے لگے اور فرمایا جانتے ہو کس دن اللہ عیسیٰ بن مریمؑ سے سوال کرے گا؟ یہ وہ دن ہوگا جس میں اللہ آدمؑ اور ان کے سواسب اگلوں پچھلوں کو اکٹھا کرے گا، پھر فرمایا کتنے بُرے عمل ہیں جن کا پردہ کل قیامت کے دن فاش ہوگا۔

تو جادۂ عصیاں پہ کبھی پاؤں نہ رکھنا
ہر ایک قدم اسکا ہلاکت کے قریں ہے
اس عمر کو غفلت میں وہ ضائع نہیں کرتا
عاجزؔ جسے احوالِ قیامت پہ یقیں ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیماریاں بندوں کی تربیت واصلاح کیلئے ہیں
ہر بیمار ہونے والا لازماً مر نہیں جاتا

اسحاق کہتے ہیں حضرت فضیلؒ نے فرمایا خوش خبری اس کیلئے جو لوگوں سے گھبرائے اور الگ رہے اور اللہ کو اپنا ساتھی اور مونس بنائے اور اپنے گناہوں پر روئے، یہ بھی ان کا قول ہے کہ بیماریاں بندوں کی تربیت واصلاح کے لئے ہیں ہر بیمار ہونے والا لازماً مر نہیں جاتا، ایک آدمی نے حضرت فضیلؒ سے کہا کہ فلاں آدمی میری غیبت کرتا ہے تو آپ نے فرمایا وہ نیکیاں کھینچ کھینچ کر تیری طرف لا رہا ہے۔

پے بہ پے مرحلے دشوار چلے آتے ہیں
قربِ منزل کے یہ آثار چلے آتے ہیں

فکر ایک آئینہ ہے جو تجھے تیری نیکیاں اور بدیاں دکھاتا ہے

عبدالصمد بن یزید نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے سنا فرماتے تھے میں نے ایسے لوگ دیکھے ہیں جو رات کی تاریکی میں زیادہ سونے سے اللہ کے سامنے شرمسار ہوتے تھے، وہ ذرا پہلو کے بل لیٹتے جب ہلتے تو کہتے سونا تیرے شایاں نہیں اٹھ اور آخرت میں سے اپنا حصہ لے، انہوں نے یہ بھی حضرت فضیلؒ سے سنا کہ ابراہیم سے کہا گیا تو بہت زیادہ سوچتا رہتا ہے انہوں نے جواب دیا فکر، نیکی کا مغز ہے کہتے ہیں میں نے حضرت فضیلؒ کو فرماتے سنا کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسنؒ کا قول ہے، فکر ایک آئینہ ہے جو تجھے تیری نیکیاں اور بدیاں دکھاتا ہے۔"

چھپا سکتا ہے اپنے جرم تو لوگوں کی نظروں سے
عیاں اللہ پر تیرا ہر اک عزم نہاں تک ہے

میرے اللہ ہمیں دنیا سے بے رغبت کر دے کیوں کہ اسی بے رغبتی میں ہمارے دلوں کی اصلاح ہے

ابراہیم بن الاشعث نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو اُس بیماری میں جس میں اُن کی موت ہوئی کہتے سنا میں جو تجھ سے محبت کرتا ہوں اس کی وجہ سے مجھ پر رحم کر کیونکہ تجھ سے بڑھ کر مجھے کوئی محبوب نہیں، کہتے ہیں میں نے بیماری میں اُنہیں کہتے سنا! مجھے سخت تکلیف ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے، کہتے ہیں میں نے اکثر حضرت فضیلؒ کو فرماتے سُنا! مجھ پر رحم کر کیونکہ تو میرے حالات سے آگاہ ہے اور مجھے عذاب نہ دے کیونکہ تو مجھ پر ہر طرح قابو رکھتا ہے اور یہ بھی کہتے میں نے سنا! اے میرے اللہ ہمیں دُنیا سے بے رغبت کر دے کیونکہ اسی بے رغبتی میں ہمارے دلوں کی دُرستی، ہمارے اعمال کی اصلاح اور ہماری خواہشوں اور حاجتوں کے پورا ہونے کی ضمانت ہے۔

تری نظروں میں شاید باوفا ہو
مری نظروں میں دنیا بے وفا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ جانے بجھ کے رہ جائے یہ کس دم
چراغِ زندگی بھڑکا ہوا ہے
بہت سے عاجز آگے جا چکے ہیں
کنارے قبر کے تو بھی کھڑا ہے

جو تنہائی سے گھبرائے اور لوگوں سے مانوس ہو وہ ریاء سے نہیں بچ سکتا

ابراہیم بن الاشعث نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو فرماتے سنا ذکر کرنے والا جب تک اللہ کا ذکر کرتا رہے، گناہ سے بچا رہتا ہے اور ثواب کماتا رہتا ہے اور یہ بھی میں نے اُن سے سُنا جو تنہائی سے گھبرائے اور لوگوں سے مانوس ہو، وہ ریاء سے نہیں بچ سکتا، یہ بھی انہوں نے حضرت فضیلؒ سے سنا کہ تم سے پہلے لوگوں کے پاس دنیا آتی تھی اور وہ اُس سے بھاگتے تھے اور ان کا جو بلند مرتبہ ہے وہ تم کو معلوم ہے اور یہ آج تم سے بھاگتی ہے اور تم اس کے پیچھے دوڑتے ہو حالانکہ جو بدعات تم کرتے ہو وہ تمہیں معلوم ہیں اور کسی آدمی کے لئے اس سے بڑی حسرت کیا ہوگی کہ اللہ نے اسے علم عطاء فرمایا مگر اس نے اس پر عمل نہ کیا اور دوسرے نے اس سے سُن کر اس پر عمل کیا تو وہ قیامت کے دن اپنا نفع دوسرے کے ہاتھ میں دیکھے گا یہ بھی انہوں نے حضرت فضیلؒ سے سنا کہ کوئی بندہ نیک عمل نہیں کرے گا جب تک وہ اپنے دین کو اپنی خواہش پر مقدّم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ رکھے اور نہ کوئی ہلاک ہو گا جب تک وہ اپنی خواہش کو اپنے دین پر ترجیح نہ دے۔"

عمل کثیر ہیں جن کے مگر ریاء آلود
انہیں وہ حشر میں مثلِ غبار دیکھینگے۔

حضرت فضیل بن عیاضؒ

دنیا اور دین میں اضافہ اور کمی

محمد بن سوقہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا دو چیزیں ایسی ہیں کہ اگر ہمیں صرف انہی دو پر عذاب ہوا تو ہم یقیناً اس کے مستحق ہوں گے ہم میں سے کسی کو دنیا میں سے کچھ زیادہ ملتا ہے تو وہ اس قدر خوش ہوتا ہے کہ اللہ جانتا ہے کہ اتنا خوش وہ کبھی نہ ہوتا اگر اسکے دین میں اضافہ ہوتا اور دنیا میں کچھ کمی ہو جاتی ہے تو اتنا غمگین ہوتا ہے کہ خدا جانتا ہے کہ اگر دین میں کمی ہوتی تو اتنا غمگین وہ کبھی نہ ہوتا۔

حضرت فضیل بن عیاضؒ

حدیث بیان کرنے میں احتیاط

فرماتے ہیں مجھ سے ایک آدمی نے بیان کیا کہ انجیل میں لکھا ہوا ہے فرزندِ آدم، جو حکم میں نے تجھے دیا ہے اُس کی اطاعت کر تو تجھے مجھے یہ بتانے کی ضرورت نہ ہو گی کہ تجھے کیا درکار ہے، حضرت فضیلؒ کا قول ہے کہ بنی اسرائیل میں سے کوئی شخص نہ فتویٰ دیتا تھا نہ حدیث بیان کرتا تھا جب تک ستر سال عبادت میں بسر نہ کرلے۔

ہیں جسم کے امراض کی تو لاکھ دوائیں
بیماریٔ دل کی فقط اکسیر احادیث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشرک سے ہو تکرار کہ ملحد سے لڑائی
ہے عالم دیں کے لئے شمشیر احادیث
اخلاق سے تعبیر ہے انسان کا کردار
انسان کے کردار کی تعبیر احادیث

مومن دنیا میں غم زدہ رہتا ہے

عبدالصمد بن یزید نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو فرماتے سنا، مومن دنیا میں غم زدہ رہتا ہے اور آخرت کے دن کے لئے زادِ راہ فراہم کرتا ہے کم ہی خوش ہوتا ہے۔ یہ کہہ کر رونے لگے۔

پھولوں کا سرِ شام ستاروں کا دمِ صبح
انجام جو دیکھا تو مری آنکھ بھر آئی
بحرِ غمِ عقبیٰ میں ہوا غرق جو عاجز
حاصل ہوئی اس کو غمِ دنیا سے رہائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوفِ پیدا ہونے کا ایک طریقہ

بکر بن محمد العابد، حضرت فضیل بن عیاضؒ سے راوی ہیں کہ اُنہوں نے فرمایا! تو کسی خدا سے ڈرنے والے سے نہیں ملتا، تجھ میں خوفِ خدا کیسے پیدا ہوگا۔

جس میں خوفِ خدا نہیں ہوتا
دل وہ حق آشنا نہیں ہوتا

فرائض کی ادائیگی کے برابر کوئی نیک عمل نہیں

محمد بن زنبور نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے سنا کہ جو لوگوں میں سے اللہ کے بارہ میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہے، وہی اس سے سب سے زیادہ ڈرتا ہے، محمد کہتے ہیں میں نے ایک آدمی کو کہتے سنا کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا مجھے وصیت کیجئے تو انہوں نے فرمایا، تجھ پر فرائض کی ادائیگی لازم ہے کیونکہ میں نے اس کے برابر کوئی نیک عمل نہیں دیکھا،

کوئی دیتا نہیں ہے مزدوری — کام جب کام کا نہیں ہوتا
وہ عمل ہے کہ بعدِ رحلت بھی — آدمی سے جدا نہیں ہوتا

عبدالرحمٰن بن حیان المصری کہتے ہیں حضرت فضیل بن عیاضؒ سے پوچھا گیا ابو علی! کیا وجہ ہے کہ میت کی جان قبض کی جاتی ہے اور وہ خاموش ہوتا ہے حالانکہ آدمی چٹکی لینے سے تڑپ جاتا ہے تو انہوں نے جواب دیا کیونکہ فرشتے اُسے باندھ لیتے ہیں پھر یہ آیت تلاوت کی (ہمارے فرشتے اُس کی جان قبض کرتے ہیں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرتے۔[1]

جو اپنی حالت سے غافل ہو گیا اس نے اپنے آپ کو ہلاک کر دیا

ابراہیم بن الاشعث نے حضرت فضیلؒ کو اس آیت کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا (اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو بیشک اللہ تم پر مہربان ہے)[2] فرمایا اس سے مراد یہ ہے کہ اپنے آپ سے غافل نہ ہو کیونکہ جو اپنی حالت سے غافل ہو گیا اس نے اپنے آپ کو ہلاک کیا۔

قلبِ انسان خود پرکھتا ہے
یہ برائی ہے یہ اچھائی ہے

بیماری اور علاج

محمد بن علی نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو فرماتے سُنا کہ علم دین کے لئے علاج ہے اور مال دین کے لئے بیماری تو جب عالم بیماری کو کھینچ کر اپنی طرف لائے گا تو وہ دوسرے کی اصلاح کیسے کرے گا۔

اے کاش علمِ دیں کا ہم اکتساب کرتے
دُنیا کو علمِ دیں سے پھر فیضیاب کرتے
اس عمرِ مختصر کی ہوتی جو قدر ہم کو
اس عمرِ مختصر میں کارِ ثواب کرتے
یہ اہلِ کارواں گر عاجز کو دیکھ لیتے
خود ہمرکاب ہوتے یا ہمرکاب کرتے

---

[1] الانعام ۶۱ [2] النساء ۲۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسروں کی خطائیں معاف کرنے والا رات کو بستر پر آرام سے سوتا ہے اور بدلہ لینے والا اُدھیڑ بن میں لگا رہتا ہے

عبدالصمد نے حضرت فضیلؒ کو فرماتے سنا! جب تیرے پاس کوئی آدمی آئے اور کسی دوسرے آدمی کی شکایت کرے تو تُو اسے کہہ بھائی! اُسے معاف کر دے کیونکہ معاف کرنا تقویٰ سے زیادہ قریب ہے تو اگر وہ کہے میرا دل معاف کرنے پر آمادہ نہیں بلکہ میں اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق بدلہ لُونگا تو کہہ اگر تُو ٹھیک ٹھیک برابر سرابر بدلہ لے سکتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ معاف کرنے کے دروازہ کی طرف آجا کیونکہ یہ فراخ دروازہ ہے کیونکہ جس نے معاف کیا اور صلح کر لی تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ لازم ہو گیا، عفو کرنے والا رات کو بستر پہ آرام سے سوتا ہے اور بدلہ لینے والا ادھیڑ بن میں لگا رہتا ہے''

نیاز مندیٔ اہلِ وفا کا کیا کہنا!
نہ دل میں شکوہ، نہ لب پہ کبھی شکایت ہے

تھوڑے سے صبر سے لمبا عیش نصیب ہوگا اور معمولی جلد بازی سے دیر پا ندامت ہوگی

عبدالصمد نے حضرت فضیلؒ سے سُنا تھوڑے سے صبر سے لمبا عیش نصیب ہوگا اور معمولی جلد بازی سے دیر پا ندامت ہوگی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ اس بندہ پر رحم کرے جو اپنے آپ کو گم نام بنائے اور اس سے پہلے کہ وہ اپنے اعمال کے بدلہ میں گرفتار ہو، اپنے گناہوں پر روئے۔

اُمورِ آخرت میں سبقت و عُجلت سعادت ہے
مگر دنیا کے کام انجام دو فہم و تاخّر سے

دُم بن کر رہنے میں سلامتی اور سر بن کر رہنے میں ہلاکت ہے

محمد بن عبداللہ الحذاء نے حضرت فضیل بن عیاضؒ کو فرماتے سُنا جہاں بھی تو رہے، دُم بن کر رہ، سَر نہ بن کیونکہ سر ہلاک ہو جاتا ہے اور دُم بچ رہتی ہے۔

حقیقت میں یہ فصلِ گُل خزاں کا پیش خیمہ ہے
نہ بھول انجام تُو اس کا کسی گُل کے تعطّر سے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کی تفسیر

(حضرت فضیل بن عیاضؒ)

حسن بن علی العابد سے روایت ہے حضرت فضیل بن عیاضؒ نے ایک آدمی سے پُوچھا تیری کتنی عمر ہے؟ اس نے کہا ساٹھ سال۔ فرمایا تو تُو ساٹھ سال سے اپنے رب کی طرف سفر کر رہا ہے عنقریب تو پہنچ جائے گا، اس آدمی نے کہا ابو علی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، حضرت فضیلؒ نے فرمایا تجھے اس کی تفسیر معلوم ہے؟ اس نے کہا ابو علی آپ ہمیں اس کی تفسیر بتا دیں آپ نے فرمایا جب تُو اِنَّا لِلّٰہِ کہتا ہے تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ میں صرف اللہ کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بندہ ہوں اور اُسی کے سامنے مجھے پیش ہونا ہے تو جسے یہ معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا بندہ ہے اور اسے اس کے حضور پیش ہونا ہے تو اسے جاننا چاہئے کہ اس سے سؤال ہوگا اور جسے پتہ چل گیا کہ اس سے سؤال ہوگا اسے سؤال کا جواب تیار رکھنا چاہئے، اس آدمی نے کہا تو اب کیا چارہ ہے؟ آپ نے فرمایا تو اسے پوشیدہ رکھنا، اُس نے پوچھا وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا اپنی بقایا عمر میں نیک عمل کر تو تیرے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اگر تو باقی عمر میں برائی کرے گا تو گذشتہ و آئندہ سب گناہوں کا تجھ سے مؤاخذہ ہوگا۔

جو غرقِ بحرِ فکرِ آخرت ہیں — گُناہوں کی اُنہیں فرصت کہاں ہے
گیا بچپن، ہوئی رُخصت جوانی — اب اِسکے بعد کیا ہوگا؟ عیاں ہے
ہے بالوں سے ہویدا صُبحِ پیری — مگر تیری ہوس اب بھی جواں ہے
چڑھا اور ڈھل گیا سُورج مگر تُو — ابھی تک گُشتۂ خوابِ گراں ہے
خدا کی یاد سے غافل جو گزرا — وہ لمحہ لمحہ تیرا رائگاں ہے
ہے جس کے پاس زادِ راہِ عقبیٰ — بشر خوش بخت ہے وہ کامراں ہے

بہاروں سے نہ ہو مانوس عاجزؔ
بہاروں میں نہاں دورِ خزاں ہے

ابو عبداللہ الساجی کہتے ہیں ایک آدمی نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے پوچھا! ابو علی! آدمی اللہ کی محبت میں کامل کس وقت ہوتا ہے حضرت فضیلؒ نے جواب دیا جب اللہ کا کوئی چیز عطاء کرنا یا نہ کرنا تیرے نزدیک یکساں ہو جائے تو اس وقت تو اس کی محبت میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کمال کو پہنچ گیا"

ہمیں فرمانبرداری کی عزت کے ذریعہ عزت عطا فرما اور نافرمانی کی ذلت سے ہمیں ذلیل نہ کر

ھرم بن الحارث نے حضرت فضیل بن عیاضؒ سے روایت کیا کہ شعوانہ آئی تو میں اُس کے پاس گیا اور میں نے اس کے پاس شکایت کی اور اُس سے دعاء کے لئے درخواست کی تو شعوانہ نے کہا فضیلؒ! کیا تیرے ساتھ اللہ کا وعدہ نہیں کہ اگر تُو دعاء کرے گا تو وہ قبول کرے گا؟ کہتے ہیں یہ سُن کر حضرت فضیلؒ نے چیخ ماری اور بیہوش ہوکر گر پڑے، یہ بھی اُن سے روایت ہے کہ حضرت فضیلؒ نے دعاء کی ہمیں فرمانبرداری کی عزت کے ذریعہ عزت عطاء فرما اور نافرمانی کی ذلت سے ہمیں ذلیل نہ کر۔

گُناہوں کی حرارت نے چمن دل کا جلا ڈالا
کوئی چھینٹا، اِدھر بھی آئے تیرے ابر رحمت کا

ہر بندے میں تین باتیں ہوتی ہیں، اُن میں سے دو کو وہ چُھپا سکتا ہے مگر تیسری کو نہیں چُھپا سکتا

عبدالصمد نے حضرت فضیلؒ سے سُنا، ہر بندے میں تین باتیں ہوتی ہیں اُن میں سے دو کو وہ چھپا سکتا ہے مگر تیسری کو نہیں چُھپا سکتا عرض کیا گیا ابو علی یہ کیسے؟ فرمایا آدمی نیکیوں میں حُسنِ اخلاق کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مظاہرہ کرتا ہے حالانکہ وہ حُسن اخلاق کا مالک نہیں ہوتا، سخاوت کا مظاہرہ کرتا ہے حالانکہ وہ سخی نہیں ہوتا لیکن تیسری چیز گفتگو کے وقت عقل ہے اگر اس میں عقل ہوگی تو تُو ضرور معلوم کرے گا اس میں آدمی بناوٹ سے کام نہیں لے سکتا

لباسِ پارسائی کر لیا ہے زیب تن عاجزنہ
ترا اللہ تیرے قلب کو بھی پارسا کر دے

آپ نے میری عبادت کی اور مَیں نے آپ کی پُوجا کی

احمد بن عاصم کی روایت ہے ابو سفیانؒ اور حضرت فضیل بن عیاضؒ کی ملاقات ہوئی دونوں باتیں کرتے اور روتے رہے، سفیان نے کہا اُمید ہے کہ ہماری یہ مجلس تمام مجلسوں سے زیادہ بابرکت ہوگی، حضرت فضیلؒ نے جواب دیا اُمید تو ہے مگر مجھے ڈر ہے کہ یہ مجلس ہمارے لئے سب سے زیادہ منحوس ہوگی، کیا آپ نے غور نہیں کیا کہ آپ میں جو بہترین وصف تھا آپ نے میرے لئے اپنے اس وصف کا بہ تکلف مظاہرہ کیا اور مَیں نے بھی آپ کی خاطر اپنے آپ کو سنوارا تو آپ نے میری عبادت کی اور مَیں نے آپ کی پُوجا کی یہ سن کر ابو سفیان رونے لگے حتی کہ ان کے رونے کی آواز بلند ہو گئی پھر کہنے لگے آپ نے مجھے زندہ کیا خدا آپ کو زندہ رکھے۔

حیاتِ جاوداں تک ہے کہ مرگِ ناگہاں تک ہے
مری رُسوائیوں کا سلسلہ جانے کہاں تک ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھپا سکتا ہے اپنے جرم تو لوگوں کی نظروں سے
عیاں اللہ پہ تیرا ہر اک عزم نہاں تک ہے
دم رحلت تو پچھتائے گا پھر حاصل نہ کچھ ہوگا
عمل کا وقت اے عاجزؔ تری عمر رواں تک ہے

عبدالرحمٰن بن داؤد، حضرت فضیل بن عیاضؒ سے راوی ہیں آپ نے فرمایا! کسی اُمت کے لئے جنت اس قدر نہیں سجائی گئی جتنی اس اُمت کے لئے سجائی گئی مگر اس کے باوجود اس کا کوئی چاہنے والا نظر نہیں آتا۔

رہِ خُلدِ بریں ہے راہ اُس کی
درِ جنت ہے در اُس مہرباں کا

اُسے کیا قدرِ سلطانِ زمانہ
گدا جو ہے خدا کے آستاں کا

کبھی وہ وقت بھی آئے گا عاجزؔ
نشاں پوچھے گا عمرِ رائگاں کا

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

شیخ ابو نعیمؒ فرماتے ہیں حضرت فضیلؒ کا کلام اور اُن کے مواعظ بہت زیادہ ہیں اُن میں سے ہم نے صرف اُن پر اکتفاء کیا جو ہم نے املاء کرا دیئے ہیں اللہ ہمیں اور تمہیں اُن سے نفع اٹھانے کی توفیق دے اسی طرح اُن کی مسند روایتیں ہیں۔

حضرت فضیلؒ نے جلیل القدر تابعین اور اُن کے علماء سے روایت کی ہے، اُن میں سے سلیمان الاعمش اور منصور بن المعتمر کی ملاقات انس بن مالک، عبداللہ بن ابی اوفی سے ہوئی اور ان ہیں سے عطاء بن السائب، حصین بن عبدالرحمٰن، مسلم الاعور اور ابان بن ابی عیاش ہیں اور اُن سب کی حضرت انس بن مالکؓ سے ملاقات ہوئی۔

اور حضرت فضیلؒ سے مشہور ائمہ نے روایت کی ہے اُن میں سفیان الثوری، سفیان بن عیینہؒ، یحییٰ بن سعید القطان، عبدالرحمٰن بن مہدی، حسین بن علی الجعفی، مؤمل بن اسماعیل، عبداللہ بن وھب مصری اسد بن موسیٰ، ثابت بن محمد العابد، مسدد، یحییٰ بن یحییٰ نیشاپوری، قتیبہ بن سعید اور انہی جیسے اور ان کے ہم پایہ دیگر علماء ہیں

ہے عالم دیں دھر میں اک نور کا مینار — گمراہ کو ملتی ہے یہاں راہ ہدایت
عرفانِ الٰہی ہے فقط علم کا انعام — دنیا میں کوئی علم سے بڑھ کر نہیں دولت
جیسے ہے فلک چاند ستاروں سے مزین — یوں عالم دیں محفل دنیا کی ہے زینت
اک عالم دیں کا ہے دہن نافۂ آہو — کھلتا ہے وہ جس وقت بکھر جاتی ہے نکہت

مرجاتا ہے جو علم کی تحصیل میں عاجزؔ
اللہ سے پاتا ہے مقاماتِ شہادت

اختتام کتاب ۱۶ نومبر ۸۸ سنہء الحمدللہ رب العٰلمین

www.KitaboSunnat.com

کتابیات

اس کتاب کی تالیف میں مندرجۂ ذیل کتب سے استفادہ کیا گیا ہے

قرآن مجید

صحیح بخاری — شیخ الاسلام امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ ۱۹۴ھ—۲۵۶ھ

صحیح مسلم — الامام المحدث العلامۃ ابوالحسن مسلم بن الحجاج بن مسلم النیسابوری ۲۰۶-۲۶۱ھ

جامع ترمذی — الحافظ ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰؒ الترمذی تلمیذ البخاری ۲۰۹-۲۷۹ھ

مسند ابوداؤد — الامام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانیؒ ۲۰۲-۲۷۵ھ

سنن نسائی — ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب الخراسانی النسائی ۲۱۵-۳۰۳ھ

ابن ماجہ — الحافظ الکبیر المفسر ابوعبداللہ محمد بن یزید القزوینی ۲۰۹-۲۷۳ھ

مسند امام احمد — امام اہل السنۃ ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل الشیبانی ۱۶۴-۲۴۱ھ

الترغیب والترہیب — الامام الحافظ زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری ۵۸۱-۶۵۶ھ

سنن الدارمی — الامام الکبیر ابوعبداللہ بن عبدالرحمٰن بن الفضل الدارمی المتوفی ۲۵۰ھ

صحیح ابن حبان — الحافظ العلامۃ القاضی ابوحاتم محمد بن حبان التمیمی البستی وفات ۳۵۴ھ

طبرانی — الامام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب الشامی اللخمی ۲۶۰-۳۶۰ھ

ریاض الصالحین — الامام المحدث الحافظ یحییٰ بن شرف النوویؒ ۶۷۶ھ

فتح الباری شرح بخاری — الامام الحافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانیؒ ۸۵۲ھ

مشکوٰۃ — امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب العمریؒ المتوفی ۷۴۳ھ

تنقیح الرواۃ شرح مشکوٰۃ — عمدۃ المفسرین، سند المحدثین علامہ سید احمد حسن ۱۳۳۸ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرعاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصابیح مولانا عبید اللہ رحمانی مبارکپوری

مؤطا امام مالکؒ ــــ امام الائمۃ وعالم المدینۃ مالک بن انس الاصبحی ۹۵ھ ۱۷۹ھ

صحیح ابن خزیمہ۔ الامام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ السلمی النیسابوری ۲۲۳-۳۱۱ھ

سنن الکبریٰ للبیہقی۔ الامام الحافظ ابوبکر احمد بن الحسین بن علی البیہقی ۳۸۴-۴۵۸ھ

عون المعبود۔ للمحدث الشہیر ابی الطیب شمس الحق العظیم آبادی المتوفی ۱۳۲۹ھ

تاریخ طبری ــــــ للامام ابی جعفر محمد بن جریر الطبری ۲۲۴-۳۱۰ھ

وفیات الاعیان ــــ ابوالعباس احمد بن محمد بن ابی بکر بن خلکان ۶۰۸ھ ۶۸۱ھ

معجم البلدان ــــ ابی عبداللہ یاقوت بن عبداللہ الحموی الرومی البغدادی المتوفی ۶۲۶ھ

صفۃ الصفوۃ ــ الامام العالم جمال الدین ابی الفرج ابن الجوزی ۵۱۰-۵۹۷ھ

البدایۃ والنہایۃ ــ الامام الحافظ ابن کثیر الدمشقی ۷۰۰ھ-۷۷۴ھ

الرسالۃ القشیریۃ ــ امام ابوالقاسم عبدالکریم بن ہوازن القشیری ۳۷۶-۴۶۵ھ

تذکرۃ الحفاظ ــــــ ابوعبداللہ شمس الدین الذہبی المتوفی ۷۴۸ھ

سیر اعلام النبلاء ابوعبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذہبی۔ المتوفی ۷۴۸ھ

شذرات الذہب فی اخبار من ذہب۔ الامام عبدالحی بن العماد ۱۰۳۲ھ ۱۰۸۹ھ

تہذیب التہذیب ــــ امام احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ

حلیۃ الاولیاء ــــــ حافظ ابونعیم احمد بن عبداللہ الاصفہانی المتوفی ۴۳۰ھ

میزان الاعتدال ــــــ الامام محمد بن احمد بن عثمان الذہبی ۶۷۳ھ ۷۴۸ھ

شرح المہذب ــــ محی الدین ابوزکریا یحییٰ بن شرف النووی ۶۳۱ھ-۶۷۶ھ

الجوہر النقی ــ الامام علاؤ الدین علی بن عثمان المادرینی المتوفی ۷۴۵ھ

تاریخ نیشاپور

تاریخ دمشق ابن عساکر غیر مطبوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

حضرت فضیل بن عیاضؒ کے مصنّف کی

دوسری تصانیف

نثر میں

(۱) موت کے سائے (۲) عالمِ برزخ (۳) شہرِ خموشاں (قبرستان)

(۴) دلہن قبر کی آغوش میں

04702

۱۸

نظم میں

(۵) جامِ طہور (۶) صبحِ صادق (۷) شعلۂ فروزاں ،،

ہمارے ہاں

تاج کمپنی اور دوسرے اداروں کے ہر قسم کے قرآن مجید معرّیٰ و مترجم تفاسیر و احادیث ۔ کتب درسِ نظامی ۔ کتبِ اخلاقیات طبّی کتب مکّہ مکرمہ ۔ مصر ۔ بغداد ۔ بیروت ۔ ترکی ۔ ایران وغیرہ کی عربی ۔ اسلامی مذہبی ۔ مطبوعات، پاک وہند کی عربی ۔ فارسی ، اُردو اور جدید و قدیم نادر و نایاب اور قلمی مخطوطات کی خرید و فروخت کا عظیم ادارہ

آپ اپنی کوئی کتاب فروخت کرنا چاہیں تو ہمیں یاد فرمائیں

منیجر

رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد

فون ۳۲۹۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ